جامع قوانین و مفصل تعلیلات پر مشتمل کتاب

حافظ خادم حسین رضوی

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
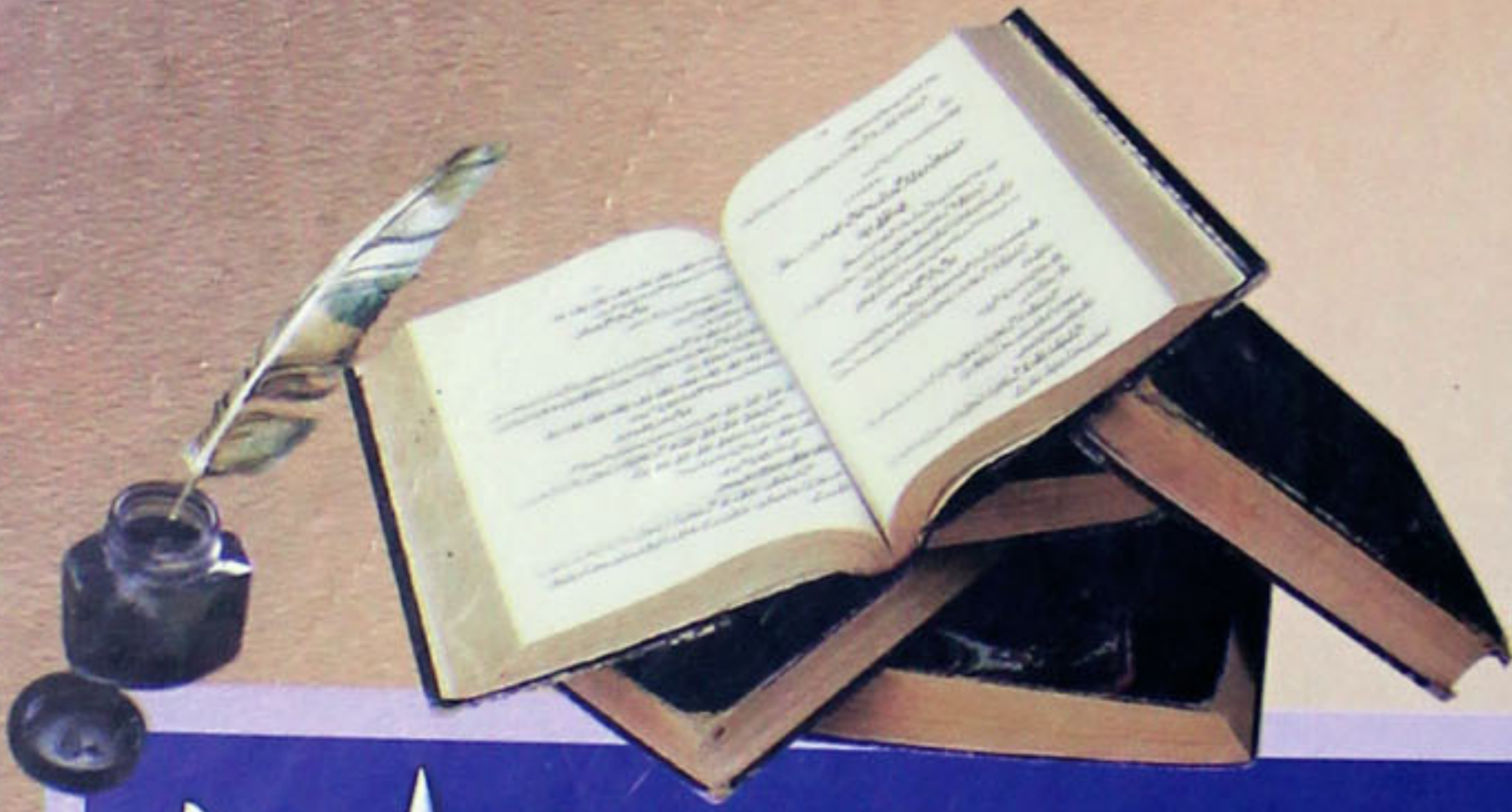
تعلیلات خادمیہ

علامہ فضل حق پبلیکیشنز

جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل کتاب

تعلیلات خادمیہ

حافظ خادم حسین

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

مکتبہ مجددیہ سلطانیہ

ملک لال ڈرہ دینہ جہلم
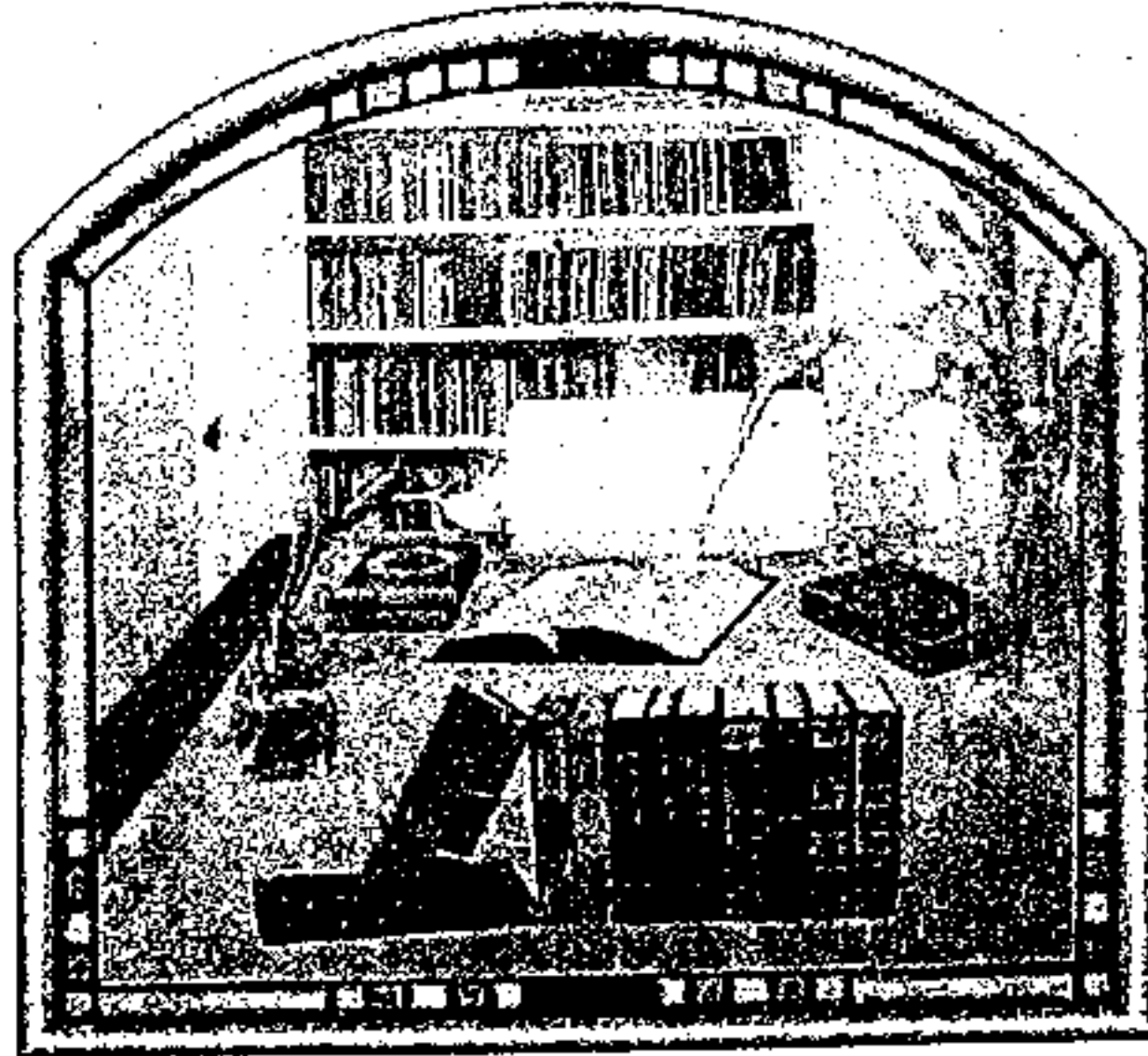
تعلیلاتِ خادمیہ

مصنف ---------- حافظ خادم حسین رضوی

باہتمام ---------- ملک غلام رسول ہمدمی

سن اشاعت ---------- ربیع الاول ۱۴۳۳ھ بمطابق فروری 2012ء

صفحات ---------- 680

قیمت ----------

ملنے کے پتے

نظامیہ کتاب گھر اردو بازار لاہور   ضیاء القرآن پبلی کیشنز

مکتبہ غوثیہ ہول سیل کراچی   اسلامک کارپوریشن راولپنڈی

کتب خانہ امام احمد دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ اہلسنت جامعہ نظامیہ لاہور 042-37634478

ناشر

علامہ فضل حق پبلیکیشنز لاہور

دربار مارکیٹ لاہور

0300-4798782,03134949182

انتساب

اپنے شیخِ طریقت سراپا شفقت ومحبت قدوۃ السالکین حضرت قبلہ
خواجہ محمد عبدالواحد زید مجدہ الکریم (المعروف حاجی پیر صاحب)

کے نام

جن کے فیضانِ نظر نے میرے دل کو درد آشنا کیا اور عشقِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء سے سرشار کیا۔

جلا سکتی ہے شمعِ کشتہ کو موجِ نفَس ان کی
الٰہی ! کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں

حافظ خادم حسین رضوی
۱۹ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

الإهداء

اپنے استاذ و مربی غوث العلماء سند الفقہاء مفتی اعظم حضرت قبلہ علامہ مولانا
مفتی محمد عبدالقیوم قادری رضوی ہزاروی نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ

کی خدمت میں

جو اپنے ہمعصر اور بعد میں آنے والوں کے لیے نشانِ منزل بن گئے۔

جو سختیٔ منزل کو سامانِ سفر سمجھے
اے وائے تن آسانی ناپید ہے وہ راہی

حافظ خادم حسین رضوی

۱۷ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

علم ساری کائنات کو محیط ہے۔ بلکہ اس کی رسائی ماوراء الکائنات تک بھی ہے۔ یہ مسلسل وسعت پذیر ہے۔ ہر روز طلوع ہونے والا سورج نت نئی جہتوں میں اس کی وسعت کا پیغام لے کر طلوع ہوتا ہے۔ جب تک یہ نظامِ کائنات جاری ہے یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ علم کی وسعتوں کا جب یہ عالم ہے تو اس میں کثیر در کثیر انواع و اقسام کا پایا جانا ایک فطری اور ناگزیر امر ہے۔ چنانچہ مختلف زمانوں میں متعدد علماء نے اپنے اپنے ذوق اور طبعی رجحان کے مطابق اس کی مختلف تقسیمات کی ہیں۔ اور ہر تقسیم کے تحت متعدد اقسام بیان کی ہیں۔ علم کی ان اقسام میں ایک قسم کا نام علوم مدونہ ہے۔ علوم مدونہ کی اقسام، ہر قسم کے نام، تعارف اور اس پر تصنیف شدہ کتابوں کی تفصیل وغیرہ امور پر متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں۔ علم صرف یا تصریف بھی انہی مدونہ علوم کی ایک قسم ہے۔[1]

صرف کا لغوی معنی ہے۔

الصرف رد الشيء من حالة إلى حالة او ابداله بغيره يقال صرفته فانصرف [2]

ترجمہ: صرف کے معنی ہیں کسی چیز کی ایک حالت کو دوسری حالت سے بدل دینا یا ایک چیز کو دوسری سے بدل لینا۔ عربی محاورہ ہے **صرفته فانصرف** میں نے اسے پھیرا وہ پھر گیا۔

اور تصریف کے لغوی معنی ہیں:

التصريف كالصرف .إلا في التكثير وأكثر ما يقال في صرف الشيء من حالة إلى حالة ومن أمر إلى أمر [3]

ترجمہ: تصریف کے معنی صرف کی مانند ہیں۔ لیکن اس کے معنوں میں تکثیر پائی جاتی ہے۔ اور عام طور پر یہ کسی شے کی ایک حالت کو دوسری حالت کی طرف یا ایک امر کو دوسرے امر کی طرف پھیرنے کے معنوں میں آتا ہے۔

اصطلاحی اعتبار سے لفظ صرف دو معنوں اور لفظ تصریف ایک معنی میں مستعمل ہے۔ لفظ صرف اور تصریف کا مشترکہ اصطلاحی مفہوم یوں ہیں۔

---

1. اس موضوع پر لکھی گئی چند کتابوں اور ان کے مؤلفین کے نام یہ ہیں۔
(1) الفہرست۔ ابن ندیم (2) احصاء العلوم۔ فارابی (3) مفاتیح العلوم۔ خورازمی
(4) الفوائد الخاقانیہ۔ محمد امین (5) کشف الظنون۔ حاجی خلیفہ (6) مفتاح السعادۃ، طاش کبری زادہ
(7) کشف اصطلاحات الفنون، محمد علی بن علی

2. المفردات: امام راغب، ص: 280، 181

3. المفردات: امام راغب ص: 281

''یہ اس علم کا نام ہے جس میں ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کے قواعد اور کلمات کی گردان اور ان میں تبدیل وتعلیل کا حال معلوم ہو''

لفظ صرف کے دوسرے اصطلاحی معنی کا تعلق علم فقہ سے ہے۔ علامہ سید شریف علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعریف یوں بیان کی ہے۔

بیع الأثمان بعضها ببعض [1]

ترجمہ: اثمان یعنی سونا اور چاندی کو باہم ایک دوسرے کے عوض فروخت کرنا۔

فقہ کی کتابوں میں اس موضوع پر مستقل باب ہوتا ہے۔ علامہ ابن ندیم نے اپنی کتاب الفہرست ۳۷۷ھ میں مکمل کی۔ یہ علم کی اقسام ان کے تعارف اور ان پر تصیف کردہ کتب کے بارے میں قدیم ترین تصانیف میں سے ایک ہے۔ علم الصرف کے بارے میں اس عہد تک مختلف علماء کی تصنیف شدہ کتابوں کے نام اس طرح سے ہیں۔

کتاب التصریف :	8عدد	کتاب التصاریف :	2عدد
کتاب الاشتقاق	12عدد [2]	کتاب المشتق من المختلف والموتلف	1عدد
کتاب جمل اصول التصریف	1عدد	کتاب الادغام	1عدد

وغیرہ وغیرہ۔ یہ تعداد سرسری گنتی سے حاصل شدہ ہے امید ہے کہ درست ہی ہوگی۔ اس علم پر تصنیف کردہ کسی کتاب کا نام مجھے باوجود تلاش کے کتاب الصرف نہیں مل سکا۔ جب کہ ''الصرف'' کے فقہی اصطلاحی معنی پر مختلف علمائے کرام کی کتابوں کے نام اس طرح سے درج ہیں۔

کتاب الصرف	4عدد	کتاب التصریف والنقد والسکہ	1عدد

اس تفصیل سے یہ نتیجہ اخذ کرنا غلط نہ ہوگا چوتھی صدی ہجری کے ربع ثالث تک یہ علم ''علم تصریف'' کے نام سے معروف تھا۔ جب کہ موجودہ دور میں یہ علم ''علم صرف'' کے نام سے مشہور ہے۔

---

[1] التعریفات: ص116

[2] واضح رہے کہ علم صرف اور علم اشتقاق دو الگ الگ علوم ہیں۔ اقسام واصناف علوم کی کتابوں میں دونوں کو جدا جدا بیان گیا ہے۔ لیکن چونکہ بالعموم دونوں علموں کو یک جا بیان کیا جاتا ہے اکٹھا ہی پڑھا پڑھایا جاتا ہے۔ کیونکہ دونوں کے مبادی مشترکہ ہیں اور علم اشتقاق کے قواعد بہت قلیل ہیں۔ اس لیے اس علم پر مستقل تصانیف کی تعداد بھی قلیل ہے۔ راقم الحروف عفی عنہ نے بھی دونوں علموں کی تصانیف کو اکٹھا کر دیا ہے اس علم کی تعریف، علم صرف اور اس علم کا فرق اور اشتقاق کی اقسام وغیرہ وابحاث کے لیے ملاحظہ ہو کشف الظنون 1 / 101، 102 نواب صدیق حسن خان نے اس کتاب کی اس پوری بحث کو من وعن اپنی کتاب ابجد العلوم میں حوالہ کے بغیر نقل کر دیا ہے۔

ابتداء میں اس علم کی جداگانہ حیثیت نہ تھی بلکہ یہ نحو میں شامل تھا۔ اس کے قواعد وضوابط نحو کی کتابوں میں نحو کے ساتھ ہی پڑھائے جاتے تھے۔ مگر جب علوم میں وسعت پیدا ہوئی اور ان کے قواعد وضوابط میں تہذیب' تدقیق' تفصیل اور تشریح کا زمانہ آیا تو اسے ایک مستقل علم کی حیثیت دے دی گئی۔ اسے مستقل علم کی شکل دینے والے علامہ ابوعثمان مازنی ہیں [1]۔

لفظ نحو کے متعدد معانی ہیں ایک معنی تصریف بھی ہے۔ ممکن ہے کہ کلمات میں تغیر وتبدل کے باعث تسمیۃ الکل باسم الجزء کے قاعدہ کے مطابق اس کا نام علم نحو پڑ گیا ہو۔ مولانا محمد عبدالعلی مدارسی فرماتے ہیں۔

النحو لغۃ ...... التصريف نحو نحوت بصرى إليه أى صرفت و الانحاء نحوه مثل انحيت عنه بصرى اى عدلته [2].

ترجمہ: لفظ نحو کے لغوی معنوں میں سے ایک تصریف (پھیرنا) بھی ہے عربی محاورہ میں نحوت بصری الیہ اس کا معنی ہے میں نے اپنی آنکھ اس کی طرف پھیر دی۔ انحاء (باب افعال) کے معنی بھی اسی طرح ہے عربی محاورہ ہے **انحيت عنه بصرى** اس کا معنی بھی میں نے اپنی آنکھ اس سے پھیر لی ہے۔

صرف علوم آلیہ یعنی ایسے علوم جو قرآن حکیم' احادیث مبارکہ کو سمجھنے میں معاون اور مددگار ہوتے ہیں۔ اس کی ضرورت اور اہمیت کے بارے میں زبان زدِ عوام وخاص عربی کا یہ مقولہ ہی کافی ہے۔ **الصرف ام العلوم و النحو ابوها.**

امام زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے البرہان میں فرمایا۔

(عربی) زبان کو سمجھنے کے لیے علم الصرف کی اہمیت علم النحو سے بڑھ کر ہے کیوں کہ علم صرف میں کلمہ کی ذات میں غور وفکر ہوتا ہے اور نحو میں اس کے عوارض اور طاری ہونے والے احوال پر غور کیا جاتا ہے۔ یہ ان علوم میں داخل ہے جن کی ایک مفسر قرآن کو ضرورت ہوتی ہے [3]۔

---

[1] (الف) کشف الظنون : 412/1

(ب) دائرۃ معارف القرن العشرین 616/6

(ج) ابجد العلوم' ص: 323

(د) رضی شرح شافیہ 1/ 2 نوٹ: اس کے حاشیہ میں علم نحو کی متقدمین کے نزدیک (جب علم صرف اس کی ایک قسم شمار ہوتی تھی) اور متاخرین کے نزدیک (جب علم الصرف اس کی قسم ٹھہری) کی تعریف وغیرہ مفید ابحاث ہیں۔

نوٹ: شیخ محمد حنیف گنگوہی نے علامہ معاذ بن مسلم المتوفی 187ھ شاگرد ابوالاسود دوئلی کو اس کا واضع قرار دیا ہے۔ **قرة العيون فى تذكرة الفنون** : ص 116 نہ معلوم انکا ماخذ کیا ہے۔

[2] **ثمرات الحيرة فى طبقات النحاة** ص 193۔ **تبصرة الطلاب فى تذكرة طبع الكتاب** ص 2

نوٹ: دونوں کتابیں مولانا محمد عبدالعلی مدارسی کی تالیف ہیں۔

[3] **البرهان فى علوم القرآن** 1/ 208

علامہ ابن فارس نے فرمایا

جو آدمی اس علم کے حصول میں ناکام رہا وہ علوم کے ایک بڑے حصہ کے حصول میں ناکام رہا۔ جیسا کہ لفظ "وجد" کے معانی میں ابہام ہے جب اسے مختلف اوزان پر ڈھالا جائے گا تو اس کے معانی کی وضاحت ہوتی جائے گی۔ وُجداً مال کے ملنے کے لیے وِجدَاناً گم شدہ چیز کے پانے کے لیے۔ "مَوجِدَة" غضب ناک ہونے کے لیے اور "وَجداً" غمگین ہونے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وأما القاسطون فكانوا لجهنم حطبا (الجن . ۴)

ترجمہ: ظلم کرنے والے جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

اور اسی "قسط" کے مادہ میں تغیر کے ساتھ ایک اور صیغہ آیا تو معنی بدل گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے۔

اقسطوا إن الله يحب المقسطين (الحجرات: ۹)

ترجمہ: انصاف کرو اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

علم صرف کا الفاظ کے معانی پر اثر ملاحظہ ہو کہ کس طرح ایک مادہ سے مختلف الفاظ کا معنی ظلم سے عدل میں تبدیل ہو گیا[۱]

علم الصرف کا عمل دخل اسماء اور افعال دونوں میں ہے۔ مثلاً ریت میں موجود رستہ کو "خِبَّة" کہتے ہیں۔ اور خُبَّة اس رستہ کو کہتے ہیں جو ہری بھری اور قحط زدہ زمین کے درمیان ہو[۲]۔

امام لغت علامہ ازہری[۳] نے لکھا کہ "دکر" مہمل ہے عربی زبان میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ لیکن علامہ تاج الکندی نے اس کتاب کے حاشیہ پر لکھ دیا جس لفظ کو علامہ ازہری نے مہمل قرار دیا ہے وہ تو مستعمل ہے قرآن مجید میں ہے۔ **وادكر بعد امة** (یوسف:۴۵) نیز قرآن مجید میں ہے **فهل من مدكر** (القمر:۱۵) یہ علامہ تاج الکندی کی غلطی ہے جو علم صرف کے ایک قاعدہ سے غفلت کا ثمرہ ہے۔ درست وہی ہے جو علامہ ازہری نے لکھا کیونکہ "ادکر" اصل میں "اذتکر" تھا جو باب افتعال سے ماضی کا صیغہ ہے کہ اور "مدکر" دراصل "مذتکر" تھا یہ بھی باب افتعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے[۴]۔

---

۱ البرهان فی علوم القرآن 208/1

۲ الاتقان فی علوم القرآن 2/573 (ترجمہ) البرہان: 1/208

۳ لغت کی مشہور کتاب تہذیب اللغۃ کے مؤلف ہیں۔ ازہری نسبت جامع ازہر کے باعث نہیں بلکہ ان کے جد امجد "ازہر" کے باعث ہے۔ ہرات کے باشندے تھے۔ القاموس الوحید ص 38

۴ البرهان فی علوم القرآن 209/1

علامہ جاراللہ زمخشری نے آیت مبارکہ

الشیطان سول لهم واملی لهم (سورہ محمد : ۲۵)

کی تفسیر میں لکھا۔

سول لهم سهل لهم رکوب العظائم من السّوٗل وهو الاسترخاء وقد اشتقه من السُّوٗل من لا علم له بالتصریف والاشتقاق [1]

ترجمہ: سول لهم کا معنی ہے شیطان نے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب ان کے لیے آسان بنادیا یہ لفظ سوٗل سے مشتق ہے جس کا معنی ہے استرخاء (نرم ہونا) اور جس شخص کے پاس صرف اور اشتقاق کا علم نہیں اس نے اسے سؤل سے مشتق قرار دیا ہے۔
امام زرکشی نے فرمایا کہ یہ امام ابن سکیت پر تعریض ہے [2]۔

علم صرف واشتقاق سے نابلد ہونے کی صورت میں قرآن کریم کے غلط معانی اور مفہوم تک پہنچنے کی ایک اور مثال علامہ زمخشری نے آیت مبارکہ

یوم ندعوا کل اناس بامامهم (الاسراء:۱۷) کے تحت یوں بیان کی۔

ومن بدع التفاسیر ان الامام جمع أم وإن الناس یدعون یوم القیامة بامهاتهم وإن الحکمة فی الدعاء بالامهات دون الآباء رعایة حق عیسی علیه السلام واظهار شرف الحسن والحسین وأن لا یفتضح أولاد الزنی [3] .

ترجمہ: نئی اور من گھڑت تفسیروں سے ایک یہ ہے کہ اس آیت مبارکہ میں لفظ امام اُمّ (ماں) کی جمع ہے اور لوگوں کو قیامت کے دن ان کی ماؤوں کے ناموں کے ساتھ پکارا جائے گا۔ اور باپوں کے ناموں کو چھوڑ کر ماؤوں کے ناموں سے پکارے جانے میں یہ (تین) حکمتیں ہیں۔ (۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حق کی رعایت (۲) حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے شرف وعظمت کا اظہار (۳) زنا کی اولاد کو رسوائی سے بچانا۔
مزید تلاش وجستجو سے اس طرح کی مزید مثالیں بھی مل سکتی ہیں [4]۔

---

[1] الکشاف 537/3 — [2] البرهان فی علوم القرآن 209/1

[3] الکشاف 459/2:

[4] الاتقان 2/181 اس میں اختصار ہے۔

نوٹ: مزید مثالوں کے لیے ملاحظہ ہو۔ 1۔ البرہان فی علوم القرآن ۔2۔ الجاسوس علی القاموس وغیرہ کتب۔

مندرجات بالا سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ جو شخص علم صرف کو نظر انداز کر کے قرآن مجید' احادیث مبارکہ' عربی زبان کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اور قرآن و حدیث سے براہ راست منشائے ایزدی اور منشائے رسول کریم ﷺ تک رسائی حاصل کرنے کا دعوی کرتا ہے وہ اپنے دعوی میں سچا نہیں۔ اس کا دعوی دیوانے کی بڑ سے بڑھ کر کچھ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لیے دیگر مطلوبہ علوم کے ساتھ علم صرف و نحو میں مہارت اور ملکہ ہونا بنیادی شرط ہے۔

یاد رہے کہ جب تک کسی شخص کو اپنے متعلقہ علم کے مبادی اور اصول و قواعد پر پورا احاطہ حاصل نہ ہو اور اس کے ہر ہر مسئلہ سے کامل واقفیت کے حصول کے بعد وہ اس علم کے اصول سے فروع کے استخراج کا ملکہ پیدا نہ کرے اسے اپنے متعلقہ علم میں حاذق اور ماہر تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ اور نہ ہی اسے اس میں حاوی مانا جاسکتا ہے۔ یہ ملکہ مسائل و مبادی' قوانین و ضوابط کے رٹ لینے اور ان سے فروع کے استخراج کی مشق حاصل کیے بغیر میسر نہیں آسکتا۔ ممکن ہے کہ ایک قانون مبتدی بھی سمجھتا ہو اور منتہی بھی لیکن مبتدی کو ملکہ حاصل نہیں ہوتا جب کہ ماہر اور حاذق اس سے بہرہ ور ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ملکہ مسائل کو صرف سمجھ لینے اور ازبر کر لینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ اس سے برتر کوئی اور چیز ہے جو صرف ماہر اور حاذق کو نصیب ہوتی ہے۔

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ قرآن مجید' احادیث مبارکہ اور عربی زبان و ادب کو درست سمجھنے کے لیے کچھ دیگر علوم کے ساتھ علم صرف میں مہارت اور ملکہ کا ہونا شرط ہے۔ درس نظامی کی عام درس گاہوں اور دار العلوموں میں علم صرف اگرچہ نصاب کا بنیادی اور لازمی جزو ہوتا ہے لیکن ان کا المیہ یہ ہے کہ اس علم کو پڑھانے کے باوجود اساتذہ کرام بالعموم اپنے طلبہ میں اس علم کی مہارت اور ملکہ پیدا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ جس کے برے اثرات ان کی ساری عمر میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں لیکن مقام شکر ہے کہ چند جامعات اس سے مستثنیٰ ہیں ان میں تعلیم پانے والے طلبہ جہاں دیگر علوم میں خاصی دسترس رکھتے ہیں وہیں علم صرف میں ان کی مہارت مسلم ہوتی ہے۔ دور حاضر میں دار العلوم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کو ایسے مدارس میں ایک برتر مقام حاصل ہے۔ اس خوبی کا سہرا جامع معقول و منقول استاذ الاساتذہ حضرت مولانا حافظ خادم حسین صاحب زید علمہ و شرفہ کے سر بندھتا ہے۔ جن کی مہد تربیت سے فیض یافتہ علماء اپنے ہم عصروں سے خصوصیت کے ساتھ علم صرف کی مہارت میں بلند مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم' اساتذہ کرام کی تربیت اور بزرگوں کی نگاہ عنایات نے ان کی ذات میں یہ خوبی پیدا کر دی ہے کہ وہ اپنے زیر تعلیم طلبہ میں علم صرف میں مہارت اور ملکہ پیدا کر دیتے ہیں۔ وہ برصغیر پاک و ہند میں اس علم کے چند چوٹی کے ماہر اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں انہیں یہ مقام استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم القدر ہستی کی نگرانی میں جامعہ نظامیہ جیسی عظیم درسگاہ میں مسلسل تیرہ برس تک اس فن کی تدریس سے حاصل ہوا۔ حضرت مولانا زید فیضہ و علمہ دیگر فنون کی تدریس میں بھی اپنے ہم عصروں میں کسی سے پیچھے نہیں۔

ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

مولانا محترم بڑی حساس اور بے باک طبیعت کے مالک ہیں اگرچہ وہ محکمہ اوقاف میں بحیثیت خطیب بھی فرائض انجام دیتے ہیں لیکن وقت کے حاکموں کو بے راہ روی اور شریعت سے بغاوت پر برسر منبر ڈانٹ دیتے ہیں اس سلسلہ میں کسی نرمی، مداہنت کے روادار نہیں ان کے نزدیک سود وزیاں کا پیمانہ عام لوگوں کے پیمانوں سے الگ ہے۔ ان کے اخلاص اور للّٰہیت نے ان کو ایسے بلند مقام پر فائز کر رکھا ہے۔ حکمران باوجود ان کی بے نیازی بلکہ ان کی نظروں میں ان کی "خودسری" کے کچھ بگاڑ نہیں سکے۔

تدریس اور تقریر کی گوناگوں مصروفیات کے باوجود انہوں نے تحریری میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ اب تک کی ان کی تحریری خدمات کی تفصیل یوں ہیں۔

1۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ بحیثیت مرجع العلماء۔

یہ دورہ حدیث شریف کے امتحان میں ان کا تحقیقی مقالہ ہے۔ جو اپنی جامعیت اور افادیت کے باعث فتاوی رضویہ (جدید ایڈیشن) کی جلد نمبر ... کے شروع میں چھپ رہا ہے۔

2۔ اسی مقالہ کو بعد میں مزید اضافات کے ساتھ مرتب کیا جس کی ضخامت پانچ سو صفحات سے بڑھ گئی ہے۔ ابھی تک طبع نہیں ہوا۔

3۔ تیسیر ابواب الصرف۔ جو 680 صفحات پر مشتمل ایک انتہائی مفید تالیف ہے۔ اس کے کئی ایڈیشن چھپ چکے ہی۔

4۔ تعلیلات خاصہ بر زنجانی۔ تالیف مہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، مضاعف کے ابواب اور مضاعف کے ابواب کے سارے صیغوں اصل صورت اور قوانین کے اجراء کے بعد مختلف حالتوں سے گذرنے کے بعد موجودہ صورت سے بحث پر مشتمل ہے۔ فقیر راقم الحروف اپنی کم علمی کے باعث یہ دعویٰ کرنے کی پوزیشن میں تو نہیں ہے۔ لیکن یوں کہا جاسکتا ہے کہ علم صرف پر اس طرح کی مفصل کتاب میری نظر سے نہیں گذری اگرچہ جامع التعلیلات اس نہج کی ایک تالیف فارسی زبان میں موجود ہے۔ لیکن "ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است" درحقیقت انہوں نے اس کتاب میں اپنی تدریسی منہاج واسلوب کو تحریر کی زبان دینے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی کریم ورحیم بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اس تالیف کو ان کی اس علم میں پہلی تالیف سے بڑھ کر مقبول عام بنائے۔ اور انہیں مزید علمی فتوحات کی توفیق مرحمت فرمائے۔ ان کو صحت وعافیت اور خدمت دین سے بھرپور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ بزرگوں کی شفقتیں ان کے شامل حال فرمائے۔

این دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

صلی اللہ علیہ حبیبہ محمد وآلہ وسلم

دعا جو

محمد علیم الدین نقشبندی عفی عنہ

6 دسمبر 2005ء

حرفِ آغاز

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد اب تک دینِ حق کو مٹانے کے لیے بڑی بڑی آندھیاں اور جھکڑ چلے۔ ہمارے اسلاف نے ہر دور میں ان طوفانوں کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتے ہوئے دینِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیا۔

سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
بڑھا دیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسانے میں

عروج وزوال تاریخ کا حصہ ہیں جو قومیں دورِ انحطاط میں اپنے افکار ونظریات پر سختی سے کاربند رہیں۔ ان کے دوبارہ عزت ووقار حاصل کرنے اور سربلند ہونے میں دیر نہیں لگتی لیکن جو قومیں اپنے افکار ونظریات کو چھوڑ کر اغیار کی نقالی میں مصروف ہو جاتی ہیں۔ تباہی وبربادی ہمیشہ کے لیے ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

یہ بات پیشِ نظر رہے پختہ افکار ونظریات پر وہی قوم ثابت قدم رہ سکتی ہے جس کا نصاب تعلیم اغیار کا مرہونِ منت نہ ہو۔

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الامام شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے جو دس اصول دینِ حقہ کی ترویج واشاعت کے لیے بیان فرمائے کاش اہلِ سنت وجماعت کے قائدین اور امراء ان کو اپناتے تو ہر محفل وجلسہ کے اختتام پر اہلِ سنت کی زبوں حالی پر رونا نہ رویا جاتا۔ فرنگیوں کی برصغیر آمد کے بعد ہمارے اسلاف نے جس پامردی اور استقامت کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا وہ تاریخ اسلام کا ایک درخشاں باب ہے۔

ان کے چلے جانے کے بعد چاہیے تو یہ تھا کہ دینی مدارس کو فروغ وترقی دے کر اپنے اسلاف کے دیے ہوئے نظام تعلیم کی حفاظت کا مزید بندوبست کیا جاتا۔

لیکن العجب ثم العجب آہستہ آہستہ دینی مدارس کے اربابِ حل وعقد مغربی یلغار کے زیر دام آتے گئے اور آج معاملہ یہاں تک آ پہنچا کہ جو کتابیں سرکاری سطح پر مسلمان بچوں کو تباہ کرنے کے لیے پڑھائی جاتی تھیں۔ انہیں مدارس دینیہ کے نصاب میں شامل کر لیا گیا۔ جن میں لڈی بھنگڑے وغیرہ کو پاکستانی ثقافت کے طور پر پیش کیا گیا اور بعض افراد کو مسلمانوں کے ہیرو کے طور پر پیش کیا گیا۔ حالانکہ مفتیانِ اسلام نے ان کے برے عقائد کی بنیاد پر انہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا تھا۔

پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی
اس زمانے کی ہوا ہر چیز بناتی ہے خام

جس قوم کا نصاب تعلیم اغیار کے افکار ونظریات پر مشتمل ہو یا وہ قوم نظام تعلیم میں غیروں کی محتاج ہو تو غلامی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔اس پر درویشِ لاہوری علامہ اقبال کی گواہی پڑھیے اور غور وفکر کیجئے کہ اہل اسلام کے نصاب تعلیم کو بدلنے کا کتنا پرانا منصوبہ تھا۔جیسے اس دور میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اک لُرد فرنگی نے کہا اپنے پسر سے
منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر
سینے میں رہیں رازِ ملوکانہ تو بہتر
کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے زیر
تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہوجائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر
تاثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب
سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر

ان اشعار کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے ایک انگریز نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا مسلمانوں کو ایسی تعلیم پڑھاؤ جس کے بعد وہ سونا بھی ہو تو مٹی بن جائے۔غیر اسلامی تعلیم سے بڑھ کر اور کوئی چیز مسلمانوں کے لیے زیادہ تباہ کن نہیں۔

آج دنیاوی تعلیم کو ترقی اسلام کا نام دے کر درس نظامی کے نصاب میں شامل کیا جارہا ہے اور اس پر عجیب قسم کے دلائل بھی دیے جارہے ہیں۔

اس دنیوی تعلیم کے بارے میں تاجدار گولڑہ فاتح مرزائیت شہنشاہ ولایت حضرت قبلہ سید پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا موقف بھی پڑھیے اور غور وفکر کیجئے کہ ہمارے اسلاف آنے والے حالات وواقعات سے کتنے باخبر تھے اور ایک ہم ہیں کہ سب کچھ سامنے دیکھ کر اس سے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں کررہے۔

مباش ایمن از علمے کہ خوانی
کہ از وے روحِ قومے میتواں کشت

اسلامیہ کالج پشاور کی تعمیر وترقی کے لیے سر عبدالقیوم نے آپ کو لے جانا چاہا تو آپ نے پسند نہ فرمایا۔آپ کے تشریف نہ لے جانے پر سر عبدالقیوم نے آپ کو ایک خط ان الفاظ میں تحریر کیا۔

دیگر اقوام ہم مسلمانوں سے علم حاصل کرکے بہرور ہوچکی ہیں مگر ہم خود اپنے بزرگوں کا ورثہ ہاتھ سے دے بیٹھے ہیں

حضرت قبلہ نے اسے جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا آپ کے اس فقرہ پر تعجب ہوا۔ مخدوما اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ نے نزدیک علم معتدبہ علوم شرائع وادیان ہیں یعنی علوم الٰہیہ اور وہ بفضلہ تعالیٰ اپنے خدام سمیت محفوظ ومصون ہیں۔ ہمارے نزدیک تا حال دیگر اقوام ان علوم سے بے بہرہ ہیں پس آپ کے اس فقرہ بالا کی صحت بالکل صورت پذیر نہیں ہوتی البتہ ہمارے ہاتھ سے ان علوم پاک کا نکل جانا اس صورت میں صحیح ہوجائے گا کہ اب بحسب "کَلِمَۃُ خَیْرٍ اُرِیْدَ بِھَا شَرٌّ" ترقی اسلام کے نام سے کام لیا جائے۔

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا ط وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اس کے لیے صحیح عنوان ترقی اسلام نہیں ترقی اسباب معیشت ہے۔ اور وہ بھی غیر شرعی اسباب سے

بر عکس نہند نام زنگی کافور

اس کے بعد ماوشما سے جو زندہ رہے گا دیکھ لے گا کہ اس طرزِ تعلیم کا اثر احکامِ شرعیہ صوم وصلوۃ وغیرہ پس پشت ڈالنے اور ظاہر اعزاز وشکم پروری کے بغیر کچھ نہ ہوگا۔ جسے اللہ محفوظ رکھے۔

اس وقت دینی مدارس کو حکومتی اور فرنگی آسیب سے بچانے کے لیے علمائے اسلام کو اپنے اسلاف جیسا کردار ادا کرنا ہوگا۔

تازہ خواہی داشتن گر داغ ہائے سینہ را

گاہے گاہے باز خواں قصۂ پارینہ را

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب کریم ﷺ کی غلامی سے سرفراز فرمایا اور عربی زبان کے ساتھ جو کتاب وسنت کی زبان ہے اشتغال کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ایسے عظیم اساتذہ اور محسنین کو ہمارے لیے مقدر فرمایا جنہوں نے ہمیں عربی زبان وادب کی تعلیم کے ساتھ دینی واخلاقی تربیت سے بھی نوازا۔

فالحمد للہ علی ذلک حمدا کثیرا

پیش نظر کتاب تعلیلاتِ خادمیہ جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل ہے۔ مفصل تعلیلات لکھنے کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ مشاغل اتنے بڑھ گئے کہ پڑھنے پڑھانے والوں کے پاس اتنا وقت نہیں بچتا کہ وہ تمام صیغوں کی تفصیلاً تعلیلات کریں اس موضوع پر میری نظر سے کوئی مفصل کتاب نہیں گزری اگر کسی نے کچھ لکھا ہے تو چند گردانوں پر اکتفا کیا یا معتدد گردانوں کے حض صیغے لکھ کر باقی صیغوں کو ان پر قیاس کرنے کا اشارہ دے دیا۔

اس کتاب میں بعض صیغوں کو بعض پر قیاس کرنے یا چند صیغے لکھ کر الی آخرہ لکھنے والے اسلوب سے احتراز کیا گیا ہے۔

(۱) قوانین کو درج ذیل انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔
سب سے پہلے صحیح کے پھر مہموز کے پھر مضاعف کے پھر معتل کے قوانین بیان کیے گئے۔

(۲) گردانوں کی تعلیلات کو درج ذیل ترتیب سے لکھا گیا ہے۔ سب سے پہلے مہموز کی مکمل (مہموز الفاء، مہموز العین، مہموز اللام) تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر مضاف کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر معتل کی مکمل (مثال، اجوف، ناقص، لفیف مفروق، لفیف مقرون) تعلیلات لکھی گئیں آخر میں مخلوط ابواب کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔

(۳) تعلیل کرتے ہوئے قانون کا حوالہ اور ان کا نمبر بھی لکھ دیا گیا۔

(۴) بعض صیغوں میں دو قانون جاری ہو سکتے تھے ایک کو جاری کر کے دوسرے کی نشاندہی کر دی گئی۔

(۵) اس کتاب کا نام تعلیلاتِ خادمیہ حضرت قبلہ علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی زید مجدہ نے تجویز کیا۔

(۶) اس کتاب کی کمپوزنگ و اشاعت میں عزیزم مولانا محمد واحد بخش سعیدی عم فیضہ کی مجھے بھرپور معاونت حاصل رہی۔ بلا مبالغہ مولانا موصوف اگر اخلاص و محبت سے میری معاونت نہ فرماتے تو شاید یہ کتاب منظر عام پر نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ انہیں دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

(۷) دینی مدارس کے طلباء ادھر ادھر مت دیکھیں بلکہ اپنے عزائم کو بلند رکھتے ہوئے خالص درس نظامی خوب لگن اور محنت سے پڑھیں۔

اب تیرا بھی دور آنے کو ہے اے فقرِ غیور
کہ کھا گئی روحِ فرنگی کو ہوائے سیم و زر

(۸) اس کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات سے مؤدبانہ التماس ہے اگر کہیں کسی قانون میں اشتباہ پائیں یا کسی صیغہ کی تعلیل میں غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جا سکے۔

آخر میں اس کتاب کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے ہمت اور توفیق عطا فرمائی اس آرزو کے ساتھ اپنی بات کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اسے میرے لیے ذریعہ نجات اور طلباء کے لیے نفع بخش بنائے آمین ثم آمین۔

حافظ خادم حسین رضوی

۱۸ ذو الحجہ ۱۴۲۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

صحیح کے قوانین

(1) اگر مدہ زائدہ مُفرَد و مُکَبَّر میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے ہوئے اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا ضروری ہے۔

جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ اور ضُوَيْرِبَةٌ . ضَارِبٌ کے الف کو ضُوَيْرِبٌ میں واؤ سے بدلا گیا اور ضَارِبَةٌ کے الف کو ضَوَارِبُ . اور ضُوَيْرِبَةٌ میں واؤ سے بدلا گیا۔

(2) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تنوین ہو جب اس کلمہ پر الف لام داخل ہو یا اس کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کیا جائے تو نون تنوین کو حذف کر دینا ضروری ہے۔

جیسے: حَمْدٌ سے اَلْحَمْدُ اور غُلَامٌ سے غُلَامُ زَيْدٍ.

نوٹ: نون تنوین کی تعریف:

نون تنوین اس نون ساکن کو کہتے ہیں جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے تابع ہو کر پڑھا جاتا ہو۔

جیسے زَيْدٌ. زَيْدٍ. زَيْدًا.

(3) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تثنیہ یا نون جمع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو تو نون تثنیہ اور نون جمع برقرار رہیں گے۔

جیسے: نَاصِرَانِ اور نَاصِرُوْنَ سے اَلنَّاصِرَانِ اور اَلنَّاصِرُوْنَ.

اور اگر وہ کلمہ مضاف ہو جائے تو نون تثنیہ وجمع گر جائیں گے۔

جیسے: نَاصِرَا زَيْدٍ. نَاصِرُوْا زَيْدٍ. اصل میں نَاصِرَانِ. اور نَاصِرُوْنَ تھے۔

(4) فعل مضارع پر حروف نواصب اور جوازم میں سے کوئی حرف داخل ہو یا اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوں یا فعل مضارع حاضر معروف سے فعل امر حاضر معروف کی بحث بنائی جائے تو فعل مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: لَنْ يَّضْرِبَا. لَنْ يَّضْرِبُوْا. لَمْ يَضْرِبَا. لَمْ يَضْرِبُوْا. لَيَضْرِبَانِّ . لَيَضْرِبُنَّ. لَيَضْرِبُنْ. لَتَضْرِبِنْ. اِضْرِبَا. اِضْرِبُوْا. لِيَضْرِبَا. لِيَضْرِبُوْا. لَا تَضْرِبَا. لَا تَضْرِبُوْا. وغیرہ

(5) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف يَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کا حروف يَرْمَلُوْنَ میں ادغام کرنا واجب ہے۔

نوٹ: نون ساکن کے ادغام کے لیے یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور حروف يَرْمَلُوْنَ جدا جدا کلموں میں واقع ہوں۔

جیسے: مَنْ يَّشَاءُ. مِنْ رَّبِّهِمْ. مِنْ مَّقَامٍ. مِنْ وَّرَاءٍ. مِنْ نَّصِيْرٍ.

نوٹ: اگر نون ساکن اور حروف يَرْمَلُوْنَ ایک ہی کلمہ میں واقع ہوں تو ادغام نہیں ہوگا۔

جیسے: دُنیَا۔ صِنوَانٌ۔ وغیرہ۔

نون تنوین کے بعد حروف یَرمَلُوْن کی مثالیں

غَدًا یَّرتَعْ وَیَلْعَبْ۔ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللہِ۔ عَدُوٌّ الِّجبْرِیْلَ۔ رَعْدٌ وَّبَرْقٌ۔ کُلاًّ نُّمِدُّ۔

نوٹ: حروف یَمُوْنَ میں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا۔ لیکن لام اور راء میں بغیر غنہ کے ادغام ہوگا۔

نوٹ: اگر نونِ متحرک کے بعد حروف یَرمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آجائے تو نونِ متحرک کا حروف یَرمَلُوْنَ میں ادغام کرنا جائز ہے۔

جیسے: اَنَا وَلِیٌّ سے اَنَا وَّلِیٌّ۔ پڑھنا جائز ہے۔

(6) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد لفظ باء آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: مِنْ بَعْدِ اور لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ۔

(7) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اظہار کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: یَنْھَوْنَ۔ یَنْؤَوْنَ۔ سَوَاءٌ عَلَیْھِمْ۔ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وغیرہ

حروف حلقی چھ ہیں۔

عین	نورِ	اے	بود	شش	حلقی	حرف	ہے

وغین	عین	خاءو	حاءو	ھاءو	ہمزہ

(8) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَـرمَـلُوْنَ، حروف حلقی اور لفظ باء کے علاوہ پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اخفاء کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: مِنْ قَبْلِکَ۔ اُنْزِلَ۔ کُنْتُ۔ کَاْسًا دِھَاقًا۔ عَذَابًا قَرِیْبًا۔ مَاءً ثَجَّاجًا۔

نوٹ: الف ہمیشہ ساکن ہونے کی وجہ سے نون ساکن اور نون تنوین کے بعد نہیں آتا۔

تنبیہ: جس پر حرکت آئے وہ ہمزہ کہلاتا ہے اور جو ہمیشہ ساکن ہو وہ الف کہلاتا ہے۔

نوٹ: صرف پڑھانے والے اساتذہ کرام اگر خود مُجَوِّدْ ہوں تو طلبہ کو اِدغام، اِظہار، اِقلاب اور اِخفاء کرنے کا مکمل طریقہ سکھائیں۔ اگر خود مُجَوِّدْ نہ ہوں تو قراءِ عظام کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔

(9) ہمزہ زائد یعنی جو ہمزہ کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہو اس کی دو قسمیں ہیں

(۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی کی وجہ تسمیہ:۔

وصلی وَصْـــلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ملنا ملانا ہے جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو خود گر کر ماقبل کو مابعد سے ملا دیتا ہے اس لیے اس کو ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

ہمزہ وصلی کا حکم

ہمزہ وصلی دو حالتوں میں گر جاتا ہے۔

نمبر 1: جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو پڑھنے میں گر جائے گا لکھنے میں برقرار رہے گا۔

جیسے بِسْـمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے ملا کر پڑھا جائے تو اَلْحَمْدُ کے شروع سے ہمزہ وصلی گرا کر اس طرح پڑھتے ہیں۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

نمبر ۲: ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہو جائے تو عموماً ہمزہ وصلی دونوں طرح یعنی لکھنے اور پڑھنے میں گر جاتا ہے۔

جیسے اُقْلُ. سے قُلْ .

ہمزہ قطعی کی وجہ تسمیہ

ہمزہ قطعی کو ہمزہ قطعی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ قَـطْـعٌ سے بنا ہے جس کا معنی کاٹنا' جدا کرنا ہے۔ جب ہمزہ قطعی درمیان کلام میں آئے تو گرتا نہیں بلکہ برقرار رہ کر ماقبل کو مابعد سے جدا اور علیحدہ رکھتا ہے۔ اس لیے اس کو ہمزہ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ قطعی کا حکم

نمبر ا: ہمزہ قطعی درمیان کلام میں نہیں گرتا۔

جیسے ءَ اَنْذَرْتَهُمْ.

نمبر ۲: اگر ہمزہ قطعی کا مابعد متحرک ہو جائے تو بھی نہیں گرتا۔

جیسے: اَقِمِ الصَّلٰوةَ .

ہمزہ قطعی کی ۹ قسمیں ہیں

(۱)	باب افعال کا ہمزہ	جیسے	اَكْرَمَ :
(۲)	واحد متکلم کا ہمزہ	جیسے	اَضْرِبُ:
(۳)	اسم تفضیل کا ہمزہ	جیسے	اَضْرَبُ
(۴)	جمع کا ہمزہ	جیسے	اَشْرَاف
(۵)	اعلام کا ہمزہ	جیسے	اِبْرَاهِيْمُ:
(۶)	بناء کا ہمزہ	جیسے	اِصْبَعٌ

(۷) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ

(۸) استفہام کا ہمزہ جیسے اَكَفَرْتَ. اَسْتَغْفَرْتَ

(۹) ندا کا ہمزہ جیسے اَعَبْدَ اللّٰهِ

ہمزہ قطعی نو پچھانی ہور تمامی وصلی
اِسْتِفْہام ندا تکلّم افعالی تے اصلی
فعل تعجّب جمع نے اَفْعَل آکھے شاہ ولایت
اَعْلَماں دے آکھ سنائے رب کیتی ہدایت

(10): اگر باب افتعال کے فا کلمہ میں دال، ذال، زاء میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے افتعال کو دال سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اگر فا کلمہ میں بھی دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِدْتَعَوَ سے اِدْدَعَوَ سے اِدَّعَوَ سے اِدَّعَیَ سے اِدَّعٰی

اور اگر فا کلمہ میں ذال واقع ہو تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

اظہار کی صورت: جیسے: اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ.

ادغام کی دو صورتیں ہیں

نمبر 1: ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِدْدَكَرَ سے اِدَّكَرَ.

نمبر 2: دال کو ذال کریں پھر ذال کا ذال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِذْذَكَرَ سے اِذَّكَرَ.

اگر فا کلمہ میں زا واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت۔ جیسے: اِزْتَلَفَ سے اِزْدَلَفَ

ادغام کی دو صورتوں میں سے ایک صورت جائز ہے۔

(1) یعنی دال کو زا کرنا پھر زا کا زا میں ادغام کرنا جائز ہے۔

(2) لیکن زا کو دال کرنا پھر دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔

جیسے: اِزْدَلَفَ سے اِزَّلَفَ جائز اور اِدَّلَفَ ناجائز۔

نوٹ: صرف و نحو میں جہاں بھی لفظ واجب استعمال ہو اس کا معنی ضروری ہوتا ہے۔

(11): اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں صاد ضاد طا ظا میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے افتعال کو طا سے تبدیل کر دیتے ہیں پھر اگر فاکلمہ میں بھی طا ہو تو طا کا طا میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ.

اور اگر فاکلمہ میں ظا واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر1: اظہار کی مثال۔

جیسے: اِظْتَلَمَ سے اِضْطَلَمَ

نمبر2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

(1) ظا کو طا کریں پھر طا کا طا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ سے اِطَّلَمَ.

(2) طا کو ظا کریں پھر ظا کا ظا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ سے اِظَّلَمَ.

اور اگر فاکلمہ میں صاد ضاد واقع ہوں تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

نمبر1: اظہار کی صورت: جیسے اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ'

اِصْتَبَرَ' سے اِصْطَبَرَ

نمبر2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

ادغام کی صورت نمبر 1: طا کو صاد ضاد کرنا پھر صاد کا صاد میں اور ضاد کا ضاد میں ادغام کرنا۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ سے اِضَّرَبَ.

اور اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ سے اِصَّبَرَ.

ادغام کی صورت نمبر 2: صاد اور ضاد کو طا کرنا پھر طا کا طا میں ادغام کرنا یہ صورت جائز نہیں۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِطْطَرَبَ سے اِطَّرَبَ. اور اِصْطَبَرَ سے اِطْطَبَرَ سے اِطَّبَرَ

(12): اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں ثا واقع ہو تو تائے افتعال کو ثا کرنا پھر ثا کا ثا میں ادغام کرنا بہتر اور افضل ہے۔

جیسے: اِثْتَقَلَ سے اِثْثَقَلَ سے اِثَّقَلَ.

لیکن ثا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِثْتَقَلَ سے اِتْتَقَلَ سے اِتَّقَلَ.

(13) اگر باب افتعال کے عین کلمہ میں تا، ثا، جیم، دال، ذال، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: اِخْتَصَمَ سے اِخَصَّمَ.

اور اِهْتَدٰی سے اِهَدّٰی.

قانون کی وضاحت:

جب تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر دیا جائے تو ادغام کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ادغام کیا جائے۔

جیسے اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ اور اِهْتَدٰی سے اِهْدَدٰی. اب پہلے صاد کی حرکت خا اور پہلے دال کی حرکت ھا کو دے کر صاد کا صاد میں اور دال کا دال میں ادغام کیا تو اِخَصَّمَ اور اِهَدّٰی بن گئے۔ فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو خَصَّمَ اور هَدّٰی بن گئے۔

دوسرا طریقہ:

اِخْصَصَمَ اور اِهْدَدٰی میں پہلے صاد اور پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں اور پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد اسی طرح ھا اور پہلے دال کے درمیان۔ پھر اجتماع ساکنین والے قانون کے مطابق پہلے صاد اور پہلے دال کو کسرہ کی حرکت دی تو اِخِصَّمَ اور اِهِدّٰی بن گئے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے حذف کر دیا تو خِصَّمَ اور هِدّٰی بن گئے۔

نوٹ نمبر 1: ساکن کو حرکت دینے کا قاعدہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ

نوٹ نمبر 2: اسی قانون کے مطابق سورۃ یسین شریف کی آیت ۴۹ میں لفظ یَخِصِّمُوْنَ اور سورہ یونس کی آیت نمبر ۳۵ میں لفظ لَا یَهِدّیٰ استعمال ہوا ہے۔

نوٹ نمبر 3: اسم فاعل کی بحث میں فا کلمہ پر تین حرکتیں پڑھنی جائز ہیں۔ فتحہ، کسرہ، ضمہ۔

فتحہ کی مثال مُخَصِّمٌ. کسرہ کی مثال مُخِصِّمٌ.

ضمہ کی مثال مُخُصِّمٌ.

(14): ہر وہ مصدر کہ جس کے فا کلمہ میں نون واقع ہو وہ باب انفعال سے نہیں آتا۔ اگر باب اِنْفِعَال کا معنی لینا مقصود ہو تو اسے باب افتعال سے لاتے ہیں۔

جیسے: اِنْتَکَسَ، اِنْتَظَرَ وغیرہ

(15): اگر بابِ تَـفَعُّلٌ' تَفَاعُلٌ یاتَفَعْلُلٌ کی تا پر فعل مضارع کی تاء آجائے تو فعل مضارع معروف میں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ ' تَتَقَابَلُ سے تَقَابَلُ. اور تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ.

(16): اگر باب تَفَعُّلٌ یاتَفَاعُلٌ کے فاکلمہ میں تا' ثا' جیم' دال' ذال' زا' سین' شین' صاد' ضاد' طا' ظا' میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کو فاکلمہ کے ہم جنس کرتے ہیں پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں فعل ماضی' فعل مضارع اور فعل امر حاضر معروف کے شروع میں ابتدا بالسکون سے بچنے کے لیے ہمزہ وصلی لاتے ہیں۔

جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے طَّهَّرَ سے اِطَّهَّرَ .

تَذَاكَرَ سے ذَذَاكَرَ سے ذَّاكَرَ سے اِذَّاكَرَ.

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے بابوں کی تعداد کے بارے میں اختلاف اسی قانون کی وجہ سے ہے۔ جو حضرات نو باب شمار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں چونکہ قانون کے مطابق ان کے شروع میں ہمزہ وصلی آتا ہے اس لیے یہ دو باب بھی باہمزہ وصل کے بابوں میں شمار ہوں گے۔

اور جو حضرات باہمزہ وصل کے سات باب شمار کرتے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ یہ مستقل باب نہیں بلکہ ضرورت کے تحت ان کے شروع میں ہمزہ وصلی لایا گیا ہے۔ اس لیے ان کو مستقل ابواب قرار نہیں دیا جاسکتا۔ صرف اَلضَّرُوْرَةُ تُبِيْحُ الْمَحْظُوْرَاتِ کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

(17) ہر وہ باب جس کی ماضی معروف میں چار حروف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا تین اصلی اور ایک زائد ہو تو اس باب کے فعل مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوگی ورنہ مفتوح۔

جیسے: اَكْرَمَ ' يُكْرِمُ. صَرَّفَ' يُصَرِّفُ. قَاتَلَ ' يُقَاتِلُ. بَعْثَرَ' يُبَعْثِرُ.

اسی طرح وہ ابواب جو بَعْثَرَ کے ساتھ ملحق ہیں۔

جیسے جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ وغیرہ۔

اس فعل مضارع کی مثالیں جس کی ماضی چار حرفی نہیں۔

جیسے: ضَرَبَ. يَضْرِبُ. نَصَرَ. يَنْصُرُ. اِجْتَنَبَ. يَجْتَنِبُ. اِسْتَنْصَرَ. يَسْتَنْصِرُ. تَقَبَّلَ. يَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ. يَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ. يَتَسَرْبَلُ. اِبْرَنْشَقَ. يَبْرَنْشِقُ. اِقْشَعَرَّ. يَقْشَعِرُّ وغیرہ۔

مصادرِ ابوابِ غیر ثلاثی مجرد کے قواعد

(18) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے آخر میں تا ہو' فاکلمہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف

مفتوح ہوگا۔

باب فَعْلَلَةٌ. اوراس کے ملحقات کے مصادر جیسے:بَعْثَرَةٌ اور جَلْبَبَةٌ .اور باب مُفَاعَلَةٌ کا مصدر مُقَاتَلَةٌ

(19) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فا کلمہ سے پہلے تا ہواس طرح کہ فا کلمہ مفتوح ہو اور اسکا مابعد ساکن ہوتو ساکن کے مابعد پہلا حرف مضموم ہوگا۔

باب تَفَعْلُلٌ. اوراس کے ملحقات کے مصادر جیسے تَقَلْنُسٌ. اسی طرح باب تَفَاعُلٌ. اور تَفَعُّلٌ. کے مصادر جیسے: تَقَابُلٌ. اور تَقَبُّلٌ.

(20) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فا کلمہ سے پہلے تا ہواس طرح کہ فا کلمہ ساکن ہو اس مصدر میں ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔ جیسے:تَفْعِيلٌ. تَصْرِيفٌ:

(21) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہواس طرح کہ ہمزہ وصلی کے بعد والا حرف ساکن ہوتو ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔

جیسے:اِفْتِعَالٌ. اِجْتِنَابٌ. اِسْتِفْعَالٌ اِسْتِنْصَارٌ. اِنْفِعَالٌ . اِنْفِطَارٌ. اِفْعِلاَلٌ . اِحْمِرَارٌ. اِفْعِيلاَلٌ. اِدْهِيمَامٌ. اِفْعِيْعَالٌ. اِخْشِيْشَانٌ. اِفْعِوَّالٌ . اِجْلِوَّاذٌ.

نوٹ: باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ کے مصادر اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ یہ باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی فرع ہیں جس کی وضاحت ماقبل ہو چکی ہے۔

(22) ایسا مصدر جس کے شروع میں ہمزہ قطعی ہواس طرح ان کا مابعد ساکن ہوتو ساکن کے بعد والا پہلا حرف مفتوح ہوگا۔

جیسے : اِفْعَالٌ. اِكْرَامٌ.

نوٹ:حرف ساکن کے بعد پہلے حرف کی حرکت کو واضح کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ اسی حرف کے تلفظ میں غلطی کرتے ہیں جیسے مُنَاسَبَت کو مُنَاسِبَت اور اِجْتِنَاب کو اِجْتَنَاب' اِنْتِخَاب کو اِنْتَخَاب اور اِمْتِحَان کو اِمْتَحَان اور مُطَالَعَه کو مُطَالِعَه پڑھتے ہیں۔

غیر ثلاثی مجرد ابواب کے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ کی حرکت کا قاعدہ

(23) اگر فعل ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا ہوتو فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ورنہ مکسور ہوگا۔

فعل مضارع معروف کے عین کلمہ مفتوح ہونے کی مثالیں:

تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ سے يَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ سے يَتَسَرْبَلُ. اسی طرح باب تَفَعْلُلٌ کے ملحقات میں بھی فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا جیسے:تَجَلْبَبَ سے يَتَجَلْبَبُ. تَمَسْكَنَ. سے يَتَمَسْكَنُ وغیرہ۔

فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مکسور ہونے کی مثالیں:

اِجْتَنَبَ سے یَجْتَنِبُ. صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ. بَعْثَرَ سے یُبَعْثِرُ. اِقْشَعَرَّ سے یَقْشَعِرُّ. وغیرہ۔

نوٹ: رباعی اور اس کے تمام ملحقات میں عین کلمہ سے پہلا لام اور جو حرف اس کی جگہ آئے وہ مراد ہوگا۔

نوٹ: خلاصہ کلام یہ ہے کہ باب تَفَعْلُلٌ اور اس کے ملحقات اسی طرح باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی گردانوں میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ہوگا باقی ابواب میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مکسور ہوگا۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں۔

ان میں سے پانچ ابواب مُطّرِد کہلاتے ہیں یعنی زیادہ استعمال ہونے والے۔ باقی تین ابواب کو شاذ کہا جاتا ہے۔ یعنی کم استعمال ہونے والے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب سے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ پر تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ فتحہ، کسرہ، ضمہ جیسے سَمِعَ. یَسْمَعُ ۔ ضَرَبَ. یَضْرِبُ اور کَرُمَ. یَکْرُمُ.

قانون نمبر 24

اسم ظرف فعل مضارع صحیح مکسور العین اور مثال سے مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ. یَعِدُ (اصل میں یَوْعِدُ تھا) سے مَوْعِدٌ . یَیْسِرُ سے مَیْسِرٌ

فعل مضارع صحیح مفتوح العین اور مضموم العین اسی طرح ناقص لفیف سے اسم ظرف مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ . یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ. یَدْعُوْ سے مَدْعًی. یَرْمِیْ سے مَرْمًی. یَطْوِیْ سے مَطْوًی. یَلِیْ (اصل میں یَوْلِیْ تھا) سے مَوْلًی.

مضاعف سے اسم ظرف فعل مضارع صحیح کی طرح آتا ہے۔ یعنی مکسور العین سے مَفْعِلٌ کے وزن پر جیسے یَحِلُّ سے مَحِلٌّ اور مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے مَفْعَلٌ کے وزن پر جیسے یَبَرُّ سے مَبَرٌّ اور یَضُرُّ سے مَضَرٌّ

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہمیشہ اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مُجْتَنَبٌ . مُکَرَّمٌ. مُبَعْثَرٌ. مُتَسَرْبَلٌ. مُبْرَنْشَقٌ. مُقْشَعَرٌّ. مَجَلْبَبٌ. مُتَجَلْبَبٌ. مُکَوْهَدٌ.

مہموز کے قوانین

قاعدہ نمبر 1: ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ یعنی ہمزہ ساکنہ کو فتحہ کے بعد الف' کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: رَأْس سے رَاسٌ' ذِئْبٌ سے ذِيْبٌ اور بُؤْسٌ سے بُوْسٌ.

نوٹ: ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنے کے لیے شرط یہ ہے کہ ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی قاعدہ موجود نہ ہو۔

جیسے: يَؤُمُّ اور يَئِنُّ . اصل میں يَأْمُمُ اور يَأْنِنُ تھے ان مثالوں میں ہمزہ کو الف سے تبدیل نہیں کیا جائے گا بلکہ پہلی میم اور پہلے نون کی حرکت ماقبل ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں اور نون کا نون میں ادغام کیا جائے گا۔ جیسے: يَؤُمُّ' يَئِنُّ

قاعدہ نمبر 2:

ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد آئے تو ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: أَءْ مَنَ سے اٰمَنَ' أُءْ مِنَ سے أُوْمِنَ ' إِءْ مَاناً سے إِيْمَاناً.

قاعدہ نمبر 3:

ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ' کسرہ کے بعد یا اور فتحہ کے بعد الف سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: جُؤَ نٌ سے جُوَنٌ اور مِئَرٌ سے مِيَرٌ اور اِلْتَئَمَ سے اِلْتَامَ.

قاعدہ نمبر 4:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: جَاءٍ اور اَئِمَّةٌ سے اَيِمَّةٌ.

وضاحت: جَاءٍ اصل میں جَايِئٌ تھا معتل کے قانون نمبر ۷ کے مطابق یا الفِ فاعل کے بعد واقع ہوئی اور ماضی میں بدل چکی ہے اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا۔ تو جَاءِءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہو گئے ہیں کہ ان میں سے ایک مکسور ہے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو جَاءِيٌ بن گیا۔ یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا یا اور نون تنوین کے درمیان یا کو حذف کر دیا تو جَاءٍ ہو گیا۔

نوٹ: اس قانون کو وجوبی قرار دے کر اس کی مثال اَئِمَّةٌ دینا درست نہیں کیونکہ قرآن پاک میں لفظ اَئِمَّةٌ دوسرے ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

نوٹ: لفظ اَئِمَّةٌ کو سامنے رکھتے ہوئے بعض صرفیوں نے اس قاعدہ کو جوازی لکھا ہے ان کے نزدیک لفظ جَاءٍ میں قلب مکانی کی

وجہ سے یا آخر میں آ گئی جیسے: جَـایِئٌ میں قلب مکانی کی تو جَـاءِ یٌ بن گیا۔ پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو جَاءٍ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 5:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: اَءَ ادِمُ سے اَوَادِمُ. اُءَ مِّلُ سے اُوَمِّلُ.

قاعدہ نمبر 6:

اگر ہمزہ جو واؤ مدہ یا یا مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: خَطِیْئَۃٌ سے خَطِیْیَۃٌ سے خَطِیَّۃٌ اور مَقْرُوْءَ ۃٌ سے مَقْرُوْوَۃٌ سے مَقْرُوَّۃٌ. اُفَیْئِسٌ سے اُفَیْیِسٌ سے اُفَیِّسٌ.

قاعدہ نمبر 7:

اگر ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یا سے پہلے واقع ہو تو اس ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ پھر دوسری یا کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: خَطَایَا

وضاحت: خَـطَـایَا اصل میں خَـطَایِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو خَـطَاءِ یُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یا سے تبدیل کر دیا تو خَـطَـائِیُ بن گیا۔ اب درج بالا قانون کے مطابق ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیا تو خَـطَایَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق دوسری یا کو الف سے تبدیل کیا تو خَـطَایَا بن گیا۔

قاعدہ نمبر 8:

اگر ہمزہ متحرک کا ماقبل حرف ساکن مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا پھر ہمزہ کو گرانا جائز ہے۔

جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ. قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ . یَرْمِیْ اَخَاہُ سے یَرْمِیَخَاہُ.

نوٹ: یہ قاعدہ تمام افعال رؤیت میں وجوباً جاری ہوتا ہے اور افعال رؤیت کے اسمائے مشتقات یعنی اسم فاعل و مفعول وغیرہ میں جوازاً جاری ہوتا ہے۔

افعال رؤیت کی مثال:

اَرٰی. یُرِیْ. اَرِ. ان کا اصل اَرْءَ یَ. یُرْءِ یُ. اَرْءِ تھا۔

اَدْ ءَ یَ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ پھر یا کو الف سے تبدیل کر دیا تو تو اَدٰی بن گیا۔

یُرْ ءِ یُ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ پھر یا کو ساکن کر دیا تو یُرِیْ ہو گیا۔

اَدْ ءِ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَدِ ہو گیا۔

اسمائے مشتقات میں سے اسم فاعل کی مثال: مُرٍ.

اصل میں مُرْئِیٌ تھا ہمزہ کی حرکت را کو دی اس کے بعد یا پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو مُـــــرٍ بن گیا۔ اگر ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہ دیں تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر جائے گی تو مُرْءٍ ی پڑھا جائے گا۔

قاعدہ نمبر 9: اگر ہمزہ متحرکہ حرف متحرک کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: بین بین قریب کو تسہیل قریب اور بین بین بعید کو تسہیل بعید بھی کہتے ہیں۔

بین بین قریب کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ پر جو حرکت ہے اس کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین قریب کہتے ہیں۔

بین بین بعید کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: سَاَلَ ، سَئِمَ اور لَؤُمَ.

نوٹ: اگر ہمزہ اور ماقبل حرف پر ایک ہی حرکت ہو تو اس ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے: لفظ سَــاَلَ اس میں ہمزہ کو دونوں صورتوں میں ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان ہی پڑھا جائے گا اس لیے کہ ہمزہ اور ماقبل حرف دونوں پر فتحہ ہے۔ سَئِمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔ لَــؤُمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔

عرضِ مصنف صرف پڑھانے والے اساتذۂ کرام طلباء کو تسہیل کرنے کا طریقہ ضرور سکھائیں۔

قاعدہ نمبر 10:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ قطعی پر داخل ہو تو تین صورتیں جائز ہیں۔

نمبر ا: ہمزہ قطعی کو تسہیل کے ساتھ پڑھا جائے۔ جیسے: اَءَنْتُم

نمبر ۲: ہمزہ قطعی کو واؤ سے بدل کر پڑھا جائے۔ جیسے: اَوَنْتُمْ

نمبر ۳: ہمزہ استفہام اور ہمزہ قطعی کے درمیان الف کا اضافہ کیا جائے۔ جیسے: ءَاَنْتُمْ سے ءَ اَنْتُمْ.

قاعدہ نمبر 11:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ وصلی پر آ جائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: اَاَللّٰہُ سے آللّٰہُ. اَ اَلْحَسَنُ سے اٰلْحَسَنُ وغیرہ۔

مُضَاعَفْ کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

جب دو حروف ہم جنس یا قریب المخرج جمع ہو جائیں ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیتے ہیں خواہ دونوں حروف ایک کلمہ میں ہوں یا جدا جدا کلموں میں ہوں۔ لیکن ادغام کے لیے شرط ہے کہ پہلا ساکن مدہ نہ ہو۔

ایک کلمہ کی مثال: مَدْدٌ سے مَدٌّ اور شَدْدٌ سے شَدٌّ اور عَبَدْتُم سے عَبَدْتُّم۔

دو کلموں کی مثال: اِذْهَبْ بِنَا سے اِذْهَبْ بِّنَا اور عَصَوْا وَ كَانُوْا سے عَصَوْا وَّ كَانُوْا ۔

اگر پہلا ساکن مدہ ہو تو ادغام نہیں کریں گے۔ جیسے: فِیْ یَوْمٍ

قاعدہ نمبر 2:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہو تو پہلے حرف کو ساکن کر کے پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ لیکن ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ جس کلمہ میں وہ حروف واقع ہوں وہ کلمہ اسم متحرک العین نہ ہو۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ. فَرَرَ سے فَرَّ.

نوٹ: جیسے: سَبَبٌ. رِدَدٌ. عِلَلٌ . سُرُرٌ . دُرَرٌ. میں ادغام نہیں ہوگا کیونکہ یہ اسماء متحرک العین ہیں۔

قاعدہ نمبر 3:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف متحرک کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔

جیسے:یَمْدُدُ سے یَمُدُّ اور یَفْرِرُ سے یَفِرُّ اور یَعْضَضُ سے یَعَضُّ. .

لیکن جَلْبَبَ میں کلمہ ملحق ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔

قاعدہ نمبر 4:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ ان کا ماقبل ساکن مدہ اور یائے تصغیر ہو تو پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔

جیسے:حَاجَجَ سے حَاجَّ اور یُحَاجِجُ سے یُحَاجُّ. مُمَیْدِدٌ. سے مُمَیْدٌّ.

نوٹ: اگر ادغام کرنے کے بعد دوسرے حرف پر امر یا کسی حرف جازم کی وجہ سے جزم آ جائے تو دوسرے حرف کو تینوں حرکتیں دے کر پڑھنا جائز ہے۔

(۱) اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے مطابق کسرہ دیا جائے۔ جیسے: لَمْ یَفِرِّ. فِرِّ

(۲) فتحہ دے کر پڑھا جائے کیونکہ وہ ضمہ اور کسرہ کے مقابلہ میں خفیف حرکت ہے۔ جیسے:لَمْ یَفِرَّ .فِرَّ.

(۳) صیغہ امر اور جس صیغہ پر حرف جازم داخل ہو اس کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے گا۔ جیسے:لَمْ یَفْرِرْ. اِفْرِرْ.

نوٹ:اگر مضارع مضموم العین ہو تو دوسرے حرف کو عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے ضمہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَمْ یَمُدَّ . مُدَّ .

لَمْ یَمُدِّ . مُدِّ .

لَمْ یَمُدُّ . مُدُّ .

لَمْ یَمْدُدْ . اُمْدُدْ .

معتل کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

اگر واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان میں واقع ہو تو اس واؤ کو بغیر کسی شرط کے گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ. اور یَوْزِنُ سے یَزِنُ. یَوْرِمُ سے یَرِمُ اور یَوْلِیُ سے یَلِیُ.

اسی طرح اگر واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان واقع ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ عین یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو۔

جیسے: یَوْهَبُ سے یَهَبُ. یَوْضَعُ سے یَضَعُ.

نوٹ: یَوْجَلُ میں واؤ کو اس لیے نہیں گرایا گیا کہ اس میں حرف حلقی والی شرط نہیں پائی گئی۔

نوٹ: حروف حلقی چھ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے۔

حرف حلقی شش بود اے نورِ عین
همزه هاء و حاء و خاء و عین و غین

قاعدہ نمبر 2:

اگر مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فا کلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس واؤ کو گرا دیتے ہیں پھر اس واؤ کے بدلے آخر میں تا کا اضافہ کر کے تا کے ماقبل کو فتحہ دے دیتے ہیں۔ عین کلمہ کو الساکن اذا حرک حرک بالکسر کے مطابق کسرہ دیتے ہیں۔

جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ . وِزْنٌ سے زِنَةٌ اور وِسْعٌ سے سِعَةٌ

نوٹ: اگر مصدر فعل مضارع مفتوح العین کا ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دینا بھی جائز ہے۔

جیسے: سِعَةٌ کو سَعَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ﴾

(سورۃ البقرۃ: آیت: نمبر ۲۴۷)

قاعدہ نمبر 3:

واؤ ساکن غیر مدغم (غیر مشدد) کسرہ کے بعد یا ہو جاتی ہے۔

جیسے: مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ ۔ مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ

اِجْلِوَّاذٌ میں واؤ مشدد ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جاتی ہے۔

جیسے: مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ ۔ یُیْقِنُوْنَ سے یُوْقِنُوْنَ

مُيَزٌ میں یا مشدد ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح الف ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد یا سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے:قَاتَلَ سے قُوْتِلَ. مِحْرَابٌ. سے مَحَارِيْبُ اور مِضْرَابٌ سے مَضَارِيْبُ.

قاعدہ نمبر 4:

اگر واؤ اور یا اصلی باب افتعال کے فا میں واقع ہوں تو واؤ اور یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔

جیسے:اِوْتَقَدَ سے اِتْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ اور اِيْتَسَرَ سے اِتْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ.

نوٹ نمبر 1:اِتَّخَذَ. يَتَّخِذُ میں یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلافِ قانون ہے۔ کیونکہ اِتَّخَذَ کا اصل اِءْ تَخَذَ ہے مہموز کا قانون نمبر 3 جاری ہوا تو اِيْتَخَذَ بن گیا۔ اِيْتَخَذَ میں یا ہمزہ سے بدل کر باب افتعال کے فا کلمہ میں آئی اس کو تا سے بدلنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے جسے اہل صرف کی اصطلاح میں شاذ کہا جاتا ہے۔

نوٹ نمبر 2: صاحب علم الصیغہ مجاہد جنگ آزادی ۱۸۵۷ء حضرت علامہ قبلہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی نور اللہ مرقدہ نے اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ کے بارے میں فرمایا اس کو اَخَذَ سے مشتق قرار دے کر شاذ نہیں کہا جائے گا۔ بلکہ اس کا اصل تَخِذَ ہے یعنی اس کی تا اصلی ہے جب اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِتْتَخَذَ بن گیا۔ اِتَّبَعَ کی طرح پہلی تا کا دوسری تا میں ادغام کر دیا تو اِتَّخَذَ بن گیا رہی یہ بات کہ اَخَذَ اور تَخِذَ کی باہم معنوی کیا مناسبت ہے تو علامہ کاکوروی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ علامہ بیضاوی علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق دونوں کا معنی ایک ہے۔

قاعدہ نمبر 5:

اگر واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے شروع میں آئے یا واؤ مضموم کلمہ کے درمیان میں آئے تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے:وُجُوْهٌ سے اُجُوْهٌ ، وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ اور اَدْوُرٌ سے اَدْءُرٌ۔

اگر واؤ مفتوح کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا شاذ ہے۔

جیسے: وَحَدٌ سے اَحَدٌ اور وَنَاةٌ سے اَنَاةٌ

قاعدہ نمبر 6:

اگر دو متحرک واؤ ایک کلمہ کے شروع میں جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے:وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ اور وُوَيْصِلٌ سے اُوَيْصِلٌ اور وُوَيْصِلَةٌ سے اُوَيْصِلَةٌ.

قاعدہ نمبر 7:

اگر واؤ اور یا متحرک ہوں ما قبل ان کا مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ چند شرائط

ے کے ساتھ۔

(1) وہ واؤاور یا فا کلمہ میں نہ ہوں۔جیسے: فَوعَدَ اور تَیسَّرَ.

(2) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔جیسے: طَوٰی اور حَیِیَ

(3) الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔جیسے: دَعَوَا . رَمَیَا.

(4) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔جیسے:طَوِیْلٌ ' غَیُوْرٌ اور غَیَابَۃٌ.

(5) یائے مشدد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔جیسے:عَلَوِیٌّ ' اِخْشَیِنَّ

(6) وہ واؤاور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو رنگ اور عیب کے معنی میں ہو۔جیسے:عَوِرَ اور صَیِدَ

(7) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلانٌ کے وزن پر ہو۔جیسے: دَوَرَانٌ اور سَیَلَانٌ.

(8) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلٰی کے وزن پر ہو۔جیسے:صَوَرٰی اور حَیَدٰی

(9) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو۔جیسے:حَوَکَۃٌ. حَیَکَۃٌ .

(10) ایسے باب افتعال میں نہ ہوں جو بمعنی تفاعُلٌ کے ہو۔
جیسے:اِجْتَوَرَ اور اِعْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ کے۔

واؤاور یا کو الف سے تبدیل کرنے کی مثالیں۔

جیسے:قَوَلَ سے قَالَ . عَوَذَ سے عَاذَ' عَوَدَ سے عَادَ. بَیَعَ سے بَاعَ. زَیَدَ سے زَادَ . طَیَرَ سے طَارَ . دَعَوَ سے دَعَا. رَمَیَ سے رَمٰی وغیرہ۔

نوٹ:شرط نمبر 9 کا تعلق فَعَلَۃٌ صفتی کے ساتھ نہیں بلکہ فَعَلَۃٌ اسمی کے ساتھ ہے۔یعنی اگر واؤاور یا فَعَلَۃٌ اسمی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل کیا جائے۔جیسے: قَوَلَۃٌ . بَیَعَۃٌ سے قَالَۃٌ . بَاعَۃٌ اور اگر واؤاور یا فَعَلَۃٌ صفتی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل نہ کیا جائے۔

جیسے:حَوَکَۃٌ . حَیَکَۃٌ

قانون نمبر 1: واؤاور یاء جب الف سے تبدیل ہو جائیں اور ان کا مابعد بھی ساکن ہو تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرادیا جائے گا۔

جیسے:دَعَوُوْا سے دَعَوْا. اور رَمَیُوْا سے رَمَوْا.

واؤاور یا کے الف ہونے کے بعد تائے تانیث آجائے متحرک ہو یا ساکن دونوں صورتوں میں الف گرادیا جائے گا۔

الف کی تائے تانیث ساکنہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں

جیسے:دَعَوَتْ سے دَعَاتْ سے دَعَتْ اور رَمَیَتْ سے رَمَاتْ سے رَمَتْ.

الف کی تائے تانیث متحرکہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں:

جیسے: دَعَوَتَا سے دَعَاتَا سے دَعَتَا اور رَمَیَتَا سے رَمَاتَا سے رَمَتَا.

جز نمبر 2: ماضی معروف میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فاکلمہ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ اور طَوُلْنَ سے طُلْنَ.

لیکن واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً (یعنی عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو فاکلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: واوی مکسور العین کی میں خَوِفْنَ سے خِفْنَ اور اجوف یائی میں زَیَدْنَ سے زِدْنَ .

قاعدہ نمبر 8:

اگر واؤ اور یا متحرک کا ماقبل ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے اگر نقل کی جانے والی حرکت فتحہ کی ہو تو واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا بھی ضروری ہے۔

جیسے: یَقْوَلُ سے یُقَالُ اور یُبْیَعُ سے یُبَاعُ.

اگر نقل حرکت کے بعد واؤ اور یا کا مابعد ساکن ہو تو واؤ اور یا کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْیُوْعٌ سے مَبُیُوْعٌ سے مَبُوْعٌ سے مَبِوْعٌ سے مَبِیْعٌ.

نقل حرکت کے لیے درج ذیل شرائط ہیں

(1) واؤ اور یا فاکلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: مَنْ وَّعَدَ اور مَنْ یَّسَّرَ.

(2) واؤ اور یا لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے یَطْوِیْ اور یَحْیٰ

(3) واؤ اور یا مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: مِقْوَالٌ ' مِبْیَاعٌ ' تِحْوَالٌ ' تِبْیَانٌ ' تَمْیِیْزٌ وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 3 سے اسم مفعول کی واؤ مستثنیٰ ہے۔ یعنی اگر اسم مفعول کی واؤ سے پہلے واؤ اور یا آجائیں تو ان کی حرکت ماقبل کو دی جائے گی۔ پھر ایک واؤ اور یاء کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْیُوْعٌ سے مَبِیْعٌ. (مَبِیْعٌ کی مکمل تعلیل ص 230 پر دیکھیں)

نوٹ شرط نمبر 3: کے مطابق اسم آلہ صغریٰ اور وسطیٰ میں واؤ اور یا کی حرکت اسم آلہ کبریٰ کے تابع ہونے کی وجہ سے ماقبل کو نہیں دی جائے گی۔

(4) واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں عیب اور رنگ کا معنی پایا جاتا ہو۔

جیسے: یَعْوَرُ. یَصْیَدُ. اَبْیَضُ اَسْوَدُ. وغیرہ۔

(5) واؤاور یا اسم تفضیل میں نہ ہوں جیسے: اَقْوَلُ اور اَبْیَعُ

(6) واؤاور یا فعل تعجب میں نہ ہوں جیسے مَا اَقْوَلَهٗ اور مَا اَبْیَعَهٗ.

(7) واؤاور یا کلمہ ملحق میں نہ ہوں جیسے: شَرْیَفَ اور جَهْوَرَ .

قاعدہ نمبر 9:

اگر واؤاور یا ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واقع ہوں تو ان میں دو طرح کی تعلیل کرنا جائز ہے۔

نمبر1: واؤاور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤاور یا کی حرکت ماقبل کو دی جائے اس صورت میں واو ساکن غیر مدغم ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل جائے گی۔

جیسے: قُوِلَ سے قِیْلَ اور بُیِعَ سے بِیْعَ.

نوٹ: ابدال کی صورت میں قِیْلَ اور بِیْعَ میں اشمام کرنا بھی جائز ہے۔ یعنی فا کلمہ کے کسرہ کو ضمہ کی بُو دے کر پڑھنا۔

نمبر2: ماقبل حرف کی حرکت کو باقی رکھتے ہوئے واؤاور یا کی حرکت گرا دی جائے اس صورت میں یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جائے گی۔

جیسے قُوِلَ سے قُوْلَ اور بُیِعَ سے بُوْعَ.

ماضی مجہول میں تعلیل کے لیے شرط یہ ہے کہ ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَالَ اور بَاعَ میں تعلیل کی وجہ سے قِیْلَ اور بِیْعَ میں تعلیل کی گئی۔ عَوِرَ اور صَیِدَ میں تعلیل نہیں ہوئی اس لیے عُوِرَ اور صُیِدَ میں تعلیل نہیں کی جاتی۔

جز نمبر2: جب واؤاور یا صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک گر جائیں تو واوی مفتوح العین میں فا کلمہ کو ضمہ، اور واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً فا کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ اس صورت میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک معروف و مجہول کے صیغے ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغوں میں ان کے اصل کے اعتبار سے فرق کیا جائے گا۔ مثلاً معروف قُلْنَ کا اصل قَوَلْنَ ہے اور مجہول قُلْنَ کا اصل قُوِلْنَ ہے اسی طرح زِدْنَ معروف کا اصل زَیَدْنَ ہے اور مجہول زِدْنَ کا اصل زُیِدْنَ ہے۔

فائدہ: باب استفعال سے اجوف واوی کی ماضی مجہول میں نقل حرکت اس قانون کے مطابق نہیں کی جاتی بلکہ قاعدہ نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے۔ جیسے: اُسْتُقْوِمَ سے اُسْتُقِوْمَ. سے اُسْتُقِیْمَ.

اس وجہ سے قِیْلَ میں کی گئیں تعلیلات اُسْتُقِیْمَ میں جاری نہیں ہوں گی۔

قاعدہ نمبر 10:

(الف) اگر فعل کے لام کلمہ میں ضمہ اور کسرہ کے بعد واؤاور یا واقع ہوں تو یَفْعَلُ، تَفْعَلُ، اَفْعَلُ، نَفْعَلُ میں ساکن ہو جاتی ہیں۔

جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ اور یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ ۔ تَدْعُوُ سے تَدْعُوْ. تَرْمِیُ سے تَرْمِیْ. اَدْعُوُ سے اَدْعُوْ.

أَرْمِيُ سے اَرْمِیْ. نَدْعُوُ سے نَدْعُوْ. نَرْمِیُ سے نَرْمِیْ

اور اگر واؤ اور یا فعل کے لام کلمہ میں فتحہ کے بعد واقع ہوں تو مذکورہ بالا صیغوں میں قاعدہ نمبر ۷ کے مطابق الف سے بدل جائیں گی۔

جیسے: یَرْضَوُ سے یَرْضَیُ اور یَرْضَیُ سے یَرْضٰی . یَخْشَیُ سے یَخْشٰی. تَرْضَوُ سے تَرْضَیُ. سے تَرْضٰی. تَخْشَیُ سے تَخْشٰی. اَرْضَوُ سے اَرْضَیُ سے اَرْضٰی . اَخْشَیُ سے اَخْشٰی. نَرْضَوُ سے نَرْضَیُ سے نَرْضٰی . نَخْشَیُ سے نَخْشٰی .

(ب) اگر ضمہ کے بعد واؤ ہو اور اس کے بعد ایک اور واؤ ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد ایک اور یا ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت گرا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ اور ایک یا گرا دیتے ہیں۔

جیسے: یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْوْنَ سے یَدْعُوْنَ . اور تَرْمِیِیْنَ سے تَرْمِیْیْنَ سے تَرْمِیْنَ.

(ج) اگر ضمہ کے بعد واؤ ہو اور اس کے بعد یا ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد واؤ ہو تو اس واؤ اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت ماقبل کو دیں گے۔ اس صورت میں واؤ ساکن ماقبل کسرہ کی وجہ سے یا سے اور یا ساکن ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدل جائے گی پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ اور ایک یا گرا دیں گے۔

جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِوْیْنَ سے تَدْعِیْیْنَ سے تَدْعِیْنَ.

اور یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُیْوْنَ سے یَرْمُوْوْنَ سے یَرْمُوْنَ.

قاعدہ نمبر 11: اگر واؤ طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: دُعِوَ سے دُعِیَ ' دُعِوًا سے دُعِیًا. دَاعِوَانِ سے دَاعِیَانِ اور دَاعِوَۃٌ سے دَاعِیَۃٌ.

قاعدہ نمبر 12: اگر یا طرف میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واؤ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: نَھُیَ سے نَھُوَ . وغیرہ

قاعدہ نمبر 13:

اگر واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ اس مصدر کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: قِوَامًا سے قِیَامًا. کیونکہ قَامَ ماضی میں واؤ الف سے بدل چکی ہے۔ لیکن قِوَامًا بابِ مُفَاعَلَۃ کے مصدر میں تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ قَاوَمَ فعل ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اور اگر واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس واؤ کو بھی یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ وہ

واؤ واحد میں ساکن ہو یا اس کے واحد میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: حِوَاضٌ سے حِیَاضٌ جو حَوْضٌ کی جمع ہے۔ اسی طرح جِوَادٌ سے جِیَادٌ یہ جَیِّدٌ کی جمع ہے۔

نوٹ: جَیِّدٌ اصل میں جَیْوِدٌ تھا واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو جَیِّدٌ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 14

اگر واؤ اور یا کسی سے تبدیل نہ ہوئی ہوں کلمہ غیر ملحق میں اس طرح جمع ہو جائیں کہ ان میں پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کرتے ہیں اگر ماقبل ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔

جیسے: سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ، مَرْمُوْیٌ سے مَرْمُیْیٌ سے مَرْمُیٌّ سے مَرْمِیٌّ۔ اور مُضُوْیٌ سے مُضُیْیٌ سے مُضُیٌّ سے مُضِیٌّ.

نوٹ نمبر 1: مُضِیٌّ میں عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے فا کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: مُضِیٌّ سے مِضِیٌّ

نوٹ نمبر 2: طلبائے کرام مُضِیٌّ کی میم کو مضموم دیکھ کر فوراً اسم فاعل کا صیغہ بتا دیتے ہیں حالانکہ یہ مَضٰی یَمْضِیْ کا مصدر ہے۔

نوٹ نمبر 3: اَوٰی یَأْوِیْ کے امر اِیْوِ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام نہیں کریں گے اس لیے کہ اس میں یا ہمزہ سے بدل کر آئی ہے۔

وضاحت: اِیْوِ اصل میں اِءْ وِ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو یا کیا تو اِیْوِ ہو گیا اور ضَیْوَنَ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام اس لیے نہیں کریں گے کہ یہ کلمہ ملحق ہے۔

قاعدہ نمبر 15:

اگر فُعُوْلٌ کا وزن ہو اور آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو دونوں واؤ کو یا سے تبدیل کر کے پہلی یا کا دوسری میں ادغام کر دیتے ہیں ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس کسرہ کی مناسبت سے فا کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: دُلُوْوٌ سے دُلُیْیٌ سے دُلُیٌّ سے دُلِیٌّ اور دِلِیٌّ

نوٹ: دُلُوْوٌ، دَلْوٌ کی جمع ہے۔

قاعدہ نمبر 16:

اگر واؤ اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ اور واؤ کو یا سے تبدیل کرتے ہیں۔ پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: اَدْلٍ۔

اصل میں اَدْلُوٌ تھا اس قانون کے مطابق اَدْلِیٌ بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَدْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے یاءگرگئی تو اَدْلٍ بن گیا۔ اسی طرح تَعَلٍّ اور تَعَالٍ اصل میں تَعَلُّوٌ اور تَعَالُوٌ تھے اس قانون کے مطابق تَعَلِّيٌ اور تَعَالِيٌ بن گئے یا کا ضمہ گرا دیا تو تَعَلِّيْنٌ اور تَعَالِيْنٌ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرگئی تو تَعَلٍّ اور تَعَالٍ بن گئے۔

اسی طرح اگر یا اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یا کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرتے ہیں پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔

جیسے: اَظْبٍ. اصل میں اَظْبُيٌ تھا اس قانون کے مطابق اَظْبِيٌ بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَظْبِيْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو اَظْبٍ. بن گیا۔

قاعدہ نمبر 17:

اگر واؤ اور یا الف اسم فاعل کے بعد واقع ہوں تو اس واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ اور یا ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں الف سے بدل چکی ہوں۔

جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اس کی ماضی معروف قَالَ ہے۔ اور بَايِعٌ سے بَائِعٌ اس کی ماضی معروف بَاعَ ہے۔

اور اگر وہ واؤ اور یا ماضی میں سلامت ہوں تو اسم فاعل میں بھی سلامت رہیں گے یعنی ان کو ہمزہ سے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ جیسے: عَاوِرٌ اس کی ماضی عَوِرَ ہے۔ اور صَايِدٌ اس کی ماضی صَيِدَ ہے۔

قاعدہ نمبر 18: اگر واؤ اور یا طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: دِعَاوٌ سے دِعَاءٌ اور رِدَايٌ سے رِدَاءٌ

اَسْمَاءٌ ' اَحْيَاءٌ ' كِسَاءٌ ' رِدَاءٌ اصل میں اَسْمَاوٌ ' اَحْيَايٌ ' كِسَاوٌ اور رِدَايٌ تھے۔ تمام صیغوں میں اسی قانون کے مطابق واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا۔ اگرچہ اَسْمَاوٌ اور كِسَاوٌ میں پہلے واؤ کو معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق یا سے تبدیل کیا گیا ہے پھر اسی قانون کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا ہے۔

قاعدہ نمبر 19: اگر حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو دو حال سے خالی نہیں اصلی ہوگا یا زائد اگر اصلی ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ الف مَفَاعِل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: قَوَاوِلُ میں واؤ اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلُ ہو گیا۔ اور بَوَايِعُ میں یا اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے۔ اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَائِعُ ہو گیا۔

حرف علت اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہو لیکن الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو تو واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل

نہیں کریں گے۔جیسے:مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ جوکہ جمع ہیں مَقَالٌ اور مَبِیْعٌ کی۔

نوٹ: مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ اسم آلہ صغری اوراسم آلہ وسطی کی جمع بھی بن سکتی ہیں۔

اگرحرف علت زائدالف مفاعل کے بعدواقع ہوتواسے مطلقاً ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔(مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہویانہ ہو)

مثال اس حرف علت زائدکی جوالف مفاعل کے بعدواقع ہواورالف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: طَوَاوِلُ سے طَوَائِلُ ' طَوَاوِقُ سے .طَوَائِقُ حَوَاوِلُ سے حَوَائِلُ . جوکہ جمع ہیں۔ طَوِیْلَةٌ ' طَوُوْقَةٌ اور حَوَالَةٌ کی۔

مثال اس حرف علت زائدکی جوالف مفاعل کے بعدواقع ہواورالف مفاعل سے پہلےحرف علت نہ ہو۔

جیسے:شَرَایِفُ سے شَرَائِفُ. عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ.رَسَالُ سے رَسَائِلُ .جوکہ جمع ہیں شَرِیْفَةٌ . عَجُوْزَةٌ . اور رِسَالَةٌ کی۔لیکن مَصَائِبُ جو مُصِیْبَةٌ .کی جمع ہے۔اس میں اصلی یاکوہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط نہیں پائی گئی اس کے باوجوداس یاکوہمزہ سے تبدیل کیاجاناخلاف قانون یعنی شاذ ہے۔

قاعدہ نمبر 20:

اگرواؤاصل میں تیسری جگہ ہوجب چوتھی جگہ یااس سے آگے چلی جائے لیکن ضمہ یاواؤساکن کے بعدنہ ہوتواسے یا سے تبدیل کردیناواجب ہے۔

جیسے:یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ' اَعْلَوْتُ سے اَعْلَیْتُ اور اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَیْتُ.

نوٹ: بعض صرفیوں کےنزدیک مِدْعَاءٌاسم آلہ کی جمع مَدَاعِیْوُ میں واؤکواسی قانون کےمطابق واؤکویاسے تبدیل کرکے یا کایامیں ادغام کیاگیاہے۔

جیسے:مَدَاعِیْوُ سے مَدَاعِیْیُ سے مَدَاعِیٌّ

نوٹ:مَدَاعِیٌّ میں سَیِّدٌوالاقانون اس لیےجاری کرنے میں تامّل کیاجاتاہے کہ مَدَاعِیْوُ میں یاءالف سے بدل کرآئی ہے۔

نوٹ نمبر2:یَدْعُوْ میں واؤکویاسے اس لیےتبدیل نہیں کیاگیاکہ اس میں واؤضمہ کے بعدواقع ہےاور مَدْعُوْوٌ میں(جوقانون کےمطابق مَدْعُوٌّ پڑھاجاتاہے)واؤکویاسے اس لیےتبدیل نہیں کیاگیاکہ اس میں واؤ سے پہلے واؤساکن ہے۔

قاعدہ نمبر 21: الف زائدہ اگرتثنیہ اورجمع مؤنث سالم کےالف سے پہلے آجائےتواس کویاسے تبدیل کردیتے ہیں۔

جیسے: حُبْلٰی سے حُبْلَیَانِ اور حُبْلَیَاتٌ. اورضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ. ضُرْبَیَاتٌ.

قاعدہ نمبر 22:

جو یا فُعْلٌ جمع کے عین کلمہ میں واقع ہو یا فُعْلٰی مؤنث صفتی کے عین کلمہ میں واقع ہو اس یا کو برقرار رکھ کر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیْضٌ جو کہ اَبْیَضُ کی جمع ہے اس کو بِیْضٌ پڑھیں گے اور حُیْکٰی مؤنث صفتی کو حِیْکٰی پڑھیں گے۔ اگر یا فُعْلٰی اسمی کے عین کلمہ میں واقع ہو تو قاعدہ نمبر 3 کے مطابق یا ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کریں گے۔ جیسے طُوْبٰی جو اَطْیَبُ کی مؤنث ہے اصل میں طُیْبٰی تھا اسی طرح کُوْسٰی جو کہ اَکْیَسُ کی مؤنث ہے اصل میں کُیْسٰی تھا۔
نوٹ: اسم تفضیل میں فُعْلٰی اسمی کی طرح یا کو ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیْعٰی سے بُوْعٰی اور زُیْدٰی سے زُوْدٰی.
نوٹ: فُعْلٰی اسمی کی تعریف: وہ لفظ جو مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت نہ کی گئی ہو۔ جیسے: طُوْبٰی.
فعلی صفتی کی تعریف: وہ لفظ جو غیر مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت کی گئی ہو۔ جیسے غُزْوٰی.
قاعدہ نمبر 23:

واؤ فَعْلُوْلَۃٌ مصدر کے عین کلمہ میں واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے: کَوْنُوْنَۃٌ سے کَیْنُوْنَۃٌ.
فائدہ: بعض صرفیوں نے اس قاعدہ میں بہت طویل گفتگو کی ہے کہ کَیْنُوْنَۃٌ کا اصل کَیْوَنُوْنَۃٌ تھا پھر سَیِّدٌ والے قاعدے کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کو حذف کر دیا لیکن مصنف علم الصیغہ غازیٔ جنگ آزادی علامہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں صحیح یہ ہے کہ کَیْنُوْنَۃٌ کا اصل کَوْنُوْنَۃٌ ہے۔
قاعدہ نمبر 24:

اَفَاعِلُ اور مَفَاعِلُ کا وزن ہو اور اس کے لام کلمہ میں یا واقع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو یا وہ مضاف ہو تو حالت رفعی وجری میں یا ساکن ہو جاتی ہے۔

جیسے: هٰذِهِ الْجَوَارِیْ . وَجَوَارِیْکُمْ . مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ وَجَوَارِیْکُمْ.

اگر اس پر الف لام داخل نہ ہو اور نہ ہی وہ مضاف ہو تو حالت رفعی اور جری میں یا کو آخر سے حذف کر دیتے ہیں۔ یا غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین ماقبل سے ملحق ہو جائے گی۔

جیسے: هٰذِهِ جَوَارٍ. مَرَرْتُ بِجَوَارٍ.

حالت نصبی میں یا مطلقاً مفتوح ہوگی۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ معرف باللام ہو یا نہ ہو اسی طرح مضاف ہو یا نہ ہو) جیسے: رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ ' رَاَیْتُ جَوَارِیَ. رَاَیْتُ جَوَارِیَکُمْ

قاعدہ نمبر 25: اگر فُعْلٰی (بالضم) کے لام کلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

(1) وہ کلمہ اسم جامد ہوگا۔

(2) فُعْلٰی صفتی ہوگا۔

(3) وہ صیغہ اسم تفضیل ہوگا۔

اگر وہ کلمہ اسم جامد یا صیغہ اسم تفضیل ہو تو واؤ کو یا سے تبدیل کریں گے۔

اسم جامد کی مثال: جیسے: دُنْوٰی سے دُنْیَا

اسم تفضیل کی مثال: جیسے: دُعْوٰی سے دُعْیٰ

اگر فُعْلٰی صفتی ہو تو واؤ برقرار رہے گی۔ جیسے: غُزْوٰی

اگر فَعْلٰی (بالفتح) کے لام کلمہ میں یا واقع ہو تو اسکی دو صورتیں ہوں گی۔

(1) فَعْلٰی اسمی ہوگا۔

(2) فَعْلٰی صفتی ہوگا۔

اگر فَعْلٰی اسمی ہو تو یا واؤ سے بدل جائے گی۔ جیسے: تَقْیٰی سے تَقْوٰی.

اگر فَعْلٰی صفتی ہو تو یا برقرار رہے گی۔ جیسے: صَدْیَا.

قاعدہ نمبر 26: ہر جمع ناقص کی جو فَعَلَۃ کے وزن پر ہو۔ اس کے فا کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔ جیسے: دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ.

اصل میں دَعَوَۃٌ اور رَمَیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر ے کے مطابق واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کیا تو دَعَاۃٌ اور رَمَاۃٌ بن گئے۔ پھر اس قانون کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ بن گئے۔

نوٹ: فَعَلَۃ جمع کی وضاحت قانون نمبر 7 کی شرط نمبر 9 کے تحت گزر چکی ہے۔

نوٹ: صَلٰوۃٌ زَکٰوۃٌ اور قَنٰوۃٌ جیسے مفردات کے ساتھ مشابہت سے بچنے کے لیے دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ وغیرہ کے فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں۔

قاعدہ نمبر 27:

اگر تین یا ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلی یا کا ادغام دوسری یا میں ہو اور تیسری یا لام کلمہ میں واقع ہو تو تیسری یا کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ فعل یا شبہ فعل نہ ہو۔

نوٹ: نسیاً منسیاً کا مطلب یہ ہے کہ یاء کو اس طرح حذف کریں گے جیسے وہ کلمہ میں تھی ہی نہیں۔ جیسے رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ.

رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ کی وضاحت:

رُخَيٌّ اور رُخَيَّةٌ کی وضاحت:

ان کا اصل رُخَيْيِوٌ اور رُخَيْيِوَةٌ تھا پہلی یا کا دوسری یا میں ادغام کردیا تو رُخَيِّوٌ اور رُخَيِّوَةٌ ہو گئے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو رُخَيِّيٌ اور رُخَيِّيَةٌ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو رُخَيٌّ اور رُخَيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: لیکن يُحَيِّيُ اور مُحَيٍّ میں مذکورہ قانون اس لیے جاری نہیں ہوگا کہ پہلا فعل ہے اور دوسرا شبہ فعل ہے۔

قاعدہ نمبر 28: اگر دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو جائیں تو دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنسِيًّا حذف کردیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ دوسری یا نسبت' مصدریت اور مبالغہ کے لیے نہ ہو۔

دوسری یا کو حذف کرنے کی مثال: طَوٰی يَطْوِیُ سے اسم آلہ کبری کی تصغیر کے صیغے مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ آتے ہیں۔

ان کا اصل مُطَيْوِيٌ اور مُطَيْوِيَةٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کردیا تو مُطَيِّيٌ اور مُطَيِّيَةٌ بن گئے۔ پھر بعد یائے ساکنہ کا یا متحرکہ میں ادغام کردیا تو مُطَيِّيٌّ اور مُطَيِّيَّةٌ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 28 کے مطابق دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو گئیں دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنسِيًّا حذف کردیا تو مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: طَوٰی يَطْوِیُ اور اَوٰی يَأْوِیُ وغیرہ کے اسم مفعول کی تصغیر کے صیغوں میں بھی یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

قانون نمبر 29 اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں (یعنی جب دو ساکن حروف جمع ہو جائیں)

(1) اجتماع ساکنین علی حدہ (2) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع ساکنین علی حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ دو ساکنوں کا ایسا اجتماع کہ جس میں پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو اور دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں۔

حکم: اجتماع ساکنین علی حدہ کو حالت وقف اور وصل دونوں میں پڑھنا جائز ہے۔

حالت وقف کی مثال: اِحْمَارٌّ. اُحْمُوْرٌّ. سِيْرٌ.

حالت وصل کی مثال: اِحْمَارٌّ زَيْدٌ. اُحْمُوْرٌّ زَيْدٌ.

یائے تصغیر کی مثال: خُوَيْصَّةٌ' اصل میں خُوَيْصِصَةٌ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے دونوں متحرک ہیں مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کردیا تو خُوَيْصَّةٌ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ کی شرائط میں سے ایک ایک شرط دو دو شرطیں یا تینوں شرائط نہ پائی جائیں تو وہ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی سات صورتیں بنتی ہیں

(1) دوسرا ساکن مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو جیسے یَخِصِّمُ اصل میں یَخْصَصِمُ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے صاد کی حرکت گرا کر دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ ہوگا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے کلمہ ایک ہے۔ اور دوسرا ساکن بھی مدغم ہے لیکن پہلا ساکن مدہ اور یائے تصغیر میں سے کوئی نہیں۔ اَلسَّاكِنُ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ کی حرکت دی تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

(2) پہلا ساکن مدہ ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن دوسرا ساکن مدغم نہ ہو جیسے قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ ہو گیا۔ دوسرا ساکن مدغم نہ ہونے کی وجہ سے الف اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ الف گرا کر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

(3) پہلا ساکن مدہ ہو دوسرا مدغم بھی ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو جیسے اِضْرِبُنَّ اصل میں اِضْرِبُوْا تھا جب آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو اِضْرِبُوْنَّ بن گیا۔ ایک کلمہ نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا واؤ اور نون مشدد کے درمیان واؤ گرا دی تو اِضْرِبُنَّ بن گیا۔

(4) پہلی دو شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اگرچہ کلمہ ایک ہو جیسے لفظ زَیْدْ حالت وقف میں اس میں پہلا ساکن یائے مدہ اور دوسرا ساکن مدغم نہیں اگرچہ کلمہ ایک ہے۔

(5) آخری دو شرطیں نہ ہوں یعنی دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ پہلا ساکن مدہ ہو۔ جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ اصل میں اِضْرِبُوْا اَلْقَوْمَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ بن گیا۔ آخر دو شرطیں نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے واؤ گرا دی تو اِضْرِبُوا الْقَوْمَ بن گیا۔

(6) پہلی اور آخری شرط نہ پائی جائے یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ ثانی مدغم ہو۔

جیسے: لَتُدْعَوُنَّ اصل میں لِتُدْعَوُا تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو لِتُدْعَوْنَّ بن گیا پہلا ساکن مدہ اور کلمہ ایک نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور نون مشدد کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ اگرچہ دوسرا ساکن مدغم ہے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیا تو لِتُدْعَوُنَّ بن گیا۔

(7) اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو۔

جیسے قُلِ الْحَقُّ اصل میں قُلْ اَلْحَقُّ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہیں پائی گئیں اس لیے دونوں لاموں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا تو قانون کے مطابق پہلے لام کو کسرہ دے دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کا حکم: اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو حالت وقف میں پڑھا جائے گا۔ جیسے زَیْدْ.

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ حالت وصل میں ہو تو دیکھیں گے کہ پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہے تو بالاتفاق مدہ اور نون خفیفہ کو حذف کر دیں گے۔

مدہ کی مثال: جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ. سے اِضْرِبُوا الْقَوْمَ.

نون خفیفہ کی مثال: جیسے لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ.

اصل میں لَا تُهِيْنَنْ اَلْفَقِيْرَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو لَا تُهِيْنَنْ الْفَقِيْرَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا نون خفیفہ اور لام کے درمیان پہلا ساکن نون خفیفہ ہے اس کو گرا دیا تو لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ بن گیا۔

نوٹ: نیچے دیئے گئے تین صیغے جب اجوف سے ہوں تو ان کے بارے میں اختلاف ہے کہ پہلا ساکن حذف کیا جائے گا یا دوسرا

(1) باب افعال کا مصدر ۔ جیسے: اِقَامَةٌ .

(2) باب استفعال کا مصدر۔ جیسے: اِسْتِقَامَةٌ .

(3) اسم مفعول کا صیغہ ۔ جیسے مَقُوْلٌ .

وضاحت: اِقَامَةٌ اصل میں اِقْوَامًا اور اِسْتِقَامَةٌ اصل میں اِسْتِقْوَامًا تھا دونوں میں واؤ متحرک ماقبل حرف ساکن ہے واؤ کا فتحہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقَاامًا اور اِسْتِقَاامًا بن گئے۔ دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ ساکن کو گرانے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف ہے بعض صرفی پہلے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا تا پھر حذف کیے جانے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اِسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

بعض صرفی دوسرے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف زائد ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ حقدار ہے۔ پھر حذف ہونے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اِسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

اسم مفعول کی مثال: جیسے: مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واؤ کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر دونوں واؤ کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ بعض صرفی پہلی واؤ کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا تو مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ بن گیا۔

اور بعض صرفی دوسری واؤ کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ زائدہ ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ لائق ہوتا ہے تو ان کے نزدیک مَقُوْلٌ بروزن مَفُعْلٌ بن گیا۔

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اس ساکن کو حرکت دیں گے جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے قُلْ اَلْحَقُّ میں ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا پھر پہلے لام کو کسرہ دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اگر ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو تو پہلے ساکن کو کسرہ دیں گے جیسے یَخِصِّمُ اصل میں یَخْتَصِمُ تھا صحیح کے قانون نمبر 13 کے مطابق یَخْصَصِمُ ہو گیا۔ پھر پہلے صاد کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد کے درمیان پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ نہیں اسی طرح پہلا ساکن کلمہ کے آخر بھی نہیں تو قانون کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ دیا تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 30: ہر وہ جگہ جہاں اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ واؤ جمع ہو تو اکثر اسے ضمہ کی حرکت دیتے ہیں۔

جیسے تُدْعَوُنَ سے لَتُدْعَوُنَّ.

اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ یائے وحدت ہو تو اس کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔

جیسے تُدْعَیْنَ سے لَتُدْعَیِنَّ.

قانون نمبر 31 اگر مصدر سے کوئی حرف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے (ان دو ساکنوں میں کوئی ایک ساکن تنوین نہ ہو) تو اس حذف شدہ ساکن کے بدلے آخر میں تا لانا ضروری ہے۔ جیسے اِقْوَامًا سے اِقَامَةً. اور اِسْتِقْوَامًا سے اِسْتِقَامَةً.

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے اَلْاَخْذُ (پکڑنا یا لینا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول

فعل ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

نوٹ:۔ صیغہ واحد متکلم کے علاوہ فعل مضارع معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَأْخُذُ۔ یَأْخُذَانِ۔ یَأْخُذُوْنَ إلی آخرہ لیکن ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے جوازاً تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَاخُذُ۔ یَاخُذَانِ، یَاخُذُوْنَ۔ تَاخُذُ۔ تَاخُذَانِ۔ یَاخُذْنَ۔ تَاخُذُ۔ تَاخُذَانِ۔ تَاخُذُوْنَ۔ تَاخُذِیْنَ۔ تَاخُذَانِ۔ تَاخُذْنَ۔ نَاخُذُ۔

اٰخُذُ:۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَءْ خُذُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت الف سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اٰخُذُ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

نوٹ: صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یُؤْخَذُ۔ یُؤْخَذَانِ۔ یُؤْخَذُوْنَ إلی آخرہ۔ لیکن ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق جوازاً واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے یُوْخَذُ۔ یُوْخَذَانِ، یُوْخَذُوْنَ۔ تُوْخَذُ۔ تُوْخَذَانِ۔ یُوْخَذْنَ۔ تُوْخَذُ۔ تُوْخَذَانِ۔ تُوْخَذُوْنَ۔ تُوْخَذِیْنَ۔ تُوْخَذَانِ۔ تُوْخَذْنَ۔ نُوْخَذُ۔

اُوْخَذُ:۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں اُءْ خَذُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت واؤ سے تبدیل کیا تو اُوْخَذُ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر کو جزم دی اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَأْخُذْ، إلی آخرہ۔ اور مجہول میں لَمْ یُؤْخَذْ إلی آخرہ

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا۔ جس نے مضارع کے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر کو نصب اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ دو صیغے یعنی جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّاْخُذَ الی آخرہ اور مجہول میں لَنْ یُّؤْخَذَ الی آخرہ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیا۔ نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع کے تمام صیغوں میں جبکہ نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَاْخُذَنَّ الی آخرہ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنَّ الی آخرہ اسی طرح نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَاْخُذَنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنْ الی آخرہ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

خُذْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاْخُذُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اُءْ خُذْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کردیا اُوْخُذْ بن گیا لیکن خلاف قیاس اس کو خُذْ پڑھتے ہیں۔

نوٹ نمبر 1:۔ خُذْ کی طرح امر حاضر معروف کے باقی پانچ صیغوں میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جائے گا اسی طرح کُلْ اور مُرْ میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جاتا ہے خُذَا، خُذُوْا خُذِیْ، خُذَا خُذْنَ۔

نوٹ نمبر 2: یادر ہے کہ کُلْ اور خُذْ میں دونوں ہمزوں کو حذف کرنا واجب ہے لیکن فعل امر مُرْ کے دو حال ہیں۔ پہلا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُرْ کلام کے شروع میں آئے تو دونوں ہمزوں کو حذف کرنا ضروری ہے جیسا ہمارے آقا ومولا ﷺ نے ارشاد فرمایا

"مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ وَھُمْ اَبْنَاءُ سَبْعٍ وَاضْرِبُوْھُمْ عَلَیْھَا وَھُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِیْنَ وَ فَرِّقُوْا بَیْنَھُمْ فِی الْمَضَاجِعِ"

(مشکوٰۃ شریف کتاب الصلاۃ ۵۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

دوسرا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُرْ درمیان کلام میں واقع ہو تو ہمزہ وصلی گر جائے گا لیکن اصلی ہمزہ برقرار رہے گا۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے

﴿وَأْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ﴾ (سورہ طٰہٰ آیت:۱۳۲)

بحث فعل امر حاضر مجہول وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا کر جن صیغوں کے آخر میں حرکت آتی ہے انہیں ساکن کر دیا اور جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے اسے گرا دیا۔ دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: معروف میں لِيَأْخُذْ. إلى آخره اور مجہول میں لِيُؤْخَذْ إلى آخره

بحث فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع معروف ومجہول کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول کے آخر میں آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں خُذَنَّ، خُذَنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لِتُؤْخَذَنَّ، لِتُؤْخَذَنْ.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا يَأْخُذْ إلى آخره. اور مجہول میں لَا يُؤْخَذْ إلى آخره.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَا يَأْخُذَنَّ. لَا يَأْخُذَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَا يُؤْخَذَنَّ. لَا يُؤْخَذَنْ.

نوٹ: فعل مضارع معروف ومجہول کے علاوہ افعال کی باقی بحثوں میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ معروف میں ہمزہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَأْخَذٌ، مَأْخَذَانِ، مَآخِذُ، مُئَيْخِذٌ۔ لیکن صیغہ واحد وتثنیہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاخَذٌ. مَاخَذَانِ.

بحث اسم آلہ

اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِئْخَذٌ. مِئْخَذَةٌ. مِئْخَاذٌ. وغیرہ۔ لیکن صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ وسطیٰ اور کبریٰ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: مِيْخَذٌ. مِيْخَذَانِ.

مِیْخَذَةٌ . مِیْخَذَتَانِ. اور مِیْخَاذٌ. مِیْخَاذَانِ .

بحث اسم تفضیل مذکر

اٰخَذُ. اٰخَذَانِ. اٰخَذُوْنَ۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَءْ خَذُ. أَءْ خَذَانِ. أَءْ خَذُوْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اٰخَذُ. اٰخَذَانِ. اٰخَذُوْنَ. بن گئے۔

اَوَاخِذُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ اخِذُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاخِذُ ہو گیا۔

اُوَیْخِذٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُ ءَیْخِذٌ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْخِذٌ بن گیا۔

نوٹ:۔ اسم تفضیل مونث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اُخْذٰی . اُخْذَیَانِ . اُخْذَیَاتٌ. اُخَذٌ. اُخَیْذٰی.

بحث فعل تعجب

مَا اٰخَذَهٗ :۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَءْ خَذَهٗ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اٰخَذَهٗ بن گیا۔

اٰخِذْ بِهٖ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب:۔

اصل میں أَءْ خِذْ بِهٖ تھا۔ دوسرے ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اٰخِذْ بِهٖ بن گیا۔

نوٹ: باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اُخُذَ اور اُخُذَتْ.

بحث اسم فاعل

نوٹ:۔ اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اٰخِذٌ. اٰخِذَانِ. اٰخِذُوْنَ. الی آخرہ

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔ لیکن صیغہ واحد مذکر سے لے کر صیغہ جمع مؤنث سالم تک مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاْخُوْذٌ. مَاْخُوْذَانِ. مَاْخُوْذُوْنَ. مَاْخُوْذَةٌ. مَاْخُوْذَتَان. مَاْخُوْذَاتٌ سے مَاخُوْذٌ. مَاخُوْذَانِ. مَاخُوْذُوْنَ. مَاخُوْذَةٌ. مَاخُوْذَتَان. مَاخُوْذَاتٌ.

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَتَحَ یَفْتَحُ. اَلسُّؤَالُ (پوچھنا)

سَاَلَ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُئِلَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

سُئِلَ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اسی طرح باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

فعل مضارع معروف یَسْئَلُ سے نَسْئَلُ تک یعنی صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک اسی طرح فعل مضارع مثبت مجہول یُسْئَلُ سے نُسْئَلُ تک مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے۔ جیسے یَسْئَلُ. یَسْئَلَانِ. یَسْئَلُوْنَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. یَسْئَلْنَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلُوْنَ. تَسْئَلِیْنَ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلْنَ. اَسْئَلُ. نَسْئَلُ سے یَسَلُ. یَسَلَانِ. یَسَلُوْنَ. تَسَلُ. تَسَلَانِ. یَسَلْنَ. تَسَلُ. تَسَلَانِ. تَسَلُوْنَ. تَسَلِیْنَ. تَسَلَانِ. تَسَلْنَ. اَسَلُ. نَسَلُ اسی طرح یُسْئَلُ. یُسْئَلَانِ. یُسْئَلُوْنَ. تُسْئَلُ. تُسْئَلَانِ. یُسْئَلْنَ. تُسْئَلُ. تُسْئَلَانِ. تُسْئَلُوْنَ. تُسْئَلِیْنَ. تُسْئَلَانِ. تُسْئَلْنَ. اُسْئَلُ. نُسْئَلُ سے یُسَلُ. یُسَلَانِ. یُسَلُوْنَ. تُسَلُ. تُسَلَانِ. یُسَلْنَ. تُسَلُ. تُسَلَانِ. تُسَلُوْنَ. تُسَلِیْنَ. تُسَلَانِ. تُسَلْنَ. اُسَلُ. نُسَلُ.

بحث فعل نفی جحد بلَم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْئَلْ. لَمْ تَسْئَلْ. لَمْ اَسْئَلْ. لَمْ نَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْئَلْ. لَمْ تُسْئَلْ. لَمْ اُسْئَلْ. لَمْ نُسْئَلْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْئَلاَ. لَمْ يَسْئَلُوْا. لَمْ تَسْئَلاَ. لَمْ تَسْئَلُوْا. لَمْ تَسْئَلِيْ. لَمْ تَسْئَلاَ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْئَلاَ. لَمْ يُسْئَلُوْا. لَمْ تُسْئَلاَ. لَمْ تُسْئَلُوْا. لَمْ تُسْئَلِيْ. لَمْ تُسْئَلاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْئَلْنَ. لَمْ تَسْئَلْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْئَلْنَ. لَمْ تُسْئَلْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْئَلَ. لَنْ تَسْئَلَ. لَنْ اَسْئَلَ. لَنْ نَّسْئَلَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْئَلَ. لَنْ تُسْئَلَ. لَنْ اُسْئَلَ. لَنْ نُّسْئَلَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْئَلاَ. لَنْ يَّسْئَلُوْا. لَنْ تَسْئَلاَ. لَنْ تَسْئَلُوْا. لَنْ تَسْئَلِيْ. لَنْ تَسْئَلاَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْئَلاَ. لَنْ يُّسْئَلُوْا. لَنْ تُسْئَلاَ. لَنْ تُسْئَلُوْا. لَنْ تُسْئَلِيْ. لَنْ تُسْئَلاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْئَلْنَ. لَنْ تَسْئَلْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّسْئَلْنَ. لَنْ تُسْئَلْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لام تاکید فعل مضارع کے شروع میں اور نون تاکید کو آخر میں لگا دیتے ہیں۔ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔

معروف و مجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا یعنی واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم اور دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں نون تاکید سے پہلے ضمہ ہوگا۔ ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں نون تاکید سے پہلے کسرہ ہوگا۔ چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا

نوٹ نمبر ۱: نون تاکید ثقیلہ کی حرکت کا قاعدہ: جن صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ خود مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

نوٹ نمبر ۲: نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف نہیں آتا اور وہ

آٹھ صیغے ہیں۔یعنی واحد مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مونث حاضر اور واحد وجمع متکلم۔

نوٹ نمبر۳: ان صیغوں میں جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے آتی ہیں وہی حرکتیں نون تاکید خفیفہ سے پہلے آتی ہیں۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَسْئَلَنَّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسْئَلَنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَسْئَلَنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُسْئَلَنْ .

بحث فعل امر حاضر معروف

سَلْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْئَلْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اِسَلْ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلْ بن گیا۔

سَلاَ : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلاَنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلاَ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اِسَلاَ بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلاَ بن گیا۔

سَلُوْا :صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلُوْا بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اِسَلُوْا بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلُوْا بن گیا۔

سَلِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلِیْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اِسَلِیْ بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلِیْ بن گیا۔

سَلْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْئَلْنَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو سَلْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

نوٹ: سَالَ . یَسْئَلُ سے فعل امر کے صیغے جب ابتدائے کلام میں واقع ہوں تو ان میں مہموز کا قانون نمبر 8 جاری ہوگا۔ یعنی ان کو سَلْ، سَلاَ الی آخرہ پڑھا جائے گا۔ جیسے قرآن مجید میں سَلْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ ۔ اور حدیث مبارکہ صحیح بخاری جلد ا، ص ۱۹ میں سَلُوْنِیْ عَمَّا شِئْتُمْ (تم پوچھو مجھ سے جو چاہو) کے الفاظ موجود ہیں۔ اور اگر فعل امر کا صیغہ درمیان کلام میں واقع ہو تو مہموز کا قانون نمبر 8 جاری نہیں ہوگا۔ جیسے قرآن مجید میں وَاسْئَلِ الْقَرْیَةَ اور فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ کے الفاظ موجود ہیں۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ اور صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُسْئَلْ. لِتُسْئَلاَ. لِتُسْئَلُوْا لِتُسْئَلِیْ. لِتُسْئَلاَ. لِتُسْئَلْنَ.

نوٹ: مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ان صیغوں کو۔ لِتُسَلْ لِتُسَلاَ. لِتُسَلُوْا. لِتُسَلِیْ. لِتُسَلاَ. لِتُسَلْنَ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْئَلْ . لِیَسْئَلاَ. لِیَسْئَلُوْا. لِتَسْئَلْ. لِتَسْئَلاَ. لِیَسْئَلْنَ. لِاَسْئَلْ. لِنَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لِیُسْئَلْ . لِیُسْئَلاَ. لِیُسْئَلُوْا. لِتُسْئَلْ. لِتُسْئَلاَ. لِیُسْئَلْنَ. لِاُسْئَلْ. لِنُسْئَلْ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر کے آخر میں آتے ہیں۔

نوٹ: فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر

اسے گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَسَلْ . لِيَسَلاَ. لِيَسَلُوْا. لِتَسَلْ. لِتَسَلاَ. لِيَسَلْنَ. لِأَسَلْ. لِنَسَلْ.

اور مجہول میں: لِيُسَلْ . لِيُسَلاَ. لِيُسَلُوْا. لِتُسَلْ . لِتُسَلاَ. لِيُسَلْنَ. لِأُسَلْ. لِنُسَلْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْئَلْ . لاَ تَسْئَلاَ. لاَ تَسْئَلُوْا. لاَ تَسْئَلِيْ. لاَ تَسْئَلاَ. لاَ تَسْئَلْنَ.

اور مجہول میں: لاَ تُسْئَلْ . لاَ تُسْئَلاَ. لاَ تُسْئَلُوْا. لاَ تُسْئَلِيْ. لاَ تُسْئَلاَ. لاَ تُسْئَلْنَ.

نوٹ: فعل نہی حاضر معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسَلْ . لاَ تَسَلاَ. لاَ تَسَلُوْا. لاَ تَسَلِيْ. لاَ تَسَلاَ. لاَ تَسَلْنَ.

اور مجہول میں: لاَ تُسَلْ . لاَ تُسَلاَ. لاَ تُسَلُوْا. لاَ تُسَلِيْ. لاَ تُسَلاَ. لاَ تُسَلْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْئَلْ . لاَ يَسْئَلاَ. لاَ يَسْئَلُوْا. لاَ تَسْئَلْ. لاَ تَسْئَلاَ. لاَ يَسْئَلْنَ. لاَ أَسْئَلْ. لاَ نَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لاَ يُسْئَلْ . لاَ يُسْئَلاَ. لاَ يُسْئَلُوْا. لاَ تُسْئَلْ. لاَ تُسْئَلاَ. لاَ يُسْئَلْنَ. لاَ أُسْئَلْ. لاَ نُسْئَلْ.

نوٹ: فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسَلْ . لاَ يَسَلاَ. لاَ يَسَلُوْا. لاَ تَسَلْ. لاَ تَسَلاَ. لاَ يَسَلْنَ. لاَ أَسَلْ. لاَ نَسَلْ.

اور مجہول میں: لاَ يُسَلْ . لاَ يُسَلاَ. لاَ يُسَلُوْا. لاَ تُسَلْ لاَ تُسَلاَ. لاَ يُسَلْنَ. لاَ أُسَلْ. لاَ نُسَلْ.

بحث اسم ظرف

مَسْئَلٌ :۔صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے جیسے: مَسَلٌ اسی قاعدہ نمبر 8 کے مطابق تثنیہ کے صیغہ مَسْئَلانِ کو مَسَلانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم ظرف۔اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِلٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ

مِسْئَلٌ ' مِسْئَلانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَلٌ اور مِسَلانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ : صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِلٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مِسْئَلَةٌ. مِسْئَلَتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَلَةٌ اور مِسَلَتَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطی اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِلَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مِسْئَالٌ. مِسْئَالانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَالٌ . مِسَالانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِيْلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِيْلٌ اور مُسَيْئِيْلَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبری اپنی اصل پر ہے۔

ان صیغوں کو مہموز کا قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّيْلٌ اور مُسَيِّيْلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَسْئَلُ اَسْئَلاَنِ. اَسْئَلُوْنَ: تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق اَسَلُ. اَسَلاَنِ. اَسَلُوْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اَسَائِلُ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اُسَیْئِلُ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اُسَیِّلُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

سُئْلٰی ، سُئْلَیَانِ ، سُئْلَیَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کیمطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے سُوْلٰی سُوْلَیَانِ سُوْلَیَاتٌ۔

سُئَلٌ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے سُوَلٌ .

سُئَیْلٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَسْئَلَهٗ. وَاَسْئِلْ بِه : دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَا اَسَلَهٗ. وَاَسِلْ بِه . پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَئُلَ اور سَئُلَتْ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

سَائِلٌ ، سَائِلاَنِ ، سَائِلُوْنَ:۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں

سَئَلَةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئَّالٌ. سُئَّلٌ :صیغہائے جمع مذکر مکسر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُئْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے

جیسے۔سُوْلٌ.

سُئَلَاءُ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔اپنی اصل پر ہے۔ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُوَلَاءُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئْلَانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُوْلَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سِئَالٌ . صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئُوْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔اس کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُوَیْئِلٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُوَیِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَائِلَةٌ. سَائِلَتَانِ . سَائِلَاتٌ .سَوَائِلُ. سُئَّلٌ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُوَیْئِلَةٌ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُوَیِّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَسْئُوْلٌ .مَسْئُوْلَانِ. مَسْئُوْلُوْنَ. مَسْئُوْلَةٌ. مَسْئُوْلَتَانِ. مَسْئُوْلَاتٌ .صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے جیسے مَسُوْلٌ مَسُوْلَانِ. مَسُوْلُوْنَ. مَسُوْلَةٌ. مَسُوْلَتَانِ. مَسُوْلَاتٌ.

مَسَائِیْلُ:۔صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

مُسَیْئِیْلٌ اور مُسَیْئِیْلَةٌ: صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَیِّیْلٌ اور مُسَیِّیْلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے اَلْقِرَاءَ ةُ (پڑھنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَرَءَ. قَرَءَ ا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءُ وْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔اس میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءَ تْ . قَرَءَ تَا. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءْ نَ . صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر قَرَءْنَا جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قَرَانَ. قَرَاتَ. قَرَاتُمَا. قَرَاتُمْ. قَرَاتِ. قَرَاتُمَا. قَرَاتُنَّ. قَرَاتُ. قَرَانَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قُرِئَ. قُرِءَ ا، قُرِءَ تْ. قُرِءَ تَا :۔صیغہائے واحد وتثنیہ مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قُرِیَ . قُرِیَا. قُرِیَتْ . قُرِیَتَا.

قُرِءُ وْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔اس میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرِءْ نَ . صیغہ جمع مونث غائب سے قُرِئْنَا صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قُرِیْنَ قُرِیْتَ. قُرِیْتُمَا. قُرِیْتُمْ . قُرِیْتِ. قُرِیْتُمَا. قُرِیْتُنَّ. قُرِیْتُ. قُرِیْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

يَقْرَءُ. تَقْرَءُ. اَقْرَءُ. نَقْرَءُ. يُقْرَءُ. تُقْرَءُ. اُقْرَءُ. نُقْرَءُ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب،صیغہ واحد مذکر حاضر،صیغہ واحد

وجمع متکلم معروف ومجہول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَءَ انِ. تَقْرَءَ انِ. یُقْرَءَ انِ. تُقْرَءَ انِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَءُ وْنَ. تَقْرَءُ وْنَ. یُقْرَءُ وْنَ. تُقْرَءُ وْنَ. صیغہائے جمع مذکر غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تَقْرَئِیْنَ. تُقْرَئِیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف ومجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَئْنَ. تَقْرَئْنَ. یُقْرَئْنَ. تُقْرَئْنَ. صیغہائے جمع مؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے یَقْرَانَ. تَقْرَانَ. یُقْرَانَ. تُقْرَانَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازمہ لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقْرَأْ . لَمْ تَقْرَأْ . لَمْ اَقْرَأْ . لَمْ نَقْرَأْ .

اور مجہول میں: لَمْ یُقْرَأْ. لَمْ تُقْرَأْ. لَمْ اُقْرَأْ. لَمْ نُقْرَأْ.

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقْرَا . لَمْ تَقْرَا . لَمْ اَقْرَا . لَمْ نَقْرَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُقْرَا. لَمْ تُقْرَا. لَمْ اُقْرَا. لَمْ نُقْرَا

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقْرَءَ ا. لَمْ یَقْرَئُوْا. لَمْ تَقْرَءَ ا. لَمْ تَقْرَءُ وْا. لَمْ تَقْرَئِیْ. لَمْ تَقْرَءَ ا.

اور مجہول میں: لَمْ يُقْرَءَ ا. لَمْ يُقْرَئُوْا. لَمْ تُقْرَءَ ا. لَمْ تُقْرَءُ وْا. لَمْ تُقْرَئِيْ. لَمْ تُقْرَءَ ا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقْرَأْنَ. لَمْ تَقْرَأْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُقْرَأْنَ. لَمْ تُقْرَأْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّقْرَاَ. لَنْ تَقْرَاَ. لَنْ اَقْرَاَ. لَنْ نَّقْرَاَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّقْرَاَ. لَنْ تُقْرَاَ. لَنْ اُقْرَاَ. لَنْ نُّقْرَاَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّقْرَءَ ا. لَنْ يَّقْرَئُوْا. لَنْ تَقْرَءَ ا. لَنْ تَقْرَءُ وْا. لَنْ تَقْرَئِيْ. لَنْ تَقْرَءَ ا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّقْرَءَ ا. لَنْ يُّقْرَئُوْا. لَنْ تُقْرَءَ ا. لَنْ تُقْرَئُوْا. لَنْ تُقْرَئِيْ. لَنْ تُقْرَءَ ا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّقْرَأْنَ. لَنْ تَقْرَأْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّقْرَأْنَ. لَنْ تُقْرَأْنَ.

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے لَنْ يَّقْرَانَ. لَنْ تَقْرَانَ. لَنْ يُّقْرَانَ. لَنْ تُقْرَانَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقْرَئَنَّ. لَتَقْرَئَنَّ. لَاَقْرَئَنَّ. لَنَقْرَئَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقْرَئَنْ. لَتَقْرَئَنْ. لَاَقْرَئَنْ. لَنَقْرَئَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقْرَئَنَّ. لَتُقْرَئَنَّ. لَاُقْرَئَنَّ. لَنُقْرَئَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُقْرَئَنْ. لَتُقْرَئَنْ. لَاُقْرَئَنْ. لَنُقْرَئَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے

حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقْرَئِنَّ. لَتَقْرَئِنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقْرَئُنْ. لَتَقْرَئُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقْرَئُنَّ. لَتُقْرَئُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُقْرَئُنْ. لَتُقْرَئُنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَقْرَئِنَّ. لَتَقْرَئِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُقْرَئِنَّ. لَتُقْرَئِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَيَقْرَءَانِّ. لَتَقْرَءَانِّ. لَيَقْرَئْنَانِّ. لَتَقْرَءَانِّ. لَتَقْرَءْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقْرَءَانِّ. لَتُقْرَءَانِّ. لَيُقْرَئْنَانِّ. لَتُقْرَءَانِّ. لَتُقْرَءْنَانِّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

فعل امر حاضر معروف

اِقْرَأْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَأُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِقْرَأْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِقْرَا.

اِقْرَءَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَءَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِقْرَءَا بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَءُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقْـرَئُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْـرَئُوْا بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَئِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقْـرَئِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْـرَئِیْ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَأْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقْرَأْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِقْـرَأْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر اِقْرَانَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُقْرَأْ. لِتُقْرَءَ ا. لِتُقْرَئُوْا لِتُقْرَئِیْ. لِتُقْرَءَ ا. لِتُقْرَأْنَ.

صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُقْرَا. تثنیہ کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔ جمع مذکر، واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَأْ. لِيَقْرَءَا. لِيَقْرَئُوْا. لِتَقْرَأْ. لِتَقْرَءَا. لِيَقْرَأْنَ. لِأَقْرَأْ. لِنَقْرَأْ.

اور مجہول میں: لِيُقْرَأْ. لِيُقْرَءَا. لِيُقْرَئُوْا. لِتُقْرَأْ. لِتُقْرَءَا. لِيُقْرَأْنَ. لِأُقْرَأْ. لِنُقْرَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَا. لِتَقْرَا. لِأَقْرَا. لِنَقْرَا. اور مجہول میں: لِيُقْرَا. لِتُقْرَا. لِأُقْرَا. لِنُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لِيَقْرَانَ. لِيُقْرَانَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقْرَأْ. لَا تَقْرَءَا. لَا تَقْرَئُوْا. لَا تَقْرَئِيْ. لَا تَقْرَءَا. لَا تَقْرَأْنَ.

اور مجہول میں: لَا تُقْرَأْ. لَا تُقْرَءَا. لَا تُقْرَئُوْا. لَا تُقْرَئِيْ. لَا تُقْرَءَا. لَا تُقْرَأْنَ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَقْرَا. لَا تُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَقْرَانَ. لَا تُقْرَانَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ

وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَقْرَأْ . لاَ یَقْرَءَا. لاَ یَقْرَئُوْا. لاَ تَقْرَأْ. لاَ تَقْرَءَا. لاَ یَقْرَأْنَ. لاَ أَقْرَأْ. لاَ نَقْرَأْ.

اور مجہول میں: لاَ یُقْرَأْ . لاَ یُقْرَءَا. لاَ یُقْرَئُوْا. لاَ تُقْرَءْ . لاَ تُقْرَءَا. لاَ یُقْرَأْنَ. لاَ أُقْرَأْ. لاَ نُقْرَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں. لاَ یَقْرَا . لاَ تَقْرَا. لاَ أَقْرَا. لاَ نَقْرَا. اور مجہول میں: لاَ یُقْرَا . لاَ تُقْرَا. لاَ أُقْرَا. لاَ نُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لاَ یَقْرَانَ. لاَ یُقْرَانَ.

بحث اسم ظرف

مَقْرَءٌ . صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقْرَئَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُقَیْرِئٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِقْرَءٌ. مِقْرَءَانِ . مَقَارِئُ . وَ مُقَیْرِئٌ. صیغہ واحد وتثنیہ وجمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِـقْـرَءَ انِ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ لیکن مِقْرَئَا نِ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِقْرَئَۃٌ . مِقْرَءَ تَانِ . صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ اور مُقَیْرِئَۃٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِـقْـرَاءٌ . مِـقْـرَاءَ انِ . مَقَارِیْئُ . مُقَیْرِیْئٌ اور مُقَیْرِیْئَۃٌ . اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ تصغیر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 مطابق یاء کرنا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مُقَیْرِیٌّ. مُقَیْرِیَّۃٌ.

بحث اسم تفضیل مذکر۔

أَقْرَءُ. أَقْرَءَ انِ. أَقْرَءُ وْنَ. اَقَارِئُ. وَ اُقَیْرِئُ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تثنیہ کے صیغہ اَقْـرَءَ انِ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ أَقْرَءَ انِ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

قُرْأیٰ. قُرْءَ یَانِ. قُرْءَ یَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرْیٰ. قُرَیَانِ. قُرَیَاتٌ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَءٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَیْئیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق قُرَیّٰی پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

قَارِئٌ. قَارِءَ انِ. قَارِءُ وْنَ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم بحث اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَئَۃٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر بحث اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرَّءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرُءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَئَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرْءَ انٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قِرَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرُوْءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واؤ سے تبدیل کرنا پھر پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قُرُوٌّ.

قُوَیْرِئٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَارِئَۃٌ. قَارِئَتَانِ. قَارِءَ اتٌ. قَوَارِئُ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَّءٌ. قُوَیْرِئَۃٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اور صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَقْرُوْءٌ. مَقْرُوْءَانِ. مَقْرُوْئُوْنَ. مَقْرُوْئَةٌ. مَقْرُوْئَتَانِ. مَقْرُوْءَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واوٗ سے بدل کر پہلی واوٗ کا دوسری واوٗ میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَقْرُوٌّ. مَقْرُوَّانِ. مَقْرُوُّوْنَ. مَقْرُوَّةٌ. مَقْرُوَّتَانِ. مَقْرُوَّاتٌ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَقَارِيٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُقَيْرِئٌ. اور مُقَيْرِئَةٌ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث مصغر اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُقَيْرِيٌّ. اور مُقَيْرِيَّةٌ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا أَقْرَءَهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔ اپنی اصل پر ہے۔

أَقْرِءْ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔ اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یا سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے أَقْرِيْ بِهٖ.

قَرُءَ اور قَرُءَتْ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق دونوں صیغوں میں ہمزہ کو واوٗ مفتوحہ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: قَرُوَ اور قَرُوَتْ.

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے (اَلْاِیْتِمَارُ) (فرمانبرداری کرنا)

اَلْاِیْتِمَارُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ .

اصل میں اَلْاِئْتِمَارُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَلْاِیْتِمَارُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِیْتَمَرَ . اِیْتَمَرَا . اِیْتَمَرُوْا . اِیْتَمَرَتْ . اِیْتَمَرَتَا . اِیْتَمَرْنَ . اِیْتَمَرْتَ . اِیْتَمَرْتُمَا . اِیْتَمَرْتُمْ . اِیْتَمَرْتِ . اِیْتَمَرْتُمَا . اِیْتَمَرْتُنَّ . اِیْتَمَرْتُ . اِیْتَمَرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِئْتَمَرَ . اِئْتَمَرَا . اِئْتَمَرُوْا . اِئْتَمَرَتْ . اِئْتَمَرَتَا . اِئْتَمَرْنَ . اِئْتَمَرْتَ . اِئْتَمَرْتُمَا . اِئْتَمَرْتُمْ . اِئْتَمَرْتِ . اِئْتَمَرْتُمَا . اِئْتَمَرْتُنَّ . اِئْتَمَرْتُ . اِئْتَمَرْنَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْتُمِرَ . اُوْتُمِرَا . اُوْتُمِرُوْا . اُوْتُمِرَتْ . اُوْتُمِرَتَا . اُوْتُمِرْنَ . اُوْتُمِرْتَ . اُوْتُمِرْتُمَا . اُوْتُمِرْتُمْ . اُوْتُمِرْتِ . اُوْتُمِرْتُمَا . اُوْتُمِرْتُنَّ . اُوْتُمِرْتُ . اُوْتُمِرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُئْتُمِرَ . اُئْتُمِرَا . اُئْتُمِرُوْا . اُئْتُمِرَتْ . اُئْتُمِرَتَا . اُئْتُمِرْنَ . اُئْتُمِرْتَ . اُئْتُمِرْتُمَا . اُئْتُمِرْتُمْ . اُئْتُمِرْتِ . اُئْتُمِرْتُمَا . اُئْتُمِرْتُنَّ . اُئْتُمِرْتُ . اُئْتُمِرْنَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے تمام صیغے سوائے صیغہ واحد متکلم کے اپنی اصل پر ہیں۔ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق معروف میں ہمزہ ساکنہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: یَأْتَمِرُ . یَأْتَمِرَانِ . یَأْتَمِرُوْنَ . تَأْتَمِرُ . تَأْتَمِرَانِ . یَأْتَمِرْنَ . تَأْتَمِرُ . تَأْتَمِرَانِ . تَأْتَمِرُوْنَ . تَأْتَمِرِیْنَ . تَأْتَمِرَانِ . تَأْتَمِرْنَ . نَأْتَمِرُ کو یَاتَمِرُ . یَاتَمِرَانِ . یَاتَمِرُوْنَ . تَاتَمِرُ . تَاتَمِرَانِ . یَاتَمِرْنَ . تَاتَمِرُ . تَاتَمِرَانِ . تَاتَمِرُوْنَ . تَاتَمِرِیْنَ . تَاتَمِرَانِ . تَاتَمِرْنَ . نَاتَمِرُ . پڑھنا جائز ہے۔

اور مجہول میں یُؤْتَمَرُ . یُؤْتَمَرَانِ . یُؤْتَمَرُوْنَ . تُؤْتَمَرُ . تُؤْتَمَرَانِ . یُؤْتَمَرْنَ . تُؤْتَمَرُ . تُؤْتَمَرَانِ . تُؤْتَمَرُوْنَ . تُؤْتَمَرِیْنَ . تُؤْتَمَرَانِ . تُؤْتَمَرْنَ . نُؤْتَمَرُ کو یُوْتَمَرُ . یُوْتَمَرَانِ . یُوْتَمَرُوْنَ . تُوْتَمَرُ . تُوْتَمَرَانِ . یُوْتَمَرْنَ . تُوْتَمَرُ .

تُؤتَمرَانِ. تُؤتَمرُوْنَ. تُؤتَمرِيْنَ. تُؤتَمرَانِ. تُؤتَمرْنَ. نُؤتَمرُ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

صیغہ واحد متکلم معروف میں اَءْتَمِرُ اور مجہول میں اُءْ تَمَرُ تھا' ہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اٰتَمِرُ اور اُوْتَمَرُ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْ. لَمْ تَأْتَمِرْ. لَمْ اٰتَمِرْ. لَمْ نَأْتَمِرْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمَرْ. لَمْ تُؤْتَمَرْ. لَمْ اُوْتَمَرْ. لَمْ نُؤْتَمَرْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرَا. لَمْ يَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرَا. لَمْ تَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرِيْ. لَمْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمَرَا. لَمْ يُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرَا. لَمْ تُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرِيْ. لَمْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْنَ. لَمْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُؤْتَمَرْنَ. لَمْ تُؤْتَمَرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف ومجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرَ. لَنْ تَأْتَمِرَ. لَنْ اٰتَمِرَ. لَنْ نَأْتَمِرَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمَرَ. لَنْ تُؤْتَمَرَ. لَنْ اُوْتَمَرَ. لَنْ نُؤْتَمَرَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرَا. لَنْ يَأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرَا. لَنْ تَأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرِيْ. لَنْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمَرَا. لَنْ يُؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرَا. لَنْ تُؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرِيْ. لَنْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرْنَ. لَنْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُؤْتَمَرْنَ. لَنْ تُؤْتَمَرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف ومجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْتَمِرَنَّ. لَتَأْتَمِرَنَّ. لَاتَمِرَنَّ. لَنَأْتَمِرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْتَمِرَنْ. لَتَأْتَمِرَنْ. لَاتَمِرَنْ. لَنَأْتَمِرَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرَنَّ. لَتُؤْتَمَرَنَّ. لَأُوْتَمَرَنَّ. لَنُؤْتَمَرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرَنْ. لَتُؤْتَمَرَنْ. لَأُوْتَمَرَنْ. لَنُؤْتَمَرَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْتَمِرُنَّ. لَتَأْتَمِرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْتَمِرُنْ. لَتَأْتَمِرُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرُنَّ. لَتُؤْتَمَرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرُنْ. لَتُؤْتَمَرُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَأْتَمِرِنَّ. لَتَأْتَمِرِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْتَمَرِنَّ. لَتُؤْتَمَرِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَيَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَيَأْتَمِرْنَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَيُؤْتَمَرْنَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرْنَانِّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْتَمِرْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِئْتَمِرْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرْ بن گیا۔

اِیْتَمِرَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرَا بن گیا۔

اِیْتَمِرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرُوْا بن گیا۔

اِیْتَمِرِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرِیْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرِیْ بن گیا۔

اِیْتَمِرْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِئْتَمِرْنَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے غائب و متکلم اور فعل مضارع حاضر مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔

جیسے فعل امر حاضر مجہول میں۔ لِتُؤْتَمَرْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرِیْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرْنَ.

جیسے فعل امر غائب و متکلم معروف میں: لِیَأْتَمِرْ. لِیَأْتَمِرَا. لِیَأْتَمِرُوْا. لِتَأْتَمِرْ. لِتَأْتَمِرَا. لِیَأْتَمِرْنَ. لِاٰتَمِرْ. لِنَأْتَمِرْ.

اور فعل امر غائب و متکلم مجہول میں: لِیُؤْتَمَرْ. لِیُؤْتَمَرَا. لِیُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِیُؤْتَمَرْنَ. لِاُوْتَمَرْ. لِنُؤْتَمَرْ.

بحث فعل نہی حاضر و غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل نہی کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔ جیسے فعل نہی حاضر معروف میں: لَا تَأْتَمِرْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا تَأْتَمِرُوْا. لَا تَأْتَمِرِیْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا تَأْتَمِرْنَ. اور نہی حاضر مجہول میں: لَا تُؤْتَمَرْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا تُؤْتَمَرُوْا. لَا تُؤْتَمَرِیْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا تُؤْتَمَرْنَ.

جیسے فعل نہی غائب و متکلم معروف میں: لَا یَأْتَمِرْ. لَا یَأْتَمِرَا. لَا یَأْتَمِرُوْا. لَا تَأْتَمِرْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا یَأْتَمِرْنَ. لَا اٰتَمِرْ. لَا نَأْتَمِرْ اور فعل نہی غائب و متکلم مجہول میں: لَا یُؤْتَمَرْ. لَا یُؤْتَمَرَا. لَا یُؤْتَمَرُوْا. لَا تُؤْتَمَرْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا یُؤْتَمَرْنَ. لَا اُوْتَمَرْ. لَا نُؤْتَمَرْ.

بحث اسم ظرف

مُؤْتَمَرٌ. مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ۔

بحث اسم فاعل

مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُوْنَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُوْتَمِرٌ. مُوْتَمِرَانِ. مُوْتَمِرُوْنَ. مُوْتَمِرَةٌ. مُوْتَمِرَتَانِ. مُوْتَمِرَاتٌ

بحث اسم مفعول

مُؤْتَمَرٌ. مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرُوْنَ. مُؤْتَمَرَةٌ. مُؤْتَمَرَتَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرُوْنَ. مُوْتَمَرَةٌ. مُوْتَمَرَتَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ.

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَالٌ
جیسے اَلاِسْتِئْذَانُ (اجازت طلب کرنا)

اَلْاِسْتِئْذَانُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِسْتِیْذَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَأْذَنَ. اِسْتَأْذَنَا. اِسْتَأْذَنُوْا. اِسْتَأْذَنَتْ. اِسْتَأْذَنَتَا: ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِسْتَاذَنَ. اِسْتَاذَنَا. اِسْتَاذَنُوْا. اِسْتَاذَنَتْ. اِسْتَاذَنَتَا.

اِسْتَأْذَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَأْذَنْنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَأْذَنَّ.

بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذَنَّ.

اِسْتَأْذَنْتَ. اِسْتَأْذَنْتُمَا. اِسْتَأْذَنْتُمْ. اِسْتَأْذَنْتِ. اِسْتَأْذَنْتُمَا. اِسْتَأْذَنْتُنَّ. اِسْتَأْذَنْتُ صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے

جیسے: اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُمْ. اِسْتَاذَنْتِ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُنَّ. اِسْتَاذَنْتُ.

اِسْتَأْذَنَّا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَأْذَنْنَا تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَأْذَنَّا.

بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذَنَّا

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُؤْذِنَ. اُسْتُؤْذِنَا. اُسْتُؤْذِنُوْا. اُسْتُؤْذِنَتْ. اُسْتُؤْذِنَتَا: ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:

اُسْتُوْذِنَ. اُسْتُوْذِنَا. اُسْتُوْذِنُوْا. اُسْتُوْذِنَتْ. اُسْتُوْذِنَتَا.

اُسْتُؤْذِنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُؤْذِنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُسْتُؤْذِنَّ. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: اُسْتُوْذِنَّ.

اُسْتُؤْذِنْتَ. اُسْتُؤْذِنْتُمَا. اُسْتُؤْذِنْتُمْ. اُسْتُؤْذِنْتِ. اُسْتُؤْذِنْتُمَا. اُسْتُؤْذِنْتُنَّ. اُسْتُؤْذِنْتُ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: اُسْتُوْذِنْتَ. اُسْتُوْذِنْتُمَا. اُسْتُوْذِنْتُمْ. اُسْتُوْذِنْتِ. اُسْتُوْذِنْتُمَا. اُسْتُوْذِنْتُنَّ. اُسْتُوْذِنْتُ.

اُسْتُؤْذِنَّا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُؤْذِنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُسْتُؤْذِنَّا. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: اُسْتُوْذِنَّا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَأْذِنُ. يَسْتَأْذِنَانِ. يَسْتَأْذِنُوْنَ. تَسْتَأْذِنُ. تَسْتَأْذِنَانِ. تَسْتَأْذِنُ. تَسْتَأْذِنَانِ. تَسْتَأْذِنُوْنَ. تَسْتَأْذِنِيْنَ. تَسْتَأْذِنَانِ. اَسْتَأْذِنُ. نَسْتَأْذِنُ: صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد و تثنیہ مؤنث غائب وحاضر واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: يَسْتَاذِنُ. يَسْتَاذِنَانِ. يَسْتَاذِنُوْنَ. تَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِنَانِ. تَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِنَانِ. تَسْتَاذِنُوْنَ. تَسْتَاذِنِيْنَ. تَسْتَاذِنَانِ. اَسْتَاذِنُ. نَسْتَاذِنُ.

يَسْتَأْذِنَّ. تَسْتَأْذِنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَأْذِنْنَ. تَسْتَأْذِنْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو يَسْتَأْذِنَّ. تَسْتَأْذِنَّ بن گئے۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَسْتَاذِنَّ. تَسْتَاذِنَّ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَأْذَنُ. يُسْتَأْذَنَانِ. يُسْتَأْذَنُوْنَ. تُسْتَأْذَنُ. تُسْتَأْذَنَانِ. تُسْتَأْذَنُ. تُسْتَأْذَنَانِ. تُسْتَأْذَنُوْنَ. تُسْتَأْذَنِيْنَ. تُسْتَأْذَنَانِ. اُسْتَأْذَنُ. نُسْتَأْذَنُ: صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد و تثنیہ مؤنث غائب وحاضر واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:يُسْتَاذَنُ. يُسْتَاذَنَانِ. يُسْتَاذَنُوْنَ. تُسْتَاذَنُ. تُسْتَاذَنَانِ. تُسْتَاذَنُ. تُسْتَاذَنَانِ. تُسْتَاذَنُوْنَ. تُسْتَاذَنِيْنَ. تُسْتَاذَنَانِ. اُسْتَاذَنُ. نُسْتَاذَنُ يُسْتَاذَنَّ. تُسْتَاذَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَأْذَنْنَ. تُسْتَأْذَنْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو يُسْتَأْذَنَّ. تُسْتَأْذَنَّ بن گئے۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:يُسْتَاذَنَّ. تُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَسْتَأْذِنْ. لَمْ تَسْتَأْذِنْ. لَمْ اَسْتَأْذِنْ. لَمْ نَسْتَأْذِنْ.

اور مجہول میں:لَمْ يُسْتَأْذَنْ. لَمْ تُسْتَأْذَنْ. لَمْ اُسْتَأْذَنْ. لَمْ نُسْتَأْذَنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَسْتَأْذِنَا. لَمْ يَسْتَأْذِنُوْا. لَمْ تَسْتَأْذِنَا. لَمْ تَسْتَأْذِنُوْا. لَمْ تَسْتَأْذِنِيْ. لَمْ تَسْتَأْذِنَا.

اور مجہول میں:لَمْ يُسْتَأْذَنَا. لَمْ يُسْتَأْذَنُوْا. لَمْ تُسْتَأْذَنَا. لَمْ تُسْتَأْذَنُوْا. لَمْ تُسْتَأْذَنِيْ لَمْ تُسْتَأْذَنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَسْتَأْذِنَّ. لَمْ تَسْتَأْذِنَّ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَأْذَنَّ. لَمْ تُسْتَأْذَنَّ.

اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: معروف میں: لَمْ يَسْتَاذِنْ. لَمْ يَسْتَاذِنَا. لَمْ يَسْتَاذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ يَسْتَاذِنَّ. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ تَسْتَاذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاذِنِيْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ تَسْتَاذِنَّ. لَمْ اَسْتَاذِنْ. لَمْ نَسْتَاذِنْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَاذَنْ. لَمْ يُسْتَاذَنَا. لَمْ يُسْتَاذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاذَنْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ يُسْتَاذَنَّ. لَمْ تُسْتَاذَنْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ تُسْتَاذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاذَنِيْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ تُسْتَاذَنَّ. لَمْ اُسْتَاذَنْ. لَمْ نُسْتَاذَنْ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَأْذِنَ. لَنْ تَسْتَأْذِنَ. لَنْ اَسْتَأْذِنَ. لَنْ نَّسْتَأْذِنَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَأْذَنَ. لَنْ تُسْتَأْذَنَ. لَنْ اُسْتَأْذَنَ. لَنْ نُّسْتَأْذَنَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَأْذِنَا. لَنْ یَّسْتَأْذِنُوْا. لَنْ تَسْتَأْذِنَا. لَنْ تَسْتَأْذِنُوْا. لَنْ تَسْتَأْذِنِیْ. لَنْ تَسْتَأْذِنَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَأْذَنَا. لَنْ یُّسْتَأْذَنُوْا. لَنْ تُسْتَأْذَنَا. لَنْ تُسْتَأْذَنُوْا. لَنْ تُسْتَأْذَنِیْ. لَنْ تُسْتَأْذَنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَأْذِنَّ. لَنْ تَسْتَأْذِنَّ اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَأْذَنَّ. لَنْ تُسْتَأْذَنَّ

اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَنْ یَّسْتَاذِنَ. لَنْ یَّسْتَاذِنَا. لَنْ یَّسْتَاذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ یَّسْتَاذِنَّ. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاذِنِیْ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنَّ. لَنْ اَسْتَاذِنَ. لَنْ نَّسْتَاذِنَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَاذَنَ. لَنْ یُّسْتَاذَنَا. لَنْ یُّسْتَاذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاذَنَ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ یُّسْتَاذَنَّ. لَنْ تُسْتَاذَنَ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ تُسْتَاذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاذَنِیْ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ تُسْتَاذَنَّ. لَنْ اُسْتَاذَنَ. لَنْ نُّسْتَاذَنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَأْذِنَنَّ. لَتَسْتَأْذِنَنَّ. لَاَسْتَأْذِنَنَّ. لَنَسْتَأْذِنَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَسْتَأْذِنَنْ. لَتَسْتَأْذِنَنْ. لَاَسْتَأْذِنَنْ. لَنَسْتَأْذِنَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَأْذَنَنَّ. لَتُسْتَأْذَنَنَّ. لَاُسْتَأْذَنَنَّ. لَنُسْتَأْذَنَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَأْذَنَنْ. لَتُسْتَأْذَنَنْ. لَاُسْتَأْذَنَنْ. لَنُسْتَأْذَنَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَسْتَأْذِنُنَّ. لَتَسْتَأْذِنُنَّ. لَیَسْتَأْذِنُنْ. لَتَسْتَأْذِنُنْ.

اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَأْذَنُنَّ. لَتُسْتَأْذَنُنَّ. لَیُسْتَأْذَنُنْ. لَتُسْتَأْذَنُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَأْذِنِّ. لَتَسْتَأْذِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَأْذَنِّ. لَتُسْتَأْذَنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَيَسْتَأْذِنَانِّ. لَتَسْتَأْذِنَانِّ. لَيَسْتَأْذِنَّانِّ. لَتَسْتَأْذِنَانِّ. لَتَسْتَأْذِنَّانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَأْذَنَانِّ. لَتُسْتَأْذَنَانِّ. لَيُسْتَأْذَنَّانِّ. لَتُسْتَأْذَنَانِّ. لَتُسْتَأْذَنَّانِّ.

نوٹ: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوتے تھے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَأْذِنْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اِسْتَأْذِنْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنْ.

اِسْتَأْذِنَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَأْذِنَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنَا

اِسْتَأْذِنُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَأْذِنُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنُوْا.

اِسْتَأْذِنِيْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَأْذِنِيْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنِيْ.

اِسۡتَأۡذِنَّ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسۡتَأۡذِنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسۡتَأۡذِنَّ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسۡتَاذِنَّ. اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسۡتَأۡذَنۡ. لِتُسۡتَأۡذَنَا. لِتُسۡتَأۡذَنُوۡا. لِتُسۡتَأۡذَنِيۡ. لِتُسۡتَأۡذَنَا. لِتُسۡتَأۡذَنَّ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُسۡتَاذَنۡ. لِتُسۡتَاذَنَا. لِتُسۡتَاذَنُوۡا. لِتُسۡتَاذَنِيۡ. لِتُسۡتَاذَنَا. لِتُسۡتَاذَنَّ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسۡتَأۡذِنۡ. لِيَسۡتَأۡذِنَا. لِيَسۡتَأۡذِنُوۡا. لِتَسۡتَأۡذِنۡ. لِتَسۡتَأۡذِنَا. لِيَسۡتَأۡذِنَّ. لِاَسۡتَأۡذِنۡ. لِنَسۡتَأۡذِنۡ.

اور مجہول میں: لِيُسۡتَأۡذَنۡ. لِيُسۡتَأۡذَنَا. لِيُسۡتَأۡذَنُوۡا. لِتُسۡتَأۡذَنۡ. لِتُسۡتَأۡذَنَا. لِيُسۡتَأۡذَنَّ. لِاُسۡتَأۡذَنۡ. لِنُسۡتَأۡذَنۡ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔:

جیسے معروف میں: لِيَسۡتَاذِنۡ. لِيَسۡتَاذِنَا. لِيَسۡتَاذِنُوۡا. لِتَسۡتَاذِنۡ. لِتَسۡتَاذِنَا. لِيَسۡتَاذِنَّ. لِاَسۡتَاذِنۡ. لِنَسۡتَاذِنۡ.

اور مجہول میں: لِيُسۡتَاذَنۡ. لِيُسۡتَاذَنَا. لِيُسۡتَاذَنُوۡا. لِتُسۡتَاذَنۡ. لِتُسۡتَاذَنَا. لِيُسۡتَاذَنَّ. لِاُسۡتَاذَنۡ. لِنُسۡتَاذَنۡ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر

سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَأْذِنْ. لاَ تَسْتَأْذِنَا. لاَ تَسْتَأْذِنُوْا. لاَ تَسْتَأْذِنِيْ. لاَ تَسْتَأْذِنَا. لاَ تَسْتَأْذِنَّ.

اور مجہول میں: لاَ تُسْتَأْذَنْ. لاَ تُسْتَأْذَنَا. لاَ تُسْتَأْذَنُوْا. لاَ تُسْتَأْذَنِيْ. لاَ تُسْتَأْذَنَا. لاَ تُسْتَأْذَنَّ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَاذِنْ. لاَ تَسْتَاذِنَا. لاَ تَسْتَاذِنُوْا. لاَ تَسْتَاذِنِيْ. لاَ تَسْتَاذِنَا. لاَ تَسْتَاذِنَّ اور مجہول میں لاَ تُسْتَاذَنْ. لاَ تُسْتَاذَنَا. لاَ تُسْتَاذَنُوْا. لاَ تُسْتَاذَنِيْ. لاَ تُسْتَاذَنَا. لاَ تُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَأْذِنْ. لاَ يَسْتَأْذِنَا. لاَ يَسْتَأْذِنُوْا. لاَ تَسْتَأْذِنْ. لاَ تَسْتَأْذِنَا. لاَ يَسْتَأْذِنَّ . لاَ أَسْتَأْذِنْ. لاَ نَسْتَأْذِنْ.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَأْذَنْ. لاَ يُسْتَأْذَنَا. لاَ يُسْتَأْذَنُوْا. لاَ تُسْتَأْذَنْ. لاَ تُسْتَأْذَنَا. لاَ يُسْتَأْذَنَّ . لاَ أُسْتَأْذَنْ. لاَ نُسْتَأْذَنْ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَاذِنْ. لاَ يَسْتَاذِنَا. لاَ يَسْتَاذِنُوْا. لاَ تَسْتَاذِنْ. لاَ تَسْتَاذِنَا. لاَ يَسْتَاذِنَّ . لاَ أَسْتَاذِنْ. لاَ نَسْتَاذِنْ

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَاذَنْ. لاَ يُسْتَاذَنَا. لاَ يُسْتَاذَنُوْا. لاَ تُسْتَاذَنْ. لاَ تُسْتَاذَنَا. لاَ يُسْتَاذَنَّ . لاَ أُسْتَاذَنْ. لاَ نُسْتَاذَنْ

بحث اسم ظرف

مُسْتَأْذَنٌ. مُسْتَأْذَنَانِ. مُسْتَأْذَنَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُسْتَاذَنٌ. مُسْتَاذَنَانِ. مُسْتَاذَنَاتٌ .

بحث اسم فاعل

مُسْتَأْذِنٌ. مُسْتَأْذِنَانِ. مُسْتَأْذِنُوْنَ. مُسْتَأْذِنَةٌ. مُسْتَأْذِنَتَانِ. مُسْتَأْذِنَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنُوْنَ. مُسْتَاذِنَةٌ. مُسْتَاذِنَتَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُسْتَأْذَنٌ. مُسْتَأْذَنَانِ. مُسْتَأْذَنُوْنَ. مُسْتَأْذَنَةٌ. مُسْتَأْذَنَتَانِ. مُسْتَأْذَنَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُسْتَاذَنٌ. مُسْتَاذَنَانِ. مُسْتَاذَنُوْنَ. مُسْتَاذَنَةٌ. مُسْتَاذَنَتَانِ. مُسْتَاذَنَاتٌ.

☆☆☆☆☆

صرف کبیر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ جیسے:اَلْاِطْمِئْنَانُ (مطمئن ہونا)

اَلْاِطْمِئْنَانُ : صیغہ اسم مصدر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ

اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِطْمِیْنَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِطْمَئَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اِطْمَئْنَنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئَنَّ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب تک یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

اِطْمَئَنَّا. اِطْمَئَنُّوْا. اِطْمَئَنَّتْ. اِطْمَئَنَّتَا.

اِطْمَئْنَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب

اصل میں اِطْمَئْنَنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئْنَنَّ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک۔باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اِطْمَئْنَنْتَ. اِطْمَئْنَنْتُمَا. اِطْمَئْنَنْتُمْ. اِطْمَئْنَنْتِ. اِطْمَئْنَنْتُمَا. اِطْمَئْنَنْتُنَّ. اِطْمَئْنَنْتُ.

اِطْمَئْنَنَّا: صیغہ جمع متکلم

اصل میں اِطْمَئْنَنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق نون کا نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئْنَنَّا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطْمُئِنَّ بِہٖ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُطْمُئْنِنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُطْمُئِنَّ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَطْمَئِنُّ. تَطْمَئِنُّ. اَطْمَئِنُّ. نَطْمَئِنُّ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَطْمَئْنِنُ. تَطْمَئْنِنُ. اَطْمَئْنِنُ. نَطْمَئْنِنُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَطْمَئِنَّانِ. تَطْمَئِنَّانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَطْمَئْنِنَانِ. تَطْمَئْنِنَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَطْمَئِنُّوْنَ. تَطْمَئِنُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَطْمَئْنِنُوْنَ. تَطْمَئْنِنُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَطْمَئْنِنَّ. تَطْمَئْنِنَّ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَطْمَئْنِنْنَ . تَطْمَئْنِنْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَطْمَئِنِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْمَئْنِنِيْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُطْمَئَنُّ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُطْمَئْنَنُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَم جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمَئِنَّ. لَمْ تطمَئِنَّ. لَمْ اَطْمَئِنَّ. لَمْ نَطْمَئِنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمَئِنِّ. لَمْ تَطْمَئِنِّ. لَمْ اَطْمَئِنِّ. لَمْ نَطْمَئِنِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يَطْمَئْنِنْ. لَمْ تَطْمَئْنِنْ. لَمْ اَطْمَئْنِنْ. لَمْ نَطْمَئْنِنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیتے ہیں۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَطْمَئِنَّا. لَمْ يَطْمَئِنُّوْا. لَمْ تَطْمَئِنَّا. لَمْ تَطْمَئِنُّوْا. لَمْ تَطْمَئِنِّيْ. لَمْ تَطْمَئِنَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَطْمَئِنَّ، لَمْ تَطْمَئِنَّ.

بحث فعل نفی جحد بلَم جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يُطْمَئَنَّ بِهٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يُطْمَئَنِّ بِهٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يُطْمَئْنَنْ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَن ناصبہ، بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول میں وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوتے ہیں۔

جیسے: لَنْ يَّطْمَئِنَّ. لَنْ يُّطْمَئَنَّ بِهٖ. لَيَطْمَئِنَّنَّ. لَيَطْمَئِنَّنْ. لَيُطْمَئَنَّنَّ بِهٖ. لَيُطْمَئَنَّنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْمَئِنَّ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے اِطْمَئِنَّ. اِطْمَئِنِّ. اِطْمَئْنِنْ.

اِطْمَئِنَّا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطْمَئِنَّا بن گیا۔

اِطْمَئِنُّوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطْمَئِنُّوْا بن گیا۔

اِطْمَئِنِّيْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطْمَئِنِّيْ بن گیا۔

اِطْمَئْنِنَّ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئْنِنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْمَئْنِنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لِتُطْمَئَنَّ بِکَ. لِتُطْمَئَنِّ بِکَ. لِتُطْمَئْنَنْ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِيَطْمَئِنَّ. لِتَطْمَئِنَّ. لِاَطْمَئِنَّ. لِنَطْمَئِنَّ .

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِيَطْمَئِنِّ. لِتَطْمَئِنِّ. لِاَطْمَئِنِّ. لِنَطْمَئِنِّ .

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِيَطْمَئْنِنْ. لِتَطْمَئْنِنْ. لِاَطْمَئْنِنْ. لِنَطْمَئْنِنْ .

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِيَطْمَئِنَّا. لِيَطْمَئِنُّوْا. لِتَطْمَئِنَّا. لِيَطْمَئِنَّ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لِيُطْمَئَنَّ بِهٖ. لِيُطْمَئِنِّ بِهٖ. لِيُطْمَئْنَنْ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لَا تَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنِّ. لَا تَطْمَئْنِنْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئِنُّوْا. لَا تَطْمَئِنِّيْ. لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لَا تُطْمَئَنَّ بِكَ. لَا تُطْمَئَنِّ بِكَ. لَا تُطْمَئْنَنْ بِكَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنَّ. لَا أَطْمَئِنَّ. لَا نَطْمَئِنَّ.

آخری حرف کوکسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا یَطْمَئِنِّ. لَا تَطْمَئِنِّ. لَا أَطْمَئِنِّ. لَا نَطْمَئِنِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا یَطْمَئْنِنْ. لَا تَطْمَئْنِنْ. لَا أَطْمَئْنِنْ. لَا نَطْمَئْنِنْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَا یَطْمَئِنَّا. لَا یَطْمَئِنُّوْا. لَا تَطْمَئِنَّا. لَا یَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لَا یُطْمَئَنَّ بِهٖ. لَا یُطْمَئَنِّ بِهٖ. لَا یُطْمَئْنَنْ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُطْمَئَنٌّ. مُطْمَئَنَّانِ. مُطْمَئَنَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطْمَئْنَنٌ. مُطْمَئْنَنَانِ. مُطْمَئْنَنَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطْمَئِنٌّ. مُطْمَئِنَّانِ. مُطْمَئِنُّوْنَ. مُطْمَئِنَّةٌ. مُطْمَئِنَّتَانِ. مُطْمَئِنَّاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْمَئْنِنٌ. مُطْمَئْنِنَانِ. مُطْمَئْنِنُوْنَ. مُطْمَئْنِنَةٌ. مُطْمَئْنِنَتَانِ. مُطْمَئْنِنَاتٌ: تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطْمَئَنٌّ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُطْمَئْنَنٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مُطْمَئَنٌّ بِهٖ بن گیا۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْمَدُّ ﴿کھینچنا﴾

اَلْمَدُّ صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں مَدْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَدٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ. مَدَّا ، مَدُّوْا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَدَدَ ، مَدَدَا ، مَدَدُوْا، مَدَدَتْ ، مَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں وجوباً ادغام کر دیا تو مَدَّ ، مَدَّا ، مَدُّوْا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا بن گئے۔

مَدَدْنَ: صیغہ جمع مونث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مَدَدْتَ: صیغہ واحد مذکر مخاطب سے واحد متکلم مَدَدْتُ تک۔

مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پھر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَدَدْتَ. مَدَدْتُمَا. مَدَدْتُمْ. مَدَدْتِ. مَدَدْتُمَا. مَدَدْتُنَّ. مَدَدْتُ بن گئے۔

مَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُدَّ، مُدَّا ، مُدُّوْا ، مُدَّتْ، مُدَّتَا :۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مُدِدَ ، مُدِدَا ، مُدِدُوْا ، مُدِدَتْ ، مُدِدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مُدَّ، مُدَّا ، مُدُّوْا ، مُدَّتْ، مُدَّتَا بن گئے۔

مُدِدْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مُدِدْتَ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم مُدِدْتُ تک۔

اصل میں مُدِدْتَ. مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُمْ. مُدِدْتِ. مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُنَّ. مُدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مُدِدْتَ . مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُمْ. مُدِدْتِ. مُدِدْتُمَا. مُدِدْتُنَّ. مُدِدْتُ بن گئے۔

مُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَمُدُّ. یَمُدَّانِ. یَمُدُّوْنَ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّوْنَ. تَمُدِّیْنَ. تَمُدَّانِ. اَمُدُّ. نَمُدُّ.

اصل میں یَـمْدُدُ ، یَمْدُدَانِ، یَمْدُدُوْنَ، تَمْدُدُ، تَمْدُدَانِ . تَمْدُدُ ،تَمْدُدَانِ تَمْدُدُوْنَ، تَمْدُدِیْنَ، تَمْدُدَانِ، اَمْدُدُ ، نَـمْـدُدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ:صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:یَمْدُدْنَ. تَمْدُدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُمَدُّ. یُمَدَّانِ. یُمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّیْنَ. تُمَدَّانِ. اُمَدُّ. نُمَدُّ.

اصل میں یُـمْدَدُ ، یُمْدَدَانِ، یُمْدَدُوْنَ، تُمْدَدُ، تُمْدَدَانِ . تُمْدَدُ ،تُمْدَدَانِ تُمْدَدُوْنَ، تُمْدَدِیْنَ، تُمْدَدَانِ، اُمْدَدُ نُـمْـدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ:صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:یُمْدَدْنَ. تُمْدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ، ضمہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدَّ. لَمْ تَمُدَّ. لَمْ اَمُدَّ. لَمْ نَمُدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں:لَمْ یَمُدِّ. لَمْ تَمُدِّ. لَمْ اَمُدِّ. لَمْ نَمُدِّ.

آخری حرف کو ضمہ دے کر پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدُّ. لَمْ تَمُدُّ. لَمْ اَمُدُّ. لَمْ نَمُدُّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں:لَمْ یَمْدُدْ. لَمْ تَمْدُدْ. لَمْ اَمْدُدْ. لَمْ نَمْدُدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ. لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں:لَمْ یُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں:لَمْ یُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ. لَمْ اُمْدَدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَمُدَّا. لَمْ يَمُدُّوا. لَمْ تَمُدَّا. لَمْ تَمُدُّوا. لَمْ تَمُدِّيْ. لَمْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَدَّا. لَمْ يُمَدُّوا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوا. لَمْ تُمَدِّيْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَمْدُدْنَ. لَمْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَمْ. يُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَمُدَّ. لَنْ تَمُدَّ. لَنْ أَمُدَّ. لَنْ نَمُدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ أُمَدَّ. لَنْ نُمَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَمُدَّا. لَنْ يَمُدُّوا. لَنْ تَمُدَّا. لَنْ تَمُدُّوا. لَنْ تَمُدِّيْ. لَنْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدَّا. لَنْ يُمَدُّوا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوا. لَنْ تُمَدِّيْ. لَنْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَمْدُدْنَ. لَنْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمُدَّنَّ. لَتَمُدَّنَّ. لَأَمُدَّنَّ. لَنَمُدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَمُدَّنْ. لَتَمُدَّنْ. لَأَمُدَّنْ. لَنَمُدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَأُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَیُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَاُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَیَمُدُّنَّ. لَتَمُدُّنَّ. لَیَمُدُّنْ. لَتَمُدُّنْ.

اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَیُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَیُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَتَمُدِّنَّ. لَتَمُدِّنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَمُدَّانِّ. لَتَمُدَّانِّ. لَیَمْدُدْنَانِّ. لَتَمُدَّانِّ. لَتَمْدُدْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَیُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَیُمْدَدْنَانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَتُمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مُدَّ، مُدِّ ، مُدُّ ، اُمْدُدْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو ضمہ، فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے مُدَّ، مُدِّ مُدُّ ، اُمْدُدْ ۔

مُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدَّا بن گیا۔

مُدُّوا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدُّوا بن گیا۔

مُدِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو مُدِّیْ بن گیا۔

اُمْدُدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی تو مْدُدْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُمْـدُدْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا دال بھی ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِتُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُمَدِّیْ بن گیا۔

لِتُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

لِیَمُدَّ. لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِیَمُدَّ . لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ.

لِیَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیَمُدَّا بن گیا۔

لِیَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیَمُدُّوْا بن گیا۔

لِتَمُدَّ. لِتَمُدِّ. لِتَمُدُّ. لِتَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِتَمُدَّ . لِتَمُدِّ. لِتَمُدُّ. لِتَمْدُدْ.

لِتَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتَمُدَّا بن گیا۔

لِیَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِیَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لِاَمُدَّ. لِاَمُدِّ. لِاَمُدُّ. لِاَمْدُدْ. لِنَمُدَّ. لِنَمُدِّ. لِنَمُدُّ. لِنَمْدُدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل امر متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمُدُّ. نَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون

نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

لِيُمَدَّ. لِيُمَدِّ. لِيُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِيُمَدَّ. لِيُمَدِّ. لِيُمْدَدْ.

لِيُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِيُمَدَّا بن گیا۔

لِيُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِيُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِيُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِيُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

أُمَدَّ. لِأُمَدِّ. لِأُمْدَدْ. لِنُمَدَّ. لِنُمَدِّ. لِنُمْدَدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل امر متکلم مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول أُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر

کے دونوں دال ساکن ہو گئے ۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ . لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے ۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدَّ . لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ.

لَا تَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تَمُدَّا بن گیا۔

لَا تَمُدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّونَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تَمُدُّوا بن گیا۔

لَا تَمُدِّي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّينَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تَمُدِّي بن گیا۔

لَا تَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا تَمْدُدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدَّ . لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے ۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسے: لَا تُمَدَّ . لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ.

لَا تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تُمَدَّا بن گیا۔

لَا تُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تُمَدُّوْا بن گیا۔

لَا تُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا تُمَدِّیْ بن گیا۔

لَا تُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا تُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا یَمُدَّ. لَا یَمُدِّ. لَا یَمُدُّ. لَا یَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا یَمُدَّ. لَا یَمُدِّ. لَا یَمُدُّ. لَا یَمْدُدْ.

لَا یَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا یَمُدَّا بن گیا۔

لَا یَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لَا یَمُدُّوْا بن گیا۔

لاَ تَمُدَّ. لاَ تَمُدِّ. لاَ تَمُدُّ. لاَ تَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لاَ تَمُدَّ. لاَ تَمُدِّ. لاَ تَمُدُّ. لاَ تَمْدُدْ.

لاَ تَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لاَ تَمُدَّا بن گیا۔

لاَ يَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لاَ يَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لاَ أَمُدَّ. لاَ أَمُدِّ. لاَ أَمُدُّ. لاَ أَمْدُدْ. لاَ نَمُدَّ. لاَ نَمُدِّ. لاَ نَمُدُّ. لاَ نَمْدُدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل نہی متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمُدُّ. نَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

لاَ يُمَدَّ. لاَ يُمَدِّ. لاَ يُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لاَ يُمَدَّ. لاَ يُمَدِّ. لاَ يُمْدَدْ.

لاَ يُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لاَ يُمَدَّا بن گیا۔

لاَ يُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو

لا یَمُدُّوا بن گیا۔

لا تُمَدَّ. لا تُمَدِّ. لا تُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لا تُمَدَّ. لا تُمَدِّ. لا تُمْدَدْ.

لا تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لا تُمَدَّا بن گیا۔

لایُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لا یُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لا اُمَدَّ. لا اُمَدِّ. لا اُمْدَدْ. لا نُمَدَّ. لا نُمَدِّ. لا نُمْدَدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل نہی مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول اُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

بحث اسم ظرف

مَمَدٌّ ، مَمَدَّانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَمْدَدٌ ، مَمْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہو گئے کہ پہلے حرف کا ماقبل ساکن ہے۔ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَدٌّ ، مَمَدَّانِ بن گئے۔

مَمَادُّ ، مُمَیْدٌّ:۔ صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَمَادِدُ اور مُمَیْدِدٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَادُّ اور مُمَیْدٌّ بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ : صیغہائے واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مِمْدَدٌ، مِمْدَدَانِ، مِمْدَدَةٌ، مِمْدَدَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ بن گئے۔

مَمَادُّ، مُمَيْدٌّ، مَمَادُّ، مُمَيْدَّةٌ: صیغہائے جمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مَمَادِدُ. مُمَيْدِدٌ. مَمَادِدُ. مُمَيْدِدَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِمْدَادٌ. مِمْدَادَانِ. مَمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُمَيْدِيْدَةٌ

بحث اسم تفضیل مذکر

اَمَدُّ، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَمْدَدُ، اَمْدَدَانِ. اَمْدَدُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَمَدُّ، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ بن گئے۔

اَمَادُّ، اُمَيْدٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَمَادِدُ اور اُمَيْدِدٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو اَمَادُّ. اور اُمَيْدٌّ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

مُدّٰى، مُدَّيَانِ، مُدَّيَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں مُدْدٰى، مُدْدَيَانِ، مُدْدَيَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدّٰى، مُدَّيَانِ، مُدَّيَاتٌ بن گئے۔

مُدَدٌ، مُدَيْدٰى: صیغہ جمع مونث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَمَدَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَمْدَدَهٗ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَمْدِدْ بِهٖ. مَدُدَ. مَدُدَتْ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مَادٌّ ، مَادَّانِ ، مَادُّوْنَ :۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدٌ ، مَادِدَانِ ،مَادِدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مَادٌّ ، مَادَّانِ ، مَادُّوْنَ بن گئے۔

مَدَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مَدَدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَدَّةٌ بن گیا۔

مُدَّادٌ، مُدَّدٌ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُدٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدٌّ بن گیا۔

مُدَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدَدَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدَّاءُ بن گیا۔

مُدَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْدَانٌ تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدَّانٌ بن گیا۔

مِدَادٌ ، مُدُوْدٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَادَّةٌ ، مَادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدَةٌ مَادِدَتَانِ .مَادِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَادَّةٌ مَادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ بن گئے۔

مَوَادُّ .مُوَيْدٌّ. مُوَيْدَّةٌ :صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں مَوَادِدُ، مُوَيْدِدٌ، مُوَيْدِدَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مَوَادُّ مُوَيْدٌّ اور مُوَيْدَّةٌ بن گئے۔

مُدَّدٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَمْدُوْدٌ . مَمْدُوْدَانِ. مَمْدُوْدُوْنَ. مَمْدُوْدَةٌ. مَمْدُوْدَتَانِ. مَمْدُوْدَاتٌ. مَمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُمَيْدِيْدَةٌ.

☆☆☆☆
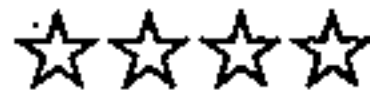
صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے اَلْفِرَارُ (بھاگنا)

فِرَارٌ: صیغہ اسم مصدر۔ ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ. يَضْرِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فَرَّ. فَرَّا. فَرُّوْا. فَرَّتْ. فَرَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فَرَرَ ، فَرَرَا ، فَرَرُوْا، فَرَرَتْ ، فَرَرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فَرَرْنَ. فَرَرْتَ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُمْ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُنَّ. فَرَرْتُ . فَرَرْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فُرَّ. فُرَّا. فُرُّوْا. فُرَّتْ. فُرَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فُرِرَ ، فُرِرَا ، فُرِرُوْا، فُرِرَتْ ، فُرِرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فُرِرْنَ. فُرِرْتَ. فُرِرْتُمَا. فُرِرْتُمْ. فُرِرْتِ. فُرِرْتُمَا. فُرِرْتُنَّ. فُرِرْتُ . فُرِرْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَفِرُّ. يَفِرَّانِ. يَفِرُّوْنَ. تَفِرُّ. تَفِرَّانِ. يَفْرِرْنَ. تَفِرُّ. تَفِرَّانِ. تَفِرُّوْنَ. تَفِرِّيْنَ. تَفِرَّانِ. تَفْرِرْنَ. اَفِرُّ. نَفِرُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَفْرِرُ ، يَفْرِرَانِ، يَفْرِرُوْنَ، تَفْرِرُ، تَفْرِرَانِ. تَفْرِرُ ،

تَفِرَّانِ تَفِرُّوْنَ' تَفِرِّيْنَ' تَفِرَّانِ' اَفِرُّ' نَفِرُّ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے یَفْرِرْنَ. تَفْرِرْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُفَرُّ. يُفَرَّانِ. يُفَرُّوْنَ. تُفَرُّ. تُفَرَّانِ. تُفَرُّ. تُفَرَّانِ. تُفَرُّوْنَ. تُفَرِّيْنَ. تُفَرَّانِ. اُفَرُّ. نُفَرُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يُفْرَرُ، يُفْرَرَانِ' يُفْرَرُوْنَ' تُفْرَرُ' تُفْرَرَانِ. تُفْرَرُ، تُفْرَرَانِ. تُفْرَرُوْنَ' تُفْرَرِيْنَ' تُفْرَرَانِ' اُفْرَرُ، نُفْرَرُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی راء کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی راء کا دوسری راء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے يُفْرَرْنَ. تُفْرَرْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَفِرَّ. لَمْ تَفِرَّ. لَمْ اَفِرَّ. لَمْ نَفِرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَفِرِّ. لَمْ تَفِرِّ. لَمْ اَفِرِّ. لَمْ نَفِرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَفْرِرْ. لَمْ تَفْرِرْ. لَمْ اَفْرِرْ. لَمْ نَفْرِرْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُفَرَّ. لَمْ تُفَرَّ. لَمْ اُفَرَّ. لَمْ نُفَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُفَرِّ. لَمْ تُفَرِّ. لَمْ اُفَرِّ. لَمْ نُفَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُفْرَرْ. لَمْ تُفْرَرْ. لَمْ اُفْرَرْ. لَمْ نُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَفِرَّا. لَمْ يَفِرُّوْا. لَمْ تَفِرَّا. لَمْ تَفِرُّوْا. لَمْ تَفِرِّيْ. لَمْ تَفِرَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُفَرَّا. لَمْ يُفَرُّوْا. لَمْ تُفَرَّا. لَمْ تُفَرُّوْا. لَمْ تُفَرِّيْ. لَمْ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَفْرِرْنَ.

لَمْ تَفْرِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُفْرَرْنَ. لَمْ تُفْرَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَفِرَّ. لَنْ تَفِرَّ. لَنْ أَفِرَّ. لَنْ نَفِرَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُفَرَّ. لَنْ تُفَرَّ. لَنْ أُفَرَّ. لَنْ نُفَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَفِرَّا. لَنْ يَفِرُّوْا. لَنْ تَفِرَّا. لَنْ تَفِرُّوْا. لَنْ تَفِرِّيْ. لَنْ تَفِرَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُفَرَّا. لَنْ يُفَرُّوْا. لَنْ تُفَرَّا. لَنْ تُفَرُّوْا. لَنْ تُفَرِّيْ. لَنْ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَفْرِرْنَ. لَنْ تَفْرِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُفْرَرْنَ. لَنْ تُفْرَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَفِرَّنَّ. لَتَفِرَّنَّ. لَأَفِرَّنَّ. لَنَفِرَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَفِرَّنْ. لَتَفِرَّنْ. لَأَفِرَّنْ. لَنَفِرَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُفَرَّنَّ. لَتُفَرَّنَّ. لَأُفَرَّنَّ. لَنُفَرَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُفَرَّنْ. لَتُفَرَّنْ. لَأُفَرَّنْ. لَنُفَرَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَفِرُّنَّ. لَتَفِرُّنَّ. لَيَفِرُّنْ. لَتَفِرُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُفَرُّنَّ. لَتُفَرُّنَّ. لَيُفَرُّنْ. لَتُفَرُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَتَفِرِّنَّ. لَتَفِرِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُفَرِّنَّ. لَتُفَرِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے ثقیلہ معروف میں: لَیَفِرَّانِّ. لَتَفِرَّانِّ. لَیَفْرِرْنَانِّ. لَتَفِرَّانِّ. لَتَفْرِرْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَیُفَرَّانِّ. لَتُفَرَّانِّ. لَیُفْرَرْنَانِّ. لَتُفَرَّانِّ. لَتُفْرَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـفِـرُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں راء ساکن ہوگئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے فِرَّ. فِرِّ. اِفْرِرْ .

فِرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـفِرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو فِرَّا بن گیا۔

فِرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو فِرُّوْا بن گیا۔

فِرِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـفِرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو فِرِّیْ بن گیا۔

اِفْرِرْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـفْـرِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی تو فْـرِرْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِفْـرِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسری راء بھی ساکن ہوگئی۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسری راء کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ.

لِتُفَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرَّا بن گیا۔

لِتُفَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرُّوْا بن گیا۔

لِتُفَرِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرِّیْ بن گیا۔

لِتُفْرَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفْرَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُفْرَرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں :لِيَفِرَّ. لِيَفِرِّ. لِيَفْرِرْ. لِتَفِرَّ. لِتَفِرِّ. لِتَفْرِرْ. لِأَفِرَّ. لِأَفِرِّ. لِأَفْرِرْ. لِنَفِرَّ. لِنَفِرِّ. لِنَفْرِرْ.
اور مجہول میں: لِيُفَرَّ. لِيُفَرِّ. لِيُفْرَرْ. لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ. لِأُفَرَّ. لِأُفَرِّ. لِأُفْرَرْ. لِنُفَرَّ. لِنُفَرِّ. لِنُفْرَرْ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں :لِيَفِرَّا. لِيَفِرُّوا. لِتَفِرَّا. اور مجہول میں :لِيُفَرَّا. لِيُفَرُّوا. لِتُفَرَّا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں :لِيَفْرِرْنَ.
اور مجہول میں: لِيُفْرَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں :لَا تَفِرَّ. لَا تَفِرِّ. لَا تَفْرِرْ. اور مجہول میں :لَا تُفَرَّ. لَا تُفَرِّ. لَا تُفْرَرْ.
معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں :لَا تَفِرَّا. لَا تَفِرُّوا. لَا تَفِرِّيْ. لَا تَفِرَّا. اور مجہول میں :لَا تُفَرَّا. لَا تُفَرُّوا. لَا تُفَرِّيْ. لَا تُفَرَّا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں :لَا تَفْرِرْنَ اور مجہول میں لَا تُفْرَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔
جیسے معروف میں :لَا يَفِرَّ. لَا يَفِرِّ. لَا يَفْرِرْ. لَا تَفِرَّ. لَا تَفِرِّ. لَا تَفْرِرْ. لَا أَفِرَّ. لَا أَفِرِّ. لَا أَفْرِرْ. لَا نَفِرَّ. لَا نَفِرِّ. لَا نَفْرِرْ. اور مجہول میں: لَا يُفَرَّ. لَا يُفَرِّ. لَا يُفْرَرْ. لَا تُفَرَّ. لَا تُفَرِّ. لَا تُفْرَرْ. لَا أُفَرَّ. لَا أُفَرِّ. لَا أُفْرَرْ. لَا نُفَرَّ. لَا نُفَرِّ. لَا نُفْرَرْ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَفِرَّا. لَا یَفِرُّوْا. لَا تَفِرَّا. اور مجہول میں: لَا یُفَرَّا. لَا یُفَرُّوْا. لَا تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَفْرِرْنَ.

اور مجہول میں: لَا یُفْرَرْنَ.

بحث اسم ظرف

مَفِرٌّ. مَفِرَّانِ: ۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَفْرِرٌ. مَفْرِرَان تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارُّ. مُفَيْرٌّ: ۔صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَفَارِرُ. مُفَيْرِرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِفَرٌّ. مِفَرَّانِ. مِفَرَّةٌ. مِفَرَّتَانِ: صیغہائے واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مِفْرَرٌ. مِفْرَرَانِ. مِفْرَرَةٌ. مِفْرَرَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارُّ. مُفَيْرٌّ. مَفَارُّ. مُفَيْرَّةٌ: ۔صیغہائے جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مَفَارِرُ. مُفَيْرِرٌ. مَفَارِرُ. مُفَيْرِرَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِفْرَارٌ. مِفْرَارَانِ. مَفَارِيْرُ: مُفَيْرِيْرٌ. مُفَيْرِيْرَةٌ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَفَرُّ، اَفَرَّانِ، اَفَرُّوْنَ: ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَفْرَرُ، اَفْرَرَانِ. اَفْرَرُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَفَارُّ، اُفَيْرُّ: ۔صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَفَارِرُ اور اُفَيْرِرُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں

ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

فُرّٰی ، فُرّیَانِ ، فُرّیَاتٌ :۔ صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں فُرْرٰی ، فُرْرَیَانِ ، فُرْرَیَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرَرٌ ، فُرَیْرٰی :۔ صیغہ جمع مونث مکسر واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَفَرَّهُ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَفْرَرَهُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَفْرِرْبِهٖ. فَرُرَ. فَرُرَتْ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

فَارٌّ ، فَارَّانِ ، فَارُّوْنَ :۔ صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَارِرٌ ، فَارِرَانِ ، فَارِرُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فَرَّةٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فَرَرَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو فَرَّةٌ بن گیا۔

فُرَّارٌ ، فُرَّرٌ :۔ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فُرٌّ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرْرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو فُرٌّ بن گیا۔

فُرَّاءُ :۔ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرَرَاءُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا

تو فُرَّاءُ بن گیا۔

فُرَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرْرَانٌ تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فُرَّانٌ بن گیا۔

فِرَارٌ ، فُرُوْرٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فَارَّةٌ ، فَارَّتَانِ ، فَارَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَارِرَةٌ ، فَارِرَتَانِ . فَارِرَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فَارَّةٌ فَارَّتَانِ ، فَارَّاتٌ بن گئے۔

فَوَارُّ .فُوَيْرٌّ. فُوَيْرَّةٌ :صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں فَوَارِرُ' فُوَيْرِرٌ' فُوَيْرِرَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرَّرٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَفْرُوْرٌ . مَفْرُوْرَانِ. مَفْرُوْرُوْنَ. مَفْرُوْرَةٌ. مَفْرُوْرَتَانِ. مَفْرُوْرَاتٌ. مَفَارِيْرُ. مُفَيْرِيْرٌ. مُفَيْرِيْرَةٌ.

☆☆☆☆
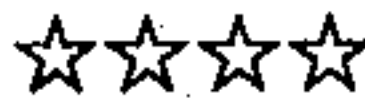
صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
جیسے اَلْبِرُّ (نیکی کرنا)

بِرٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اصل میں بِرْرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو بِرٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَرَّ. بَرَّا. بَرُّوْا. بَرَّتْ. بَرَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں بَرِرَ ، بَرِرَا ، بَرِرُوْا، بَرِرَتْ ، بَرِرَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے بَرِرْنَ. بَرِرْتَ. بَرِرْتُمَا. بَرِرْتُمْ. بَرِرْتِ. بَرِرْتُمَا. بَرِرْتُنَّ. بَرِرْتُ. بَرِرْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بُرَّ. بُرَّا. بُرُّوْا. بُرَّتْ. بُرَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مونث غائب۔

اصل میں بُرِرَ ، بُرِرَا ، بُرِرُوْا، بُرِرَتْ ، بُرِرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے بُرِرْنَ. بُرِرْتَ. بُرِرْتُمَا. بُرِرْتُمْ. بُرِرْتِ. بُرِرْتُمَا. بُرِرْتُنَّ. بُرِرْتُ. بُرِرْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَبَرُّ. يَبَرَّانِ. يَبَرُّوْنَ. تَبَرُّ. تَبَرَّانِ. تَبَرُّ. تَبَرَّانِ. تَبَرُّوْنَ. تَبَرِّيْنَ. تَبَرَّانِ. اَبَرُّ. نَبَرُّ.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَبْرَرُ ، يَبْرَرَانِ، يَبْرَرُوْنَ، تَبْرَرُ، تَبْرَرَانِ . تَبْرَرُ ، تَبْرَرَانِ. تَبْرَرُوْنَ، تَبْرَرِيْنَ، تَبْرَرَانِ، اَبْرَرُ ، نَبْرَرُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے يَبْرَرْنَ. تَبْرَرْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُبَرُّ. يُبَرَّانِ. يُبَرُّوْنَ. تُبَرُّ. تُبَرَّانِ. تُبَرُّ. تُبَرَّانِ. تُبَرُّوْنَ. تُبَرِّيْنَ. تُبَرَّانِ. اُبَرُّ. نُبَرُّ.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يُبْرَرُ ، يُبْرَرَانِ، يُبْرَرُوْنَ، تُبْرَرُ، تُبْرَرَانِ . تُبْرَرُ ، تُبْرَرَانِ تُبْرَرُوْنَ، تُبْرَرِيْنَ، تُبْرَرَانِ، اُبْرَرُ ، نُبْرَرُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے يُبْرَرْنَ. تُبْرَرْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَبَرَّ. لَمْ تَبَرَّ. لَمْ اَبَرَّ. لَمْ نَبَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَبَرِّ. لَمْ تَبَرِّ. لَمْ اَبَرِّ. لَمْ نَبَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَبْرَرْ. لَمْ تَبْرَرْ. لَمْ اَبْرَرْ. لَمْ نَبْرَرْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُبَرَّ. لَمْ تُبَرَّ. لَمْ اُبَرَّ. لَمْ نُبَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُبَرِّ. لَمْ تُبَرِّ. لَمْ اُبَرِّ. لَمْ نُبَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُبْرَرْ. لَمْ تُبْرَرْ. لَمْ اُبْرَرْ. لَمْ نُبْرَرْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَبَرَّا. لَمْ یَبَرُّوْا. لَمْ تَبَرَّا. لَمْ تَبَرُّوْا. لَمْ تَبَرِّیْ. لَمْ تَبَرَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُبَرَّا. لَمْ یُبَرُّوْا. لَمْ تُبَرَّا. لَمْ تُبَرُّوْا. لَمْ تُبَرِّیْ. لَمْ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَبْرَرْنَ. لَمْ تَبْرَرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُبْرَرْنَ. لَمْ تُبْرَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَبَرَّ. لَنْ تَبَرَّ. لَنْ اَبَرَّ. لَنْ نَبَرَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُبَرَّ. لَنْ تُبَرَّ. لَنْ اُبَرَّ. لَنْ نُبَرَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَبَرَّا. لَنْ یَبَرُّوْا. لَنْ تَبَرَّا. لَنْ تَبَرُّوْا. لَنْ تَبَرِّیْ. لَنْ تَبَرَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُبَرَّا. لَنْ یُبَرُّوْا. لَنْ تُبَرَّا. لَنْ تُبَرُّوْا. لَنْ تُبَرِّیْ. لَنْ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَبْرَرْنَ. لَنْ تَبْرَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُبْرَرْنَ. لَنْ تُبْرَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَبَرَّنَّ. لَتَبَرَّنَّ. لَأَبَرَّنَّ. لَنَبَرَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَبَرَّنْ. لَتَبَرَّنْ. لَأَبَرَّنْ. لَنَبَرَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُبَرَّنَّ. لَتُبَرَّنَّ. لَأُبَرَّنَّ. لَنُبَرَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُبَرَّنْ. لَتُبَرَّنْ. لَأُبَرَّنْ. لَنُبَرَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَبَرُّنَّ. لَتَبَرُّنَّ. لَیَبَرُّنْ. لَتَبَرُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُبَرُّنَّ. لَتُبَرُّنَّ. لَیُبَرُّنْ. لَتُبَرُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَبَرِّنَّ. لَتَبَرِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُبَرِّنَّ. لَتُبَرِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَبَرَّانِّ. لَتَبَرَّانِّ. لَیَبْرَرْنَانِّ. لَتَبَرَّانِّ. لَتَبْرَرْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُبَرَّانِّ. لَتُبَرَّانِّ. لَیُبْرَرْنَانِّ. لَتُبَرَّانِّ. لَتُبْرَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

بَرَّ، بَرِّ، اِبْرَرْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں را ساکن ہوگئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے بَرَّ. بَرِّ. اِبْرَرْ.

بَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرَّا بن گیا۔

بَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرُّوْا بن گیا۔

بَرِّیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرِّیْ بن گیا۔

اِبْرُرْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْرُرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی تو بْرُرْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِبْرُرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَرْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا حرف بھی ساکن ہوگیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَرْ.

لِتُبَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرَّا بن گیا۔

لِتُبَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرُّوْا بن گیا۔

لِتُبَرِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرِّیْ بن گیا۔

لِتُبْرَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبْرَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُبْرَرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَبَرَّ. لِیَبَرِّ. لِیَبْرَرْ. لِتَبَرَّ. لِتَبَرِّ. لِتَبْرَرْ. لِأَبَرَّ. لِأَبَرِّ. لِأَبْرَرْ. لِنَبَرَّ. لِنَبَرِّ. لِنَبْرَرْ.

اور مجہول میں: لِيُبَرَّ. لِيُبَرِّ. لِيُبْرَرْ. لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَرْ. لِأُبَرَّ. لِأُبَرِّ. لِأُبْرَرْ. لِنُبَرَّ. لِنُبَرِّ. لِنُبْرَرْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَبَرَّا. لِیَبَرُّوْا. لِتَبَرَّا. اور مجہول میں: لِيُبَرَّا. لِيُبَرُّوْا. لِتُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَبْرَرْنَ. اور مجہول میں: لِيُبْرَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَبَرَّ. لَا تَبَرِّ. لَا تَبْرَرْ. اور مجہول میں: لَا تُبَرَّ. لَا تُبَرِّ. لَا تُبْرَرْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَبَرَّا. لَا تَبَرُّوْا. لَا تَبَرِّیْ. لَا تَبَرَّا. اور مجہول میں: لَا تُبَرَّا. لَا تُبَرُّوْا. لَا تُبَرِّیْ. لَا تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَبْرَرْنَ اور مجہول میں لاَ تُبْرَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَبَرَّ. لاَ یَبَرِّ. لاَ یَبْرَرْ. لاَ تَبَرَّ. لاَ تَبَرِّ. لاَ تَبْرَرْ. لاَ أَبَرَّ. لاَ أَبَرِّ. لاَ أَبْرَرْ. لاَ نَبَرَّ. لاَ نَبَرِّ. لاَ نَبْرَرْ.

اور مجہول میں: لاَ یُبَرَّ. لاَ یُبَرِّ. لاَ یُبْرَرْ. لاَ تُبَرَّ. لاَ تُبَرِّ. لاَ تُبْرَرْ. لاَ أُبَرَّ. لاَ أُبَرِّ. لاَ أُبْرَرْ. لاَ نُبَرَّ. لاَ نُبَرِّ. لاَ نُبْرَرْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَبَرَّا. لاَ یَبَرُّوْا. لاَ تَبَرَّا. اور مجہول میں: لاَ یُبَرَّا. لاَ یُبَرُّوْا. لاَ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَبْرَرْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُبْرَرْنَ.

بحث اسم ظرف

مَبَرٌّ :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرَرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَرٌّ بن گیا۔

مَبَرَّانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرَرَانِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَرَّانِ بن گیا۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کو ساکن کر کے دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَیْرِرٌ : صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَیْرِ رٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِبَرٌّ :۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِبْرَرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرٌّ بن گیا۔

مِبَرَّانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِبْــرَرَانِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرَّانِ بن گیا۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَیْرٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُبَیْرِرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرٌّ بن گیا۔

مِبَرَّةٌ. مِبَرَّتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِبْرَرَةٌ. مِبْرَرَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرَّةٌ. مِبَرَّتَانِ بن گئے۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَیْرَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُبَیْرِرَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرَّةٌ بن گیا۔

نوٹ: اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِبْرَارٌ. مِبْرَارَانِ. مَبَارِیْرُ. مُبَیْرِیْرٌ. اور مُبَیْرِیْرَةٌ ..

بحث اسم تفضیل مذکر

اَبَرُّ. اَبَرَّانِ. اَبَرُّوْنَ:۔ صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَبْرَرُ. اَبْرَرَانِ. اَبْرَرُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کردیا تو اَبَرُّ. اَبَرَّانِ. اَبَرُّوْنَ بن گئے۔

اَبَارُّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَبَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تو اَبَارُّ بن گیا۔

اُبَیِّرُ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَیْرِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تو اُبَیِّرُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُرّٰی. بُرَّیَانِ. بُرَّیَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں بُرْرٰی. بُرْرَیَانِ. بُرْرَیَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بُرَرٌ. بُرَیْرٰی: صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَبَرَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَبْرَرَهٗ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

اَبْرِرْبِهٖ. بَرُرَ. بَرُرَتْ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَارٌّ. بَارَّانِ. بَارُّوْنَ:۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَارِرٌ. بَارِرَانِ. بَارِرُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَرَرَةٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَـرَرَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تو بَـرَّةٌ بن گیا۔

بُرَّارٌ . بُرَّرٌ : صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

بُرٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرْرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کردیا تو بُرٌّ بن گیا۔

بُرَّاءُ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُـرَرَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا فتحہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تو بُـرَّاءُ بن گیا۔

بُرَّانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرْرَانٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کردیا تو بُرَّانٌ بن گیا۔

بِرَارٌ. بُرُوْرٌ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَيْرٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْرِرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تو بُوَيْرٌّ بن گیا۔

بَارَّةٌ. بَارَّتَانِ. بَارَّاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَـارِرَةٌ. بَارِرَتَانِ. بَارِرَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَوَارٌّ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَـوَارِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تو بَـوَارُّ بن گیا۔

بُرَّرٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بُوَيْرَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْرِرَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کردیا تو بُوَيْرَّةٌ

بن گیا۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَبْرُوْرٌ. مَبْرُوْرَانِ. مَبْرُوْرُوْنَ. مَبْرُوْرَةٌ. مَبْرُوْرَتَانِ. مَبْرُوْرَاتٌ. مَبَارِيْرُ. مُبَيْرِيْرٌ. مُبَيْرِيْرَةٌ.

☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِمْتِدَادُ (لمبا ہونا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِمْتَدَّ. اِمْتَدَّا. اِمْتَدُّوْا. اِمْتَدَّتْ. اِمْتَدَّتَا: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِمْتَدَدَ. اِمْتَدَدَا. اِمْتَدَدُوْا. اِمْتَدَدَتْ. اِمْتَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِمْتَدَدْتَّ. اِمْتَدَدْتُّمَا. اِمْتَدَدْتُّمْ. اِمْتَدَدْتِّ. اِمْتَدَدْتُّمَا. اِمْتَدَدْتُّنَّ. اِمْتَدَدْتُّ. (صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم)

اصل میں اِمْتَدَدْتَ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُمْ. اِمْتَدَدْتِ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُنَّ. اِمْتَدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمْتُدَّ. اُمْتُدَّا. اُمْتُدُّوْا. اُمْتُدَّتْ. اُمْتُدَّتَا: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُمْتُدِدَ. اُمْتُدِدَا. اُمْتُدِدُوْا. اُمْتُدِدَتْ. اُمْتُدِدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتُدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْتُدِدْتَّ. اُمْتُدِدْتُّمَا. اُمْتُدِدْتُّمْ. اُمْتُدِدْتِّ. اُمْتُدِدْتُّمَا. اُمْتُدِدْتُّنَّ. اُمْتُدِدْتُّ. (صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم)

اصل میں اُمْتُدِدْتَ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُمْ. اُمْتُدِدْتِ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُنَّ. اُمْتُدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُمْتُدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَمْتَدِدُ. یَمْتَدِدَانِ. یَمْتَدِدُوْنَ. تَمْتَدِدُ. تَمْتَدِدَانِ. تَمْتَدِدُ. تَمْتَدِدَانِ. تَمْتَدِدُوْنَ. تَمْتَدِدِیْنَ. تَمْتَدِدَانِ . اَمْتَدِدُ. نَمْتَدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَمْتَدُّ. یَمْتَدَّانِ. یَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدِّیْنَ. تَمْتَدَّانِ . اَمْتَدُّ. نَمْتَدُّ. بن گئے۔
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یَمْتَدِدْنَ. تَمْتَدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمْتَدَدُ. یُمْتَدَدَانِ. یُمْتَدَدُوْنَ. تُمْتَدَدُ. تُمْتَدَدَانِ. تُمْتَدَدُ. تُمْتَدَدَانِ. تُمْتَدَدُوْنَ. تُمْتَدَدِیْنَ. تُمْتَدَدَانِ . اُمْتَدَدُ. نُمْتَدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یُمْتَدُّ. یُمْتَدَّانِ. یُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدِّیْنَ. تُمْتَدَّانِ . اُمْتَدُّ. نُمْتَدُّ بن گئے۔
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یُمْتَدَدْنَ. تُمْتَدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔
آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدَّ. لَمْ تَمْتَدَّ . لَمْ اَمْتَدَّ. لَمْ نَمْتَدَّ.
آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدِّ. لَمْ تَمْتَدِّ . لَمْ اَمْتَدِّ. لَمْ نَمْتَدِّ.
ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدِدْ. لَمْ تَمْتَدِدْ . لَمْ اَمْتَدِدْ. لَمْ نَمْتَدِدْ.
آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَّ. لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ اُمْتَدَّ. لَمْ نُمْتَدَّ.
آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدِّ. لَمْ تُمْتَدِّ . لَمْ اُمْتَدِّ. لَمْ نُمْتَدِّ.
ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَدْ. لَمْ تُمْتَدَدْ . لَمْ اُمْتَدَدْ. لَمْ نُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدَّا. لَمْ یَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدَّا. لَمْ تَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدِّیْ. لَمْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَّا. لَمْ یُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدَّا. لَمْ تُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدِّیْ. لَمْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ. یَمْتَدِدْنَ. لَمْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُمْتَدَدْنَ. لَمْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدَّ. لَنْ تَمْتَدَّ. لَنْ اَمْتَدَّ. لَنْ نَّمْتَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمْتَدَّ. لَنْ تُمْتَدَّ. لَنْ اُمْتَدَّ. لَنْ نُّمْتَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدَّا. لَنْ یَّمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدَّا. لَنْ تَمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدِّیْ. لَنْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمْتَدَّا. لَنْ یُّمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدَّا. لَنْ تُمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدِّیْ. لَنْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدِدْنَ. لَنْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّمْتَدَدْنَ. لَنْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمْتَدَّنَّ. لَتَمْتَدَّنَّ. لَاَمْتَدَّنَّ. لَنَمْتَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَمْتَدَّنْ. لَتَمْتَدَّنْ. لَاَمْتَدَّنْ. لَنَمْتَدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمْتَدَّنَّ. لَتُمْتَدَّنَّ. لَاُمْتَدَّنَّ. لَنُمْتَدَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لَأُمْتَدَّنْ. لَنُمْتَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَمْتَدُّنَّ. لَتَمْتَدُّنَّ. لَيَمْتَدُّنْ. لَتَمْتَدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُمْتَدُّنَّ. لَتُمْتَدُّنَّ. لَيُمْتَدُّنْ. لَتُمْتَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَمْتَدِّنَّ. لَتَمْتَدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمْتَدِّنَّ. لَتُمْتَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَيَمْتَدِدْنَانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدِدْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَيُمْتَدَدْنَانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے جیسے: اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ۔

اِمْتَدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدَّا بن گیا۔

اِمْتَدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدُّوْا بن گیا۔

اِمْتَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدِّیْ بن گیا۔

اِمْتَدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِمْتَدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمْتَدَّ. لِتُمْتَدِّ. لِتُمْتَدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُمْتَدَّا. لِتُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدِّیْ. لِتُمْتَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَمْتَدَّ. لِتَمْتَدَّ. لِاَمْتَدَّ. لِنَمْتَدَّ. لِیَمْتَدِّ. لِتَمْتَدِّ. لِاَمْتَدِّ. لِنَمْتَدِّ. لِیَمْتَدِدْ. لِتَمْتَدِدْ. لِاَمْتَدِدْ. لِنَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لِیُمْتَدَّ. لِتُمْتَدَّ. لِاُمْتَدَّ. لِنُمْتَدَّ. لِیُمْتَدِّ. لِتُمْتَدِّ. لِاُمْتَدِّ. لِنُمْتَدِّ. لِیُمْتَدَدْ. لِتُمْتَدَدْ. لِاُمْتَدَدْ. لِنُمْتَدَدْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَمْتَدَّا. لِیَمْتَدُّوْا. لِتَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لِیُمْتَدَّا. لِیُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَمْتَدِدْنَ.
اور مجہول میں: لِیُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّ. لَا تَمْتَدِّ. لَا تَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّ. لَا تُمْتَدِّ. لَا تُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّا. لَا تَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدِّیْ. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّا. لَا تُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدِّیْ. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدِدْنَ
اور مجہول میں لَا تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا یَمْتَدَّ. لَا تَمْتَدَّ. لَا أَمْتَدَّ. لَا نَمْتَدَّ. لَا یَمْتَدِّ. لَا تَمْتَدِّ. لَا أَمْتَدِّ. لَا نَمْتَدِّ. لَا یَمْتَدِدْ. لَا تَمْتَدِدْ. لَا أَمْتَدِدْ. لَا نَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لَا یُمْتَدَّ. لَا تُمْتَدَّ. لَا أُمْتَدَّ. لَا نُمْتَدَّ. لَا یُمْتَدِّ. لَا تُمْتَدِّ. لَا أُمْتَدِّ. لَا نُمْتَدِّ. لَا یُمْتَدَدْ. لَا تُمْتَدَدْ. لَا أُمْتَدَدْ. لَا نُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا یَمْتَدَّا. لَا یَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا یُمْتَدَّا. لَا یُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:
لَا یَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں: لَا یُمْتَدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمْتَدَدٌ. مُمْتَدَدَانِ. مُمْتَدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکرومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُمْتَدِدٌ. مُمْتَدِدَانِ. مُمْتَدِدُوْنَ. مُمْتَدِدَةٌ. مُمْتَدِدَتَانِ. مُمْتَدِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ:صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکرومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمْتَدَدٌ. مُمْتَدَدَانِ. مُمْتَدَدُوْنَ. مُمْتَدَدَةٌ. مُمْتَدَدَتَانِ. مُمْتَدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَمَدَّ. اِسْتَمَدَّا . اِسْتَمَدُّوْا. اِسْتَمَدَّتْ. اِسْتَمَدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر غائب' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَمْدَدَ . اِسْتَمْدَدَا. اِسْتَمْدَدُوْا. اِسْتَمْدَدَتْ. اِسْتَمْدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَمْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَمْدَدْتَ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُمْ. اِسْتَمْدَدْتِ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُنَّ. اِسْتَمْدَدْتُ. صیغہائے واحد' تثنیہ جمع مذکرومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اِسْتَمْدَدْتَ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُمْ. اِسْتَمْدَدْتِ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُنَّ.

اِسْتَمْدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اِسْتَمْدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُمِدَّ. اُسْتُمِدَّا . اُسْتُمِدُّوْا. اُسْتُمِدَّتْ. اُسْتُمِدَّتَا : صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُسْتُمْدِدَ . اُسْتُمْدِدَا. اُسْتُمْدِدُوْا. اُسْتُمْدِدَتْ. اُسْتُمْدِدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُسْتُمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔
اُسْتُمْدِدْتَّ. اُسْتُمْدِدْتُّمَا. اُسْتُمْدِدْتُّمْ. اُسْتُمْدِدْتِّ. اُسْتُمْدِدْتُّمَا. اُسْتُمْدِدْتُّنَّ. اُسْتُمْدِدْتُّ. صیغہائے واحد تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم

اصل میں اُسْتُمْدِدْتَ. اُسْتُمْدِدْتُمَا. اُسْتُمْدِدْتُمْ. اُسْتُمْدِدْتِ. اُسْتُمْدِدْتُمَا. اُسْتُمْدِدْتُنَّ. اُسْتُمْدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُسْتُمْدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَسْتَمْدِدُ. یَسْتَمْدِدَانِ. یَسْتَمْدِدُوْنَ. تَسْتَمْدِدُ. تَسْتَمْدِدَانِ. تَسْتَمْدِدُ. تَسْتَمْدِدَانِ. تَسْتَمْدِدُوْنَ. تَسْتَمْدِدِیْنَ. تَسْتَمْدِدَانِ. اَسْتَمْدِدُ. نَسْتَمْدِدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَسْتَمِدُّ. یَسْتَمِدَّانِ. یَسْتَمِدُّوْنَ. تَسْتَمِدُّ. تَسْتَمِدَّانِ. تَسْتَمِدُّ. تَسْتَمِدَّانِ. تَسْتَمِدُّوْنَ. تَسْتَمِدِّیْنَ. تَسْتَمِدَّانِ. اَسْتَمِدُّ. نَسْتَمِدُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے یَسْتَمْدِدْنَ. تَسْتَمْدِدْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُسْتَمْدَدُ. یُسْتَمْدَدَانِ. یُسْتَمْدَدُوْنَ. تُسْتَمْدَدُ. تُسْتَمْدَدَانِ. تُسْتَمْدَدُ. تُسْتَمْدَدَانِ. تُسْتَمْدَدُوْنَ. تُسْتَمْدَدِیْنَ. تُسْتَمْدَدَانِ. اُسْتَمْدَدُ. نُسْتَمْدَدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو

يُسْتَمَدُّ. يُسْتَمَدَّانِ. يُسْتَمَدُّوْنَ. تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدَّانِ. تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدَّانِ. تُسْتَمَدُّوْنَ. تُسْتَمَدِّيْنَ. تُسْتَمَدَّانِ. اُسْتَمَدُّ. نُسْتَمَدُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُسْتَمْدَدْنَ. تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کے آخر کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدَّ. لَمْ تَسْتَمِدَّ. لَمْ اَسْتَمِدَّ. لَمْ نَسْتَمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدِّ. لَمْ تَسْتَمِدِّ. لَمْ اَسْتَمِدِّ. لَمْ نَسْتَمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمْدِدْ. لَمْ تَسْتَمْدِدْ. لَمْ اَسْتَمْدِدْ. لَمْ نَسْتَمْدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدَّ. لَمْ تُسْتَمَدَّ. لَمْ اُسْتَمَدَّ. لَمْ نُسْتَمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدِّ. لَمْ تُسْتَمَدِّ. لَمْ اُسْتَمَدِّ. لَمْ نُسْتَمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمْدَدْ. لَمْ تُسْتَمْدَدْ. لَمْ اُسْتَمْدَدْ. لَمْ نُسْتَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدَّا. لَمْ يَسْتَمِدُّوْا. لَمْ تَسْتَمِدَّا. لَمْ تَسْتَمِدُّوْا. لَمْ تَسْتَمِدِّيْ. لَمْ تَسْتَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدَّا. لَمْ يُسْتَمَدُّوْا. لَمْ تُسْتَمَدَّا. لَمْ تُسْتَمَدُّوْا. لَمْ تُسْتَمَدِّيْ. لَمْ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمْدِدْنَ. لَمْ تَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَمْدَدْنَ. لَمْ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَمِدَّ. لَنْ تَسْتَمِدَّ. لَنْ اَسْتَمِدَّ. لَنْ نَسْتَمِدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَمَدَّ. لَنْ تُسْتَمَدَّ. لَنْ اُسْتَمَدَّ. لَنْ نُسْتَمَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَمِدَّا. لَنْ يَّسْتَمِدُّوْا. لَنْ تَسْتَمِدَّا. لَنْ تَسْتَمِدُّوْا. لَنْ تَسْتَمِدِّيْ. لَنْ تَسْتَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَمَدَّا. لَنْ يُّسْتَمَدُّوْا. لَنْ تُسْتَمَدَّا. لَنْ تُسْتَمَدُّوْا. لَنْ تُسْتَمَدِّيْ. لَنْ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَمْدِدْنَ. لَنْ تَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَمْدَدْنَ. لَنْ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَمِدَّنَّ. لَتَسْتَمِدَّنَّ. لَأَسْتَمِدَّنَّ. لَنَسْتَمِدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَمِدَّنْ. لَتَسْتَمِدَّنْ. لَأَسْتَمِدَّنْ. لَنَسْتَمِدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدَّنَّ. لَتُسْتَمَدَّنَّ. لَأُسْتَمَدَّنَّ. لَنُسْتَمَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدَّنْ. لَتُسْتَمَدَّنْ. لَأُسْتَمَدَّنْ. لَنُسْتَمَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَسْتَمِدُّنَّ. لَتَسْتَمِدُّنَّ. لَيَسْتَمِدُّنْ. لَتَسْتَمِدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدُّنَّ. لَتُسْتَمَدُّنَّ. لَيُسْتَمَدُّنْ. لَتُسْتَمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یا گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یا کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَمِدِّنَّ. لَتَسْتَمِدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَمَدِّنَّ. لَتُسْتَمَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَمِدَّانِّ. لَتَسْتَمِدَّانِّ. لَيَسْتَمْدِدْنَانِّ. لَتَسْتَمِدَّانِّ. لَتَسْتَمْدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدَّانِّ. لَتُسْتَمَدَّانِّ. لَيُسْتَمْدَدْنَانِّ. لَتُسْتَمَدَّانِّ. لَتُسْتَمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَمِدَّ ، اِستَمِدِّ ، اِسْتَمْدِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔پھر دونوں دال ساکن ہو گئے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔یعنی آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

اِسْتَمِدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَمِدَّا بن گیا۔

اِسْتَمِدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَمِدُّوْا بن گیا۔

اِسْتَمِدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَمِدِّیْ بن گیا۔

اِسْتَمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمْدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَمْدِدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔جیسے: لِتُسْتَمَدَّ. لِتُسْتَمَدِّ. لِتُسْتَمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے: لِتُسْتَمَدَّا. لِتُسْتَمَدُّوْا.

لِتُستَمَدِّیْ. لِتُستَمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لِتُستَمْدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَستَمِدَّ. لِتَستَمِدَّ. لِأَستَمِدَّ. لِنَستَمِدَّ.

لِیَستَمِدِّ. لِتَستَمِدِّ. لِأَستَمِدِّ. لِنَستَمِدِّ.

لِیَستَمْدِدْ. لِتَستَمْدِدْ. لِأَستَمْدِدْ. لِنَستَمْدِدْ.

اور مجہول میں: لِیُستَمَدَّ. لِتُستَمَدَّ. لِأُستَمَدَّ. لِنُستَمَدَّ.

لِیُستَمَدِّ. لِتُستَمَدِّ. لِأُستَمَدِّ. لِنُستَمَدِّ.

لِیُستَمْدَدْ. لِتُستَمْدَدْ. لِأُستَمْدَدْ. لِنُستَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَستَمِدَّا. لِیَستَمِدُّوْا. لِتَستَمِدَّا. اور مجہول میں: لِیُستَمَدَّا. لِیُستَمَدُّوْا. لِتُستَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَستَمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لِیُستَمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَستَمِدَّ. لَا تَستَمِدِّ. لَا تَستَمْدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُستَمَدَّ. لَا تُستَمَدِّ. لَا تُستَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَستَمِدَّا. لَا تَستَمِدُّوْا. لَا تَستَمِدِّیْ. لَا تَستَمِدَّا. اور مجہول میں: لَا تُستَمَدَّا. لَا تُستَمَدُّوْا. لَا تُستَمَدِّیْ. لَا تُستَمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَستَمْدِدْنَ

اور مجہول میں لاَ تُستَمَدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَستَمِدَّ. لاَ تَستَمِدَّ. لاَ أَستَمِدَّ. لاَ نَستَمِدَّ.

لاَ یُستَمِدِّ. لاَ تَستَمِدِّ. لاَ أَستَمِدِّ. لاَ نَستَمِدِّ.

لاَ یَستَمْدِدْ. لاَ تَستَمْدِدْ. لاَ أَستَمْدِدْ. لاَ نَستَمْدِدْ.

اور مجہول میں: لاَ یُستَمَدَّ. لاَ تُستَمَدَّ. لاَ أُستَمَدَّ. لاَ نُستَمَدَّ.

لاَ یُستَمَدِّ. لاَ تُستَمَدِّ. لاَ أُستَمَدِّ. لاَ نُستَمَدِّ.

لاَ یُستَمْدَدْ. لاَ تُستَمْدَدْ. لاَ أُستَمْدَدْ. لاَ نُستَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَستَمِدَّا. لاَ یَستَمِدُّوا. لاَ تَستَمِدَّا. اور مجہول میں: لاَ یُستَمَدَّا. لاَ یُستَمَدُّوا. لاَ تُستَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَستَمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُستَمْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُستَمَدٌّ. مُستَمَدَّانِ. مُستَمَدَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُستَمْدَدٌ. مُستَمْدَدَانِ. مُستَمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُستَمِدٌّ. مُستَمِدَّانِ. مُستَمِدُّونَ. مُستَمِدَّةٌ. مُستَمِدَّتَانِ. مُستَمِدَّاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُستَمْدِدٌ. مُستَمْدِدَانِ. مُستَمْدِدُونَ. مُستَمْدِدَةٌ. مُستَمْدِدَتَانِ. مُستَمْدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَمَدٌّ. مُسْتَمَدَّانِ. مُسْتَمَدُّوْنَ. مُسْتَمَدَّةٌ. مُسْتَمَدَّتَانِ. مُسْتَمَدَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُسْتَمْدَدٌ. مُسْتَمْدَدَانِ. مُسْتَمْدَدُوْنَ. مُسْتَمْدَدَةٌ. مُسْتَمْدَدَتَانِ. مُسْتَمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْسِدَادُ (بند ہونا)

صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْسَدَّ. اِنْسَدَّا : اِنْسَدُّوْا. اِنْسَدَّتْ. اِنْسَدَّتَا :۔ صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِنْسَدَدَ. اِنْسَدَدَا. اِنْسَدَدُوْا. اِنْسَدَدَتْ. اِنْسَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِنْسَدَدْتَ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُمْ. اِنْسَدَدْتِ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُنَّ. اِنْسَدَدْتُ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِنْسَدَدْتَ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُمْ. اِنْسَدَدْتِ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُنَّ. اِنْسَدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْسُدَّ بِهٖ . صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُنْسُدِدَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اُنْسُدَّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں يَنْسَدِدُ. يَنْسَدِدَانِ. يَنْسَدِدُوْنَ. تَنْسَدِدُ. تَنْسَدِدَانِ. تَنْسَدِدُ. تَنْسَدِدَانِ. تَنْسَدِدُوْنَ. تَنْسَدِدِيْنَ. تَنْسَدِدَانِ. اَنْسَدِدُ. نَنْسَدِدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو يَنْسَدُّ. يَنْسَدَّانِ. يَنْسَدُّوْنَ. تَنْسَدُّ. تَنْسَدَّانِ. تَنْسَدُّ. تَنْسَدَّانِ. تَنْسَدُّوْنَ. تَنْسَدِّيْنَ. تَنْسَدَّانِ. اَنْسَدُّ. نَنْسَدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَنْسَدِدْنَ. تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْسَدُّ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں يُنْسَدَدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو يُنْسَدُّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَنْسَدَّ. لَمْ تَنْسَدَّ. لَمْ اَنْسَدَّ. لَمْ نَنْسَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَنْسَدِّ. لَمْ تَنْسَدِّ. لَمْ اَنْسَدِّ. لَمْ نَنْسَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يَنْسَدِدْ. لَمْ تَنْسَدِدْ. لَمْ اَنْسَدِدْ. لَمْ نَنْسَدِدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے:
لَمْ يَنْسَدَّا. لَمْ يَنْسَدُّوْا. لَمْ تَنْسَدَّا. لَمْ تَنْسَدُّوْا. لَمْ تَنْسَدِّيْ. لَمْ تَنْسَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْسَدِدْنَ. لَمْ تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُنْسَدُّ بِهٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس نے آخر کو جزم دی تو دو ساکن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کے آخر کو فتحہ، کسرہ دے کر اور بغیر ادغام کے بھی پڑھا

جاسکتا ہے۔

جیسے:لَمْ يُنْسَدَّ بِهٖ. لَمْ يُنْسَدِّ بِهٖ . لَمْ يُنْسَدَدْ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کوفعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب،واحد مذکر حاضر،واحدوجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَّنْسَدَّ. لَنْ تَنْسَدَّ. لَنْ اَنْسَدَّ. لَنْ نَّنْسَدَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے،دوجمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے:
لَنْ يَّنْسَدَّا. لَنْ يَّنْسَدُّوْا. لَنْ تَنْسَدَّا. لَنْ تَنْسَدُّوْا. لَنْ تَنْسَدِّیْ. لَنْ تَنْسَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَنْ يَّنْسَدِدْنَ. لَنْ تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کوفعل مضارع مجہول يُنْسَدُّ بِهٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا۔جس نے آخر کو نصب دیا۔جیسے: لَنْ يُّنْسَدَّ بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کوفعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب،واحد مذکر حاضر،واحدوجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں:لَيَنْسَدَّنَّ. لَتَنْسَدَّنَّ. لَاَنْسَدَّنَّ. لَنَنْسَدَّنَّ .

اورنون تاکید خفیفہ میں: لَيَنْسَدَّنْ. لَتَنْسَدَّنْ. لَاَنْسَدَّنْ. لَنَنْسَدَّنْ .

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَيَنْسَدُّنَّ. لَتَنْسَدُّنَّ. لَيَنْسَدُّنْ. لَتَنْسَدُّنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَتَنْسَدِّنَّ. لَتَنْسَدِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے،دوجمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُنْسَدَّانِّ. لَتُنْسَدَّانِّ. لَيُنْسَدِدْنَانِّ. لَتُنْسَدَّانِّ. لَتُنْسَدِدْنَانِّ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیا۔

جیسے: لَيُنْسَدَّنَّ بِهٖ. لَيُنْسَدَّنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْسَدَّ. اِنْسَدِّ. اِنْسَدِدْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طرح سے پڑھا جا سکتا ہے۔

(۱) دوسرے دال کو فتحہ دے کر جیسے: اِنْسَدَّ.

(۲) دوسرے دال کو کسرہ دے کر جیسے: اِنْسَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے جیسے: اِنْسَدِدْ.

اِنْسَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَدَّا بن گیا۔

اِنْسَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَدُّوْا بن گیا۔

اِنْسَدِّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَدِّيْ بن گیا۔

اِنْسَدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْسَدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی

عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تُنسَدُّ بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ اس صیغہ کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُنسَدَّ بِکَ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُنسَدِّ بِکَ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِتُنسَدِدْ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَنسَدَّ. لِتَنسَدَّ. لِأَنسَدَّ. لِنَنسَدَّ.

لِیَنسَدِّ. لِتَنسَدِّ. لِأَنسَدِّ. لِنَنسَدِّ.

لِیَنسَدِدْ. لِتَنسَدِدْ. لِأَنسَدِدْ. لِنَنسَدِدْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنسَدَّا. لِیَنسَدُّوا. لِتَنسَدَّا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِیَنسَدِدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول غائب و متکلم سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِیُنسَدَّ بِهٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِیُنسَدِّ بِهٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِیُنسَدَدْ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَنسَدَّ . لاَ تَنسَدِّ . لاَ تَنسَدِدْ .

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے میں: لاَ تَنسَدَّا.

لاَ تَنسَدُّوْا. لاَ تَنسَدِّیْ. لاَ تَنسَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ تَنسَدِدْنَ ۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تُنسَدُّ بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لاَ تُنسَدَّ بِکَ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لاَ تُنسَدِّ بِکَ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے لاَ تُنسَدَدْ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ، کسرہ دے کر اسی طرح ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لاَ یَنسَدَّ. لاَ تَنسَدَّ. لاَ اَنسَدَّ. لاَ نَنسَدَّ.

لاَ یَنسَدِّ. لاَ تَنسَدِّ. لاَ اَنسَدِّ. لاَ نَنسَدِّ.

لاَ یَنسَدِدْ. لاَ تَنسَدِدْ. لاَ اَنسَدِدْ. لاَ نَنسَدِدْ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُنسَدُّ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا یُنْسَدَّ بِهٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا یُنْسَدِّ بِهٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا یُنْسَدَدْ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْسَدٌّ. مُنْسَدَّانِ. مُنْسَدَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْسَدَدٌ. مُنْسَدَدَانِ. مُنْسَدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْسَدٌّ. مُنْسَدَّانِ. مُنْسَدُّوْنَ. مُنْسَدَّةٌ. مُنْسَدَّتَانِ. مُنْسَدَّاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْسَدِدٌ. مُنْسَدِدَانِ. مُنْسَدِدُوْنَ. مُنْسَدِدَةٌ. مُنْسَدِدَتَانِ. مُنْسَدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْسَدٌّ بِهٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول

اصل میں مُنْسَدَدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِمْدَادُ (زیادہ کرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَدَّ. اَمَدَّا . اَمَدُّوْا. اَمَدَّتْ. اَمَدَّتَا: صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَمْدَدَ . اَمْدَدَا . اَمْدَدُوْا. اَمْدَدَتْ. اَمْدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اَمْدَدْتَ. اَمْدَدْتُمَا . اَمْدَدْتُمْ. اَمْدَدْتِ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُنَّ. اَمْدَدْتُ. صیغہ واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اَمْـدَدْتَ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُم. اَمْدَدْتِ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُنَّ. اَمْدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمِدَّ. اُمِدَّا . اُمِدُّوْا. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتَا:۔صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُمْـدِدَ . اُمْـدِدَا. اُمْـدِدُوْا. اُمْـدِدَتْ. اُمْدِدَتَـا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْـدِدْتَّ. اُمْـدِدْتُّـمَـا. اُمْدِدْتُّمْ. اُمْدِدْتِّ. اُمْدِدْتُّمَا. اُمْدِدْتُّنَّ. اُمْدِدْتُّ. صیغہ واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اُمْـدِدْتَ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُمْ. اُمْدِدْتِ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُنَّ. اُمْدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُـمْـدِدُ. یُـمْدِدَانِ. یُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُـمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدِیْنَ. تُمْدِدَانِ. اُمْدِدُ. نُمْدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُـمِـدُّ. یُـمِدَّانِ. یُمِدُّوْنَ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّوْنَ. تُمِدِّیْنَ. تُمِدَّانِ . اُمِدُّ. نُمِدُّ. بن گئے۔

نوٹ:صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے یُمْدِدْنَ. تُمْدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُـمْـدَدُ. یُـمْدَدَانِ. یُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدِیْنَ. تُمْدَدَانِ . اُمْدَدُ. نُمْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُـمَـدُّ. یُـمَدَّانِ. یُـمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّیْنَ. تُمَدَّانِ . اُمَدُّ. نُمَدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُمْدَدْنَ. تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں، جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے ساتھ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمِدَّ. لَمْ تَمِدَّ. لَمْ اَمِدَّ. لَمْ نَمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمِدِّ. لَمْ تُمِدِّ. لَمْ اُمِدِّ. لَمْ نُمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُمْدِدْ. لَمْ تُمْدِدْ. لَمْ اُمْدِدْ. لَمْ نُمْدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ. لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ. لَمْ اُمْدَدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَمْ يُمِدَّا. لَمْ يُمِدُّوْا. لَمْ تُمِدَّا. لَمْ تُمِدُّوْا. لَمْ تُمِدِّيْ. لَمْ تُمِدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَدَّا. لَمْ يُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدِّيْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُمْدِدْنَ. لَمْ تُمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمِدَّ. لَنْ تُمِدَّ. لَنْ اُمِدَّ. لَنْ نُمِدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ اُمَدَّ. لَنْ نُمَدَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمِدَّا. لَنْ يُمِدُّوْا. لَنْ تُمِدَّا. لَنْ تُمِدُّوْا. لَنْ تُمِدِّيْ. لَنْ تُمِدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدَّا. لَنْ يُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدِّيْ. لَنْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُمْدِدْنَ. لَنْ تُمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمِدَّنَّ. لَتُمِدَّنَّ. لَأُمِدَّنَّ. لَنُمِدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُمِدَّنْ. لَتُمِدَّنْ. لَأُمِدَّنْ. لَنُمِدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَأُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَأُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُمِدُّنَّ. لَتُمِدُّنَّ. لَیُمِدُّنْ. لَتُمِدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَیُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُمِدِّنَّ. لَتُمِدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمِدَّانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَیُمْدِدْنَانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَتُمْدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَیُمْدَدْنَانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَتُمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَمِدَّ، اَمِدِّ، اَمْدِدْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدُّ (اصل میں تُمْدِدُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو اَمِدْدُ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا

جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: أَمِدَّ .

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: أَمِدِّ .

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: أَمْدِدْ.

اَمِدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدَّانِ (اصل میں تُسْمِدَّانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَمِدَّا بن گیا۔

اَمِدُّوا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدُّونَ (اصل میں تُسْمِدُّونَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَمِدُّوا بن گیا۔

اَمِدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدِّیْنَ (اصل میں تُسْمِدِّیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَمِدِّیْ بن گیا۔

اَمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمْدِدْنَ (اصل میں تُسْمْدِدْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے تو اَمْدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُمَدَّا. لِتُمَدُّوا. لِتُمَدِّیْ. لِتُمَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُمْدَدْنَ

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِيُمِدَّ. لِتُمِدَّ. لِاُمِدَّ. لِنُمِدَّ.

لِيُمِدِّ. لِتُمِدِّ. لِاُمِدِّ. لِنُمِدِّ.

لِيُمْدِدْ. لِتُمْدِدْ. لِاُمْدِدْ. لِنُمْدِدْ.

اور مجہول میں: لِيُمَدَّ. لِتُمَدَّ. لِاُمَدَّ. لِنُمَدَّ.

لِيُمَدِّ. لِتُمَدِّ. لِاُمَدِّ. لِنُمَدِّ.

لِيُمْدَدْ. لِتُمْدَدْ. لِاُمْدَدْ. لِنُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُمِدَّا. لِيُمِدُّوْا. لِتُمِدَّا. اور مجہول میں: لِيُمَدَّا. لِيُمَدُّوْا. لِتُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لِيُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تُمِدَّ. لَا تُمِدِّ. لَا تُمْدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُمَدَّ. لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمِدَّا. لَا تُمِدُّوْا. لَا تُمِدِّیْ. لَا تُمِدَّا. اور مجہول میں: لَا تُمَدَّا. لَا تُمَدُّوْا. لَا تُمَدِّیْ. لَا تُمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمْدِدْنَ اور مجہول میں لَا تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو

ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَمِدَّ. لاَ تَمِدَّ. لاَ اَمِدَّ. لاَ نَمِدَّ.

لاَ یَمِدِّ. لاَ تَمِدِّ. لاَ اَمِدِّ. لاَ نَمِدِّ.

لاَ یَمْدِدْ. لاَ تَمْدِدْ. لاَ اَمْدِدْ. لاَ نَمْدِدْ.

اور مجہول میں: لاَ یُمَدَّ. لاَ تُمَدَّ. لاَ اُمَدَّ. لاَ نُمَدَّ.

لاَ یُمَدِّ. لاَ تُمَدِّ. لاَ اُمَدِّ. لاَ نُمَدِّ.

لاَ یُمْدَدْ. لاَ تُمْدَدْ. لاَ اُمْدَدْ. لاَ نُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَمِدَّا. لاَ یَمِدُّوْا. لاَ تَمِدَّا. اور مجہول میں: لاَ یُمَدَّا. لاَ یُمَدُّوْا. لاَ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَمْدِدْنَ اور مجہول میں لاَ یُمْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مَمَدٌّ. مَمَدَّانِ. مَمَدَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَمْدَدٌ. مَمْدَدَانِ. مَمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمِدٌّ. مُمِدَّانِ. مُمِدُّوْنَ. مُمِدَّةٌ. مُمِدَّتَانِ. مُمِدَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُمْدِدٌ. مُمْدِدَانِ. مُمْدِدُوْنَ. مُمْدِدَةٌ. مُمْدِدَتَانِ. مُمْدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمَدٌّ. مُمَدَّانِ. مُمَدُّوْنَ. مُمَدَّةٌ. مُمَدَّتَانِ. مُمَدَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمْدَدٌ. مُمْدَدَانِ. مُمْدَدُوْنَ. مُمْدَدَةٌ. مُمْدَدَتَانِ. مُمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَۃٌ جیسے اَلْمُحَاجَّۃُ (باہم دلیل پیش کرنا)

اَلْمُحَاجَّۃُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَۃٌ۔ اصل میں اَلْمُحَاجَجَۃُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو اَلْمُحَاجَّۃُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

حَاجَّ ۔ حَاجَّا۔ حَاجُّوْا۔ حَاجَّتْ۔ حَاجَّتَا:۔ صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر غائب' واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں حَاجَجَ۔ حَاجَجَا۔ حَاجَجُوْا۔ حَاجَجَتْ۔ حَاجَجَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حَاجَجْنَ۔ حَاجَجْتَ۔ حَاجَجْتُمَا۔ حَاجَجْتُمْ۔ حَاجَجْتِ۔ حَاجَجْتُمَا۔ حَاجَجْتُنَّ۔ حَاجَجْتُ۔ حَاجَجْنَا صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

حُوْجَّ ۔ حُوْجَّا۔ حُوْجُّوْا۔ حُوْجَّتْ۔ حُوْجَّتَا:۔ صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر غائب' واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ۔

اصل میں حُاجِجَ۔ حُاجِجَا۔ حُاجِجُوْا۔ حُاجِجَتْ۔ حُاجِجَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واوٗ سے تبدیل کیا تو حُوْجِجَ۔ حُوْجِجَا۔ حُوْجِجُوْا۔ حُوْجِجَتْ۔ حُوْجِجَتَا بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حُوْجِجْنَ۔ حُوْجِجْتَ۔ حُوْجِجْتُمَا۔ حُوْجِجْتُمْ۔ حُوْجِجْتِ۔ حُوْجِجْتُمَا۔ حُوْجِجْتُنَّ۔ حُوْجِجْتُ۔ حُوْجِجْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد' تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں حُاجِجْنَ۔ حُاجِجْتَ۔ حُاجِجْتُمَا۔ حُاجِجْتُمْ۔ حُاجِجْتِ۔ حُاجِجْتُمَا۔ حُاجِجْتُنَّ۔ حُاجِجْتُ۔ حُاجِجْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واوٗ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُحَاجِجُ۔ یُحَاجِجَانِ۔ یُحَاجِجُوْنَ۔ تُحَاجِجُ۔ تُحَاجِجَانِ۔ تُحَاجِجُ۔ تُحَاجِجَانِ۔ تُحَاجِجُوْنَ۔ تُحَاجِجِیْنَ۔ تُحَاجِجَانِ۔ اُحَاجِجُ۔ نُحَاجِجُ تھے۔ مضاعف کے

قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا یُحَاجُّ. یُحَاجَّانِ. یُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّیْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔
نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔ یُحَاجِجْنَ. تُحَاجِجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُحَاجَجُ. یُحَاجَجَانِ. یُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجِیْنَ. تُحَاجَجَانِ. اُحَاجَجُ. نُحَاجَجُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا یُحَاجُّ. یُحَاجَّانِ. یُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّیْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔
نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔ یُحَاجَجْنَ. تُحَاجَجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.
آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.
ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجِجْ. لَمْ تُحَاجِجْ. لَمْ اُحَاجِجْ. لَمْ نُحَاجِجْ.
آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.
آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.
ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجَجْ. لَمْ تُحَاجَجْ. لَمْ اُحَاجَجْ. لَمْ نُحَاجَجْ.
سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجَّا. لَمْ یُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّیْ. لَمْ تُحَاجَّا.
اور مجہول میں: لَمْ یُحَاجَّا. لَمْ یُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّیْ. لَمْ تُحَاجَّا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجِجْنَ. لَمْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُحَاجَجْنَ. لَمْ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أُحَاجَّ. لَنْ نُّحَاجَّ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أُحَاجَّ. لَنْ نُّحَاجَّ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّحَاجَّا. لَنْ يُّحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّیْ. لَنْ تُحَاجَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّحَاجَّا. لَنْ يُّحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّیْ. لَنْ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُّحَاجِجْنَ. لَنْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّحَاجَجْنَ. لَنْ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَأُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَأُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَأُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَأُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُحَاجُّنَّ. لَتُحَاجُّنَّ. لَيُحَاجُّنْ. لَتُحَاجُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُحَاجُّنَّ. لَتُحَاجُّنَّ. لَيُحَاجُّنْ. لَتُحَاجُّنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُحَاجِّنَّ. لَتُحَاجِّنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُحَاجِّنَّ.

لَتُحَاجِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَيُحَاجِجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجِجْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَيُحَاجَجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَجْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

حَاجَّ ، حَاجِّ حَاجِجْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر کو ساکن کردیا تو حَاجّ بن گیا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: حَاجَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: حَاجِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: حَاجِجْ.

حَاجَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجَّا بن گیا۔

حَاجُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجُّوا بن گیا۔

حَاجِّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجِّيْ بن گیا۔

حَاجِجْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو حَاجِجْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا ئیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِتُحَاجَّ. لِتُحَاجِّ. لِتُحَاجِجْ.

چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُحَاجَّا. لِتُحَاجُّوْا. لِتُحَاجِّیْ. لِتُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُحَاجَجْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِأُحَاجَّ. لِنُحَاجَّ.

لِیُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِأُحَاجِّ. لِنُحَاجِّ.

لِیُحَاجِجْ. لِتُحَاجِجْ. لِأُحَاجِجْ. لِنُحَاجِجْ.

اور مجہول میں: لِیُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِأُحَاجَّ. لِنُحَاجَّ.

لِیُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِأُحَاجِّ. لِنُحَاجِّ.

لِیُحَاجَجْ. لِتُحَاجَجْ. لِأُحَاجَجْ. لِنُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُحَاجَّا. لِیُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا. اور مجہول میں: لِیُحَاجَّا. لِیُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لِیُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق

دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ تُحَاجَّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِجْ. اور مجہول میں: لاَ تُحَاجَّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ تُحَاجَجْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تُحَاجَّا. لاَ تُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجِّيْ. لاَ تُحَاجَّا. اور مجہول میں: لاَ تُحَاجَّا. لاَ تُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجِّيْ. لاَ تُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تُحَاجِجْنَ اور مجہول میں لاَ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور ان کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ يُحَاجَّ. لاَ تُحَاجَّ. لاَ أُحَاجَّ. لاَ نُحَاجَّ.

لاَ يُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ أُحَاجِّ. لاَ نُحَاجِّ.

لاَ يُحَاجِجْ. لاَ تُحَاجِجْ. لاَ أُحَاجِجْ. لاَ نُحَاجِجْ.

اور مجہول میں: لاَ يُحَاجَّ. لاَ تُحَاجَّ. لاَ أُحَاجَّ. لاَ نُحَاجَّ.

لاَ يُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ أُحَاجِّ. لاَ نُحَاجِّ.

لاَ يُحَاجَجْ. لاَ تُحَاجَجْ. لاَ أُحَاجَجْ. لاَ نُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُحَاجَّا. لاَ يُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجَّا. اور مجہول میں: لاَ يُحَاجَّا. لاَ يُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ يُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لاَ يُحَاجَجْنَ.

بحث اسم ظرف

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن

کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحَاجِجٌ. مُحَاجِجَانِ. مُحَاجِجُوْنَ. مُحَاجِجَةٌ. مُحَاجِجَتَانِ. مُحَاجِجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجُوْنَ. مُحَاجَجَةٌ. مُحَاجَجَتَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْوَعْدُ . اَلْعِدَةُ (وعدہ کرنا)

عِدَةٌ :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ :اصل میں وِعْدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 2 کے مطابق واؤ کو حذف کر کے اس کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ پھر اَلسَّاكِنُ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ والے قانون کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو عِدَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

صیغہ واحد مذکر غائب سے لے کر جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَعَدَ. وَعَدَا. وَعَدُوْا. وَعَدَتْ. وَعَدَتَا وَعَدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر کے پڑھیں گے۔ جیسے: وَعَدْتَّ، وَعَدْتُّمَا، وَعَدْتُّمْ. وَعَدْتِّ . وَعَدْتُّمَا. وَعَدْتُّنَّ. وَعَدْتُّ.

وَعَدْنَا :صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ واحد مذکر غائب سے جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وُعِدَ. وُعِدَا. وُعِدُوْا. وُعِدَتْ. وُعِدَتَا. وُعِدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر کے پڑھیں گے۔ جیسے: وُعِدْتَّ، وُعِدْتُّمَا، وُعِدْتُّمْ. وُعِدْتِّ . وُعِدْتُّمَا. وُعِدْتُّنَّ. وُعِدْتُّ.

وُعِدْنَا :صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے اُعِدَ. اُعِدَا. اُعِدُوْا. اُعِدَتْ. اُعِدَتَا. اُعِدْنَ. اُعِدْتَّ. اُعِدْتُّمَا. اُعِدْتُّمْ. اُعِدْتِّ. اُعِدْتُّمَا. اُعِدْتُّنَّ. اُعِدْتُّ. اُعِدْنَا .

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَعِدُ ، یَعِدَانِ . یَعِدُوْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. یَعِدْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. تَعِدُوْنَ. تَعِدِیْنَ. تَعِدَانِ. تَعِدْنَ . اَعِدُ. نَعِدُ۔

اصل میں یَوْعِدُ . یَوْعِدَانِ. یَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. یَوْعِدْنَ. تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدِیْنَ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدْنَ. اَوْعِدُ ، نَوْعِدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے یُوْعَدُ. یُوْعَدَانِ. یُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. یُوْعَدْنَ. تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدِیْنَ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدْنَ. اُوْعَدُ. نُوْعَدُ۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَعِدْ. لَمْ تَعِدْ. لَمْ اَعِدْ. لَمْ نَعِدْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْعَدْ. لَمْ تُوْعَدْ. لَمْ اُوْعَدْ. لَمْ نُوْعَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَعِدَا. لَمْ یَعِدُوْا. لَمْ تَعِدَا. لَمْ تَعِدُوْا. لَمْ تَعِدِیْ. لَمْ تَعِدَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْعَدَا. لَمْ یُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدَا. لَمْ تُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدِیْ. لَمْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَعِدْنَ. لَمْ تَعِدْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُوْعَدْنَ. لَمْ تُوْعَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّعِدَ. لَنْ تَعِدَ. لَنْ اَعِدَ. لَنْ نَّعِدَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْعَدَ. لَنْ تُوْعَدَ. لَنْ اُوْعَدَ. لَنْ نُّوْعَدَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّعِدَا. لَنْ یَّعِدُوْا. لَنْ تَعِدَا. لَنْ تَعِدُوْا. لَنْ تَعِدِیْ. لَنْ تَعِدَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْعَدَا. لَنْ یُّوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدَا. لَنْ تُوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدِیْ. لَنْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّعِدْنَ. لَنْ تَعِدْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّوْعَدْنَ. لَنْ تُوْعَدْنَ

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَنَّ. لَتَعِدَنَّ. لَأَعِدَنَّ. لَنَعِدَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَعِدَنْ. لَتَعِدَنْ. لَأَعِدَنْ. لَنَعِدَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْعَدَنَّ. لَتُوْعَدَنَّ. لَأُوْعَدَنَّ. لَنُوْعَدَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْعَدَنْ. لَتُوْعَدَنْ. لَأُوْعَدَنْ. لَنُوْعَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَعِدُنَّ. لَتَعِدُنَّ. لَيَعِدُنْ. لَتَعِدُنْ . اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُوْعَدُنَّ. لَتُوْعَدُنَّ. لَيُوْعَدُنْ . لَتُوْعَدُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَعِدِنَّ. لَتَعِدِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوْعَدِنَّ. لَتُوْعَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَيَعِدْنَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَتَعِدْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْعَدَانِّ. لَتُوْعَدَانِّ. لَيُوْعَدْنَانِّ. لَتُوْعَدَانِّ. لَتُوْعَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

عِدْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو عِدْ بن گیا۔

عِدَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو عِدَا بن گیا۔

عِدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدُوْا بن گیا۔

عِدِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدِیْ بن گیا۔

عِدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو عِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا۔ اسے گرادیا۔ صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے امر حاضر مجہول میں: لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا. لِتُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدِیْ. لِتُوْعَدَا. لِتُوْعَدْنَ.

جیسے امر غائب و متکلم معروف میں: لِیَعِدْ. لِیَعِدَا. لِیَعِدُوْا. لِتَعِدْ. لِتَعِدَا. لِیَعِدْنَ. لِأَعِدْ. لِنَعِدْ.

اور امر غائب و متکلم مجہول میں: لِیُوْعَدْ. لِیُوْعَدَا. لِیُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا. لِیُوْعَدْنَ. لِأُوْعَدْ. لِنُوْعَدْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْ اور مجہول لَا تُوْعَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَعِدَا. لَا تَعِدُوْا. لَا تَعِدِیْ. لَا تَعِدَا .

اور مجہول میں: لَا تُوْعَدَا. لَا تُوْعَدُوْا. لَا تُوْعَدِیْ. لَا تُوْعَدَا .

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُوْعَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَعِدْ. لاَ تَعِدْ. لاَ اَعِدْ . لاَ نَعِدْ اور مجہول لاَ یُوْعَدْ. لاَ تُوْعَدْ. لاَ اُوْعَدْ. لاَ نُوْعَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَعِدَا. لاَ یَعِدُوْا. لاَ تَعِدَا.

اور مجہول میں: لاَ یُوْعَدَا. لاَ یُوْعَدُوْا. لاَ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَعِدْنَ. اور مجہول میں لاَ یُوْعَدْنَ.

بحث اسم ظرف

نوٹ: ۔اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْعِدٌ. مُوْعِدَانِ. مَوَاعِدُ. وَمُوَیْعِدٌ.

بحث اسم آلہ صغریٰ' وسطیٰ' کبریٰ

مِیْعَدٌ: ۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ

اصل میں مِوْعَدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدٌ بن گیا۔

مِیْعَدَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْعَدَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدَانِ بن گیا۔

مَوَاعِدُ ، مُوَیْعِدٌ صیغہ جمع' صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِیْعَدَةٌ: ۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدَةٌ بن گیا۔

مِيْعَدَتَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْعَدَتَانِ بن گیا۔

مِيْعَادٌ ، مِيْعَادَانِ ،صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْعَادٌ . مِوْعَادَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْعَادٌ. مِيْعَادَانِ بن گئے۔

مَوَاعِدُ. مُوَيْعِدَةٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اور مَوَاعِيْدُ. مُوَيْعِيْدٌ. مُوَيْعِدَةٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر و مونث

اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر: اَوْعَدُ. اَوْعَدَانِ. اَوْعَدُوْنَ. اَوَاعِدُ. اُوَيْعِدٌ.

اور اسم تفضیل مؤنث: وُعْدٰی. وُعْدَيَانِ. وُعْدَيَاتٌ . وُعَدٌ. وُعَيْدٰی.

نوٹ: اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُعْدٰی اُعْدَيَانِ. اُعْدَيَاتٌ . اُعَدٌ. اُعَيْدٰی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا اَوْعَدَهُ . وَاَوْعِدْ بِهٖ. وَوَعُدَ. يَا وَعُدَتْ.

بحث اسم فاعل

وَاعِدٌ. وَاعِدَانِ. وَاعِدُوْنَ. وَعَدَةٌ. وُعَّادٌ. وُعَّدٌ. وُعُدٌ. وُعَدَاءُ. وُعْدَانٌ. وِعَادٌ . وُعُوْدٌ. وَاعِدَةٌ. وَاعِدَتَانِ. وَاعِدَاتٌ. وُعَّدٌ صیغہائے واحد' تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم و مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَيْعِدٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْعِدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْعِدٌ بن گیا۔

اَوَاعِدُ. اُوَيْعِدَةٌ۔ صیغہائے جمع مؤنث مکسر' واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاعِدُ. وُوَيْعِدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاعِدُ. اور

اُوَيْعِدَةٌ بن گئے۔

نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُعَّادٌ سے لے کر وُعُوْدٌ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:اُعَّادٌ اُعَّدٌ. اُعُدٌ . اُعَدَاءُ. اُعْدَانٌ. اِعَادٌ. اُعُوْدٌ.

بحث اسم مفعول

مَوْعُوْدٌ. مَوْعُوْدَانِ. مَوْعُوْدُوْنَ. مَوْعُوْدَةٌ . مَوْعُوْدَتَانِ. مَوْعُوْدَاتٌ. مَوَاعِيْدُ. مُوَيْعِيْدٌ. مُوَيْعِيْدَةٌ

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

☆☆☆☆

صرف کبیر بحث ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . يَفْتَحُ جیسے اَلْوَضْعُ (رکھنا)

وَضْعٌ :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . يَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَضَعَ. وَضَعَا. وَضَعُوْا. وَضَعَتْ. وَضَعَتَا. وَضَعْنَ . وَضَعْتَ. وَضَعْتُمَا. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتِ. وَضَعْتُمَا. وَضَعْتُنَّ. وَضَعْتُ. وَضَعْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وُضِعَ. وُضِعَا. وُضِعُوْا. وُضِعَتْ. وُضِعَتَا. وُضِعْنَ . وُضِعْتَ. وُضِعْتُمَا. وُضِعْتُمْ. وُضِعْتِ. وُضِعْتُمَا. وُضِعْتُنَّ. وُضِعْتُ. وُضِعْنَا.

ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے اُضِعَ. اُضِعَا. اُضِعُوْا. اُضِعَتْ. اُضِعَتَا. اُضِعْنَ. اُضِعْتَ. اُضِعْتُمَا. اُضِعْتُمْ. اُضِعْتِ. اُضِعْتُمَا. اُضِعْتُنَّ. اُضِعْتُ. اُضِعْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَضَعُ. يَضَعَانِ. يَضَعُوْنَ. تَضَعُ. تَضَعَانِ. يَضَعْنَ. تَضَعُ. تَضَعَانِ. تَضَعُوْنَ. تَضَعِيْنَ. تَضَعَانِ. تَضَعْنَ. اَضَعُ. نَضَعُ.

اصل میں یَوْضَعُ. یَوْضَعَانِ. یَوْضَعُوْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. یَوْضَعْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعُوْنَ. تَوْضَعِیْنَ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعْنَ. اَوْضَعُ. نَوْضَعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: یُوْضَعُ. یُوْضَعَانِ. یُوْضَعُوْنَ. تُوْضَعُ. تُوْضَعَانِ. یُوْضَعْنَ. تُوْضَعُ. تُوْضَعَانِ. تُوْضَعُوْنَ. تُوْضَعِیْنَ. تُوْضَعَانِ. تُوْضَعْنَ. اُوْضَعُ. نُوْضَعُ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَضَعْ. لَمْ تَضَعْ. لَمْ اَضَعْ. لَمْ نَضَعْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْضَعْ. لَمْ تُوْضَعْ. لَمْ اُوْضَعْ. لَمْ نُوْضَعْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَضَعَا. لَمْ یَضَعُوْا. لَمْ تَضَعَا. لَمْ تَضَعُوْا. لَمْ تَضَعِیْ. لَمْ تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْضَعَا. لَمْ یُوْضَعُوْا. لَمْ تُوْضَعَا. لَمْ تُوْضَعُوْا. لَمْ تُوْضَعِیْ. لَمْ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَضَعْنَ. لَمْ تَضَعْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْضَعْنَ. لَمْ تُوْضَعْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّضَعَ. لَنْ تَضَعَ. لَنْ اَضَعَ. لَنْ نَّضَعَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْضَعَ. لَنْ تُوْضَعَ. لَنْ اُوْضَعَ. لَنْ نُّوْضَعَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّضَعَا. لَنْ یَّضَعُوْا. لَنْ تَضَعَا. لَنْ تَضَعُوْا. لَنْ تَضَعِیْ. لَنْ تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْضَعَا. لَنْ یُّوْضَعُوْا. لَنْ تُوْضَعَا. لَنْ تُوْضَعُوْا. لَنْ تُوْضَعِیْ . لَنْ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّضَعْنَ. لَنْ تَضَعْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّوْضَعْنَ. لَنْ تُوْضَعْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. لَاَضَعَنَّ. لَنَضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَضَعَنْ. لَتَضَعَنْ. لَاَضَعَنْ. لَنَضَعَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْضَعَنَّ. لَتُوْضَعَنَّ. لَاُوْضَعَنَّ. لَنُوْضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْضَعَنْ. لَتُوْضَعَنْ. لَاُوْضَعَنْ. لَنُوْضَعَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَیَضَعُنَّ. لَتَضَعُنَّ. لَیَضَعُنْ. لَتَضَعُنْ . اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوْضَعُنَّ. لَتُوْضَعُنَّ. لَیُوْضَعُنْ . لَتُوْضَعُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَضَعِنَّ. لَتَضَعِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوْضَعِنَّ. لَتُوْضَعِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَضَعَانِّ. لَتَضَعَانِّ. لَیَضَعْنَانِّ. لَتَضَعَانِّ. لَتَضَعْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْضَعَانِّ. لَتُوْضَعَانِّ. لَیُوْضَعْنَانِّ. لَتُوْضَعَانِّ. لَتُوْضَعْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

ضَعْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو ضَعْ بن گیا۔

ضَعَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعَا بن گیا۔

ضَعُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعُوْا بن گیا۔

ضَعِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعِیْ بن گیا۔

ضَعْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو ضَعْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعلِ امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا اسے گرادیا۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے فعل امر حاضر مجہول میں: لِتُوْضَعْ. لِتُوْضَعَا. لِتُوْضَعُوْا. لِتُوْضَعِیْ. لِتُوْضَعَا. لِتُوْضَعْنَ.

جیسے فعل امر غائب ومتکلم معروف میں: لِيَضَعْ. لِيَضَعَا. لِيَضَعُوْا. لِتَضَعْ. لِتَضَعَا. لِيَضَعْنَ. لِأَضَعْ. لِنَضَعْ.

اور فعل امر غائب ومتکلم مجہول میں: لِيُوْضَعْ. لِيُوْضَعَا. لِيُوْضَعُوْا. لِتُوْضَعْ. لِتُوْضَعَا. لِيُوْضَعْنَ. لِأُوْضَعْ. لِنُوْضَعْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَضَعْ اور مجہول میں لَا تُوْضَعْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَضَعَا. لَا تَضَعُوْا. لَا تَضَعِیْ. لَا تَضَعَا.

اورمجہول میں:لاَ تُوْضَعَا. لاَ تُوْضَعُوْا. لاَ تُوْضَعِیْ. لاَ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:لاَ تَضَعْنَ. اور مجہول میں لاَ تُوْضَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں:لاَ یَضَعْ. لاَ تَضَعْ. لاَ أَضَعْ . لاَ نَضَعْ اورمجہول میں: لاَ یُوْضَعْ. لاَ تُوْضَعْ. لاَ أُوْضَعْ. لاَ نُوْضَعْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَضَعَا. لاَ یَضَعُوْا. لاَ تَضَعَا.

اورمجہول میں:لاَ یُوْضَعَا. لاَ یُوْضَعُوْا. لاَ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:لاَ یَضَعْنَ. اور مجہول میں لاَ یُوْضَعْنَ.

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْضِعٌ. مَوْضِعَانِ. مَوَاضِعُ. وَمُوَیْضِعٌ.

بحث اسم آلہ صغریٰ' وسطیٰ' کبریٰ

مِیْضَعٌ:۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْضَعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن غیر مدغم کوکسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْضَعٌ بن گیا۔

مِیْضَعَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْضَعَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن غیر مدغم کوکسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْضَعَانِ بن گیا۔

مَوَاضِعُ ، مُوَیْضِعٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِیضَعَۃٌ:۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْضَعَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیضَعَۃٌ بن گیا۔

مِیضَعَتَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْضَعَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیضَعَتَانِ بن گیا۔

مِیضَاعٌ ، مِیضَاعَانِ ،صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْضَاعٌ . مِوْضَاعَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیضَاعٌ. مِیضَاعَانِ بن گئے۔

مَوَاضِعُ. مُوَیْضِعَۃٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اور مَوَاضِیْعُ. مُوَیْضِیْعٌ. مُوَیْضِیْعَۃٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر و مونث

اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر: اَوْضَعُ. اَوْضَعَانِ. اَوْضَعُوْنَ. اَوَاضِعُ. اُوَیْضِعٌ.

اور اسم تفضیل مؤنث: وُضْعٰی. وُضْعَیَانِ. وُضْعَیَاتٌ . وُضَعٌ. وُضَیْعٰی.

نوٹ: اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُضْعٰی اُضْعَیَانِ. اُضْعَیَاتٌ . اُضَعٌ. اُضَیْعٰی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا اَوْضَعَهٗ . وَاَوْضِعْ بِهٖ. وَوَضُعَ. یَا وَضُعَتْ.

بحث اسم فاعل

وَاضِعٌ. وَاضِعَانِ. وَاضِعُوْنَ. وَضَعَۃٌ. وُضَّاعٌ. وُضَّعٌ. وُضَّعٌ. وُضَعَاءُ. وُضْعَانٌ. وِضَاعٌ . وُضُوْعٌ. وَاضِعَۃٌ. وَاضِعَتَانِ. وَاضِعَاتٌ. وُضَّعٌ صیغہائے واحد' تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم و مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَیْضِعٌ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْضِعٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْضِعٌ بن گیا۔

اَوَاضِعُ. اُوَیْضِعَةٌ۔صیغہ جمع مؤنث مکسر،واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاضِعُ. وُوَیْضِعَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاضِعُ. اور اُوَیْضِعَةٌ بن گئے۔

نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُضَّاعٌ سے لے کر وُضُوْعٌ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:اُضَّاعٌ اُضَّعٌ. اُضَعٌ . اُضَعَاءُ. اُضْعَانٌ. اِضَاعٌ. اُضُوْعٌ.

بحث اسم مفعول

مَوْضُوْعٌ. مَوْضُوْعَانِ. مَوْضُوْعُوْنَ. مَوْضُوْعَةٌ . مَوْضُوْعَتَانِ. مَوْضُوْعَاتٌ. مَوَاضِیْعُ. مُوَیْضِیْعٌ. مُوَیْضِیْعَةٌ

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

☆☆☆☆
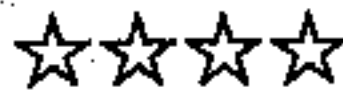
نوٹ:تیسیر ابواب الصرف میں اَلْوَرْمُ (حَسِبَ یَحْسِبُ) دیا گیا ہے اس کی تمام گردانوں میں وَعَدَ یَعِدُ کی گردانوں کی طرح تعلیلات کی جائیں گی۔اسی طرح باب کَرُمَ یَكْرُمُ سے اَلْوَسْمُ مصدر دیا گیا ہے اس کے افعال میں سوائے فعل ماضی مجہول کے اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔فعل ماضی مجہول وُسِمَ بِهٖ کو معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق اُسِمَ بِهٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اسم ظرف کے صیغہ واحد و تثنیہ اصل میں مَوْسَمٌ ' مَوْسَمَانِ تھے۔صحیح کے قانون نمبر 24 کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو مَوْسِمٌ. مَوْسِمَانِ بن گئے۔باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:مَوَاسِمُ. مُوَیْسِمٌ.

اسم آلہ کے صیغوں میں وَعَدَ یَعِدُ کے اسم آلہ کے صیغوں کے مطابق تعلیلات کی جائیں۔جیسے:مِوْسَمٌ. مِوْسَمَةٌ. مِوْسَامٌ سے مِیْسَمٌ. مِیْسَمَةٌ. مِیْسَامٌ.

اسم تفضیل مذکر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اَوْسَمُ. اَوْسَمَانِ. اَوْسَمُوْنَ. اَوَاسِمُ. اُوَیْسِمٌ.

اسی طرح اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: وُسْمٰی. وُسْمَیَانِ. وُسْمَیَاتٌ. وُسَمٌ. وُسَیْمٰی.

اسم تفضیل مؤنث کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُسْمٰی. اُسْمَیَانِ. اُسْمَیَاتٌ . اُسَمٌ. اُسَیْمٰی.

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: مَا اَوْسَمَهٗ. وَاَوْسِمْ بِهٖ. وَوَسُمَ. یا وَسُمَتْ.

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے (اَلْاِتِّقَادُ) (آگ روشن کرنا)

اَلْاِتِّقَادُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ۔ اصل میں اَلْاِوْتِقَادُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَلْاِتِّقَادُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقَدَ. اِتَّقَدَا. اِتَّقَدُوْا. اِتَّقَدَتْ. اِتَّقَدَتَا. اِتَّقَدْنَ: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَقَدَ. اِوْتَقَدَا. اِوْتَقَدُوْا. اِوْتَقَدَتْ. اِوْتَقَدَتَا. اِوْتَقَدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْتَ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُمْ. اِتَّقَدْتِ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُنَّ. اِتَّقَدْتُّ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْتَ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُمْ. اِوْتَقَدْتِ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُنَّ. اِوْتَقَدْتُّ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَدْتَ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُمْ. اِتَّقَدْتِ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُنَّ. اِتَّقَدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغہ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِدَ. اُتُّقِدَا. اُتُّقِدُوْا. اُتُّقِدَتْ. اُتُّقِدَتَا. اُتُّقِدْنَ: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث غائب۔

اصل میں اُوْتُقِدَ. اُوْتُقِدَا. اُوْتُقِدُوْا. اُوْتُقِدَتْ. اُوْتُقِدَتَا. اُوْتُقِدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقِدْتَ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُمْ. اُتُّقِدْتِ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُنَّ. اُتُّقِدْتُّ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْتَ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُمْ. اُوْتُقِدْتِ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُنَّ. اُوْتُقِدْتُّ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّقِدْتَ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُمْ. اُتُّقِدْتِ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُنَّ. اُتُّقِدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغے بن گئے۔

اتَّقِدْنَا : صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَّقِدُ. يَتَّقِدَانِ. يَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. يَتَّقِدْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدِيْنَ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدْنَ. اَتَّقِدُ. نَتَّقِدُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں يُوْتَقِدُ. يُوْتَقِدَانِ. يُوْتَقِدُوْنَ. تُوْتَقِدُ. تُوْتَقِدَانِ. يُوْتَقِدْنَ. تُوْتَقِدُ. تُوْتَقِدَانِ. تُوْتَقِدُوْنَ. تُوْتَقِدِيْنَ. تُوْتَقِدَانِ. تُوْتَقِدْنَ. اُوْتَقِدُ. نُوْتَقِدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَّقَدُ. يُتَّقَدَانِ. يُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. يُتَّقَدْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدِيْنَ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدْنَ. اُتَّقَدُ. نُتَّقَدُ. فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اصل میں يُوْتَقَدُ. يُوْتَقَدَانِ. يُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. يُوْتَقَدْنَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدِيْنَ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدْنَ. اُوْتَقَدُ. نُوْتَقَدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِدْ. لَمْ تَتَّقِدْ. لَمْ اَتَّقِدْ. لَمْ نَتَّقِدْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَدْ. لَمْ تُتَّقَدْ. لَمْ اُتَّقَدْ. لَمْ نُتَّقَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِدَا. لَمْ يَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدِيْ. لَمْ تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَدَا. لَمْ يُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدَا. لَمْ تُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدِيْ. لَمْ تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِدْنَ. لَمْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَدْنَ. لَمْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِدَ. لَنْ تَتَّقِدَ. لَنْ اَتَّقِدَ. لَنْ نَّتَّقِدَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَدَ. لَنْ تُتَّقَدَ. لَنْ اُتَّقَدَ. لَنْ نُّتَّقَدَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِدَا. لَنْ يَّتَّقِدُوْا. لَنْ تَتَّقِدَا. لَنْ تَتَّقِدُوْا. لَنْ تَتَّقِدِىْ. لَنْ تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَدَا. لَنْ يُّتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدَا. لَنْ تُتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدِىْ. لَنْ تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِدْنَ. لَنْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَدْنَ. لَنْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَنَّ. لَتَتَّقِدَنَّ. لَاَتَّقِدَنَّ. لَنَتَّقِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِدَنْ. لَتَتَّقِدَنْ. لَاَتَّقِدَنْ. لَنَتَّقِدَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَدَنَّ. لَتُتَّقَدَنَّ. لَاُتَّقَدَنَّ. لَنُتَّقَدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَدَنْ. لَتُتَّقَدَنْ. لَاُتَّقَدَنْ. لَنُتَّقَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيَتَّقِدُنَّ. لَتَتَّقِدُنَّ. لَيَتَّقِدُنْ. لَتَتَّقِدُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُتَّقَدُنَّ. لَتُتَّقَدُنَّ. لَيُتَّقَدُنْ. لَتُتَّقَدُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَتَّقِدِنَّ. لَتَتَّقِدِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُتَّقَدِنَّ. لَتُتَّقَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَيَتَّقِدْنَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَدَانِّ.

لَتُتَّقَدَانِ. لَيُتَّقَدَانِّ. لَتُتَّقَدَانِّ. لَتُتَّقَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِتَّقِدْ بن گیا۔

اِتَّقِدَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدَا بن گیا۔

اِتَّقِدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدُوْا بن گیا۔

اِتَّقِدِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدِیْ بن گیا۔

اِتَّقِدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّقِدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔جیسے: لِتُتَّقَدْ. چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: لِتُتَّقَدَا. لِتُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدِیْ. لِتُتَّقَدَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُتَّقَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَتَّقِدْ. لِتَتَّقِدْ. لِأَتَّقِدْ. لِنَتَّقِدْ اور مجہول میں: لِيُتَّقَدْ. لِتُتَّقَدْ. لِأُتَّقَدْ. لِنُتَّقَدْ.
تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِيَتَّقِدَا. لِيَتَّقِدُوْا. لِتَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لِيُتَّقَدَا. لِيُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لِيُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْ اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْ.
چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدَا. لَا تَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدِيْ. لَا تَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لَا تُتَّقَدَا. لَا تُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدِيْ. لَا تُتَّقَدَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدْ. لَا تَتَّقِدْ. لَا أَتَّقِدْ. لَا نَتَّقِدْ. اور مجہول میں: لَا يُتَّقَدْ. لَا تُتَّقَدْ. لَا أُتَّقَدْ. لَا نُتَّقَدْ.
تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدَا. لَا يَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لَا يُتَّقَدَا. لَا يُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَتَّقِدْنَ.
اور مجہول میں لَا یُتَّقَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدَاتٌ: صیغہ واحد، تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدُوْنَ. مُتَّقِدَةٌ. مُتَّقِدَتَانِ. مُتَّقِدَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدُوْنَ. مُوْتَقِدَةٌ. مُوْتَقِدَتَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدُوْنَ. مُتَّقَدَةٌ. مُتَّقَدَتَانِ. مُتَّقَدَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدُوْنَ. مُوْتَقَدَةٌ. مُوْتَقَدَتَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِیْجَابُ (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتِیْجَاباً: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اصل میں اِسْتِوْجَاباً تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن مظہر کو ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِیْجَاباً بن گیا۔

نوٹ:۔ باقی تمام افعال، اسمائے مشتقات کے صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِ یْعَادُ (ڈرانا)

اِیْعَادٌ :۔صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ ۔ اصل میں اِوْعَادٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن مظہر کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْعَادٌ بن گیا۔

نوٹ:۔ باقی افعال واسمائے مُشْتَقات کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْمَیْسِرُ (جوا کھیلنا)

نوٹ:۔ ماضی معروف ومجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ صرف مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔

جیسے: یُوْسَرُ. یُوْسَرَانِ. یُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. یُوْسَرْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرِیْنَ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرْنَ. اُوْسَرُ. نُوْسَرُ.

اصل میں یُیْسَرُ. یُیْسَرَانِ. یُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. یُیْسَرْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرِیْنَ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرْنَ. اُیْسَرُ. نُیْسَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: نفی جحد بلم جازمہ مجہول نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول، فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم مجہول، فعل نہی حاضر مجہول، فعل نہی غائب ومتکلم مجہول میں یہی قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔

نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے اَلْیُتْمُ (یتیم ہونا)

نوٹ: فعل مضارع مجہول کے علاوہ باقی افعال واسمائے مُشْتَقَّات میں کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ فعل مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔ جیسے یُوْتَمُ بِہٖ. اصل میں یُیْتَمُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کر دیا تو یُوْتَمُ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی ازباب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِتِّسَارُ (آسان ہونا)

اِتِّسَارٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی ازباب اِفْتِعَالٌ۔ اصل میں اِیْتِسَارٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتِّسَارٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّسَرَ. اِتَّسَرَا. اِتَّسَرُوْا. اِتَّسَرَتْ. اِتَّسَرَتَا. اِتَّسَرْنَ. اِتَّسَرْتَ. اِتَّسَرْتُمَا. اِتَّسَرْتُمْ. اِتَّسَرْتِ. اِتَّسَرْتُمَا. اِتَّسَرْتُنَّ. اِتَّسَرْتُ. اِتَّسَرْنَا. فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اصل میں اِیْتَسَرَ. اِیْتَسَرَا. اِیْتَسَرُوْا. اِیْتَسَرَتْ. اِیْتَسَرَتَا. اِیْتَسَرْنَ. اِیْتَسَرْتَ. اِیْتَسَرْتُمَا. اِیْتَسَرْتُمْ. اِیْتَسَرْتِ. اِیْتَسَرْتُمَا. اِیْتَسَرْتُنَّ. اِیْتَسَرْتُ. اِیْتَسَرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّسِرَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُیْتُسِرَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَّسِرُ. یَتَّسِرَانِ. یَتَّسِرُوْنَ. تَتَّسِرُ. تَتَّسِرَانِ. یَتَّسِرْنَ. تَتَّسِرُ. تَتَّسِرَانِ. تَتَّسِرُوْنَ. تَتَّسِرِیْنَ. تَتَّسِرَانِ. تَتَّسِرْنَ. اَتَّسِرُ. نَتَّسِرُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں یَیْتَسِرُ. یَیْتَسِرَانِ. یَیْتَسِرُوْنَ. تَیْتَسِرُ. تَیْتَسِرَانِ. یَیْتَسِرْنَ. تَیْتَسِرُ. تَیْتَسِرَانِ. تَیْتَسِرُوْنَ. تَیْتَسِرِیْنَ. تَیْتَسِرَانِ. تَیْتَسِرْنَ. اَیْتَسِرُ. نَیْتَسِرُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَّسَرُ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

اصل میں یُیْتَسَرُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

نوٹ: باقی بحثوں کی گردانوں میں فعل مضارع معروف و مجہول کی گردانوں میں کی گئی تعلیلات کے علاوہ اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّسِرْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِتَّسِرْ بن گیا۔

اِتَّسِرَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرَا بن گیا۔

اِتَّسِرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرُوْا بن گیا۔

اِتَّسِرِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرِیْ بن گیا۔

اِتَّسِرْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّسِرْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُتَّسَرٌ. مُتَّسَرَانِ. مُتَّسَرَاتٌ: صیغہ واحد تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُیْتَسَرٌ. مُیْتَسَرَانِ. مُیْتَسَرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّسِرٌ. مُتَّسِرَانِ. مُتَّسِرُوْنَ. مُتَّسِرَةٌ. مُتَّسِرَتَانِ. مُتَّسِرَاتٌ ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُیْتَسِرٌ. مُیْتَسِرَانِ. مُیْتَسِرُوْنَ. مُیْتَسِرَةٌ. مُیْتَسِرَتَانِ. مُیْتَسِرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے

مطابق یاء کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّسَرٌ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُیْتَسَرٌ بِہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

مثال یائی سے باب افتعال کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف کے صفحہ نمبر 371 سے یاد کی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلاِسْتِیْقَاظُ (جاگنا)

نوٹ:۔صرف صغیر و کبیر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مجہول صیغوں کے۔

اُسْتُوْقِظَ. اُسْتُوْقِظَا. اُسْتُوْقِظُوْا. اُسْتُوْقِظَتْ. اُسْتُوْقِظَتَا. اُسْتُوْقِظْنَ. اُسْتُوْقِظْتَ. اُسْتُوْقِظْتُمَا. اُسْتُوْقِظْتُمْ. اُسْتُوْقِظْتِ. اُسْتُوْقِظْتُمَا. اُسْتُوْقِظْتُنَّ. اُسْتُوْقِظْتُ. اُسْتُوْقِظْنَا:۔صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اُسْتُیْقِظَ. اُسْتُیْقِظَا. اُسْتُیْقِظُوْا. اُسْتُیْقِظَتْ. اُسْتُیْقِظَتَا. اُسْتُیْقِظْنَ. اُسْتُیْقِظْتَ. اُسْتُیْقِظْتُمَا. اُسْتُیْقِظْتُمْ. اُسْتُیْقِظْتِ. اُسْتُیْقِظْتُمَا. اُسْتُیْقِظْتُنَّ. اُسْتُیْقِظْتُ. اُسْتُیْقِظْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْعَالٌ جیسے (اَلاِیْقَانُ) (یقین کرنا)

نوٹ:۔فعل ماضی معروف صیغہ اسم مصدر، اور امر حاضر معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: اَیْقَنَ. اِیْقَانٌ. اَیْقِنْ.

نوٹ: ماضی معروف کے صیغہ جمع مؤنث غائب اور جمع متکلم میں مضاعف کا قانون نمبر 1 جاری ہوتا ہے۔جیسے صیغہ جمع مؤنث غائب، جمع متکلم اصل میں اَیْقَنْنَ. اَیْقَنْنَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اَیْقَنَّ. اَیْقَنَّا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْقِنَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب افعال

اصل میں اُیْقِنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن مظہر کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْقِنَ بن گیا۔

ماضی مجہول کے صیغے اصل میں اُیْقِنَ. اُیْقِنَا. اُیْقِنُوْا. اُیْقِنَتْ. اُیْقِنَتَا. اُیْقِنَّ. اُیْقِنْتَ. اُیْقِنْتُمَا. اُیْقِنْتُمْ. اُیْقِنْتِ. اُیْقِنْتُمَا. اُیْقِنْتُنَّ. اُیْقِنْتُ. اُیْقِنَّا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْقِنَ. اُوْقِنَا. اُوْقِنُوْا. اُوْقِنَتْ. اُوْقِنَتَا. اُوْقِنَّ. اُوْقِنْتَ. اُوْقِنْتُمَا. اُوْقِنْتُمْ. اُوْقِنْتِ. اُوْقِنْتُمَا. اُوْقِنْتُنَّ. اُوْقِنْتُ. اُوْقِنَّا بن گئے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وصیغہ جمع متکلم میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُوْقِنَّ. اُوْقِنَّا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوْقِنُ. یُوْقِنَانِ. یُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. یُوْقِنَّ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنِیْنَ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنَّ. اُوْقِنُ. نُوْقِنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقِنُ. یُیْقِنَانِ. یُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. یُیْقِنَّ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. تُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنِیْنَ. تُیْقِنَانِ تُیْقِنَّ. اُیْقِنُ. نُیْقِنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْقَنُ. یُوْقَنَانِ. یُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. یُوْقَنَّ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنِیْنَ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنَّ. اُوْقَنُ. نُوْقَنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقَنُ. یُیْقَنَانِ. یُیْقَنُوْنَ. تُیْقَنُ. تُیْقَنَانِ. یُیْقَنَّ. تُیْقَنُ. تُیْقَنَانِ. تُیْقَنُوْنَ. تُیْقَنِیْنَ. تُیْقَنَانِ تُیْقَنَّ. اُیْقَنُ. نُیْقَنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: فعل مضارع معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کریں گے جیسے یُوْقِنَّ. تُوْقِنَّ. یُوْقَنَّ. تُوْقَنَّ جو اصل میں یُوْقِنْنَ. تُوْقِنْنَ. یُوْقَنْنَ. تُوْقَنْنَ تھے۔

نوٹ: بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ، فعل نفی تاکید بلن ناصبہ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول، فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم، فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول میں وہی قانون جاری ہوگا جو فعل مضارع معروف

ومجہول میں جاری ہوتا ہے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَيْقِنْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنُ (اصل میں تُأَيْقِنُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو أَيْقِنْ بن گیا۔

أَيْقِنَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنَانِ (اصل میں تُأَيْقِنَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنَا بن گیا۔

أَيْقِنُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنُوْنَ (اصل میں تُأَيْقِنُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنُوْا بن گیا۔

أَيْقِنِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنِيْنَ (اصل میں تُأَيْقِنِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنِيْ بن گیا۔

أَيْقِنَّ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنَّ (اصل میں تُأَيْقِنَنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو أَيْقِنْنَ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو أَيْقِنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُوْقَنٌ. مُوْقَنَانِ. مُوْقَنَاتٌ صیغہ واحد تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُيْقَنٌ. مُيْقَنَانِ. مُيْقَنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُوْقِنٌ. مُوْقِنَانِ. مُوْقِنُوْنَ. مُوْقِنَةٌ. مُوْقِنَتَانِ. مُوْقِنَاتٌ.

اصل میں مُيْقِنٌ. مُيْقِنَانِ. مُيْقِنُوْنَ. مُيْقِنَةٌ. مُيْقِنَتَانِ. مُيْقِنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُوْقَنٌ. مُوْقَنَانِ. مُوْقَنُوْنَ. مُوْقَنَةٌ. مُوْقَنَتَانِ. مُوْقَنَاتٌ.

اصل میں مُيْقَنٌ. مُيْقَنَانِ. مُيْقَنُوْنَ. مُيْقَنَةٌ. مُيْقَنَتَانِ. مُيْقَنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُيَاسَرَةُ (باہم جوا کھیلنا)

مثال یائی سے باب مفاعلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مطلق مجہول کے صیغوں کے جیسے: يُوْسِرَ. يُوْسِرَا. يُوْسِرُوْا. يُوْسِرَتْ. يُوْسِرَتَا. يُوْسِرْنَ. يُوْسِرْتَ. يُوْسِرْتُمَا. يُوْسِرْتُمْ. يُوْسِرْتِ. يُوْسِرْتُمَا. يُوْسِرْتُنَّ. يُوْسِرْتُ. يُوْسِرْنَا. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں يُاسِرَ. يُاسِرَا. يُاسِرُوْا. يُاسِرَتْ. يُاسِرَتَا. يُاسِرْنَ. يُاسِرْتَ. يُاسِرْتُمَا. يُاسِرْتُمْ. اسِرْتِ. يُاسِرْتُمَا. يُاسِرْتُنَّ. يُاسِرْتُ. يُاسِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ با صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَر یَنْصُرُ جیسے اَلْقَوْلُ (کہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ۔

اصل میں قَوَلَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَ بن گیا۔

قَالاَ ۔ قَالُوْ ۔ قَالَتْ ۔ قَالَتَا: ۔صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلاَ ۔ قَوَلُوْا ۔ قَوَلَتْ ۔ قَوَلَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالاَ ۔ قَالُوْا ۔ قَالَتْ قَالَتَا بن گئے۔

قُلْنَ : ۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْنَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 29 کے مطابق اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو قَلْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

قُلْتَ ۔ قُلْتُمَا ۔ قُلْتُمْ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر حاضر فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْتَ ۔ قَوَلْتُمَا ۔ قَوَلْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتَ، قَالْتُمَا، قَالْتُمْ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قَلْتَ، قَلْتُمَا، قَلْتُمْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قَوَلْتِ ۔ قَوَلْتُمَا ۔ قَوَلْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتِ، قَالْتُمَا، قَالْتُنَّ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو قَلْتِ، قَلْتُمَا، قَلْتُنَّ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ قُلْنَا صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قَوَلْتُ قَوَلْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتُ، قَالْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قَلْتُ، قَلْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتُ، قُلْنَا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قِيلَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں قُوِلَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو قِوْلَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيلَ بن گیا۔

قِيلَا. قِيلُوا. قِيلَتْ ، قِيلَتَا: صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں قُوِلَا. قُوِلُوا . قُوِلَتْ . قُوِلَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو قِوْلَا. قِوْلُوا. قِوْلَتْ قِوْلَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيلَا. قِيلُوا. قِيلَتْ، قِيلَتَا بن گئے۔

قُلْنَ. قُلْتَ . قُلْتُمَا. قُلْتُمْ: صیغہ جمع مونث غائب، واحد و تثنیہ وجمع مذکر حاضر۔

اصل میں قُوِلْنَ . قُوِلْتَ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء ہوگئی تو قِيْلْنَ. قِيْلْتَ. قِيْلْتُمَا. قِيْلْتُمْ. بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو قِلْنَ. قِلْتَ . قِلْتُمَا، قِلْتُمْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ . قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ: صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قُوِلْتِ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيْلْتِ. قِيْلْتُمَا. قِيْلْتُنَّ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو قِلْتِ . قِلْتُمَا. قِلْتُنَّ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ. قُلْنَا: صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قُوِلْتُ . قُوِلْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيْلْتُ. قِيْلْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو قِلْتُ . قِلْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ. قُلْنَا بن گئے۔

نوٹ نمبر 1:۔ صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تعلیل کے بعد ماضی معروف و مجہول کے صیغے صورتاً ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغوں میں اصل کے لحاظ سے فرق کیا جائے گا۔ جیسے: قُلْنَ صیغہ جمع مؤنث فعل ماضی مطلق

مثبت معروف اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ جبکہ قُلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اصل میں قُوِلْنَ تھا۔

نوٹ نمبر 2: ماضی مجہول کے صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرادینا بھی جائز ہے۔ جیسے قُوْل. قُوْلاَ. قُوْلُوْا. قُوْلَتْ. قُوْلَتَا. باقی صیغوں میں واؤ ساکن ہوکر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرجائے گی۔ جیسے: قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ. قُلْتُ. قُلْنَا.

نوٹ نمبر 3: نقل حرکت کی صورت میں قاف کے کسرہ کو ضمہ کی بُو دے کر پڑھا جائے گا۔ جس کو اصطلاحِ صرف میں اشمام کہا جاتا ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَقُوْلُ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلُ بن گیا۔

تَقُوْلُ . اَقُوْلُ . نَقُوْلُ: صیغہائے واحد مونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں تَقْوُلُ. اَقْوُلُ. نَقْوُلُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کا ضمہ ماقبل کو دیا تو تَقُوْلُ . اَقُوْلُ . نَقُوْلُ بن گئے۔

يَقُوْلاَنِ . تَقُوْلاَنِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلاَنِ. تَقْوُلاَنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلاَنِ اور تَقُوْلاَنِ بن گئے۔

يَقُوْلُوْنَ . تَقُوْلُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلُوْنَ . تَقْوُلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلُوْنَ اور تَقُوْلُوْنَ بن گئے۔

يَقُلْنَ .تَقُلْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلْنَ . تَقْوُلْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو یَقُلْنَ اور تَقُلْنَ بن گئے۔

تَقُوْلِيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَقْوُلِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو تَقُوْلِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ . تُقَالُ . اُقَالُ . نُقَالُ :۔صیغہ ہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وصیغہ واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَقْوَلُ . تقْوَلُ . اَقْوَلُ . نُقْوَلُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُقَالُ ، تُقَالُ ، اُقَالُ. نُقَالُ بن گئے۔

یُقَالاَنِ . تُقَالاَنِ :۔ صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُقْوَلاَنِ اور تُقْوَلاَنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُقَالاَنِ .تُقَالاَنِ بن گئے۔

یُقَالُوْنَ . تُقَالُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُقْوَلُوْنَ . تُقْوَلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُقَالُوْنَ اور تُقَالُوْنَ بن گئے۔

یُقَلْنَ . تُقَلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُقْوَلْنَ اور تُقْوَلْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُقَلْنَ اور تُقَلْنَ بن گئے۔

تُقَالِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُقْوَلِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو تُقَالِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے واؤ اور مجہول سے الف گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقُلْ. لَمْ تَقُلْ. لَمْ اَقُلْ. لَمْ نَقُلْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُقَلْ. لَمْ تُقَلْ. لَمْ اُقَلْ. لَمْ نُقَلْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقُوْلاَ. لَمْ یَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلاَ. لَمْ تَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلِیْ. لَمْ تَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُقَالاَ. لَمْ یُقَالُوْا. لَمْ تُقَالاَ. لَمْ تُقَالُوْا. لَمْ تُقَالِیْ. لَمْ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَقُلْنَ. لَمْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُقَلْنَ. لَمْ تُقَلْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّقُوْلَ. لَنْ تَقُوْلَ. لَنْ اَقُوْلَ. لَنْ نَّقُوْلَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّقَالَ. لَنْ تُقَالَ. لَنْ اُقَالَ. لَنْ نُّقَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّقُوْلَا. لَنْ يَّقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلَا. لَنْ تَقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلِيْ. لَنْ تَقُوْلَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّقَالَا. لَنْ يُّقَالُوْا. لَنْ تُقَالَا. لَنْ تُقَالُوْا. لَنْ تُقَالِيْ. لَنْ تُقَالَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ يَّقُلْنَ. لَنْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّقَلْنَ. لَنْ تُقَلْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقُوْلَنَّ. لَتَقُوْلَنَّ. لَاَقُوْلَنَّ. لَنَقُوْلَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقُوْلَنْ. لَتَقُوْلَنْ. لَاَقُوْلَنْ. لَنَقُوْلَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقَالَنَّ. لَتُقَالَنَّ. لَاُقَالَنَّ. لَنُقَالَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُقَالَنْ. لَتُقَالَنْ. لَاُقَالَنْ. لَنُقَالَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَقُوْلُنَّ. لَتَقُوْلُنَّ. لَيَقُوْلُنْ. لَتَقُوْلُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُقَالُنَّ. لَتُقَالُنَّ. لَيُقَالُنْ. لَتُقَالُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَقُولِنَّ. لَتَقُولِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُقَالِنَّ. لَتُقَالِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چارتثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقُولَانِّ. لَتَقُولَانِّ. لَيَقُلْنَانِّ. لَتَقُولَانِّ. لَتَقُلْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقَالَانِّ. لَتُقَالَانِّ. لَيُقَلْنَانِّ. لَتُقَالَانِّ. لَتُقَلْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

نوٹ: فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بنانے کے دوطریقے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلاطریقہ: قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُولُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو قُلْ بن گیا۔

دوسراطریقہ:

قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُولُ اصل سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی قْوُلُ بن گیا۔ علامت مضارع کے بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اُقْوُلْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ قاف کو دیا تو اُقُوْلْ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو قُوْلْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو قُلْ بن گیا۔

قُوْلَا: صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُولَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلَا بن گیا۔

قُوْلُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلُوْا بن گیا۔

قُوْلِیْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلِیْ بن گیا۔

قُلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قُلْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے: تُقَالُ سے لِتُقَلْ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُقَالاَ. لِتُقَالُوْا. لِتُقَالِیْ. لِتُقَالاَ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُقَلْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لِیَقُلْ. لِتَقُلْ. لِاَقُلْ. لِنَقُلْ اور مجہول میں لِیُقَلْ. لِتُقَلْ. لِاُقَلْ. لِنُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقُوْلاَ. لِیَقُوْلُوْا. لِتَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لِیُقَالاَ. لِیُقَالُوْا. لِتُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَقُلْنَ. اور مجہول میں لِیُقَلْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَقُلْ. اور مجہول میں لاَ تُقَلْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَقُوْلاَ. لاَ تَقُوْلُوْا. لاَ تَقُوْلِیْ. لاَ تَقُوْلاَ.

اورمجہول میں: لاَ تُقَالاَ. لاَ تُقَالُوْا. لاَ تُقَالِیْ. لاَ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَـقُـلْـنَ.
اور مجہول میں لاَ تُقَلْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے جیسے معروف میں: لاَ یَـقُـلْ. لاَ تَـقُـلْ. لاَ اَقُلْ. لاَ نَقُلْ اور مجہول میں: لاَ یُقَلْ. لاَ تُقَلْ. لاَ اُقَلْ. لاَ نُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَقُوْلاَ. لاَ یَقُوْلُوْا. لاَ تَقُوْلاَ.
اور مجہول میں: لاَ یُقَالاَ. لاَ یُقَالُوْا. لاَ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَـقُـلْـنَ.
اور مجہول میں لاَ یُقَلْنَ.

بحث اسم ظرف

مَقَالٌ:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَقْوَلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَقَالٌ بن گیا۔

مَقَالاَنِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَـقْـوَلاَنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دے کر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَقَالاَنِ بن گیا۔

مَقَاوِلُ:۔ صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُقَیِّلٌ:۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُقَیِّلٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

تصغیر کے صیغوں کے علاوہ اسم آلہ کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مِقْوَلٌ. مِقْوَلَانِ. مَقَاوِلُ. مِقْوَلَةٌ. مِقْوَلَتَانِ. مَقَاوِلُ. مِقْوَالٌ. مِقْوَالَانِ. مَقَاوِيْلُ.

تصغیر کے صیغوں کی تعلیلات درج ذیل ہیں۔

مُقَيِّلٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُقَيْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلٌ بن گیا۔

مُقَيِّلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُقَيْوِلَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلَةٌ بن گیا۔

مُقَيِّيْلٌ، مُقَيِّيْلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُقَيْوِيْلٌ اور مُقَيْوِيْلَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّيْلٌ، مُقَيِّيْلَةٌ بن گئے۔

مَقَاوِيْلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَقَاوِيْلُ کو مِقْوَالٌ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے تو مَقَاوَالُ بن گیا۔ پھر واؤ کو کسرہ دیا تو مَقَاوِالُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِيْلُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں: اَقْوَلُ. اَقْوَلَانِ. اَقْوَلُوْنَ. اَقَاوِلُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں: قُوْلٰى. قُوْلَيَانِ. قُوْلَيَاتٌ. قُوَلٌ. قُوَيْلٰى

اُقَيِّلٌ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُقَيْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُقَيِّلٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا اَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ. وَقَوُلَ. اور قَوُلَتْ.

بحث اسم فاعل

قَائِلٌ. قَائِلاَنِ . قَائِلُوْنَ :۔صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں قَاوِلٌ . قَاوِلاَنِ . قَاوِلُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلٌ. قَائِلاَنِ . قَائِلُوْنَ بن گئے۔

قَالَةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَةٌ بن گیا۔

قُوَّالٌ. قُوَّلٌ. قُوْلٌ. قُوَلاءُ . قُوْلاَنٌ ،صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہیں۔

قِيَالٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قِوَالٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيَالٌ بن گیا۔

قُوُوْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَيِّلٌ ، صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَيْوِلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَيِّلٌ بن گیا۔

قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاَتٌ:صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم۔

اصل میں قَاوِلَةٌ . قَاوِلَتَانِ . قَاوِلاَتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاَتٌ بن گئے۔

قَوَائِلُ :صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَاوِلُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلُ بن گیا۔

قُوَّلٌ: صیغہ جمع مونث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَيِّلَةٌ :صیغہ واحد مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَيْوِلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَيِّلَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَقُوْلٌ . مَقُوْلاَنِ. مَقُوْلُوْنَ. مَقُوْلَةٌ. مَقُوْلَتَانِ. مَقُوْلاَتٌ.:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَقْوُوْلٌ . مَقْوُوْلاَنِ. مَقْوُوْلُوْنَ. مَقْوُوْلَةٌ. مَقْوُوْلَتَانِ. مَقْوُوْلاَتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے

مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَقَاوِيْلُ : صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر۔

اصل میں مَقَاوِوْلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِيْلُ بن گیا۔

مُقَيَّلٌ، مُقَيِّلَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُقَيْوِيْلٌ مُقَيْوِيْلَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّيْلٌ. مُقَيِّيْلَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

خَافَ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ. يَسْمَعُ

اصل میں خَـوِفَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گئی تو خَافَ بن گیا۔

خَـافَـا. خَـافُـوْا. خَافَتْ. خَافَتَا. صیغہائے تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب اصل میں خَـوِفَـا. خَوِفُوْا. خَوِفَتْ. خَوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خِـفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ. خِفْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم ۔

اصل میں خَـوِفْـنَ. خَـوِفْـتَ. خَوِفْتُمَا. خَوِفْتُمْ. خَوِفْتِ. خَوِفْتُمَا. خَوِفْتُنَّ. خَوِفْتُ. خَوِفْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَـافْـنَ. خَـافْـتَ. خَـافْـتُـمَـا. خَـافْـتُـمْ. خَـافْـتِ. خَـافْتُمَا. خَافْتُنَّ. خَـافْـتُ. خَـافْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو خَـفْـنَ. خَـفْـتَ. خَـفْتُمَا. خَفْتُمْ. خَفْتِ. خَفْتُمَا. خَفْتُنَّ. خَفْتُ. خَفْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

خِيْفَ خِيْفَا. خِيْفُوْا. خِيْفَتْ. خِيْفَتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں خُوِفَ. خُوِفَا. خُوِفُوْا. خُوِفَتْ. خُوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خِوْفَ. خِوْفَا. خِوْفُوْا. خِوْفَتْ. خِوْفَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر [illegible] کے مطابق واؤ

ساکن غیر مدغم کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ. خِفْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں خُوِفْنَ. خُوِفْتَ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُمْ. خُوِفْتِ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُنَّ. خُوِفْتُ. خُوِفْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خِوْفْنَ. خِوْفْتَ. خِوْفْتُمَا. خِوْفْتُمْ. خِوْفْتِ. خِوْفْتُمَا. خِوْفْتُنَّ. خِوْفْتُ. خِوْفْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو خِیْفْنَ. خِیْفْتَ. خِیْفْتُمَا. خِیْفْتُمْ. خِیْفْتِ. خِیْفْتُمَا. خِیْفْتُنَّ. خِیْفْتُ. خِیْفْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو نہ دیں بلکہ واؤ کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں تو اس صورت میں معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ مکسور العین میں فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: خُوِفْنَ. خُوِفْتَ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُمْ. خُوِفْتِ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُنَّ. خُوِفْتُ. خُوِفْنَا سے خُفْنَ. خُفْتَ. خُفْتُمَا. خُفْتُمْ. خُفْتِ. خُفْتُمَا. خُفْتُنَّ. خُفْتُ. خُفْنَا سے خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ. خِفْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَخَافُ. تَخَافُ. أَخَافُ. نَخَافُ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَخْوَفُ. تَخْوَفُ. أَخْوَفُ. نَخْوَفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَخَافَانِ. تَخَافَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَخْوَفَانِ. تَخْوَفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَخَافُوْنَ. تَخَافُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَخْوَفُوْنَ. تَخْوَفُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَخَافِیْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَخْوَفِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یَخَفْنَ ، تَخَفْنَ :۔ صیغہ جمع مونث غائب و حاضر فعل مضارع معروف۔

اصل میں یَخْوَفْنَ ، تَخْوَفْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُخَافُ. تُخَافُ. اُخَافُ. نُخَافُ :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُخْوَفُ. تُخْوَفُ. اُخْوَفُ. نُخْوَفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُخَافَانِ. تُخَافَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُخْوَفَانِ. تُخْوَفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُخَافُوْنَ. تُخَافُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُخْوَفُوْنَ. تُخْوَفُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُخَافِیْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُخْوَفِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یُخَفْنَ . تُخَفْنَ :۔ صیغہ جمع مونث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُخْوَفْنَ ، تُخْوَفْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گرادی۔ پھر ان صیغوں سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَخَفْ. لَمْ تَخَفْ. لَمْ اَخَفْ. لَمْ نَخَفْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُخَفْ. لَمْ تُخَفْ. لَمْ اُخَفْ. لَمْ نُخَفْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَخَافَا. لَمْ یَخَافُوْا. لَمْ تَخَافَا. لَمْ تَخَافُوْا. لَمْ تَخَافِیْ. لَمْ تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُخَافَا. لَمْ یُخَافُوْا. لَمْ تُخَافَا. لَمْ تُخَافُوْا. لَمْ تُخَافِیْ. لَمْ تُخَافَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ یَخَفْنَ. لَمْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُخَفْنَ. لَمْ تُخَفْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّخَافَ. لَنْ تَخَافَ. لَنْ اَخَافَ. لَنْ نَّخَافَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّخَافَ. لَنْ تُخَافَ. لَنْ اُخَافَ. لَنْ نُّخَافَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّخَافَا. لَنْ یَّخَافُوْا. لَنْ تَخَافَا. لَنْ تَخَافُوْا. لَنْ تَخَافِیْ. لَنْ تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّخَافَا. لَنْ یُّخَافُوْا. لَنْ تُخَافَا. لَنْ تُخَافُوْا. لَنْ تُخَافِیْ. لَنْ تُخَافَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ یَّخَفْنَ. لَنْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّخَفْنَ. لَنْ تُخَفْنَ.

بحث فعل مضارع لام تا کید با نون تا کید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تا کید اور آخر میں نون تا کید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) میں نون تا کید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَاَخَافَنَّ. لَنَخَافَنَّ.

اورنون تا کید خفیفہ معروف میں: لَيَخَافَنْ. لَتَخَافَنْ. لَاَخَافَنْ. لَنَخَافَنْ.

جیسے نون تا کید ثقیلہ مجہول میں: لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَاُخَافَنَّ. لَنُخَافَنَّ.

اورنون تا کید خفیفہ مجہول میں: لَيُخَافَنْ. لَتُخَافَنْ. لَاُخَافَنْ. لَنُخَافَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تا کید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَخَافُنَّ. لَتَخَافُنَّ. لَيَخَافُنْ. لَتَخَافُنْ. اورنون تا کید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُخَافُنَّ. لَتُخَافُنَّ. لَيُخَافُنْ. لَتُخَافُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تا کید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَخَافِنَّ. لَتَخَافِنْ. اورنون تا کید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُخَافِنَّ. لَتُخَافِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تا کید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَانِّ. لَتَخَافَانِّ. لَيَخَفْنَانِّ. لَتَخَافَانِّ. لَتَخَفْنَانِّ. اورنون تا کید ثقیلہ مجہول میں: لَيُخَافَانِّ. لَتُخَافَانِّ. لَيُخَفْنَانِّ. لَتُخَافَانِّ. لَتُخَفْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خَفْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو خَافْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو خَفْ بن گیا۔

خَافَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو خَافَا بن گیا۔

خَافُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافُوْا بن گیا۔

خَافِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافِیْ بن گیا۔

خَفْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَفْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو خَفْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: تُخَافُ سے لِتُخَفْ. چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُخَافَا. لِتُخَافُوْا. لِتُخَافِیْ. لِتُخَافَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُخَفْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَخَفْ. لِتَخَفْ. لِاَخَفْ. لِنَخَفْ اور مجہول میں: لِیُخَفْ. لِتُخَفْ. لِاُخَفْ. لِنُخَفْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَخَافَا. لِیَخَافُوْا. لِتَخَافَا.

اور مجہول میں: لِیُخَافَا. لِیُخَافُوْا. لِتُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَخَفْنَ. اور مجہول میں لِیُخَفْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف ومجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْ اور مجہول لَا تُخَفْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَخَافَا. لَا تَخَافُوْا. لَا تَخَافِیْ. لَا تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَا تُخَافَا. لَا تُخَافُوْا. لَا تُخَافِیْ. لَا تُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْنَ. اور مجہول میں لَا تُخَفْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف ومجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا یَخَفْ. لَا تَخَفْ. لَا اَخَفْ. لَا نَخَفْ اور مجہول میں: لَا یُخَفْ. لَا تُخَفْ. لَا اُخَفْ. لَا نُخَفْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَخَافَا. لَا یَخَافُوْا. لَا تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَا یُخَافَا. لَا یُخَافُوْا. لَا تُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَخَفْنَ. اور مجہول میں لَا یُخَفْنَ.

بحث اسم ظرف

مَخَاف: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَخْوَف تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مَخَاف بن گیا۔

مَخَافَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔ اصل میں مَخْوَفَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف

سے تبدیل کر دیا تو مَخَافَانِ ہو گیا۔

مَخَاوِفُ : صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُخَيِّفٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُخَيْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُخَيِّفٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

جیسے:مِخْوَفٌ. مِخْوَفَانِ. مَخَاوِفُ. مِخْوَفَةٌ. مِخْوَفَتَانِ. مَخَاوِفُ. مِخْوَافٌ. مِخْوَافَانِ. مَخَاوِيْفُ .

نوٹ:۔سوائے تصغیر کے صیغوں کے اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُخَيِّفٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُخَيْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَيِّفٌ بن گیا۔

مُخَيِّفَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُخَيْوِفَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَيِّفَةٌ بن گیا۔

مُخَيِّيْفٌ، مُخَيِّيْفَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُخَيْوِيْفٌ اور مُخَيْوِيْفَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَيِّيْفٌ، مُخَيِّيْفَةٌ بن گئے۔

مَخَاوِيْفُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَخَاوِيْفُ کو مِخْوَافٌ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے تو مَخَاوَافٌ بن گیا۔ پھر واو کو کسرہ دیا تو مَخَاوِافٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَخَاوِيْفُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں:اَخْوَفُ. اَخْوَفَانِ. اَخْوَفُوْنَ. اَخَاوِفُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں:خُوْفٰی. خُوْفَيَانِ . خُوْفَيَاتٌ .خُوَفٌ . خُوَيْفٰی.

اُخَيِّفٌ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُخَيْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُخَيِّفٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا اَخْوَفَهُ وَاَخْوِفْ بِهٖ . وَخَوُفَ. اور خَوُفْتُ.

بحث اسم فاعل

خَائِفٌ . خَائِفَانِ. خَائِفُوْنَ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفٌ. خَاوِفَانِ. خَاوِفُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَافَةٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَفَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَافَةٌ بن گیا۔

خُوَّافٌ. خُوَّفٌ. خُوَفَاءُ. خُوْفَانٌ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

خِيَافٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خِوَافٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو خِيَافٌ بن گیا۔

خُوُوْفٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوَيِّفٌ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوَيْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو خُوَيِّفٌ بن گیا۔

خَائِفَةٌ. خَائِفَتَانِ. خَائِفَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفَةٌ. خَاوِفَتَانِ. خَاوِفَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَوَائِفُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَاوِفُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق دوسری واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو خَوَائِفُ بن گیا۔

خُوَّفٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوَيِّفَةٌ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوَيْوِفَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو خُوَيِّفَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَخُوْفٌ. مَخُوْفَانِ. مَخُوْفُوْنَ. مَخُوْفَةٌ. مَخُوْفَتَانِ. مَخُوْفَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخْوُوْف. مَخْوُوْفَانِ. مَخْوُوْفُوْنَ. مَخْوُوْفَةٌ. مَخْوُوْفَتَانِ. مَخْوُوْفَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَخَاوِيْفُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخَاوِوْفُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَخَاوِيْفُ بن گیا۔

مُخَيِّفٌ. مُخَيِّفَةٌ. صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُخَيْوِيْفٌ اور مُخَيْوِيْفَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆
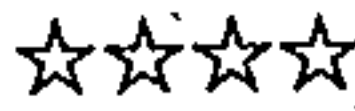
صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِحْتِيَاجُ (محتاج ہونا)

اِحْتِيَاجٌ: صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں اِحْتِوَاجٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِحْتِيَاجٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِحْتَاجَ. اِحْتَاجَا. اِحْتَاجُوْا. اِحْتَاجَتْ. اِحْتَاجَتَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِحْتَوَجَ. اِحْتَوَجَا. اِحْتَوَجُوْا. اِحْتَوَجَتْ. اِحْتَوَجَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِحْتَجْنَ. اِحْتَجْتَ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُمْ. اِحْتَجْتِ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُنَّ. اِحْتَجْتُ. اِحْتَجْنَا. صیغہائے جمع مونث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِحْتَوَجْنَ. اِحْتَوَجْتَ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُمْ. اِحْتَوَجْتِ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُنَّ. اِحْتَوَجْتُ. اِحْتَوَجْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِحْتَاجْنَ. اِحْتَاجْتَ. اِحْتَاجْتُمَا. اِحْتَاجْتُمْ. اِحْتَاجْتِ. اِحْتَاجْتُمَا. اِحْتَاجْتُنَّ. اِحْتَاجْتُ. اِحْتَاجْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْتِیجَ بِہٖ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُحْتُوِجَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت اسے دی تو اُحْتِوْجَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم یاء سے بدل گئی تو اُحْتِیجَ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ:۔ فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پر اکتفا کیا گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَحْتَاجُ. یَحْتَاجَانِ. یَحْتَاجُوْنَ. تَحْتَاجُ. تَحْتَاجَانِ. تَحْتَاجُوْنَ. تَحْتَاجِیْنَ. تَحْتَاجَانِ. اَحْتَاجُ. نَحْتَاجُ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، و واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَحْتَوِجُ. یَحْتَوِجَانِ. یَحْتَوِجُوْنَ. تَحْتَوِجُ. تَحْتَوِجَانِ. تَحْتَوِجُوْنَ. تَحْتَوِجِیْنَ. تَحْتَوِجَانِ. اَحْتَوِجُ. نَحْتَوِجُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَحْتَجْنَ ، تَحْتَجْنَ:۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یَحْتَوِجْنَ اور تَحْتَوِجْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَحْتَجْنَ اور تَحْتَجْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مجہول

یُحْتَاجُ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُحْتَوَجُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُحْتَاجُ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ: فعل لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا گیا ہے

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

لَمْ یَحْتَجْ. لَمْ تَحْتَجْ. لَمْ اَحْتَجْ. لَمْ نَحْتَجْ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔ ان کو فعل مضارع یَحْتَاجُ. تَحْتَاجُ. اَحْتَاجُ. نَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَم لگا دیا۔ جس کی وجہ سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) جیسے

لَمْ یَحْتَاجَا. لَمْ یَحْتَاجُوْا. لَمْ تَحْتَاجَا. لَمْ تَحْتَاجُوْا. لَمْ تَحْتَاجِیْ. لَمْ تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ یَحْتَجْنَ. لَمْ تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول

لَمْ یُحْتَجْ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ حرف جازم لَمْ اس کے شروع میں لگا دیا۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ یُحْتَجْ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّحْتَاجَ. لَنْ تَحْتَاجَ. لَنْ اَحْتَاجَ. لَنْ نَّحْتَاجَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَنْ یَّحْتَاجَا. لَنْ یَّحْتَاجُوْا. لَنْ تَحْتَاجَا. لَنْ تَحْتَاجُوْا. لَنْ تَحْتَاجِیْ. لَنْ تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّحْتَجْنَ. لَنْ تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ یُّحْتَاجَ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُحْتَاجُ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے آخر میں لفظی نصب دیا۔ جیسے لَنْ یُّحْتَاجَ بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَحْتَاجَنَّ. لَتَحْتَاجَنَّ. لَاَحْتَاجَنَّ. لَنَحْتَاجَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَحْتَاجَنْ. لَتَحْتَاجَنْ. لَاَحْتَاجَنْ. لَنَحْتَاجَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَیَحْتَاجُنَّ. لَتَحْتَاجُنَّ. لَیَحْتَاجُنْ. لَتَحْتَاجُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتَحْتَاجِنَّ. لَتَحْتَاجِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَحْتَاجَانِّ. لَتَحْتَاجَانِّ. لَيَحْتَجْنَانِّ. لَتَحْتَاجَانِّ. لَتَحْتَجْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔
صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے لَيُحْتَاجَنَّ بِهٖ. لَيُحْتَاجَنْ بِهٖ

بحث فعل امر حاضر معروف

اِحْتَجْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِحْتَجْ بن گیا۔

اِحْتَاجَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِحْتَاجَا بن گیا۔

اِحْتَاجُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ تو اِحْتَاجُوْا بن گیا۔

اِحْتَاجِيْ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِحْتَاجِيْ بن گیا۔

اِحْتَجْنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اِحْتَجْنَ بن گیا

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِتُحْتَجْ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِیَحْتَجْ. لِتَحْتَجْ. لِاَحْتَجْ. لِنَحْتَجْ. بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے: لِیَحْتَاجَا. لِتَحْتَاجَا. لِیَحْتَاجُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِیَحْتَجْنَ.

فعل امر غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِیُحْتَجْ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تَحْتَجْ بن گیا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے لَا تَحْتَاجَا' لَا تَحْتَاجُوْا. لَا تَحْتَاجِیْ. لَا تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَا تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تُحْتَجْ بِکَ. بن گیا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا یَحْتَجْ. لَا تَحْتَجْ. لَا اَحْتَجْ. لَا نَحْتَجْ. بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون

اعرابی گرادیا۔ جیسے: لَا یَحْتَاجَا. لَا تَحْتَاجَا. لَا یَحْتَاجُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَا یَحْتَجْنَ.

فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَا یُحْتَجْ بِهٖ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحْتَوَجٌ. مُحْتَوَجَانِ. مُحْتَوَجَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجُوْنَ. مُحْتَاجَةٌ. مُحْتَاجَتَانِ مُحْتَاجَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ. مُحْتَوِجَانِ. مُحْتَوِجُوْنَ. مُحْتَوِجَةٌ. مُحْتَوِجَتَانِ. مُحْتَوِجَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے.

بحث اسم مفعول

مُحْتَاجٌ م بِهٖ. صیغہ واحد اسم مفعول۔

اصل میں مُحْتَوَجٌ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

☆☆☆☆☆
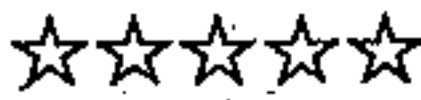
صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ
جیسے اَلْاِسْتِغَاثَۃُ (مدد چاہنا)

اِسْتِغَاثَۃٌ : صیغہ اسم مصدر۔

صاحب علم الصیغہ علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِسْتِغْوَثَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واوٗ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِغَاثَۃٌ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اصل میں اِسْتِغْوَاثٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واوٗ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا دو الفوں کے درمیان۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں تو یہ اِسْتِغَــــاثٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق الف کے بدلے میں آخر میں تاء لائے تو اِسْتِغَاثَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَغَاثَ. اِسْتَغَاثَا. اِسْتَغَاثُوْا. اِسْتَغَاثَتْ. اِسْتَغَاثَتَا. :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَغْوَثَ. اِسْتَغْوَثَا. اِسْتَغْوَثُوْا. اِسْتَغْوَثَتْ. اِسْتَغْوَثَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واوٗ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَغَثْنَ. اِسْتَغَثْتَ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُمْ. اِسْتَغَثْتِ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُنَّ. اِسْتَغَثْتُ. اِسْتَغَثْنَا :۔ صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَغْوَثْنَ. اِسْتَغْوَثْتَ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُمْ. اِسْتَغْوَثْتِ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُنَّ. اِسْتَغْوَثْتُ. اِسْتَغْوَثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کی حرکت ماقبل کو دے کر واوٗ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُغِیْثَ. اُسْتُغِیْثَا. اُسْتُغِیْثُوْا. اُسْتُغِیْثَتْ. اُسْتُغِیْثَتَا. :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُغْوِثَ. اُسْتُغْوِثَا. اُسْتُغْوِثُوْا. اُسْتُغْوِثَتْ. اُسْتُغْوِثَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُغِثْنَ. اُسْتُغِثْتَ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُمْ. اُسْتُغِثْتِ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُنَّ. اُسْتُغِثْتُ. اُسْتُغِثْنَا :۔ صیغہ جمع مؤنث

غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُغْوِثْنَ. اُسْتُغْوِثْتَ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُمْ. اُسْتُغْوِثْتِ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُنَّ. اُسْتُغْوِثْتُ. اُسْتُغْوِثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَغِیْثُ. یَسْتَغِیْثَانِ. یَسْتَغِیْثُوْنَ. تَسْتَغِیْثُ. تَسْتَغِیْثَانِ. تَسْتَغِیْثُ. تَسْتَغِیْثَانِ. تَسْتَغِیْثُوْنَ. تَسْتَغِیْثِیْنَ. تَسْتَغِیْثَانِ. اَسْتَغِیْثُ. نَسْتَغِیْثُ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَغْوِثُ. یَسْتَغْوِثَانِ. یَسْتَغْوِثُوْنَ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُوْنَ. تَسْتَغْوِثِیْنَ. تَسْتَغْوِثَانِ. اَسْتَغْوِثُ. نَسْتَغْوِثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَغِثْنَ ، تَسْتَغِثْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَسْتَغْوِثْنَ اور تَسْتَغْوِثْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو یَسْتَغِثْنَ اور تَسْتَغِثْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَغَاثُ. یُسْتَغَاثَانِ. یُسْتَغَاثُوْنَ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُوْنَ. تُسْتَغَاثِیْنَ. تُسْتَغَاثَانِ. اُسْتَغَاثُ. نُسْتَغَاثُ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَغْوَثُ. یُسْتَغْوَثَانِ. یُسْتَغْوَثُوْنَ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُوْنَ. تُسْتَغْوَثِیْنَ. تُسْتَغْوَثَانِ. اُسْتَغْوَثُ. نُسْتَغْوَثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَغَثْنَ ، تُسْتَغَثْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُسْتَغْوَثْنَ اور تُسْتَغْوَثْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ما قبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَغَثْنَ اور تُسْتَغَثْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَغِثْ. لَمْ تَسْتَغِثْ. لَمْ اَسْتَغِثْ. لَمْ نَسْتَغِثْ اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَثْ. لَمْ تُسْتَغَثْ. لَمْ اُسْتَغَثْ. لَمْ نُسْتَغَثْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَغِیْثَا. لَمْ یَسْتَغِیْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِیْثَا. لَمْ تَسْتَغِیْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِیْثِیْ. لَمْ تَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَاثَا. لَمْ یُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثَا. لَمْ تُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثِیْ. لَمْ تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَمْ یَسْتَغِثْنَ. لَمْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَثْنَ. لَمْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَغِیْثَ. لَنْ تَسْتَغِیْثَ. لَمْ اَسْتَغِیْثَ. لَنْ نَّسْتَغِیْثَ اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَاثَ. لَنْ تُسْتَغَاثَ. لَنْ اُسْتَغَاثَ. لَنْ نُّسْتَغَاثَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَغِیْثَا. لَنْ یَّسْتَغِیْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِیْثَا. لَنْ تَسْتَغِیْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِیْثِیْ. لَنْ تَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَاثَا. لَنْ یُّسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثَا. لَنْ تُسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثِیْ. لَنْ تُسْتَغَاثَا.
صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَغِثْنَ. لَنْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَثْنَ. لَنْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثَنَّ. لَتَسْتَغِيثَنَّ. لَأَسْتَغِيثَنَّ. لَنَسْتَغِيثَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثَنْ. لَتَسْتَغِيثَنْ. لَأَسْتَغِيثَنْ. لَنَسْتَغِيثَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنَّ. لَتُسْتَغَاثَنَّ. لَأُسْتَغَاثَنَّ. لَنُسْتَغَاثَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنْ. لَتُسْتَغَاثَنْ. لَأُسْتَغَاثَنْ. لَنُسْتَغَاثَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَيَسْتَغِيثُنَّ. لَتَسْتَغِيثُنَّ. لَيَسْتَغِيثُنْ. لَتَسْتَغِيثُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُسْتَغَاثُنَّ. لَتُسْتَغَاثُنَّ. لَيُسْتَغَاثُنْ. لَتُسْتَغَاثُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَغِيثِنَّ. لَتَسْتَغِيثِنْ اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَغَاثِنَّ. لَتُسْتَغَاثِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثَانِّ. لَتَسْتَغِيثَانِّ. لَيَسْتَغِثْنَانِّ. لَتَسْتَغِيثَانِّ. لَتَسْتَغِثْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَيُسْتَغَثْنَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَثْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَغِثْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيثُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدہ الاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اِسْتَغِثْ بن گیا۔

اِسْتَغِيثَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيثَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدہ الاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِيثَا بن گیا۔

اِسۡتَغِیۡثُوۡا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسۡتَغِیۡثُوۡنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسۡتَغِیۡثُوۡا بن گیا۔

اِسۡتَغِیۡثِیۡ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسۡتَغِیۡثِیۡنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسۡتَغِیۡثِیۡ بن گیا۔

اِسۡتَغِثۡنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسۡتَغِثۡنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسۡتَغِثۡنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے تُسۡتَغَاثُ سے لِتُسۡتَغَثۡ بن جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا لِتُسۡتَغَاثَا. لِتُسۡتَغَاثُوۡا. لِتُسۡتَغَاثِیۡ. لِتُسۡتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُسۡتَغَثۡنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف سے یاء اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَسۡتَغِثۡ، لِتَسۡتَغِثۡ، لِأَسۡتَغِثۡ، لِنَسۡتَغِثۡ اور مجہول میں لِیُسۡتَغَثۡ، لِتُسۡتَغَثۡ، لِأُسۡتَغَثۡ، لِنُسۡتَغَثۡ۔ تین صیغوں (تثنیہ مذکر و مؤنث، جمع مذکر غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَسۡتَغِیۡثَا. لِیَسۡتَغِیۡثُوۡا. لِتَسۡتَغِیۡثَا. اور مجہول میں لِیُسۡتَغَاثَا. لِیُسۡتَغَاثُوۡا. لِتُسۡتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَسۡتَغِثۡنَ. اور مجہول میں لِیُسۡتَغَثۡنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثْ، اور مجہول میں لَا تُسْتَغَثْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِيثَا. لَا تَسْتَغِيثُوْا. لَا تَسْتَغِيثِي. لَا تَسْتَغِيثَا اور مجہول میں لَا تُسْتَغَاثَا. لَا تُسْتَغَاثُوْا. لَا تُسْتَغَاثِي. لَا تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَا تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِثْ. لَا تَسْتَغِثْ. لَا اَسْتَغِثْ. لَا نَسْتَغِثْ. اور مجہول میں لَا يُسْتَغَثْ. لَا تُسْتَغَثْ. لَا اُسْتَغَثْ. لَا نُسْتَغَثْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِيثَا. لَا يَسْتَغِيثُوْا. لَا تَسْتَغِيثَا. اور مجہول میں لَا يُسْتَغَاثَا. لَا يُسْتَغَاثُوْا. لَا تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَا يُسْتَغَثْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَغِيثٌ. مُسْتَغِيثَانِ. مُسْتَغِيثُوْنَ. مُسْتَغِيثَةٌ. مُسْتَغِيثَتَانِ. مُسْتَغِيثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَغْوِثٌ. مُسْتَغْوِثَانِ. مُسْتَغْوِثُوْنَ. مُسْتَغْوِثَةٌ. مُسْتَغْوِثَتَانِ. مُسْتَغْوِثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثُوْنَ. مُسْتَغَاثَةٌ. مُسْتَغَاثَتَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثُوْنَ. مُسْتَغْوَثَةٌ. مُسْتَغْوَثَتَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْقِیَادُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقِیَادٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ۔ اصل میں اِنْقِوَادٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْقِیَادٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْقَادَ. اِنْقَادَا. اِنْقَادُوْا. اِنْقَادَتْ. اِنْقَادَتَا: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدَ. اِنْقَوَدَا. اِنْقَوَدُوْا. اِنْقَوَدَتْ. اِنْقَوَدَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔

اِنْقَدْتَّ. اِنْقَدْتُّمَا. اِنْقَدْتُّمْ. اِنْقَدْتِّ. اِنْقَدْتُّمَا. اِنْقَدْتُّنَّ. اِنْقَدْتُّ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اِنْقَوَدْتَ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُمْ. اِنْقَوَدْتِ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُنَّ. اِنْقَوَدْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْتَ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ. اِنْقَدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم۔ اصل میں اِنْقَوَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْقِیْدَ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول اجوف واوی از باب انفعال۔

اصل میں اُنْقُوِدَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُنْقِیْدَ بِہٖ بن گیا۔

قانون نمبر 9 کے مطابق اس کو اُنْقُوْدَ بِہٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ اُنْقُوِدَ میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دیں۔ تو اُنْقُوْدَ بِہٖ بن جائے گا۔

نوٹ: باب کے لازم ہونے کی وجہ سے تمام بحثوں میں مجہول کے صرف ایک صیغہ کی تعلیل پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْقَادُ . یَنْقَادَانِ. یَنْقَادُوْنَ. تَنْقَادُ .تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُ. تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُوْنَ. تَنْقَادِیْنَ. تَنْقَادَانِ. اَنْقَادُ. نَنْقَادُ.

صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَنْقَوِدُ . یَنْقَوِدَانِ. یَنْقَوِدُوْنَ. تَنْقَوِدُ . تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُ. تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُوْنَ. تَنْقَوِدِیْنَ. تَنْقَوِدَانِ. اَنْقَوِدُ. نَنْقَوِدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْقَدْنَ. تَنْقَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَنْقَوِدْنَ. تَنْقَوِدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْقَادُ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُنْقَوَدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو یُنْقَادُ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ یَنْقَدْ. لَمْ تَنْقَدْ. لَمْ اَنْقَدْ. لَمْ نَنْقَدْ بن گئے۔

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ

يَنْقَادَا. لَمْ يَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادَا. لَمْ تَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادِیْ. لَمْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لَمْ یَنْقَدْنَ . لَمْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل مضارع نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَمْ یُنْقَدْ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یَّنْقَادَ. لَنْ تَنْقَادَ. لَنْ اَنْقَادَ. لَنْ نَّنْقَادَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے: لَنْ یَّنْقَادَا. لَنْ یَّنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادَا. لَنْ تَنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادِیْ . لَنْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لَنْ یَّنْقَدْنَ. لَنْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔جیسے لَنْ یُّنْقَادَ بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔

پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ. لَاَنْقَادَنَّ. لَنَنْقَادَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَنْقَادَنْ. لَتَنْقَادَنْ. لَاَنْقَادَنْ. لَنَنْقَادَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَیَنْقَادُنَّ. لَتَنْقَادُنَّ. لَیَنْقَادُنْ. لَتَنْقَادُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتَنْقَادِنَّ. لَتَنْقَادِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُنْقَادَانِّ. لَتُنْقَادَانِّ. لَیُنْقَدْنَانِّ. لَتُنْقَادَانِّ. لَتُنْقَدْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔

صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے لَیُنْقَادَنَّ بِهٖ. لَیُنْقَادَنْ م بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْقَدْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِنْقَدْ بن گیا۔

اِنْقَادَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادَا بن گیا۔

اِنْقَادُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادُوْا بن گیا۔

اِنْقَادِیْ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادِیْ بن گیا۔

اِنْقَدْنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارِع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِتُنْقَدْ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے لِیَنقَدْ. لِتَنقَدْ. لِاَنْقَدْ. لِنَنقَدْ۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لِیَنقَادَا. لِیَنقَادُوْا. لِتَنقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَنقَدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لِیُنقَدْ بِہٖ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے جیسے لَا تَنقَدْ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے لَا تَنقَادَا. لَا تَنقَادُوْا. لَا تَنقَادِیْ. لَا تَنقَادَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنقَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگائیں گے۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لَا تُنقَدْ بِکَ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: لَا یَنقَدْ. لَا تَنقَدْ. لَا اَنقَدْ. لَا نَنقَدْ. تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب)

کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لاَ یَنۡقَادَا. لاَ یَنۡقَادُوۡا. لاَ تَنۡقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ یَنۡقَدۡنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس نے اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لاَ یُنۡقَدۡ بِہٖ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُنۡقَادٌ. مُنۡقَادَانِ. مُنۡقَادَاتٌ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنۡقَوَدٌ. مُنۡقَوَدَانِ. مُنۡقَوَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنۡقَادٌ. مُنۡقَادَانِ. مُنۡقَادُوۡنَ. مُنۡقَادَةٌ. مُنۡقَادَتَانِ. مُنۡقَادَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنۡقَوِدٌ. مُنۡقَوِدَانِ. مُنۡقَوِدُوۡنَ. مُنۡقَوِدَةٌ. مُنۡقَوِدَتَانِ. مُنۡقَوِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنۡقَادٌ م بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنۡقَوَدٌ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِقَامَةُ (قائم کرنا)

اِقَامَةٌ : صیغہ اسم مصدر۔صاحب علم الصیغہ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِقْوَمَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کودے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو اِقَامَةٌ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اس کا اصل اِقْوَامٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کودے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا۔پھر دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا۔بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں۔ایک الف کو گرا کر اس کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِقَامَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَقَامَ. اَقَامَا. اَقَامُوْا. اَقَامَتْ. اَقَامَتَا:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَقْوَمَ. اَقْوَمَا. اَقْوَمُوْا. اَقْوَمَتْ. اَقْوَمَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَقَمْنَ. اَقَمْتَ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُمْ. اَقَمْتِ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُنَّ. اَقَمْتُ. اَقَمْنَا :۔صیغہائے جمع مونث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَقْوَمْنَ. اَقْوَمْتَ. اَقْوَمْتُمَا. اَقْوَمْتُمْ. اَقْوَمْتِ. اَقْوَمْتُمَا. اَقْوَمْتُنَّ. اَقْوَمْتُ. اَقْوَمْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کودی۔پھر واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُقِيْمَ. اُقِيْمَا. اُقِيْمُوْا. اُقِيْمَتْ. اُقِيْمَتَا. :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُقْوِمَ. اُقْوِمَا. اُقْوِمُوْا. اُقْوِمَتْ. اُقْوِمَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُقِمْنَ. اُقِمْتَ. اُقِمْتُمَا. اُقِمْتُمْ. اُقِمْتِ. اُقِمْتُمَا. اُقِمْتُنَّ. اُقِمْتُ. اُقِمْنَا :۔صیغہائے جمع مونث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُقْوِمْنَ. اُقْوِمْتَ. اُقْوِمْتُمَا. اُقْوِمْتُمْ. اُقْوِمْتِ. اُقْوِمْتُمَا. اُقْوِمْتُنَّ. اُقْوِمْتُ. اُقْوِمْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کودی۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُقِيْمُ. يُقِيْمَانِ. يُقِيْمُوْنَ. تُقِيْمُ. تُقِيْمَانِ. تُقِيْمُ. تُقِيْمَانِ. تُقِيْمُوْنَ. تُقِيْمِيْنَ. تُقِيْمَانِ. اُقِيْمُ. نُقِيْمُ :۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُقْوِمُ. يُقْوِمَانِ. يُقْوِمُوْنَ. تُقْوِمُ. تُقْوِمَانِ. تُقْوِمُ. تُقْوِمَانِ. تُقْوِمُوْنَ. تُقْوِمِيْنَ. تُقْوِمَانِ. اُقْوِمُ. نُقْوِمُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُقِمْنَ. تُقِمْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُقْوِمْنَ اور تُقْوِمْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یا گرادی تو يُقِمْنَ اور تُقِمْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُقَامُ. يُقَامَانِ. يُقَامُوْنَ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُوْنَ. تُقَامِيْنَ. تُقَامَانِ. اُقَامُ. نُقَامُ :۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم

اصل میں يُقْوَمُ. يُقْوَمَانِ. يُقْوَمُوْنَ. تُقْوَمُ. تُقْوَمَانِ. تُقْوَمُ. تُقْوَمَانِ. تُقْوَمُوْنَ. تُقْوَمِيْنَ. تُقْوَمَانِ. اُقْوَمُ. نُقْوَمُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُقَمْنَ. تُقَمْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُقْوَمْنَ اور تُقْوَمْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُقَمْنَ اور تُقَمْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی حجد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُقِمْ. لَمْ تُقِمْ. لَمْ اُقِمْ. لَمْ نُقِمْ اور مجہول میں لَمْ يُقَمْ. لَمْ تُقَمْ. لَمْ اُقَمْ. لَمْ نُقَمْ۔

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُقِيمَا. لَمْ يُقِيمُوْا. لَمْ تُقِيمَا. لَمْ تُقِيمُوْا. لَمْ تُقِيمِي. لَمْ تُقِيمَا اور مجہول میں لَمْ يُقَامَا. لَمْ يُقَامُوْا. لَمْ تُقَامَا. لَمْ تُقَامُوْا. لَمْ تُقَامِي. لَمْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يُقِمْنَ. لَمْ تُقِمْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُقَمْنَ. لَمْ تُقَمْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمَ. لَنْ تُقِيمَ. لَنْ أُقِيمَ. لَنْ نُقِيمَ. اور مجہول میں لَنْ يُقَامَ. لَنْ تُقَامَ. لَنْ أُقَامَ. لَنْ نُقَامَ
معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمَا. لَنْ يُقِيمُوْا. لَنْ تُقِيمَا. لَنْ تُقِيمُوْا. لَنْ تُقِيمِي. لَنْ تُقِيمَا. اور مجہول میں لَنْ يُقَامَا. لَنْ يُقَامُوْا. لَنْ تُقَامَا. لَنْ تُقَامُوْا. لَنْ تُقَامِي. لَنْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُقِمْنَ. لَنْ تُقِمْنَ اور مجہول میں لَنْ يُقَمْنَ. لَنْ تُقَمْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَتُقِيمَنَّ. لَأُقِيمَنَّ. لَنُقِيمَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَيُقِيمَنْ. لَتُقِيمَنْ. لَأُقِيمَنْ. لَنُقِيمَنْ. نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُقَامَنَّ. لَتُقَامَنَّ. لَأُقَامَنَّ. لَنُقَامَنَّ. لَيُقَامَنْ. لَتُقَامَنْ. لَأُقَامَنْ. لَنُقَامَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُقِيمُنَّ لَتُقِيمُنَّ. لَيُقِيمُنْ. لَتُقِيمُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُقَامُنَّ. لَتُقَامُنَّ. لَيُقَامُنْ. لَتُقَامُنْ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُقِيمِنَّ. لَيُقِيمِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُقَامِنَّ. لَتُقَامِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَانِّ. لَتُقِيمَانِّ. لَيُقِمْنَانِّ. لَتُقِيمَانِّ. لَتُقِمْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُقَامَانِّ. لَتُقَامَانِّ. لَيُقَمْنَانِّ. لَتُقَامَانِّ. لَتُقَمْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَقِمْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِیْمُ (جو اصل میں تُأَقْوِمُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا اَقْوِمْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَقِمْ بن گیا۔

اَقِیْمَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِیْمَانِ (جو اصل میں تُأَقْوِمَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْوِمَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمَا بن گیا۔

اَقِیْمُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِیْمُوْنَ (جو اصل میں تُأَقْوِمُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْوِمُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمُوْا بن گیا۔

اَقِیْمِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِیْمِیْنَ (جو اصل میں تُأَقْوِمِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْوِمِیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمِیْ بن گیا۔

اَقِمْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِمْنَ (جو اصل میں تُأَقْوِمْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَقْوِمْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَقِمْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُقَمْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِتُقَامَا. لِتُقَامُوْا. لِتُقَامِیْ. لِتُقَامَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُقَمْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: معروف میں لِیُقِمْ، لِتُقِمْ، لِأُقِمْ، لِنُقِمْ. اور مجہول میں لِیُقَمْ. لِتُقَمْ. لِأُقَمْ. لِنُقَمْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیُقِیْمَا. لِیُقِیْمُوْا لِتُقِیْمَا. اور مجہول میں لِیُقَامَا. لِیُقَامُوْا لِتُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُقِمْنَ. اور مجہول میں لِیُقَمْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تُقِمْ اور مجہول میں لَا تُقَمْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُقِیْمَا. لَا تُقِیْمُوْا. لَا تُقِیْمِیْ. لَا تُقِیْمَا. اور مجہول میں لَا تُقَامَا. لَا تُقَامُوْا. لَا تُقَامِیْ. لَا تُقَامَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُقِمْنَ. اور مجہول میں لَا تُقَمْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر، واحد مؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا یُقِمْ. لَا تُقِمْ. لَا أُقِمْ. لَا نُقِمْ۔ اور مجہول میں لَا یُقَمْ. لَا تُقَمْ. لَا أُقَمْ. لَا نُقَمْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں لَا یُقِیْمَا. لَا یُقِیْمُوْا. لَا تُقِیْمَا۔ اور مجہول میں لَا یُقَامَا. لَا یُقَامُوْا. لَا تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے

آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا يَقِمْنَ. اور مجہول میں لَا يُقَمْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فعل مضارع میں آتی ہیں وہی حرکتیں فعل امر اور نہی میں آئیں گی۔

بحث اسم ظرف

مُقَامٌ. مُقَامَانِ. مُقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُقْوَمٌ. مُقْوَمَانِ. مُقْوَمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُقِيْمٌ. مُقِيْمَانِ. مُقِيْمُوْنَ. مُقِيْمَةٌ. مُقِيْمَتَانِ. مُقِيْمَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُقْوِمٌ. مُقْوِمَانِ. مُقْوِمُوْنَ. مُقْوِمَةٌ. مُقْوِمَتَانِ. مُقْوِمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُقَامٌ. مُقَامَانِ. مُقَامُوْنَ. مُقَامَةٌ. مُقَامَتَانِ. مُقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُقْوَمٌ. مُقْوَمَانِ. مُقْوَمُوْنَ. مُقْوَمَةٌ. مُقْوَمَتَانِ. مُقْوَمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆
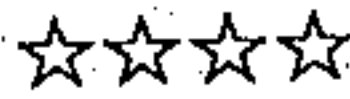
صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: اَلْبَيْعُ (بیچنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ. بَاعَا. بَاعُوْا. بَاعَتْ. بَاعَتَا. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر و واحد وتثنیہ مؤنث غائب

اصل میں بَيَعَ. بَيَعَا. بَيَعُوْا. بَيَعَتْ. بَيَعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا. بِعْتُمْ. بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ. بِعْنَا. صیغہ ہائے جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔ اصل میں بَيَعْنَ. بَيَعْتَ. بَيَعْتُمَا. بَيَعْتُمْ. بَيَعْتِ. بَيَعْتُمَا. بَيَعْتُنَّ. بَيَعْتُ. بَيَعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو بَعْنَ. بَعْتَ.

بَعُتُمَا . بَعُتُم. بَعُتِ. بَعُتُمَا. بَعُتُنَّ. بَعُتُ. بَعُنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بِيْعَ . بِيْعَا. بِيْعُوْا . بِيْعَتْ . بِيْعَتَا . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔ اصل میں بُيِعَ . بُيِعَا . بُيِعُوْا . بُيِعَتْ. بُيِعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُوْعَ . بُوْعَا. بُوْعُوْا . بُوْعَتْ . بُوْعَتَا . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوْعَ. بُوْعَا. بُوْعُوْا. بُوْعَتْ. بُوْعَتَا بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا . بِعْتُمْ . بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ . بِعْنَا . صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔ اصل میں بُيِعْنَ. بُيِعْتَ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُمْ . بُيِعْتِ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُنَّ . بُيِعْتُ . بُيِعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق باء کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اُسے دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُيِعْنَ .بُيِعْتَ. بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُمْ . بُيِعْتِ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُنَّ . بُيِعْتُ . بُيِعْنَا میں یاء کی حرکت گرادی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو بُعْنَ . بُعْتَ . بُعْتُمَا . بُعْتُمْ . بُعْتِ . بُعْتُمَا . بُعْتُنَّ . بُعْتُ . بُعْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کو کسرہ دیا تو بِعْنَ . بِعْتَ . بِعْتُمَا . بِعْتُمْ . بِعْتِ . بِعْتُمَا . بِعْتُنَّ . بِعْتُ . بِعْنَا بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک فعل ماضی معروف ومجہول کے صیغے تعلیل کے بعد صورتاً ایک جیسے ہو گئے۔ ان میں فرق اصل کے اعتبار سے کیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ جمع مؤنث غائب معروف اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد بِعْنَ بن گیا۔ بِعْنَ ماضی مجہول کا صیغہ اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد یہ بھی بِعْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَبِيْعُ. يَبِيْعَانِ. يَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. تَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعِيْنَ. تَبِيْعَانِ. أَبِيْعُ. نَبِيْعُ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَبْیِعُ. یَبْیِعَانِ. یَبْیِعُوْنَ. تَبْیِعُ. تَبْیِعَانِ. تَبْیِعُ. تَبْیِعَانِ. تَبْیِعُوْنَ. تَبْیِعِیْنَ. تَبْیِعَانِ. اَبْیِعُ. نَبْیِعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَبِعْنَ. تَبِعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَبْیِعْنَ . تَبْیِعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُبَاعُ. یُبَاعَانِ. یُبَاعُوْنَ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُوْنَ. تُبَاعِیْنَ. تُبَاعَانِ. اُبَاعُ. نُبَاعُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُبْیَعُ. یُبْیَعَانِ. یُبْیَعُوْنَ. تُبْیَعُ. تُبْیَعَانِ. تُبْیَعُ. تُبْیَعَانِ. تُبْیَعُوْنَ. تُبْیَعِیْنَ. تُبْیَعَانِ. اُبْیَعُ. نُبْیَعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُبَعْنَ. تُبَعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُبْیَعْنَ . تُبْیَعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَبِعْ. لَمْ تَبِعْ. لَمْ تَبِعْ. لَمْ اَبِعْ. لَمْ نَبِعْ. اور مجہول میں: لَمْ یُبَعْ. لَمْ تُبَعْ. لَمْ اُبَعْ. لَمْ نُبَعْ . سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَبِیْعَا. لَمْ یَبِیْعُوْا. لَمْ تَبِیْعَا. لَمْ تَبِیْعُوْا. لَمْ تَبِیْعِیْ. لَمْ تَبِیْعَا. اور مجہول میں لَمْ یُبَاعَا. لَمْ یُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعَا. لَمْ تُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعِیْ. لَمْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَبِعْنَ. لَمْ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُبَعْنَ. لَمْ تُبَعْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب

آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّبِیْعَ. لَنْ تَبِیْعَ. لَنْ اَبِیْعَ. لَنْ نَّبِیْعَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّبَاعَ. لَنْ تُبَاعَ. لَنْ اُبَاعَ. لَنْ نُّبَاعَ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّبِیْعَا. لَنْ یَّبِیْعُوْا. لَنْ تَبِیْعَا. لَنْ تَبِیْعُوْا. لَنْ تَبِیْعِیْ. لَنْ تَبِیْعَا. اور مجہول میں لَنْ یُّبَاعَا. لَنْ یُّبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعَا. لَنْ تُبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعِیْ. لَنْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے معروف میں لَنْ یَبِعْنَ. لَنْ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُبَعْنَ. لَنْ تُبَعْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَبِیْعَنَّ. لَتَبِیْعَنَّ. لَاَ بِیْعَنَّ. لَنَبِیْعَنَّ. لَیَبِیْعَنْ. لَتَبِیْعَنْ. لَاَ بِیْعَنْ. لَنَبِیْعَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُبَاعَنَّ. لَتُبَاعَنَّ. لَاُبَاعَنَّ. لَنُبَاعَنَّ. لَیُبَاعَنْ. لَتُبَاعَنْ. لَاُبَاعَنْ. لَنُبَاعَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَبِیْعُنَّ. لَتَبِیْعُنَّ. لَیَبِیْعُنْ. لَتَبِیْعُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُبَاعُنَّ. لَتُبَاعُنَّ. لَیُبَاعُنْ. لَتُبَاعُنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَبِیْعِنَّ. لَتَبِیْعِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُبَاعِنَّ. لَتُبَاعِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَبِیْعَانِّ. لَتَبِیْعَانِّ. لَیَبِعْنَانِّ. لَتَبِیْعَانِّ. لَتَبِعْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُبَاعَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَیُبَعْنَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَتُبَعْنَانِّ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

بِعْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو بِعْ بن گیا۔

بِیْعَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعَا بن گیا۔

بِیْعُوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعُوْا بن گیا۔

بِیْعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف .

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعِیْ بن گیا۔

بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِعْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو بِعْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُبَاعَا. لِتُبَاعُوْا. لِتُبَاعِیْ. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُبَعْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے امر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْ. لِتَبِعْ. لِاَبِعْ. لِنَبِعْ . اور مجہول میں لِیُبَعْ. لِتُبَعْ. لِاُبَعْ. لِنُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَبِیْعَا. لِیَبِیْعُوْا. لِتَبِیْعَا. اور مجہول میں لِیُبَاعَا. لِیُبَاعُوْا. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْنَ. اور مجہول میں لِیُبَعْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَبِعْ. اور مجہول میں لَا تُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَبِيعَا. لَا تَبِيعُوْا. لَا تَبِيعِيْ. لَا تَبِيعَا. اور مجہول میں لَا تُبَاعَا. لَا تُبَاعُوْا. لَا تُبَاعِيْ. لَا تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَا تُبَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے نہی کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَبِعْ. لَا تَبِعْ. لَا أَبِعْ. لَا نَبِعْ. اور مجہول میں لَا يُبَعْ. لَا تُبَعْ. لَا أُبَعْ. لَا نُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَبِيعَا. لَا يَبِيعُوْا. لَا تَبِيعَا۔ اور مجہول میں لَا يُبَاعَا. لَا يُبَاعُوْا. لَا تُبَاعَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَبِعْنَ. اور مجہول میں لَا يُبَعْنَ.

نوٹ نمبر 1: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: بِيعَنَّ. بِيعَنْ. لِيَبِيعَنَّ. لِيَبِيعَنْ. لِيُبَاعَنَّ. لِيُبَاعَنْ. لَا تَبِيعَنَّ. لَا تَبِيعَنْ. لَا تُبَاعَنَّ. لَا تُبَاعَنْ

نوٹ نمبر 2: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے داخل ہونے کے بعد حذف شدہ حرف لوٹ آئے گا۔ جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے

بحث اسم ظرف

مَبِيعٌ. مَبِيعَانِ صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْيِعٌ. مَبْيِعَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مَبِيعٌ مَبِيعَانِ بن گئے۔

مَبَايِعُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُبَيِّعٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَيْيِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَيِّعٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِبْيَعٌ . مِبْيَعَانِ . مَبَايِعُ . مِبْيَعَةٌ . مِبْيَعَتَانِ . مَبَايِعُ . مِبْيَاعٌ . مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ . صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع اسم آلہ صغریٰ وسطیٰ وکبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَبَايِيْعُ : اصل میں مَبَايَاعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِيْعُ بن گیا۔

مُبَيِّعٌ . مُبَيِّعَةٌ . مُبَيِّيْعٌ مُبَيِّيْعَةٌ : صیغہائے واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ، کبریٰ

اصل میں مُبَيْيِعٌ . مُبَيْيِعَةٌ مُبَيْيِيْعٌ اور مُبَيْيِيْعَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَبْيَعُ . اَبْيَعَانِ . اَبْيَعُوْنَ . اَبَايِعُ : صیغہائے واحد وتثنیہ اور جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبَيِّعٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَيْيِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبَيِّعٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُوْعٰی . بُوْعَيَانِ . بُوْعَيَاتٌ

اصل میں بُيْعٰی . بُيْعَيَانِ . بُيْعَيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 22 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو بُوْعٰی بُوْعَيَانِ . بُوْعَيَاتٌ بن گئے۔

بُيَعٌ بُيَيْعٰی: صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَااَبْيَعَهٗ . اَبْيِعْ بِهٖ . بَيُعَ . بَيُعَتْ۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَائِعٌ . بَائِعَانِ . بَائِعُوْنَ: صیغہ واحد وتثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَايِعٌ ، بَايِعَانِ ، بَايِعُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعٌ ، بَائِعَانِ ، بَائِعُوْنَ بن گئے۔

بَاعَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَيَعَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو بَاعَةٌ ہو گیا۔

بُیَّاعٌ. بُیَّعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَّعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُیَّعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوَّعٌ بن گیا۔

بُیَعَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوْعَانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُیْعَانٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوْعَانٌ بن گیا۔

بِیَاعٌ. بُیُوْعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَیِّعٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَیْیِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوَیِّعٌ بن گیا۔

بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم۔

اصل میں بَایِعَةٌ. بَایِعَتَانِ. بَایِعَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ بن گئے۔

بَوَائِعُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَوَایِعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَائِعُ بن گیا۔

بُیَّعٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوَیِّعَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَیْیِعَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوَیِّعَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَبِیْعٌ، مَبِیْعَانِ، مَبِیْعُوْنَ. مَبِیْعَةٌ، مَبِیْعَتَانِ، مَبِیْعَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَبْیُوْعٌ. مَبْیُوْعَانِ. مَبْیُوْعُوْنَ. مَبْیُوْعَةٌ. مَبْیُوْعَتَانِ. مَبْیُوْعَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مَبُوْعٌ. مَبُوْعَانِ. مَبُوْعُوْنَ. مَبُوْعَةٌ. مَبُوْعَتَانِ. مَبُوْعَاتٌ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَبِوْعٌ. مَبِوْعَانِ. مَبِوْعُوْنَ. مَبِوْعَةٌ. مَبِوْعَتَانِ. مَبِوْعَاتٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: بعض علمائے صرف نے اس بات کی اس طرح وضاحت فرمائی کہ مَبُوْعٌ میں باء کے ضمہ کو کسرہ سے اس لیے تبدیل کیا گیا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو مَبِوْعٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبِیعٌ بن گیا۔

مَبَايِيعُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَبَايِوْعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِيعُ بن گیا۔

مُبَيِّعٌ اور مُبَيِّعَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُبَيْوِعٌ اور مُبَيْوِعَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُبَيْيِعٌ، مُبَيْيِعَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَيِّعٌ اور مُبَيِّعَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اَلْاِخْتِيَارُ (چننا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِخْتَارَ. اِخْتَارَا. اِخْتَارُوْا. اِخْتَارَتْ. اِخْتَارَتَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں اِخْتَيَرَ. اِخْتَيَرَا. اِخْتَيَرُوْا. اِخْتَيَرَتْ. اِخْتَيَرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِخْتَرْنَ. اِخْتَرْتَ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُمْ. اِخْتَرْتِ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُنَّ. اِخْتَرْتُ. اِخْتَرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اِخْتَيَرْنَ. اِخْتَيَرْتَ. اِخْتَيَرْتُمَا. اِخْتَيَرْتُمْ. اِخْتَيَرْتِ. اِخْتَيَرْتُمَا. اِخْتَيَرْتُ. اِخْتَيَرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُخْتِيْرَ. اُخْتِيْرَا. اُخْتِيْرُوْا. اُخْتِيْرَتْ. اُخْتِيْرَتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب

اصل میں اُخْتُيِرَ. اُخْتُيِرَا. اُخْتُيِرُوْا. اُخْتُيِرَتْ. اُخْتُيِرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُخْتِرْنَ. اُخْتِرْتَ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُمْ. اُخْتِرْتِ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُنَّ. اُخْتِرْتُ. اُخْتِرْنَا صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اُخْتُيِرْنَ. اُخْتُيِرْتَ. اُخْتُيِرْتُمَا. اُخْتُيِرْتُمْ. اُخْتُيِرْتِ. اُخْتُيِرْتُمَا. اُخْتُيِرْتُنَّ. اُخْتُيِرْتُ.

اُختِیـرْنـا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر معتل کے قانون نمبر 9 کی دوسری جز کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے گرا دیں۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر کے واؤ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں تو ان صیغوں کو اُختُـرْنَ. اُختُـرْتَ. اُختُرْتُمَا. اُختُرْتُم. اُختُرْتِ. اُختُرْتُمَا. اُختُرْتُنَّ. اُختُرْتُ . اُختُرْنَا. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَـختَـارُ. یَـختَـارَانِ . یَـختَارُوْنَ. تَختَارُ. تَختَارَانِ. تَختَارُ. تَختَارَانِ. تَختَارُوْنَ. تَختَارِیْنَ. تَختَارَانِ. اَختَارُ. نَختَارُ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر و واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَـختَیِـرُ. یَـختَیِرَانِ . یَختَیِرُوْنَ. تَختَیِرُ. تَختَیِرَانِ. تَختَیِرُ. تَختَیِرَانِ. تَختَیِرُوْنَ. تَختَیِرِیْنَ. تَختَیِرَانِ. اَختَیِرُ. نَختَیِرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَختَرْنَ. تَختَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَختَیِرْنَ. تَختَیِرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُـختَـارُ. یُـختَـارَانِ . یُـختَارُوْنَ. تُختَارُ. تُختَارَانِ. تُختَارُ. تُختَارَانِ. تُختَارُوْنَ. تُختَارِیْنَ. تُختَارَانِ. اُختَارُ. نُختَارُ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر و واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُـختَیَـرُ. یُـختَیَرَانِ . یُختَیَرُوْنَ. تُختَیَرُ. تُختَیَرَانِ. تُختَیَرُ. تُختَیَرَانِ. تُختَیَرُوْنَ. تُختَیَرِیْنَ. تُختَیَرَانِ. اُختَیَرُ. نُختَیَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُختَرْنَ. تُختَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـختَیَـرْنَ. تُختَیَرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَخْتَرْ۔ لَمْ تَخْتَرْ. لَمْ اَخْتَرْ. لَمْ نَخْتَرْ. اور مجہول میں لَمْ یُخْتَرْ. لَمْ تُخْتَرْ. لَمْ اُخْتَرْ. لَمْ نُخْتَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَخْتَارَا۔ لَمْ یَخْتَارُوْا. لَمْ تَخْتَارَا. لَمْ تَخْتَارُوْا. لَمْ تَخْتَارِیْ. لَمْ تَخْتَارَا. اور مجہول میں لَمْ یُخْتَارَا. لَمْ یُخْتَارُوْا. لَمْ تُخْتَارَا. لَمْ تُخْتَارُوْا. لَمْ تُخْتَارِیْ. لَمْ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَخْتَرْنَ. لَمْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُخْتَرْنَ. لَمْ تُخْتَرْنَ.

بحث نفی تاکید بلَن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَارَ. لَنْ تَخْتَارَ. لَنْ اَخْتَارَ. لَنْ نَّخْتَارَ. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَارَ. لَنْ تُخْتَارَ. لَنْ اُخْتَارَ. لَنْ نُّخْتَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَارَا. لَنْ یَّخْتَارُوْا. لَنْ تَخْتَارَا. لَنْ تَخْتَارُوْا. لَنْ تَخْتَارِیْ. لَنْ تَخْتَارَا. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَارَا. لَنْ یُّخْتَارُوْا. لَنْ تُخْتَارَا. لَنْ تُخْتَارُوْا. لَنْ تُخْتَارِیْ. لَنْ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَرْنَ. لَنْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَرْنَ. لَنْ تُخْتَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَخْتَارَنَّ. لَتَخْتَارَنَّ. لَاَخْتَارَنَّ. لَنَخْتَارَنَّ. لَیَخْتَارَنْ. لَتَخْتَارَنْ. لَاَخْتَارَنْ. لَنَخْتَارَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُخْتَارَنَّ. لَتُخْتَارَنَّ. لَاُخْتَارَنَّ. لَنُخْتَارَنَّ. لَیُخْتَارَنْ. لَتُخْتَارَنْ. لَاُخْتَارَنْ. لَنُخْتَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیَخْتَارُنَّ. لَتَخْتَارُنَّ. لَیَخْتَارُنْ. لَتَخْتَارُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُخْتَارُنَّ. لَتُخْتَارُنَّ. لَیُخْتَارُنْ. لَتُخْتَارُنْ. معروف ومجہول کے صیغہ واحد

مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں لَتَـخْتَارِنَّ. لَتَخْتَارِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُـخْتَارِنَّ. لَتُخْتَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَـخْتَـارَانِّ. لَتَـخْتَـارَانِّ. لَیَـخْتَـرْنَـانِّ لَتَخْتَارَانِّ. لَتَخْتَرْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُـخْتَـارَانِّ. لَتُخْتَارَانِّ. لَیُخْتَرْنَانِّ لَتُخْتَارَانِّ. لَتُخْتَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِخْتَرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَـارُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِخْتَرْ بن گیا۔

اِخْتَارَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَارَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارَا بن گیا۔

اِخْتَارُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَارُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارُوْا بن گیا۔

اِخْتَارِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارِیْ بن گیا۔

اِخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَـرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِخْتَـرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے لِتُختَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے لِتُختَارَا. لِتُختَارُوْا. لِتُختَارِیْ. لِتُختَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُختَرْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَختَرْ. لِتَختَرْ. لِاَختَرْ. لِنَختَرْ. اور مجہول میں لِیُختَرْ. لِتُختَرْ. لِاُختَرْ. لِنُختَرْ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَختَارَا. لِیَختَارُوْا. لِتَختَارَا. اور مجہول میں لِیُختَارَا. لِیُختَارُوْا. لِتُختَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَختَرْنَ اور مجہول میں لِیُختَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَختَرْ. اور مجہول میں لَا تُختَرْ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَختَارَا. لَا تَختَارُوْا. لَا تَختَارِیْ. لَا تَختَارَا. اور مجہول میں لَا تُختَارَا. لَا تُختَارُوْا. لَا تُختَارِیْ. لَا تُختَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَختَرْنَ. اور مجہول میں لَا تُختَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَختَرْ. لَا تَختَرْ. لَا اَختَرْ. لَا نَختَرْ. اور مجہول میں لَا یُختَرْ. لَا تُختَرْ. لَا اُختَرْ. لَا نُختَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں

لاَ یَخْتَارَا. لاَ یَخْتَارُوْا. لاَ تَخْتَارَا. اور مجہول میں لاَ یُخْتَارَا. لاَ یُخْتَارُوْا. لاَ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لاَ یَخْتَرْنَ اور مجہول میں لاَ یُخْتَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: اِخْتَارَنَّ. لِتَخْتَارَنَّ. لِیَخْتَارَنَّ. لِیُخْتَارَنَّ. لاَ تَخْتَارَنَّ. لاَ تُخْتَارَنَّ. لاَ یَخْتَارَنَّ. لاَ یُخْتَارَنَّ. اِخْتَارَنْ. لِتَخْتَارَنْ. لِیَخْتَارَنْ. لِیُخْتَارَنْ. لاَ تَخْتَارَنْ. لاَ تُخْتَارَنْ. لاَ یَخْتَارَنْ. لاَ یُخْتَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُخْتَیَرٌ. مُخْتَیَرَانِ. مُخْتَیَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُوْنَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُخْتَیِرٌ. مُخْتَیِرَانِ. مُخْتَیِرُوْنَ. مُخْتَیِرَةٌ. مُخْتَیِرَتَانِ. مُخْتَیِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُوْنَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُخْتَیَرٌ. مُخْتَیَرَانِ. مُخْتَیَرُوْنَ. مُخْتَیَرَةٌ. مُخْتَیَرَتَانِ. مُخْتَیَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اَلْاِسْتِخَارَةُ (بھلائی طلب کرنا)

اِسْتِخَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر اجوف یائی از باب استفعال۔ ایک قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْیَرَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِخَارَةٌ بن گیا۔

دوسرے قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْیَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف

شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِسْتِخَارَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَخَارَ. اِسْتَخَارَا. اِسْتَخَارُوْا. اِسْتَخَارَتْ. اِسْتَخَارَتَا: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَخْیَرَ. اِسْتَخْیَرَا. اِسْتَخْیَرُوْا. اِسْتَخْیَرَتْ. اِسْتَخْیَرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَخَرْنَ. اِسْتَخَرْتَ. اِسْتَخَرْتُمَا. اِسْتَخَرْتُمْ. اِسْتَخَرْتِ. اِسْتَخَرْتُمَا. اِسْتَخَرْتُنَّ. اِسْتَخَرْتُ. اِسْتَخَرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِسْتَخْیَرْنَ. اِسْتَخْیَرْتَ. اِسْتَخْیَرْتُمَا. اِسْتَخْیَرْتُمْ. اِسْتَخْیَرْتِ. اِسْتَخْیَرْتُمَا. اِسْتَخْیَرْتُنَّ. اِسْتَخْیَرْتُ. اِسْتَخْیَرْنَا. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُخِیْرَ. اُسْتُخِیْرَا. اُسْتُخِیْرُوْا. اُسْتُخِیْرَتْ. اُسْتُخِیْرَتَا. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُخْیِرَ. اُسْتُخْیِرَا. اُسْتُخْیِرُوْا. اُسْتُخْیِرَتْ. اُسْتُخْیِرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُخِرْنَ. اُسْتُخِرْتَ. اُسْتُخِرْتُمَا. اُسْتُخِرْتُمْ. اُسْتُخِرْتِ. اُسْتُخِرْتُمَا. اُسْتُخِرْتُنَّ. اُسْتُخِرْتُ. اُسْتُخِرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُسْتُخْیِرْنَ. اُسْتُخْیِرْتَ. اُسْتُخْیِرْتُمَا. اُسْتُخْیِرْتُمْ. اُسْتُخْیِرْتِ. اُسْتُخْیِرْتُمَا. اُسْتُخْیِرْتُنَّ. اُسْتُخْیِرْتُ. اُسْتُخْیِرْنَا. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَخِیْرُ. یَسْتَخِیْرَانِ. یَسْتَخِیْرُوْنَ. تَسْتَخِیْرُ. تَسْتَخِیْرَانِ. تَسْتَخِیْرُ. تَسْتَخِیْرَانِ. تَسْتَخِیْرُوْنَ. تَسْتَخِیْرِیْنَ. تَسْتَخِیْرَانِ. اَسْتَخِیْرُ. نَسْتَخِیْرُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔ اصل میں یَسْتَخْیِرُ. یَسْتَخْیِرَانِ. یَسْتَخْیِرُوْنَ. تَسْتَخْیِرُ. تَسْتَخْیِرَانِ.

تَسْتَخْيِرُ. تَسْتَخْيِرَانِ. تَسْتَخْيِرُوْنَ. تَسْتَخْيِرِيْنَ. تَسْتَخْيِرَانِ. اَسْتَخْيِرُ. نَسْتَخْيِرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَخِرْنَ. تَسْتَخِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَخْیِرْنَ. تَسْتَخْیِرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَخَارُ. یُسْتَخَارَانِ . یُسْتَخَارُوْنَ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُوْنَ. تُسْتَخَارِیْنَ. تُسْتَخَارَانِ. اُسْتَخَارُ. نُسْتَخَارُ : صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب واحد وتثنیہ جمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔ اصل میں یُسْتَخْیَرُ. یُسْتَخْیَرَانِ . یُسْتَخْیَرُوْنَ. تُسْتَخْیَرُ. تُسْتَخْیَرَانِ. تُسْتَخْیَرُ. تُسْتَخْیَرَانِ. تُسْتَخْیَرُوْنَ. تُسْتَخْیَرِیْنَ. تُسْتَخْیَرَانِ. اُسْتَخْیَرُ. نُسْتَخْیَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل خاء کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَخَرْنَ. تُسْتَخَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَخْیَرْنَ. تُسْتَخْیَرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَسْتَخِرْ . لَمْ تَسْتَخِرْ. لَمْ اَسْتَخِرْ. لَمْ نَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَخَرْ. لَمْ تُسْتَخَرْ. لَمْ اُسْتَخَرْ. لَمْ نُسْتَخَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَمْ یَسْتَخِیْرَا . لَمْ یَسْتَخِیْرُوْا. لَمْ تَسْتَخِیْرَا. لَمْ تَسْتَخِیْرُوْا . لَمْ تَسْتَخِیْرِیْ. لَمْ تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَخَارَا . لَمْ یُسْتَخَارُوْا. لَمْ تُسْتَخَارَا. لَمْ تُسْتَخَارُوْا . لَمْ تُسْتَخَارِیْ. لَمْ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَسْتَخِرْنَ. لَمْ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَخَرْنَ. لَمْ تُسْتَخَرْنَ.

بحث نفی تاکید بلَن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَخِیْرَ. لَنْ تَسْتَخِیْرَ. لَنْ اَسْتَخِیْرَ. لَنْ نَّسْتَخِیْرَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَخَارَ. لَنْ تُسْتَخَارَ. لَنْ اُسْتَخَارَ. لَنْ نُّسْتَخَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَخِیْرَا. لَنْ یَّسْتَخِیْرُوْا. لَنْ تَسْتَخِیْرَا. لَنْ تَسْتَخِیْرُوْا. لَنْ تَسْتَخِیْرِیْ. لَنْ تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَخَارَا. لَنْ یُّسْتَخَارُوْا. لَنْ تُسْتَخَارَا. لَنْ تُسْتَخَارُوْا. لَنْ تُسْتَخَارِیْ. لَنْ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَخِرْنَ. لَنْ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَخَرْنَ. لَنْ تُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَسْتَخِیْرَنَّ. لَتَسْتَخِیْرَنَّ. لَاَسْتَخِیْرَنَّ. لَنَسْتَخِیْرَنَّ. لَیَسْتَخِیْرَنْ. لَتَسْتَخِیْرَنْ. لَاَسْتَخِیْرَنْ. لَنَسْتَخِیْرَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَخَارَنَّ. لَتُسْتَخَارَنَّ. لَاُسْتَخَارَنَّ. لَنُسْتَخَارَنَّ. لَیُسْتَخَارَنْ. لَتُسْتَخَارَنْ. لَاُسْتَخَارَنْ. لَنُسْتَخَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ما قبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیَسْتَخِیْرُنَّ. لَتَسْتَخِیْرُنَّ. لَیَسْتَخِیْرُنْ. لَتَسْتَخِیْرُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُسْتَخَارُنَّ. لَتُسْتَخَارُنَّ. لَیُسْتَخَارُنْ. لَتُسْتَخَارُنْ. معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ما قبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کی پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَخِیْرِنَّ. لَتَسْتَخِیْرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُسْتَخَارِنَّ. لَتُسْتَخَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَسْتَخِیْرَانِّ. لَتَسْتَخِیْرَانِّ. لَیَسْتَخِرْنَانِّ لَتَسْتَخِیْرَانِّ. لَتَسْتَخِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسْتَخَارَانِّ. لَتُسْتَخَارَانِّ. لَیُسْتَخَرْنَانِّ. لَتُسْتَخَارَانِّ. لَتُسْتَخَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَخِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِیْرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اِسْتَخِرْ بن گیا۔

اِسْتَخِیْرَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِیْرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِیْرَا بن گیا۔

اِسْتَخِیْرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِیْرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِیْرُوْا بن گیا۔

اِسْتَخِیْرِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِیْرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِیْرِیْ بن گیا۔

اِسْتَخِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَخِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَخَرْ. چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِتُسْتَخَارَا. لِتُسْتَخَارُوْا. لِتُسْتَخَارِیْ. لِتُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَسْتَخِرْ. لِتَسْتَخِرْ. لِاَسْتَخِرْ. لِنَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لِیُسْتَخَرْ. لِتُسْتَخَرْ. لِاُسْتَخَرْ. لِنُسْتَخَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَسْتَخِیْرَا. لِیَسْتَخِیْرُوْا. لِتَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لِیُسْتَخَارَا. لِیُسْتَخَارُوْا. لِتُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَسْتَخِرْنَ اور مجہول میں لِیُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لاَ تَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لاَ تُسْتَخَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لاَ تَسْتَخِیْرَا. لاَ تَسْتَخِیْرُوْا. لاَ تَسْتَخِیْرِیْ. لاَ تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لاَ تُسْتَخَارَا. لاَ تُسْتَخَارُوْا. لاَ تُسْتَخَارِیْ. لاَ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لاَ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لاَ تُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لاَ یَسْتَخِرْ. لاَ تَسْتَخِرْ. لاَ اَسْتَخِرْ. لاَ نَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لاَ یُسْتَخَرْ. لاَ تُسْتَخَرْ. لاَ اُسْتَخَرْ. لاَ نُسْتَخَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لاَ یَسْتَخِیْرَا. لاَ یَسْتَخِیْرُوْا. لاَ تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لاَ یُسْتَخَارَا. لاَ یُسْتَخَارُوْا. لاَ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لاَ یَسْتَخِرْنَ اور مجہول میں لاَ یُسْتَخَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں

گے جیسے:اِسۡتَخِیۡرَنَّ. لِتُسۡتَخَارَنَّ. لِیَسۡتَخِیۡرَنَّ. لِیُسۡتَخَارَنَّ. لَا تَسۡتَخِیۡرَنَّ. لَا تُسۡتَخَارَنَّ لَا یَسۡتَخِیۡرَنَّ. لَا یُسۡتَخَارَنَّ. اِسۡتَخِیۡرَنۡ. لِتُسۡتَخَارَنۡ. لِیَسۡتَخِیۡرَنۡ. لِیُسۡتَخَارَنۡ. لَا تَسۡتَخِیۡرَنۡ. لَا تُسۡتَخَارَنۡ. لَا یَسۡتَخِیۡرَنۡ. لَا یُسۡتَخَارَنۡ.

بحث اسم ظرف

مُسۡتَخَارٌ. مُسۡتَخَارَانِ. مُسۡتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسۡتَخۡیَرٌ. مُسۡتَخۡیَرَانِ. مُسۡتَخۡیَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسۡتَخِیۡرٌ. مُسۡتَخِیۡرَانِ. مُسۡتَخِیۡرُوۡنَ. مُسۡتَخِیۡرَةٌ. مُسۡتَخِیۡرَتَانِ. مُسۡتَخِیۡرَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسۡتَخۡیِرٌ. مُسۡتَخۡیِرَانِ. مُسۡتَخۡیِرُوۡنَ. مُسۡتَخۡیِرَةٌ. مُسۡتَخۡیِرَتَانِ. مُسۡتَخۡیِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یا کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسۡتَخَارٌ. مُسۡتَخَارَانِ. مُسۡتَخَارُوۡنَ. مُسۡتَخَارَةٌ. مُسۡتَخَارَتَانِ. مُسۡتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُسۡتَخۡیَرٌ. مُسۡتَخۡیَرَانِ. مُسۡتَخۡیَرُوۡنَ. مُسۡتَخۡیَرَةٌ. مُسۡتَخۡیَرَتَانِ. مُسۡتَخۡیَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِفۡعَالٌ جیسے اَلۡاِطَارَةُ (اڑانا)

اِطَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِفۡعَالٌ۔ تعلیل کا پہلا طریقہ اصل میں اِطۡیَرَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ اصل میں اِطۡیَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَطَارَ. اَطَارَا. اَطَارُوْا. اَطَارَتْ. اَطَارَتَا :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَطْیَـرَ. اَطْیَـرَا. اَطْیَـرُوْا. اَطْیَـرَتْ. اَطْیَـرَتَـا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَطَـرْنَ. اَطَرْتَ. اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُمْ اَطَرْتِ . اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُنَّ. اَطَرْتُ. اَطَرْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَطْیَرْنَ. اَطْیَرْتَ. اَطْیَرْتُمَا. اَطْیَرْتُمْ اَطْیَرْتِ . اَطْیَرْتُمَا. اَطْیَرْتُنَّ. اَطْیَرْتُ. اَطْیَرْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطِیْرَ. اُطِیْرَا. اُطِیْرُوْا. اُطِیْرَتْ. اُطِیْرَتَا :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُطْیِرَ. اُطْیِرَا. اُطْیِرُوْا. اُطْیِرَتْ. اُطْیِرَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُطِرْنَ. اُطِـرْتَ. اُطِـرْتُـمَا. اُطِرْتُمْ . اُطِرْتِ . اُطِرْتُمَا. اُطِرْتُنَّ. اُطِرْتُ. اُطِرْنَا.: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُطْیِـرْنَ. اُطْیِـرْتَ. اُطْیِـرْتُـمَا. اُطْیِرْتُمْ. اُطْیِرْتِ . اُطْیِرْتُمَا. اُطْیِرْتُنَّ. اُطْیِرْتُ. اُطْیِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُـطِیْرُ. یُطِیْرَانِ. یُطِیْرُوْنَ. تُطِیْرُ. تُطِیْرَانِ. تُطِیْرُ. تُطِیْرَانِ. تُطِیْرُوْنَ. تُطِیْرِیْنَ. تُطِیْرَانِ. اُطِیْرُ. نُطِیْرُ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُـطْیِـرُ. یُـطْیِـرَانِ. یُـطْیِـرُوْنَ. تُطْیِرُ. تُطْیِرَانِ. تُطْیِرُ. تُطْیِرَانِ. تُطْیِرُوْنَ. تُطْیِرِیْنَ. تُطْیِرَانِ. اُطْیِرُ. نُطْیِرُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُطِرْنَ. تُطِرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُطْیِرْنَ. تُطْیِرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو یُطِرْنَ. تُطِرْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُطَارُ. یُطَارَانِ. یُطَارُوْنَ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُوْنَ. تُطَارِیْنَ. تُطَارَانِ. اُطَارُ. نُطَارُ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم

اصل میں یُطْیَرُ. یُطْیَرَانِ. یُطْیَرُوْنَ. تُطْیَرُ. تُطْیَرَانِ. تُطْیَرُ. تُطْیَرَانِ. تُطْیَرُوْنَ. تُطْیَرِیْنَ. تُطْیَرَانِ. اُطْیَرُ. نُطْیَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُطَرْنَ. تُطَرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُطْیَرْنَ. تُطْیَرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُطَرْنَ. تُطَرْنَ بن گئے۔

بحث نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یُطِرْ. لَمْ تُطِرْ. لَمْ اُطِرْ. لَمْ نُطِرْ اور مجہول میں لَمْ یُطَرْ. لَمْ تُطَرْ. لَمْ اُطَرْ. لَمْ نُطَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا جیسے معروف میں لَمْ یُطِیْرَا. لَمْ یُطِیْرُوْا. لَمْ تُطِیْرَا. لَمْ تُطِیْرُوْا. لَمْ تُطِیْرِیْ. لَمْ تُطِیْرَا. اور مجہول میں لَمْ یُطَارَا. لَمْ یُطَارُوْا. لَمْ تُطَارَا. لَمْ تُطَارُوْا. لَمْ تُطَارِیْ. لَمْ تُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُطِرْنَ. لَمْ تُطِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُطَرْنَ. لَمْ تُطَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یُطِیْرَ. لَنْ تُطِیْرَ. لَنْ اُطِیْرَ. لَنْ نُطِیْرَ اور مجہول میں لَنْ یُطَارَ. لَنْ تُطَارَ. لَنْ اُطَارَ. لَنْ نُطَارَ۔

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ یُطِیْرَا. لَنْ یُطِیْرُوْا. لَنْ تُطِیْرَا. لَنْ تُطِیْرُوْا. لَنْ تُطِیْرِیْ. لَنْ تُطِیْرَا. اور مجہول میں لَنْ یُطَارَا. لَنْ یُطَارُوْا. لَنْ تُطَارَا. لَنْ تُطَارُوْا. لَنْ تُطَارِیْ. لَنْ تُطَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یُطِرْنَ. لَنْ تُطِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُطَرْنَ. لَنْ تُطَرْنَ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیُطِیْرَنَّ. لَتُطِیْرَنَّ. لَاُطِیْرَنَّ. لَنُطِیْرَنَّ. لَیُطِیْرَنْ. لَتُطِیْرَنْ. لَاُطِیْرَنْ. لَنُطِیْرَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُطَارَنَّ. لَتُطَارَنَّ. لَاُطَارَنَّ. لَنُطَارَنَّ. لَیُطَارَنْ. لَتُطَارَنْ. لَاُطَارَنْ. لَنُطَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُطِیْرُنَّ. لَتُطِیْرُنَّ. لَیُطِیْرُنْ. لَتُطِیْرُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُطَارُنَّ. لَتُطَارُنَّ. لَیُطَارُنْ. لَتُطَارُنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُطِیْرِنَّ. لَتُطِیْرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُطَارِنَّ. لَتُطَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیُطِیْرَانِّ. لَتُطِیْرَانِّ. لَیُطِرْنَانِّ. لَتُطِیْرَانِّ. لَتُطِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُطَارَانِّ. لَتُطَارَانِّ. لَیُطَرْنَانِّ. لَتُطَارَانِّ. لَتُطَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَطِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرُ (جو اصل میں تُاَطْیِرُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَطْیِرْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَطِرْ بن گیا۔

اَطِیْرَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرَانِ (جو اصل میں تُاَطْیِرَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطْیِرَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْرَا بن گیا۔

اَطِیْرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرُوْنَ (جو اصل میں تُاَطْیِرُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطْیِرُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْرُوْا بن گیا۔

اَطِیْرِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرِیْنَ جو اصل میں تُاَطْیِرِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطْیِرِیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْرِیْ بن گیا۔

اَطِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِرْنَ (جو اصل میں تُاَطْیِرْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَطْیِرْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَطِرْنَ بن گیا۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ جیسے: لِتُطَرْ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے لِتُطَارَا . لِتُطَارُوْا. لِتُطَارِیْ. لِتُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُطَرْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیُطِرْ. لِتُطِرْ. لِاُطِرْ. لِنُطِرْ. اور مجہول میں لِیُطَرْ. لِتُطَرْ. لِاُطَرْ. لِنُطَرْ. تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیُطِیْرَا. لِیُطِیْرُوْا. لِتُطِیْرَا. اور مجہول میں لِیُطَارَا. لِیُطَارُوْا. لِتُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیُطِرْنَ اور مجہول میں لِیُطَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُطِرْ. اور مجہول میں لَا تُطَرْ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُطِيْرَا. لَا تُطِيْرُوْا. لَا تُطِيْرِىْ. لَا تُطِيْرَا. اور مجہول میں لَا تُطَارَا. لَا تُطَارُوْا. لَا تُطَارِىْ. لَا تُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُطِرْنَ. اور مجہول میں لَا تُطَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا يُطِرْ. لَا تُطِرْ. لَا أُطِرْ. لَا نُطِرْ. اور مجہول میں لَا يُطَرْ. لَا تُطَرْ. لَا أُطَرْ. لَا نُطَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُطِيْرَا. لَا يُطِيْرُوْا. لَا تُطِيْرَا. اور مجہول میں لَا يُطَارَا. لَا يُطَارُوْا. لَا تُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَا يُطِرْنَ اور مجہول میں لَا يُطَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں جیسے: أَطِيْرَنَّ. لِتُطَارَنَّ. لِيُطِيْرَنَّ. لِيُطَارَنَّ. لَا تُطِيْرَنَّ. لَا تُطَارَنَّ لَا يُطِيْرَنَّ. لَا يُطَارَنَّ. أَطِيْرَنْ. لِتُطَارَنْ لِيُطِيْرَنْ. لِيُطَارَنْ. لَا تُطِيْرَنْ. لَا تُطَارَنْ. لَا يُطِيْرَنْ. لَا يُطَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطْيَرٌ. مُطْيَرَانِ. مُطْيَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطِيْرٌ. مُطِيْرَانِ. مُطِيْرُوْنَ. مُطِيْرَةٌ. مُطِيْرَتَانِ. مُطِيْرَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْيِرٌ. مُطْيِرَانِ. مُطْيِرُوْنَ. مُطْيِرَةٌ. مُطْيِرَتَانِ. مُطْيِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارُوْنَ. مُطَارَةٌ. مُطَارَتَانِ. مُطَارَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُطْيَرٌ. مُطْيَرَانِ. مُطْيَرُوْنَ. مُطْيَرَةٌ. مُطْيَرَتَانِ. مُطْيَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے اَلدُّعَاءُ وَ الدَّعْوَۃُ (بلانا)

اَلدُّعَاءُ: صیغہ اسم مصدر

اصل میں اَلدُّعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلدُّعَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَا بن گیا۔

دَعَوَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

دَعَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَوْا بن گیا۔

دَعَتْ :۔صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتْ بن گیا۔

دَعَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر الف کا اجتماع تائے تانیث کے ساتھ ہوا اگرچہ متحرک ہے لیکن ساکن کے حکم میں ہونے کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتَا بن گیا۔

دَعَوْنَ دَعَوْتَ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُمْ. دَعَوْتِ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُنَّ. دَعَوْتُ دَعَوْنَا ۔صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ ، دُعِیَا :۔صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں دُعِوَ. دُعِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے بدلا تو دُعِیَ اور دُعِیَا بن گئے۔

دُعُوا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دُعِـوُوا تھا۔معتل کے قانون 11 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِیـُوا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو دُعُوا بن گیا۔

دُعِیَتْ دُعِیَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دُعِوَتْ ، دُعِوَتَا تھے ۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعِیَتْ. دُعِیَتَا بن گئے۔

دُعِیْنَ. دُعِیْتَ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں دُعِوْنَ. دُعِـوْتَ. دُعِـوْتُمَا. دُعِوْتُمْ. دُعِوْتِ. دُعِوْتُمَا. دُعِوْتُنَّ. دُعِوْتُ. دُعِوْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو دُعِیـْنَ. دُعِیـْتَ. دُعِیْتُـمَا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَدْعُوْ . تَدْعُوْ : اَدْعُوْ . نَدْعُوْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَـدْعُوُ. تَدْعُوُ . اَدْعُوُ . نَدْعُوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرا دی تو یَدْعُوْ ، تَدْعُوْ ، اَدْعُوْ ، نَدْعُوْ بن گئے۔

یَدْعُوَانِ ، تَدْعُوَانِ . تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَـدْعُوُوْنَ ، تَدْعُوُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کا ضمہ گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یَدْعُوْنَ . تَدْعُوْنَ بن گئے۔

تَدْعِیْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـدْعُـوِیْـنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا ضمہ گرا کر واؤ کا کسرہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرا دی تو تَدْعِیْنَ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُدْعٰی. تُدْعٰی . اُدْعٰی . نُدْعٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُدْعَوُ . تُدْعَوُ . اُدْعَوُ . نُدْعَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُدْعٰی. تُدْعٰی . اُدْعٰی . نُدْعٰی بن گئے۔

یُدْعَیَانِ . تُدْعَیَانِ:۔صیغہ ہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوَانِ . تُدْعَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدْعَیَانِ اور تُدْعَیَانِ بن گئے۔

یُدْعَوْنَ . تُدْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوُوْنَ. تُدْعَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدْعَیُوْنَ اور تُدْعَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُدْعَوْنَ ، تُدْعَوْنَ بن گئے۔

یُدْعَیْنَ . تُدْعَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوْنَ. تُدْعَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُدْعَیْنَ ، تُدْعَیْنَ بن گئے۔

تُدْعَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تُدْعَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تُدْعَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُدْعَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے لفظ لم مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں حرف علت تھا اسے گرا دے گا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دے گا۔ معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے

آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَدْعُ. لَمْ یَدْعُوَا. لَمْ یَدْعُوْا. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا. لَمْ یَدْعُوْنَ. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا . لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِیْ. لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ .لَمْ اَدْعُ. لَمْ نَدْعُ.

اور مجہول میں لَمْ یُدْعَ. لَمْ یُدْعَیَا. لَمْ یُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ یُدْعَیْنَ. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ تُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَیْ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ تُدْعَیْنَ. لَمْ اُدْعَ. لَمْ نُدْعَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے لفظ لَنْ فعل مضارع پر داخل ہوکر دوطرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دوجمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادے گا۔ معروف ومجہول کے دوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو مستقبل منفی تاکید کے معنی میں کردے گا۔

جیسے معروف میں لَنْ یَدْعُوَ. لَنْ یَدْعُوَا. لَنْ یَدْعُوْا. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ یَدْعُوْنَ. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْا . لَنْ تَدْعِیْ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْنَ .لَنْ اَدْعُوَ. لَنْ نَدْعُوَ.

اور مجہول میں لَنْ یُدْعٰی. لَنْ یُدْعَیَا. لَنْ یُدْعَوْا. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَیَا .لَنْ یُدْعَیْنَ. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ تُدْعَوْا. لَنْ تُدْعَیْ. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ تُدْعَیْنَ . لَنْ اُدْعٰی. لَنْ نُدْعٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔

معروف ومجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا (واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) یعنی معروف میں جو واؤ ساکن ہوگئی اسے اور مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدْعُوَنَّ. لَتَدْعُوَنَّ. لَاَدْعُوَنَّ. لَنَدْعُوَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَدْعُوَنْ. لَتَدْعُوَنْ. لَاَدْعُوَنْ. لَنَدْعُوَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدْعَیَنَّ. لَتُدْعَیَنَّ. لَاُدْعَیَنَّ. لَنُدْعَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُدْعَيَنْ. لَتُدْعَيَنْ. لَأُدْعَيَنْ. لَنُدْعَيَنْ.

معروف کے دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَدْعُنَّ. لَتَدْعُنَّ. لَيَدْعُنْ. لَتَدْعُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُدْعَوُنَّ. لَتُدْعَوُنَّ. لَيُدْعَوُنْ. اور لَتُدْعَوُنْ. معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَدْعِنَّ. لَتَدْعِنْ. مجہول کے اس صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُدْعَيِنَّ. اور لَتُدْعَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَيَدْعُونَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُونَانِّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُدْعَيَانِّ. لَتُدْعَيَانِّ. لَيُدْعَيْنَانِّ. لَتُدْعَيَانِّ. لَتُدْعَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب نصر. ینصر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اُدْعُ بن گیا۔

اُدْعُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعُوَا بن گیا۔

اُدْعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔

اُدْعِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعِيْ بن گیا۔

اُدْعُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُدْعُوْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر گیا۔ جیسے: لِتُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: لِتُدْعَیَا. لِتُدْعَوْا. لِتُدْعَیْ. لِتُدْعَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُدْعَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں لِیَدْعُ. لِتَدْعُ. لِاَدْعُ. لِنَدْعُ.

اور مجہول میں لِیُدْعَ. لِتُدْعَ. لِاُدْعَ. لِنُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَدْعُوَا. لِیَدْعُوْا. لِتَدْعُوَا. اور مجہول میں: لِیُدْعَیَا. لِیُدْعَوْا. لِتُدْعَیَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لِیَدْعُوْنَ. اور مجہول میں لِیُدْعَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَاتَدْعُ. اور مجہول میں لَاتُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتَدْعُوَا. لَاتَدْعُوْا. لَاتَدْعِیْ. لَاتَدْعُوَا.

اور مجہول میں: لَاتُدْعَیَا. لَاتُدْعَوْا. لَاتُدْعَیْ. لَاتُدْعَیَا.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَدْعُ. لَا تَدْعُ. لَا اَدْعُ. لَا نَدْعُ.

اور مجہول میں: لَا یُدْعَ. لَا تُدْعَ. لَا اُدْعَ. لَا نُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا یَدْعُوَا. لَا یَدْعُوْا. لَا تَدْعُوَا. اور مجہول میں: لَا یُدْعَیَا. لَا یُدْعَوْا. لَا تُدْعَیَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَا یَدْعُوْنَ. اور جیسے مجہول میں لَا یُدْعَیْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح مضارع کے آخر میں آتے ہیں۔ اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔
جیسے: اُدْعُوَنَّ. لِتُدْعَیَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَیَنْ. لَا تَدْعُوَنَّ. لَا تُدْعَیَنَّ. لَا تَدْعُوَنْ. لَا تُدْعَیَنْ

نوٹ: حروف جوازم کی وجہ سے حذف شدہ حروف علت نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے لاحق ہونے کی صورت میں لوٹ آئیں گے۔
جیسے: اُدْعُ. سے اُدْعُوَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَ. سے لِتُدْعَیَنَّ. لِتُدْعَیَنْ لَا تَدْعُ. سے لَا تَدْعُوَنَّ. لَا تَدْعُوَنْ. لَا تُدْعَ. سے لَا تُدْعَیَنَّ. لَا تُدْعَیَنْ.

بحث اسم ظرف

مَدْعًی :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدْعَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَدْعًی بن گیا۔

مَدْعَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدْعَیَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی

وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِدْعًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِدْعَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِدْعًی بن گیا۔

مِدْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِدْعَیَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِدْعَاةٌ . مِدْعَاتَانِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ :۔

اصل میں مِدْعَوَةٌ . مِدْعَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِدْعَاةٌ . مِدْعَاتَانِ بن گئے۔

مَدَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعِیَةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُدَیْعِوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیَةٌ بن گیا۔

مِدْعَاءٌ ، مِدْعَاانِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِدْعَاوٌ . مِدْعَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18

کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مِدْعَاءٌ ، مِدْعَاءَ ان بن گئے۔

مَدَاعِیُّ . مُدَیْعِیٌّ . مُدَیْعِیَّةٌ:۔صیغہ جمع ،واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ. مُدَیْعِاوٌ. مُدَیْعاوَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِیُوُ ، مُدَیْعِیُوٌ ، مُدَیْعِیُوَةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِییُ. مُدَیْعِییٌ. اور مُدَیْعِیِیَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِیُّ، مُدَیْعِیٌّ. مُدَیْعِیَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَدْعٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اَدْعٰی بن گیا۔

اَدْعَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیَانِ بن گیا۔

اَدْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَدْعَوْنَ بن گیا۔

اَدَاعٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدَاعِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدَاعِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَدَاعٍ بن گیا۔

اُدَیْعٍ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُدَیْعِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُدَیْعِیٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

دُعْیٰ ، دُعْیَیَانِ ، دُعْیَیَاتٌ:۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں دُعْوٰی ، دُعْوَیَانِ ، دُعْوَیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعْیٰ ، دُعْیَیَانِ ، دُعْیَیَاتٌ بن گئے۔

دُعًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو دُعَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعًی بن گیا۔

دُعَیٌّ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو دُعَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَدْعَاهُ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَدْعَوَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَدْعَاهُ بن گیا۔

اَدْعِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَدْعِوْ بِهٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَدْعِیْ بِهٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَدْعِ بِهٖ بن گیا۔

دَعْوٌ. دَعْوَتٌ:۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

دَاعٍ ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو دَاعٍ بن گیا۔

نوٹ: دَاعِوٌ میں معتل کا قانون نمبر 11 بھی جاری ہوسکتا ہے۔

دَاعِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیَانِ بن گیا۔

دَاعُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے

بدلا تو دَاعُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دَاعُوْنَ بن گیا۔

دُعَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَعَوَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاةٌ بن گیا۔

دُعَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّاوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو دُعَّاءٌ بن گیا۔

دُعًّى :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعًّى بن گیا۔

دُعُوٌّ ، دُعَوَاءُ ، دُعْوَانٌ:۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دِعَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دِعَاوٌ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دِعَايٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو دِعَاءٌ بن گیا۔

دُعِيٌّ یا دِعِيٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُوْوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا۔پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو دُعُيٌّ بن گیا۔پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو دُعِيٌّ بن گیا۔فاء کلمہ کو کسرہ دے کر اسے دِعِيٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

دُوَيْعٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَيْعِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُوَيْعِيٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو دُوَيْعٍ بن گیا۔

دَاعِيَةٌ . دَاعِيَتَانِ . دَاعِيَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَةٌ ، دَاعِوَتَانِ ، دَاعِوَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِيَةٌ . دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٌ بن گئے۔

دَوَاعٍ:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَوَاعِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دَوَاعِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو دَوَاعٍ بن گیا۔

دُعًّی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعًّی بن گیا۔

دُوَيْعِيَةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَيْعِوَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُوَيْعِيَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ . مَدْعُوَّانِ. مَدْعُوُّوْنَ. مَدْعُوَّةٌ. مَدْعُوَّتَانِ. مَدْعُوَّاتٌ :۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَدْعُوْوٌ. مَدْعُوْوَانِ. مَدْعُوْوُوْن. مَدْعُوْوَةٌ. مَدْعُوْوَتَانِ . مَدْعُوْوَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کیا گیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَدَاعِيُّ:۔صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَدَاعِوُوْ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَدَاعِيُوْ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِيُّ بن گیا۔

مُدَيْعِيٌّ ، مُدَيْعِيَّةٌ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُدَيْعِوْوٌ. مُدَيْعِوْوَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَيْعِيُوٌ اور مُدَيْعِيُوَةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُدَيْعِيٌّ اور مُدَيْعِيَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆
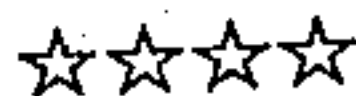
صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ
جیسے اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَضِیَ. رَضِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوَ. رَضِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِیَ. رَضِیَا. بن گئے۔

رَضُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِیُوْا. بن گیا۔ پھر معتل کے قانون 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو رَضُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو رَضُوْا بن گیا۔

رَضِیَتْ. رَضِیَتَا :۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَضِوَتْ. رَضِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَضِیْنَ. رَضِیْتَ. رَضِیْتُمَا. رَضِیْتُمْ. رَضِیْتِ. رَضِیْتُمَا. رَضِیْتُنَّ. رَضِیْتُ. رَضِیْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں رَضِوْنَ. رَضِوْتَ. رَضِوْتُمَا. رَضِوْتُمْ. رَضِوْتِ. رَضِوْتُمَا. رَضِوْتُنَّ. رَضِوْتُ. رَضِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُضِیَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں رُضِوَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے بدلا تو رُضِیَ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ: فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کی بحثوں میں صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرْضٰی. تَرْضٰی. اَرْضٰی. نَرْضٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَرْضَوُ. تَرْضَوُ. اَرْضَوُ. نَرْضَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَرْضَیَانِ. تَرْضَیَانِ ۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَرْضَوَانِ. تَرْضَوَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو یَرْضَیَانِ. تَرْضَیَانِ. بن گئے۔

یَرْضَوْنَ. تَرْضَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَرْضَوُوْنَ. تَرْضَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَرْضَیُوْنَ. تَرْضَیُوْنَ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَرْضَوْنَ. اور. تَرْضَوْنَ. بن گئے۔

تَرْضَیْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو تَرْضَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَرْضَیْنَ بن گیا۔

یَرْضَیْنَ. تَرْضَیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَرْضَوْنَ . تَرْضَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَرْضَیْنَ. تَرْضَیْنَ بن گئے

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْضٰی بِهٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یُرْضَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو یُرْضٰی بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَرْضَ. لَمْ تَرْضَ. لَمْ اَرْضَ. لَمْ نَرْضَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَرْضَیَا. لَمْ یَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَیَا. لَمْ تَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَیْ. لَمْ تَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَرْضَیْنَ.

لَمْ تَرْضَيْنَ

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ یُرْضَ بِہٖ کو فعل مضارع مجہول تُرْضٰی بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا تو لَمْ یُرْضَ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگادیا۔ جس نے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحدوجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔

جیسے: لَنْ یَّرْضٰی. لَنْ تَرْضٰی. لَنْ اَرْضٰی. لَنْ نَّرْضٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔

جیسے: لَنْ یَّرْضَیَا. لَنْ یَّرْضَوْا. لَنْ تَرْضَیَا. لَنْ تَرْضَوْا. لَنْ تَرْضَیْ. لَنْ تَرْضَیَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّرْضَیْنَ. لَنْ تَرْضَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُرْضٰی بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگادیا۔ جس نے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔ جیسے لَنْ یُّرْضٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیا۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا

نوٹ: فعل مضارع معروف میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کردیا تھا۔ نون تاکید کی صورت میں اس یاء کے لوٹ آنے کی وجہ سے اسے فتحہ دیں گے۔

نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْضَیَنَّ. لَتَرْضَیَنَّ. لَاَرْضَیَنَّ. لَنَرْضَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْضَیَنْ. لَتَرْضَیَنْ. لَاَرْضَیَنْ. لَنَرْضَیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گر جائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْضَوُنَّ. لَتَرْضَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْضَوُنْ. لَتَرْضَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گر جائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتَرْضَيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَرْضَيِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَرْضَيَانِّ. لَتَرْضَيَانِّ. لَيَرْضَيْنَانِّ. لَتَرْضَيَانِّ. لَتَرْضَيَانِّ. لَتَرْضَيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔

نوٹ: فعل مضارع مجہول میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کردیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی صورت میں لوٹ آنے کے بعد اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے: لَيُرْضَيَنَّ بِهٖ. لَيُرْضَيَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْضَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب سَمِعَ. يَسْمَعُ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضٰى سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْضَ بن گیا۔

اِرْضَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْضَيَا بن گیا۔

اِرْضَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْضَوْا بن گیا۔

اِرْضَىْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْضَىْ بن گیا۔

اِرْضَيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْضَيْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُرْضٰی بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیا تو لِتُرْضَ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرا دیا۔

جیسے: لِيَرْضَ. لِتَرْضَ. لِأَرْضَ. لِنَرْضَ.

تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) جیسے لِيَرْضَيَا. لِيَرْضَوْا. لِتَرْضَيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِيَرْضَيْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔ جیسے يُرْضٰى بِهٖ. سے لِيُرْضَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: لَا تَرْضَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَرْضَيَا. لَا تَرْضَوْا. لَا تَرْضَيْ. لَا تَرْضَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَرْضَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔ جیسے: تُرْضٰى بِکَ. سے لَا تُرْضَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا یُرْضَ. لَا تُرْضَ. لَا أُرْضَ. لَا نُرْضَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا یُرْضَیَا. لَا یُرْضَوْا. لَا تُرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لَا یُرْضَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: یُرْضٰی بِهٖ. سے لَا یُرْضَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مَرْضًی :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرْضَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرْضًی بن گیا۔

مَرْضَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضَیَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 یا قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

مُرَیْضٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُرَیْضِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُرَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِرْضًی :۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْضَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِرْضَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِرْضًی بن گیا۔

مِرْضَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْضَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ :۔ صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ :۔

اصل میں مِرْضَوَۃٌ . مِرْضَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَۃٌ . مِرْضَیَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ بن گئے۔

مَرَاضٍ :۔ صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

مُرَیْضِیَۃٌ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُرَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُرَیْضِیَۃٌ بن گیا۔

مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاءَانِ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْضَاوٌ . مِرْضَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِرْضَایٌ . مِرْضَایَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاءَانِ بن گئے۔

مَرَاضِیُّ . مُرَیْضِیٌّ . مُرَیْضِیَّۃٌ :۔ صیغہ جمع ، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاضِاوُ . مُرَیْضَاوٌ . مُرَیْضَاوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَاضِیْوُ مُرَیْضِیْوٌ . مُرَیْضِیْوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاضِیُّ ، مُرَیْضِیٌّ . مُرَیْضِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْضٰی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اَرْضٰی بن گیا۔

اَرْضَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیَانِ بن گیا۔

اَرْضَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْضَوْنَ بن گیا۔

اَرَاضٍ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاضٍ بن گیا۔

اُرَیْضٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُرَیْضِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُرَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُضْیٰ ، رُضْیَیَانِ ، رُضْیَیَاتٌ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں رُضْوٰی ، رُضْوَیَانِ ، رُضْوَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رُضًی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو رُضَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضًی بن گیا۔

رُضَیّٰ :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَیْوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضَیّٰ

بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَرْضَاهُ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَرْضَوَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَرْضَاهُ بن گیا۔

اَرْضِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْضِوْ بِہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَرْضِیْ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے یاء گرادی تو اَرْضِ بِہٖ بن گیا۔

رَضُوَ. رَضُوَتْ:۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

رَاضٍ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رَاضٍ بن گیا۔

رَاضِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیَانِ بن گیا۔

رَاضُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَاضُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو رَاضُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رَاضُوْنَ بن گیا۔

رُضَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَضَوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو رَضَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو رُضَاةٌ بن گیا۔

رُضَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رُضَّایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رُضَّاءٌ بن گیا۔

رُضًّی :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضًّی بن گیا۔

رُضَوٌ ، رُضَوَاءُ ، رُضْوَانٌ :۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِضَاءٌ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِضَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رِضَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رِضَاءٌ بن گیا۔

رُضِیٌّ یا رِضِیٌّ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو رُضِیٌّ بن گیا اس صیغہ میں فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رِضِیٌّ

رُوَیْضٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیْضِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رُوَیْضٍ بن گیا۔

رَاضِیَۃٌ . رَاضِیَتَانِ . رَاضِیَاتٌ :۔ صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَۃٌ ، رَاضِوَتَانِ ، رَاضِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَوَاضٍ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رَوَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاضٍ بن گیا۔

رُضًّی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضًی بن گیا۔

رُوَیْضِیَۃٌ: ۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیْضِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَرْضِیٌّ م بِہٖ ۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا۔ باب کی موافقت کرتے ہوئے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضُوْیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرْضُیٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَرْضِیٌّ بن گیا۔ موافقت باب کا مطلب یہ ہے کہ اس باب میں تمام جگہ واؤ کو یاء سے بدلا گیا۔ اس لیے اس صیغہ میں بھی واؤ کو یاء سے بدلا گیا اس کو صرفیوں کی اصطلاح میں طَرْدًا لِلْبَاب کہتے ہیں۔

%%%%%%

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِدِّعَاءُ (دعوی کرنا)

اِدِّعَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِدْتِعَاوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدِّعَاوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِدِّعَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِدِّعَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِدَّعٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِدْتَعَوَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو اِدَّعَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِدَّعٰی بن گیا۔

اِدَّعَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَا بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَا بن گیا۔

اِدَّعَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوُوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَوْا بن گیا۔

اِدَّعَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوَتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَتْ بن گیا۔

اِدَّعَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوَتَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَتَا بن گیا۔

اِدَّعَیْنَ. اِدَّعَیْتَ. اِدَّعَیْتُمَا. اِدَّعَیْتُمْ. اِدَّعَیْتِ. اِدَّعَیْتُمَا. اِدَّعَیْتُنَّ. اِدَّعَیْتُ. اِدَّعَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں اِدْتَعَوْنَ. اِدْتَعَوْتَ. اِدْتَعَوْتُمَا. اِدْتَعَوْتُمْ. اِدْتَعَوْتِ. اِدْتَعَوْتُمَا. اِدْتَعَوْتُنَّ. اِدْتَعَوْتُ. اِدْتَعَوْنَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُدُّعِیَ. اُدُّعِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُدْتُعِوَ. اُدْتُعِوَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوَ. اُدُّعِوَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو اُدُّعِیَ. اُدُّعِیَا بن گئے۔

اُدُّعُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوُوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی

جزنمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُدُّعِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُدُّعُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُدُّعُوْا بن گیا۔

اُدُّعِیَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوَتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِیَتْ بن گیا۔

اُدُّعِیَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوَتَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِیَتَا بن گیا۔

اُدُّعِیْنَ. اُدُّعِیْتَ. اُدُّعِیْتُمَا. اُدُّعِیْتُمْ. اُدُّعِیْتِ. اُدُّعِیْتُمَا. اُدُّعِیْتُنَّ. اُدُّعِیْتُ. اُدُّعِیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُدْتُعِوْنَ. اُدْتُعِوْتَ. اُدْتُعِوْتُمَا. اُدْتُعِوْتُمْ. اُدْتُعِوْتِ. اُدْتُعِوْتُمَا. اُدْتُعِوْتُنَّ. اُدْتُعِوْتُ. اُدْتُعِوْنَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَدَّعِیْ. تَدَّعِیْ. اَدَّعِیْ. نَدَّعِیْ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَدْتَعِوُ. تَدْتَعِوُ. اَدْتَعِوُ. نَدْتَعِوُ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یَدَّعِوُ. تَدَّعِوُ. اَدَّعِوُ. نَدَّعِوُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَدَّعِیَانِ. تَدَّعِیَانِ. : صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَدْتَعِوَانِ. تَدْتَعِوَانِ. تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یَدَّعِوَانِ. تَدَّعِوَانِ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَدَّعُوْنَ. تَدَّعُوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَدْتَعِوُوْنَ. تَدْتَعِوُوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں

ادغام کردیا تو یَدَّعِوُوْنَ. تَدَّعِوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَدَّعِیُوْنَ. تَدَّعِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَدَّعُیْوْنَ. تَدَّعُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَدَّعُوْوْنَ. تَدَّعُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَدَّعِیْنَ. تَدَّعِیْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَدْتَعِوْنَ. تَدْتَعِوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یَدَّعِوْنَ. تَدَّعِوْنَ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَدَّعِیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَدْتَعِوِیْنَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو تَدَّعِوِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَدَّعِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق پہلی یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُدَّعٰی. تُدَّعٰی. اُدَّعٰی. نُدَّعٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُدْتَعَوُ. تُدْتَعَوُ. اُدْتَعَوُ. نُدْتَعَوُ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یُدَّعَوُ. تُدَّعَوُ. اُدَّعَوُ. نُدَّعَوُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدَّعَیُ. تُدَّعَیُ. اُدَّعَیُ. نُدَّعَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَیَانِ. تُدَّعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوَانِ. تُدْتَعَوَانِ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یُدَّعَوَانِ. تُدَّعَوَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَوْنَ. تُدَّعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوُوْنَ. تُدْتَعَوُوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں

ادغام کر دیا تو یُدَّعَوُوْنَ. تُدَّعَوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدَّعَیُوْنَ. تُدَّعَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَیْنَ. تُدَّعَیْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوْنَ. تُدْتَعَوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یُدَّعَوْنَ. تُدَّعَوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُدَّعَیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُدْتَعَوِیْنَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو تُدَّعَوِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُدَّعَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُدَّعَیْنَ بن گیا۔

بحث نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔ صرف حرف جازم لَمْ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَدَّعِ. لَمْ تَدَّعِ. لَمْ اَدَّعِ. لَمْ نَدَّعِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُدَّعَ. لَمْ تُدَّعَ. لَمْ اُدَّعَ. لَمْ نُدَّعَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَدَّعِیَا. لَمْ یَدَّعُوْا. لَمْ تَدَّعِیَا. لَمْ تَدَّعُوْا. لَمْ تَدَّعِیْ. لَمْ تَدَّعِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُدَّعَیَا. لَمْ یُدَّعَوْا. لَمْ تُدَّعَیَا. لَمْ تُدَّعَوْا. لَمْ تُدَّعَیْ. لَمْ تُدَّعَیَا.

جیسے معروف میں لَمْ یَدَّعِیْنَ. لَمْ تَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُدَّعَیْنَ. لَمْ تُدَّعَیْنَ.

بحث نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی نئی تعلیل نہیں ہوگی صرف حرف ناصب لَنْ کی وجہ

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں لفظی نصب ہوگا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّدَّعِیَ. لَنْ تَدَّعِیَ. لَنْ اَدَّعِیَ. لَنْ نَّدَّعِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّدَّعٰی. لَنْ تُدَّعٰی. لَنْ اُدَّعٰی. لَنْ نُّدَّعٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّدَّعِیَا. لَنْ یَدَّعُوْا. لَنْ تَدَّعِیَا. لَنْ تَدَّعُوْا. لَنْ تَدَّعِیْ. لَنْ تَدَّعِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُدَّعَیَا. لَنْ یُدَّعَوْا. لَنْ تُدَّعَیَا. لَنْ تُدَّعَوْا. لَنْ تُدَّعَیْ. لَنْ تُدَّعَیَا.

جیسے معروف میں لَنْ یَّدَّعِیْنَ. لَنْ تَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّدَّعَیْنَ. لَنْ تُدَّعَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث میں معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومونث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدَّعِیَنَّ. لَتَدَّعِیَنَّ. لَاَدَّعِیَنَّ. لَنَدَّعِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَدَّعِیَنْ. لَتَدَّعِیَنْ. لَاَدَّعِیَنْ. لَنَدَّعِیَنْ.

دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ ہوگا ان صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ کو برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدَّعُنَّ. لَتَدَّعُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَدَّعُنْ. لَتَدَّعُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ ہوگا۔ اس صیغہ سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَدَّعِنَّ. لَتَدَّعِنْ.

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر)

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدَّعِیَانِّ. لَتَدَّعِیَانِّ. لَیَدَّعِیْنَانِّ. لَتَدَّعِیَانِّ. لَتَدَّعِیْنَانِّ.

مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) میں جو یاء مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدَّعَیَنَّ. لَتُدَّعَیَنَّ. لَاُدَّعَیَنَّ. لَنُدَّعَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں جیسے :لَیُدْعَیَنْ. لَتُدْعَیَنْ. لَاُدْعَیَنْ. لَنُدْعَیَنْ.

دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کوضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُدْعَوُنَّ. لَتُدْعَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُدْعَوُنْ. لَتُدْعَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کوکسرہ دیا جائے گا جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُدْعَیِنَّ لَتُدْعَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) میں بھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَیُدْعَیْنَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِدْعِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِدْعِ بن گیا۔

اِدْعِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعِیَا بن گیا۔

اِدْعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعُوْا بن گیا۔

اِدْعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعِیْ بن گیا۔

اِدْعِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِدْعِیْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے تُدْعٰی سے لِتُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُدْعَیَا. لِتُدْعَوْا. لِتُدْعَیْ. لِتُدْعَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُدْعَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَدْعِ. لِتَدْعِ. لِاَدْعِ. لِنَدْعِ.

اور مجہول میں: لِیُدْعَ. لِتُدْعَ. لِاُدْعَ. لِنُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَدْعِیَا. لِیَدْعُوْا. لِتَدْعِیَا.

اور مجہول میں: لِیُدْعَیَا. لِیُدْعَوْا. لِتُدْعَیَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَدْعِیْنَ. اور مجہول میں لِیُدْعَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ (واحد مذکر حاضر) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے جیسے معروف میں: لَا تَدْعِ. اور مجہول میں لَا تُدْعَ. معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدْعِیَا. لَا تَدْعُوْا. لَا تَدْعِیْ. لَا تَدْعِیَا.

اور مجہول میں: لَا تُدْعَیَا. لَا تُدْعَوْا. لَا تُدْعَیْ. لَا تُدْعَیَا.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گردیں گے۔

جیسے معروف میں: لَا يَدَّعِ. لَا تَدَّعِ. لَا اَدَّعِ. لَا نَدَّعِ.

اور مجہول میں: لَا يُدَّعَ. لَا تُدَّعَ. لَا اُدَّعَ. لَا نُدَّعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَدَّعِيَا. لَا يَدَّعُوْا. لَا تَدَّعِيَا. اور مجہول میں: لَا يُدَّعَيَا. لَا يُدَّعَوْا. لَا تُدَّعَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَا يَدَّعِيْنَ. اور مجہول میں لَا يُدَّعَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُدَّعًى :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُدَّعًى بن گیا۔

مُدَّعَيَانِ. مُدَّعَيَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوَانِ. مُدْتَعَوَاتٌ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوَانِ. مُدَّعَوَاتٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَيَانِ. مُدَّعَيَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُدَّعٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعِوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعِوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُدَّعٍ بن گیا۔

مُدَّعِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَـعِـوَانِ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعِوَانِ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعِیَانِ بن گیا۔

مُدَّعُوْنَ :۔صیغہ جمع سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَـعِـوُوْنَ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعِوُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعِیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُدَّعُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُدَّعُوْنَ بن گیا۔

مُدَّعِیَۃٌ . مُدَّعِیَتَانِ. مُدَّعِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَعِوَۃٌ. مُدْتَعِوَتَانِ. مُدْتَعِوَاتٌ تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کردال کا دال میں ادغام کردیا تو مُـدَّعِـوَۃٌ. مُدَّعِوَتَانِ. مُدَّعَوَاتٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعِیَۃٌ. مُدَّعِیَتَانِ. مُدَّعِیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُدَّعًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَعَوٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُـدَّعَـوٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُدَّعًی بن گیا۔

مُدَّعَیَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَـعَوَانِ. تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوَانِ. بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَیَانِ. بن گیا۔

مُدَّعَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَـعَوُوْنَ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو

مُدَّعَوْنَ بن گیا۔

مُدَّعَاةٌ . مُدَّعَاتَانِ . :۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَةٌ . مُدْتَعَوَتَانِ . تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوَةٌ . مُدَّعَوَتَانِ . بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَيَةٌ . مُدَّعَيَتَانِ . بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَاةٌ . مُدَّعَاتَانِ بن گئے۔

مُدَّعَيَاتٌ :۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَاتٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوَاتٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِعْلَاءُ (بلندی چاہنا)

اِسْتِعْلَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ۔

اصل میں اِسْتِعْلَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِعْلَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِعْلَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَعْلٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب استفعال۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلٰی بن گیا۔

اِسْتَعْلَيَا : صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَتْ بن گیا

اِسْتَعْلَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَتَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَیْنَ. اِسْتَعْلَیْتَ. اِسْتَعْلَیْتُمَا. اِسْتَعْلَیْتُمْ. اِسْتَعْلَیْتِ. اِسْتَعْلَیْتُمَا. اِسْتَعْلَیْتُنَّ. اِسْتَعْلَیْتُ. اِسْتَعْلَیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوْنَ. اِسْتَعْلَوْتَ. اِسْتَعْلَوْتُمَا. اِسْتَعْلَوْتُمْ. اِسْتَعْلَوْتِ. اِسْتَعْلَوْتُمَا. اِسْتَعْلَوْتُنَّ. اِسْتَعْلَوْتُ. اِسْتَعْلَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُعْلِیَ. اُسْتُعْلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلِوَ. اُسْتُعْلِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِیَ. اُسْتُعْلِیَا بن گئے۔

اُسْتُعْلُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اُسْتُعْلُوْا بن گیا۔

اُسْتُعْلِیَتْ. اُسْتُعْلِیَتَا. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُعْلِوَتْ. اُسْتُعْلِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِیَتْ. اُسْتُعْلِیَتَا بن گئے۔

اُسْتُعْلِیْنَ. اُسْتُعْلِیْتَ. اُسْتُعْلِیْتُمَا. اُسْتُعْلِیْتُمْ. اُسْتُعْلِیْتِ. اُسْتُعْلِیْتُمَا. اُسْتُعْلِیْتُنَّ. اُسْتُعْلِیْتُ. اُسْتُعْلِیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُعْلِوْنَ. اُسْتُعْلِوْتَ. اُسْتُعْلِوْتُمَا. اُسْتُعْلِوْتُمْ. اُسْتُعْلِوْتِ. اُسْتُعْلِوْتُمَا. اُسْتُعْلِوْتُنَّ. اُسْتُعْلِوْتُ. اُسْتُعْلِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَعْلِیْ. تَسْتَعْلِیْ. اَسْتَعْلِیْ. نَسْتَعْلِیْ :صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَعْلِوُ. تَسْتَعْلِوُ. اَسْتَعْلِوُ. نَسْتَعْلِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَعْلِیَانِ. تَسْتَعْلِیَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَعْلِوَانِ. تَسْتَعْلِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَعْلِیْنَ. تَسْتَعْلِیْنَ. : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَعْلِوْنَ. تَسْتَعْلِوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَعْلُوْنَ. تَسْتَعْلُوْنَ. :صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَعْلِوُوْنَ. تَسْتَعْلِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو یَسْتَعْلُوْوْنَ. تَسْتَعْلُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَسْتَعْلِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَعْلِوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تَسْتَعْلِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَعْلِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَعْلٰی. تُسْتَعْلٰی. اُسْتَعْلٰی. نُسْتَعْلٰی :صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَعْلَوُ. تُسْتَعْلَوُ. اُسْتَعْلَوُ. نُسْتَعْلَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسْتَعْلَیُ. تُسْتَعْلَیُ. اُسْتَعْلَیُ. نُسْتَعْلَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَعْلَیَانِ. تُسْتَعْلَیَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَعْلَوَانِ. تُسْتَعْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَعْلَیْنَ. تُسْتَعْلَیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ. : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَعْلَوُوْنَ. تُسْتَعْلَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسْتَعْلَیُوْنَ. تُسْتَعْلَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسْتَعْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَعْلَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسْتَعْلَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَعْلَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَعْلِ. لَمْ تَسْتَعْلِ. لَمْ اَسْتَعْلِ. لَمْ نَسْتَعْلِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَعْلَ. لَمْ تُسْتَعْلَ. لَمْ اُسْتَعْلَ. لَمْ نُسْتَعْلَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَعْلِیَا. لَمْ یَسْتَعْلُوْا. لَمْ تَسْتَعْلِیَا. لَمْ تَسْتَعْلُوْا. لَمْ تَسْتَعْلِیْ. لَمْ تَسْتَعْلِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَعْلَيَا. لَمْ يُسْتَعْلَوْا. لَمْ تُسْتَعْلَيَا. لَمْ تُسْتَعْلَوْا. لَمْ تُسْتَعْلَيْ. لَمْ تُسْتَعْلَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَعْلِيْنَ. لَمْ تَسْتَعْلِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَعْلَيْنَ. لَمْ تُسْتَعْلَيْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَعْلِيَ. لَنْ تَسْتَعْلِيَ. لَنْ اَسْتَعْلِيَ. لَنْ نَّسْتَعْلِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَعْلٰى. لَنْ تُسْتَعْلٰى. لَنْ اُسْتَعْلٰى. لَنْ نُّسْتَعْلٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَعْلِيَا. لَنْ يَّسْتَعْلُوْا. لَنْ تَسْتَعْلِيَا. لَنْ تَسْتَعْلُوْا. لَنْ تَسْتَعْلِيْ. لَنْ تَسْتَعْلِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَعْلَيَا. لَنْ يُّسْتَعْلَوْا. لَنْ تُسْتَعْلَيَا. لَنْ تُسْتَعْلَوْا. لَنْ تُسْتَعْلَيْ. لَنْ تُسْتَعْلَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَعْلِيْنَ. لَنْ تَسْتَعْلِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَعْلَيْنَ. لَنْ تُسْتَعْلَيْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم)

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَعْلِيَنَّ. لَتَسْتَعْلِيَنَّ. لَاَسْتَعْلِيَنَّ. لَنَسْتَعْلِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَعْلِيَنْ. لَتَسْتَعْلِيَنْ. لَاَسْتَعْلِيَنْ. لَنَسْتَعْلِيَنْ.

فعل مضارع مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کردیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَعْلَيَنَّ. لَتُسْتَعْلَيَنَّ. لَاُسْتَعْلَيَنَّ. لَنُسْتَعْلَيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَعْلَیَنْ. لَتُسْتَعْلَیَنْ. لَاُ سْتَعْلَیَنْ. لَنُسْتَعْلَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَعْلُنَّ . لَتَسْتَعْلُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَسْتَعْلُنْ. لَتَسْتَعْلُنْ.

مجہول کے ان دوصیغوں (جمع مذکر غائب حاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَعْلَوُنَّ. لَتُسْتَعْلَوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَعْلَوُنْ. لَتُسْتَعْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَعْلِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَعْلِنْ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتُسْتَعْلَیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَعْلَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَعْلِیَانِّ. لَتَسْتَعْلِیَانِّ. لَیَسْتَعْلِیْنَانِّ. لَتَسْتَعْلِیَانِّ. لَتَسْتَعْلِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسْتَعْلَیَانِّ. لَتُسْتَعْلَیَانِّ. لَیُسْتَعْلَیْنَانِّ. لَتُسْتَعْلَیَانِّ. لَتُسْتَعْلَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَعْلِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَعْلِ بن گیا۔

اِسْتَعْلِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلِیَا بن گیا۔

اِسْتَعْلُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلُوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلِیْ بن گیا۔

اِسْتَعْلِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَعْلِیْنَ بن گیا۔ (آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَعْلَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لِتُسْتَعْلَیَا. لِتُسْتَعْلَوْا. لِتُسْتَعْلَیْ. لِتُسْتَعْلَیَا

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِتُسْتَعْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَسْتَعْلِ. لِتَسْتَعْلِ. لِاَسْتَعْلِ. لِنَسْتَعْلِ .

اور مجہول میں :لِیُسْتَعْلَ. لِتُسْتَعْلَ. لِاُسْتَعْلَ. لِنُسْتَعْلَ .

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَسْتَعْلِیَا. لِیَسْتَعْلُوْا. لِتَسْتَعْلِیَا.

اور مجہول میں :لِیُسْتَعْلَیَا. لِیُسْتَعْلَوْا. لِتُسْتَعْلَیَا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَسْتَعْلِیْنَ. اور مجہول میں :لِیُسْتَعْلَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَعْلِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَعْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَعْلِيَا. لَا تَسْتَعْلُوْا. لَا تَسْتَعْلِيْ. لَا تَسْتَعْلِيَا اور مجہول میں لَا تُسْتَعْلَيَا. لَا تُسْتَعْلَوْا. لَا تُسْتَعْلَيْ. لَا تُسْتَعْلَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَعْلِيْنَ. اور مجہول میں لَا تُسْتَعْلَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَعْلِ. لَا تَسْتَعْلِ. لَا اَسْتَعْلِ. لَا نَسْتَعْلِ.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَعْلَ. لَا تُسْتَعْلَ. لَا اُسْتَعْلَ. لَا نُسْتَعْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَعْلِيَا. لَا يَسْتَعْلُوْا. لَا تَسْتَعْلِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَعْلَيَا. لَا يُسْتَعْلَوْا. لَا تُسْتَعْلَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَعْلِيْنَ. لَا تَسْتَعْلِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُسْتَعْلَيْنَ. لَا تُسْتَعْلَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَعْلًى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَعْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلًى بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل مُسْتَعْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَعْلٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسْتَعْلٍ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلُوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُسْتَعْلُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَةٌ. مُسْتَعْلِيَتَانِ. مُسْتَعْلِيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوَةٌ. مُسْتَعْلِوَتَانِ. مُسْتَعْلِوَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَعْلًى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلًى بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلَوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيُوْنَ بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلَاةٌ. مُسْتَعْلَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَةٌ. مُسْتَعْلَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَةٌ مُسْتَعْلَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُسْتَعْلَيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول

اصل میں مُسْتَعْلَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆
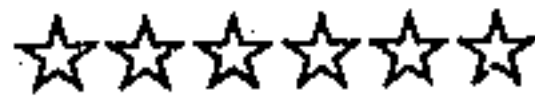
صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ

جیسے: اَلاِنْمِحَاءُ (مٹ جانا)

اِنْمِحَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ.

اصل میں اِنْمِحَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْمَحٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب انفعال۔

اصل میں اِنْمَحَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحٰی بن گیا۔

اِنْمَحَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَا بن گیا۔

اِنْمَحَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيُوْا بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَوْا بن گیا۔

اِنْمَحَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَتْ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَتْ بن گیا۔

اِنْمَحَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَتَا بن گیا۔

اِنْمَحَيْنَ. اِنْمَحَيْتَ. اِنْمَحَيْتُمَا. اِنْمَحَيْتُمْ. اِنْمَحَيْتِ. اِنْمَحَيْتُمَا. اِنْمَحَيْتُنَّ. اِنْمَحَيْتُ. اِنْمَحَيْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِنْمَحَوْنَ. اِنْمَحَوْتَ. اِنْمَحَوْتُمَا. اِنْمَحَوْتُمْ. اِنْمَحَوْتِ. اِنْمَحَوْتُمَا. اِنْمَحَوْتُنَّ. اِنْمَحَوْتُ. اِنْمَحَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْمُحِيَ بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُنْمُحِوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُنْمُحِيَ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْمَحِيْ. تَنْمَحِيْ. اَنْمَحِيْ. نَنْمَحِيْ : صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَنْمَحِوُ. تَنْمَحِوُ. اَنْمَحِوُ. نَنْمَحِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحِيَانِ. تَنْمَحِيَانِ : صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِوَانِ. تَنْمَحِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحِيْنَ. تَنْمَحِيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِوْنَ. تَنْمَحِوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحُوْنَ. تَنْمَحُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِوُوْنَ. تَنْمَحِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَنْمَحِيُوْنَ. تَنْمَحِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَنمَحُوُوْنَ. تَنمَحُوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَنمَحِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنمَحِوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَنمَحِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنمَحٰی بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنمَحَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یُنمَحَیُ بِہٖ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یُنمَحٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَنمَحِ. لَمْ تَنمَحِ. لَمْ اَنمَحِ. لَمْ نَنمَحِ۔ سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنمَحِیَا. لَمْ یَنمَحُوْا. لَمْ تَنمَحِیَا. لَمْ تَنمَحُوْا. لَمْ تَنمَحِیْ. لَمْ تَنمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنمَحِیْنَ. لَمْ تَنمَحِیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ یُنمَحَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے میں: لَنْ یَّنمَحِیَ. لَنْ تَنمَحِیَ. لَنْ اَنمَحِیَ. لَنْ نَّنمَحِیَ۔ سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث

حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ یُّنْمَحِیَا. لَنْ یُّنْمَحُوْا. لَنْ تَنْمَحِیَا. لَنْ تَنْمَحُوْا. لَنْ تَنْمَحِیْ. لَنْ تَنْمَحِیَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے میں: لَنْ یُّنْمَحِیْنَ. لَنْ تَنْمَحِیْنَ.

بحث نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لن لگا دیں گے جس کی وجہ سے فعل مضارع مجہول کے آخر میں تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یُّنْمَحٰی بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: لَیَنْمَحِیَنَّ. لَتَنْمَحِیَنَّ. لَاَنْمَحِیَنَّ. لَنَنْمَحِیَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَیَنْمَحُنَّ. لَتَنْمَحُنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَتَنْمَحِنَّ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہو گا جیسے: لَیَنْمَحِیَانِّ. لَتَنْمَحِیَانِّ. لَیَنْمَحِیْنَانِّ. لَتَنْمَحِیَانِّ. لَتَنْمَحِیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید خفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: لَیَنْمَحِیَنْ. لَتَنْمَحِیَنْ. لَاَنْمَحِیَنْ. لَنَنْمَحِیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَیُنمَحُنْ . لَتُنمَحُنْ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَتُنمَحِنْ.

بحث فعل مضارع لام تا کید با نون تا کید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تا کید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے: لَیُنمَحَیَنَّ بِہٖ. لَیُنمَحَیَنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْمَحِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْمَحِ بن گیا۔

اِنْمَحِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْمَحِیَا بن گیا۔

اِنْمَحُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْمَحُوْا بن گیا۔

اِنْمَحِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْمَحِیْ بن گیا۔

اِنْمَحِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنْمَحِیْنَ بن گیا۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیں گے جیسے: لِتُنۡمَحَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گرادیں گے۔

جیسے: لِیَنۡمَحِ. لِتَنۡمَحِ. لِاَنۡمَحِ. لِنَنۡمَحِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے: لِیَنۡمَحِیَا. لِیَنۡمَحُوۡا. لِتَنۡمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَنۡمَحِیۡنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: یُنۡمَحٰی بِہٖ. سے لِیُنۡمَحَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَاتَنۡمَحِ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَاتَنۡمَحِیَا. لَاتَنۡمَحُوۡا. لَاتَنۡمَحِیۡ. لَاتَنۡمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَاتَنۡمَحِیۡنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گرادیں گے۔ جیسے: تُنۡمَحٰی بِکَ سے لَاتُنۡمَحَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لاَ یَنْمَحِ. لاَ تَنْمَحِ. لاَ اَنْمَحِ. لاَ نَنْمَحِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے :لاَ یَنْمَحِیَا. لاَ یَنْمَحُوْا. لاَ تَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ یَنْمَحِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْمَحٰی بِہٖ سے لاَ یُنْمَحَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْمَحًی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنْمَحَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُنْمَحًی بن گیا۔

مُنْمَحَیَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنْمَحَیَانِ بن گیا۔

مُنْمَحَیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنْمَحَیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُنْمَحٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنْمَحِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنْمَحٍ بن گیا۔

مُنۡمَحِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنۡمَحِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنۡمَحِيَانِ بن گیا۔

مُنۡمَحُوۡنَ : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنۡمَحِوُوۡنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنۡمَحِيُوۡنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُنۡمَحُوۡوۡنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُنۡمَحُوۡنَ بن گیا۔

مُنۡمَحِيَةٌ. مُنۡمَحِيَتَانِ. مُنۡمَحِيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُنۡمَحِوَةٌ. مُنۡمَحِوَتَانِ. مُنۡمَحِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنۡمَحًى م بِهٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنۡمَحَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنۡمَحَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُنۡمَحًى بِهٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفۡعَالٌ جیسے: اَلۡاِعۡطَاءُ (دینا)

اِعۡطَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفۡعَالٌ.

اصل میں اِعۡطَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِعۡطَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اِعۡطَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَعۡطٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب افعال۔

اصل میں اَعۡطَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَعۡطَيَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو اَعۡطٰی بن گیا۔

اَعْطَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَا بن گیا۔

اَعْطَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَوْا بن گیا۔

اَعْطَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتْ بن گیا۔

اَعْطَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتَا بن گیا۔

اَعْطَیْنَ. اَعْطَیْتَ. اَعْطَیْتُمَا. اَعْطَیْتُمْ. اَعْطَیْتِ. اَعْطَیْتُمَا. اَعْطَیْتُنَّ. اَعْطَیْتُ. اَعْطَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوْنَ. اَعْطَوْتَ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُمْ. اَعْطَوْتِ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُنَّ. اَعْطَوْتُ. اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُعْطِیَ. اُعْطِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوَ. اُعْطِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِیَ. اُعْطِیَا بن گئے۔

اُعْطُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُعْطُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اُعْطُوْا بن گیا۔

اُعْطِیَتْ. اُعْطِیَتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُعْطِوتُ. اُعْطِوتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِيَتْ. اُعْطِيَتَا بن گئے۔

اُعْطِيْنَ. اُعْطِيْتَ. اُعْطِيْتُمَا. اُعْطِيْتُمْ. اُعْطِيْتِ. اُعْطِيْتُمَا. اُعْطِيْتُنَّ. اُعْطِيْتُ. اُعْطِيْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوْنَ. اُعْطِوْتَ. اُعْطِوْتُمَا. اُعْطِوْتُمْ. اُعْطِوْتِ. اُعْطِوْتُمَا. اُعْطِوْتُنَّ. اُعْطِوْتُ. اُعْطِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُعْطِيْ. تُعْطِيْ. اُعْطِيْ. نُعْطِيْ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُعْطِوُ. تُعْطِوُ. اُعْطِوُ. نُعْطِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطِيَانِ. تُعْطِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُعْطِوَانِ. تُعْطِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطِيْنَ. تُعْطِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُعْطِوْنَ. تُعْطِوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطُوْنَ. تُعْطُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُعْطِوُوْنَ. تُعْطِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُعْطِيُوْنَ. تُعْطِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يُعْطُوْوْنَ. تُعْطُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعْطِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطِوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تُعْطِيْيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء

گرادی تو تُعْطِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُعْطٰى. تُعْطٰى. اُعْطٰى. نُعْطٰى :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُعْطَوُ. تُعْطَوُ. اُعْطَوُ. نُعْطَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُعْطَىُ. تُعْطَىُ. اُعْطَىُ. نُعْطَىُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطَيَانِ. تُعْطَيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوَانِ. تُعْطَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطَيْنَ. تُعْطَيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُعْطَوُوْنَ. تُعْطَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا يُعْطَيُوْنَ تُعْطَيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعْطَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطَوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطَيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُعْطَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِ. لَمْ تُعْطِ. لَمْ اُعْطِ. لَمْ نُعْطِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُعْطَ. لَمْ تُعْطَ. لَمْ اُعْطَ. لَمْ نُعْطَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيَا. لَمْ يُعْطُوْا. لَمْ تُعْطِيَا. لَمْ تُعْطُوْا. لَمْ تُعْطِيْ. لَمْ تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُعْطَيَا. لَمْ يُعْطَوْا. لَمْ تُعْطَيَا. لَمْ تُعْطَوْا. لَمْ تُعْطَيْ. لَمْ تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيْنَ. لَمْ تُعْطِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُعْطَيْنَ. لَمْ تُعْطَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّعْطِيَ. لَنْ تُعْطِيَ. لَنْ اُعْطِيَ. لَنْ نُّعْطِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّعْطٰى. لَنْ تُعْطٰى. لَنْ اُعْطٰى. لَنْ نُّعْطٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّعْطِيَا. لَنْ يُّعْطُوْا. لَنْ تُعْطِيَا. لَنْ تُعْطُوْا. لَنْ تُعْطِيْ. لَنْ تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّعْطَيَا. لَنْ يُّعْطَوْا. لَنْ تُعْطَيَا. لَنْ تُعْطَوْا. لَنْ تُعْطَيْ. لَنْ تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّعْطِيْنَ. لَنْ تُعْطِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّعْطَيْنَ. لَنْ تُعْطَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُعْطِيَنَّ. لَتُعْطِيَنَّ. لَاُعْطِيَنَّ. لَنُعْطِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُعْطِيَنْ. لَتُعْطِيَنْ. لَاُعْطِيَنْ. لَنُعْطِيَنْ.

فعل مضارع مجہول کے مذکورہ پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُعْطَیَنَّ . لَتُعْطَیَنَّ. لَاُعْطَیَنَّ. لَنُعْطَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُعْطَیَنْ . لَتُعْطَیَنْ. لَاُعْطَیَنْ. لَنُعْطَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیُعْطُنَّ. لَتُعْطُنَّ. لَیُعْطُنْ. لَتُعْطُنْ.

مجہول کے ان دو صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُعْطَوُنَّ. لَتُعْطَوُنَّ. لَیُعْطَوُنْ. لَتُعْطَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُعْطِنَّ. لَتُعْطِنْ۔مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُعْطَیِنَّ. لَتُعْطَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیُعْطِیَانِّ. لَتُعْطِیَانِّ. لَیُعْطِیْنَانِّ. لَتُعْطِیَانِّ. لَتُعْطِیْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُعْطَیَانِّ. لَتُعْطَیَانِّ. لَیُعْطَیْنَانِّ. لَتُعْطَیَانِّ. لَتُعْطَیْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَعْطِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْ جو اصل میں تُؤَعْطِیُ تھا۔اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَعْطِ بن گیا۔

اَعْطِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیَانِ جو اصل میں تُؤَعْطِیَانِ تھا۔اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَعْطِیَا بن گیا۔

اَعْطُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطُوْنَ جو اصل میں تُؤَعْطُوْنَ تھا۔اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَعْطُوْا بن گیا۔

اَعْطِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْنَ جو اصل میں تُئَعْطِیْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَعْطِیْ بن گیا۔

اَعْطِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْنَ جو اصل میں تُئَعْطِیْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اَعْطِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُعْطٰی سے لِتُعْطَ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُعْطَیَا. لِتُعْطَوْا. لِتُعْطَیْ. لِتُعْطَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُعْطَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِ. لِتُعْطِ. لِاُعْطِ. لِنُعْطِ.

اور مجہول میں: لِیُعْطَ. لِتُعْطَ. لِاُعْطَ. لِنُعْطَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِیَا. لِیُعْطُوْا. لِتُعْطِیَا.

اور مجہول میں: لِیُعْطَیَا. لِیُعْطَوْا. لِتُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِیْنَ. لِتُعْطِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُعْطَیْنَ. لِتُعْطَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَا تُعْطِ. اور مجہول میں: لَا تُعْطَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُعْطِیَا. لَا تُعْطُوْا. لَا تُعْطِیْ. لَا تُعْطِیَا. اور مجہول میں لَا تُعْطَیَا. لَا تُعْطَوْا. لَا تُعْطَیْ. لَا تُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُعْطِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُعْطَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُعْطِ. لَا تُعْطِ. لَا اُعْطِ. لَا نُعْطِ.

اور مجہول میں: لَا یُعْطَ. لَا تُعْطَ. لَا اُعْطَ. لَا نُعْطَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُعْطِیَا. لَا یُعْطُوْا. لَا تُعْطِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُعْطَیَا. لَا یُعْطَوْا. لَا تُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُعْطِیْنَ اور مجہول میں: لَا یُعْطَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُعْطًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُعْطَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُعْطًی بن گیا۔

مُعْطَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیَانِ بن گیا۔

مُعْطَیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُعْطٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُعْطٍ بن گیا۔

مُعْطِیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِیَانِ بن گیا۔

مُعْطُوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُعْطُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُعْطُوْنَ بن گیا۔

مُعْطِیَةٌ. مُعْطِیَتَانِ. مُعْطِیَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوَةٌ. مُعْطِوَتَانِ. مُعْطِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُعْطًی : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطًی بن گیا۔

مُعْطَیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیَانِ بن گیا۔

مُعْطَوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطَوْنَ بن گیا۔

مُعْطَاةٌ. مُعْطَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَةٌ. مُعْطَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَةٌ. مُعْطَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُعْطَيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ جیسے: اَلتَّسْمِیَۃُ (نام رکھنا)

اَلتَّسْمِیَۃُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ.

اصل میں اَلتَّسْمِوَۃُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَلتَّسْمِیَۃُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَمّٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب تفعیل۔

اصل میں سَمَّوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو سَمَّیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو سَمّٰی بن گیا۔

سَمَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو سَمَّیَا بن گیا۔

سَمَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو سَمَّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرادیا تو سَمَّوْا بن گیا۔

سَمَّتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو سَمَّیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَمَّتْ بن گیا۔

سَمَّتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو سَمَّیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَمَّتَا بن گیا۔

سَمَّیْنَ. سَمَّیْتَ. سَمَّیْتُمَا. سَمَّیْتُمْ. سَمَّیْتِ. سَمَّیْتُمَا. سَمَّیْتُنَّ. سَمَّیْتُ. سَمَّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوْنَ. سَمَّوْتَ. سَمَّوْتُمَا. سَمَّوْتُمْ. سَمَّوْتِ. سَمَّوْتُمَا. سَمَّوْتُنَّ. سَمَّوْتُ. سَمَّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُمِّیَ. سُمِّیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِوَ. سُمِّوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمِّیَ. سُمِّیَا بن گئے۔

سُمُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمِّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُمُّوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو سُمُّوْا بن گیا۔

سُمِّیَتْ. سُمِّیَتَا. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سُمِوَتْ. سُمِّوَتَا. معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سُمِّیْنَ. سُمِّیْتَ. سُمِّیْتُمَا. سُمِّیْتُمْ. سُمِّیْتِ. سُمِّیْتُمَا. سُمِّیْتُنَّ. سُمِّیْتُ. سُمِّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوْنَ. سُمِّوْتَ. سُمِّوْتُمَا. سُمِّوْتُمْ. سُمِّوْتِ. سُمِّوْتُمَا. سُمِّوْتُنَّ. سُمِّوْتُ. سُمِّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسَمِّیْ. تُسَمِّیْ. اُسَمِّیْ. نُسَمِّیْ: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسَمِّوُ. تُسَمِّوُ. اُسَمِّوُ. نُسَمِّوُ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسَمِّیَانِ. تُسَمِّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَمِّوَانِ. تُسَمِّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسَمِّیْنَ. تُسَمِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَمِّوْنَ. تُسَمِّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْمُوْنَ. تُسْمُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْمِوُوْنَ. تُسْمِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْمِيُوْنَ. تُسْمِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يُسْمُوْوْنَ. تُسْمُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسْمِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْمِوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُسْمِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسَمّٰى. تُسَمّٰى. اُسَمّٰى. نُسَمّٰى : صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسَمَّوُ. تُسَمَّوُ. اُسَمَّوُ. نُسَمَّوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسَمَّيُ. تُسَمَّيُ. اُسَمَّيُ. نُسَمَّيُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمَّيَانِ. تُسَمَّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمَّوَانِ. تُسَمَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمَّيْنَ. تُسَمَّيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمَّوْنَ. تُسَمَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمَّوْنَ. تُسَمَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمَّوُوْنَ. تُسَمَّوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسَمَّيُوْنَ. تُسَمَّيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسَمَّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَمَّوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسَمَّيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَمَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّ. لَمْ تُسَمِّ. لَمْ اُسَمِّ . لَمْ نُسَمِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَمَّ. لَمْ تُسَمَّ. لَمْ اُسَمَّ . لَمْ نُسَمَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّيَا. لَمْ يُسَمُّوْا. لَمْ تُسَمِّيَا. لَمْ تُسَمُّوْا. لَمْ تُسَمِّيْ. لَمْ تُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَمَّيَا. لَمْ يُسَمَّوْا. لَمْ تُسَمَّيَا. لَمْ تُسَمَّوْا. لَمْ تُسَمَّيْ. لَمْ تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّيْنَ. لَمْ تُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسَمَّيْنَ. لَمْ تُسَمَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّيَ. لَنْ تُسَمِّيَ. لَنْ اُسَمِّيَ. لَنْ نُسَمِّيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَمّٰى. لَنْ تُسَمّٰى. لَنْ اُسَمّٰى. لَنْ نُسَمّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّيَا. لَنْ يُسَمُّوْا. لَنْ تُسَمِّيَا. لَنْ تُسَمُّوْا. لَنْ تُسَمِّيْ. لَنْ تُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَمَّيَا. لَنْ يُسَمَّوْا. لَنْ تُسَمَّيَا. لَنْ تُسَمَّوْا. لَنْ تُسَمَّيْ. لَنْ تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّيْنَ. لَنْ تُسَمِّيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُسَمَّيْنَ. لَنْ تُسَمَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَمِّیَنَّ. لَتُسَمِّیَنَّ. لَأُسَمِّیَنَّ. لَنُسَمِّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُسَمِّیَنْ. لَتُسَمِّیَنْ. لَأُسَمِّیَنْ. لَنُسَمِّیَنْ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کردیا گیا تھا۔نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَمَّیَنَّ. لَتُسَمَّیَنَّ. لَأُسَمَّیَنَّ. لَنُسَمَّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَمَّیَنْ. لَتُسَمَّیَنْ. لَأُسَمَّیَنْ. لَنُسَمَّیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُسَمُّنَّ. لَتُسَمُّنَّ. لَیُسَمُّنْ. لَتُسَمُّنْ.

مجہول کے ان دوصیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَمَّوُنَّ. لَتُسَمَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَمَّوُنْ. لَتُسَمَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے۔ تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُسَمِّنَّ. لَتُسَمِّنْ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُسَمَّیِنَّ. لَتُسَمَّیِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَمِّیَانِّ. لَتُسَمِّیَانِّ. لَیُسَمِّیْنَانِّ. لَتُسَمِّیَانِّ. لَتُسَمِّیْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسَمَّیَانِّ. لَتُسَمَّیَانِّ. لَیُسَمَّیْنَانِّ. لَتُسَمَّیَانِّ. لَتُسَمَّیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَمِّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو سَمِّ بن گیا۔

سَمِّيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمِّيَا بن گیا۔

سَمُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمُّوْا بن گیا۔

سَمِّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمِّيْ بن گیا۔

سَمِّيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو سَمِّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسَمّٰی سے لِتُسَمَّ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسَمَّيَا. لِتُسَمَّوْا. لِتُسَمَّيْ. لِتُسَمَّيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسَمَّيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُسَمِّ. لِتُسَمِّ. لِأُسَمِّ. لِنُسَمِّ.

اور مجہول میں: لِيُسَمَّ. لِتُسَمَّ. لِأُسَمَّ. لِنُسَمَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِيُسَمِّيَا. لِيُسَمُّوْا. لِتُسَمِّيَا.
اور مجہول میں: لِيُسَمَّيَا. لِيُسَمَّوْا. لِتُسَمَّيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لِيُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لِيُسَمَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّ. اور مجہول میں: لَا تُسَمَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّيَا. لَا تُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّيْ. لَا تُسَمِّيَا. اور مجہول میں لَا تُسَمَّيَا. لَا تُسَمَّوْا. لَا تُسَمَّيْ. لَا تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسَمَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّ. لَا تُسَمِّ. لَا أُسَمِّ. لَا نُسَمِّ.
اور مجہول میں: لَا يُسَمَّ. لَا تُسَمَّ. لَا أُسَمَّ. لَا نُسَمَّ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّيَا. لَا يُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّيَا.
اور مجہول میں: لَا يُسَمَّيَا. لَا يُسَمَّوْا. لَا تُسَمَّيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُسَمِّیْنَ ۔ اور مجہول میں: لاَ یُسَمَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَمًّی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمًّی بن گیا۔

مُسَمَّیَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَانِ بن گیا۔

مُسَمَّیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُسَمٍّ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسَمٍّ بن گیا۔

مُسَمِّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیَانِ بن گیا۔

مُسَمُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَمُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُسَمُّوْنَ بن گیا۔

مُسَمِّیَةٌ. مُسَمِّیَتَانِ. مُسَمِّیَاتٌ :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَةٌ. مُسَمِّوَتَانِ. مُسَمِّوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسَمًّی : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمًّی بن گیا۔

مُسَمَّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَانِ بن گیا۔

مُسَمَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمَّوْنَ بن گیا۔

مُسَمَّاۃٌ. مُسَمَّاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَۃٌ. مُسَمَّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَۃٌ. مُسَمَّیَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُسَمَّیَاتٌ : صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: اَلتَّعَدِّیْ (زیادتی کرنا)

تَعَدِّیْ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ۔

اصل میں تَعَدُّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَعَدِّوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَعَدِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے اگر تنوین کو گرائیں گے تو تَعَدِّیْ بن جائے گا۔ اگر یاء کو گرائیں گے تو تَعَدٍّ بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں تَعَدِّیًا پڑھا جائے گا کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالتِ نصبی فتحہ لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَعَدّٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب

تفعل۔

اصل میں تَعَدَّوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَعَدّٰی بن گیا۔

تَعَدَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَا بن گیا۔

تَعَدَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّوْا بن گیا۔

تَعَدَّتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّتْ بن گیا۔

تَعَدَّتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّتَا بن گیا۔

تَعَدَّیْنَ. تَعَدَّیْتَ. تَعَدَّیْتُمَا. تَعَدَّیْتُمْ. تَعَدَّیْتِ. تَعَدَّیْتُمَا. تَعَدَّیْتُنَّ. تَعَدَّیْتُ. تَعَدَّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوْنَ. تَعَدَّوْتَ. تَعَدَّوْتُمَا. تَعَدَّوْتُمْ. تَعَدَّوْتِ. تَعَدَّوْتُمَا. تَعَدَّوْتُنَّ. تَعَدَّوْتُ. تَعَدَّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُعُدِّیَ. تُعُدِّیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوَ. تُعُدِّوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تُعُدِّیَ. تُعُدِّیَا بن گئے۔

تُعُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تُعُدِّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُعُدُّوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واؤ گرادی تو تُعُدُّوْا بن گیا۔

تُعُدِّيَتْ . تُعُدِّيَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُعُدِّوَتْ. تُعُدِّوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعُدِّيْنَ. تُعُدِّيْتَ. تُعُدِّيْتُمَا. تُعُدِّيْتُمْ. تُعُدِّيْتِ. تُعُدِّيْتُمَا. تُعُدِّيْتُنَّ. تُعُدِّيْتُ. تُعُدِّيْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوْنَ. تُعُدِّوْتَ. تُعُدِّوْتُمَا. تُعُدِّوْتُمْ. تُعُدِّوْتِ. تُعُدِّوْتُمَا. تُعُدِّوْتُنَّ. تُعُدِّوْتُ. تُعُدِّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَعَدّٰى. تَتَعَدّٰى. اَتَعَدّٰى. نَتَعَدّٰى: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَتَعَدَّوُ . تَتَعَدَّوُ. اَتَعَدَّوُ. نَتَعَدَّوُ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَتَعَدَّيَانِ. تَتَعَدَّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَعَدَّوَانِ. تَتَعَدَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَتَعَدَّيْنَ. تَتَعَدَّيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَعَدَّوْنَ. تَتَعَدَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَتَعَدَّوْنَ. تَتَعَدَّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَعَدَّوُوْنَ. تَتَعَدَّوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَعَدَّيُوْنَ. تَتَعَدَّيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَتَعَدَّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَعَدَّوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَعَدَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَعَدّٰی. تُتَعَدّٰی. اُتَعَدّٰی. نُتَعَدّٰی : صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَعَدَّوُ. تُتَعَدَّوُ. اُتَعَدَّوُ. نُتَعَدَّوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُتَعَدَّیُ. تُتَعَدَّیُ. اُتَعَدَّیُ. نُتَعَدَّیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُتَعَدَّیَانِ. تُتَعَدَّیَانِ : صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَعَدَّوَانِ. تُتَعَدَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُتَعَدَّیْنَ. تُتَعَدَّیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَعَدَّوْنَ. تُتَعَدَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُتَعَدَّوْنَ. تُتَعَدَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَعَدَّوُوْنَ. تُتَعَدَّوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُتَعَدَّیُوْنَ. تُتَعَدَّیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُتَعَدَّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَعَدَّوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تُتَعَدَّیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَعَدَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَعَدَّ. لَمْ تَتَعَدَّ. لَمْ اَتَعَدَّ. لَمْ نَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَعَدَّ. لَمْ تُتَعَدَّ. لَمْ اُتَعَدَّ. لم نُتَعَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَعَدَّیَا. لَمْ یَتَعَدَّوْا. لَمْ تَتَعَدَّیَا. لَمْ تَتَعَدَّوْا. لَمْ تَتَعَدَّیْ. لَمْ تَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيَا. لَمْ يُتَعَدَّوْا. لَمْ تُتَعَدَّيَا. لَمْ تُتَعَدَّوْا. لَمْ تُتَعَدَّىْ. لَمْ تُتَعَدَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدَّيْنَ. لَمْ تَتَعَدَّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيْنَ. لَمْ تُتَعَدَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَعَدّٰى. لَنْ تَتَعَدّٰى. لَنْ اَتَعَدّٰى. لَنْ نَّتَعَدّٰى.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَعَدّٰى. لَنْ تُتَعَدّٰى. لَنْ اُتَعَدّٰى. لَنْ نُّتَعَدّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَعَدَّيَا. لَنْ يَّتَعَدَّوْا. لَنْ تَتَعَدَّيَا. لَنْ تَتَعَدَّوْا. لَنْ تَتَعَدَّىْ. لَنْ تَتَعَدَّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَعَدَّيَا. لَنْ يُّتَعَدَّوْا. لَنْ تُتَعَدَّيَا. لَنْ تُتَعَدَّوْا. لَنْ تُتَعَدَّىْ. لَنْ تُتَعَدَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَعَدَّيْنَ. لَنْ تَتَعَدَّيْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُّتَعَدَّيْنَ. لَنْ تُتَعَدَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيَنَّ. لَتَتَعَدَّيَنَّ. لَاَ تَعَدَّيَنَّ. لَنَتَعَدَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيَنْ. لَتَتَعَدَّيَنْ. لَاَ تَعَدَّيَنْ. لَنَتَعَدَّيَنْ.

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَعَدَّيَنَّ. لَتُتَعَدَّيَنَّ. لَاُ تَعَدَّيَنَّ. لَنُتَعَدَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَعَدَّيَنْ. لَتُتَعَدَّيَنْ. لَاُ تَعَدَّيَنْ. لَنُتَعَدَّيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ

معروف میں:لَیَتَعَدَّوُنَّ. لَتَتَعَدَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَتَعَدَّوُنْ. لَتَتَعَدَّوُنْ ۔جیسےنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَعَدَّوُنَّ. لَتُتَعَدَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُتَعَدَّوُنْ. لَتُتَعَدَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَعَدَّیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَعَدَّیِنْ جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتُتَعَدَّیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَعَدَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسےنون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَتَعَدَّیَانِّ. لَتَتَعَدَّیَانِّ. لَیَتَعَدَّیْنَانِّ. لَتَتَعَدَّیَانِّ. لَتَتَعَدَّیْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَعَدَّیَانِّ. لَتُتَعَدَّیَانِّ. لَیُتَعَدَّیْنَانِّ. لَتُتَعَدَّیَانِّ. لَتُتَعَدَّیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَعَدَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو تَعَدَّ بن گیا۔

تَعَدَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سےنون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّیَا بن گیا۔

تَعَدَّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سےنون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّوْا بن گیا۔

تَعَدَّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سےنون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّیْ بن گیا۔

تَعَدَّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر کانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَعَدَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَعَدّٰی سے لِتُتَعَدَّ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَعَدَّیَا. لِتُتَعَدَّوْا. لِتُتَعَدَّیْ. لِتُتَعَدَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّ. لِتَتَعَدَّ. لِأَتَعَدَّ. لِنَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّ. لِتُتَعَدَّ. لِأُتَعَدَّ. لِنُتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّیَا. لِیَتَعَدَّوْا. لِتَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّیَا. لِیُتَعَدَّوْا. لِتُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّ. اور مجہول میں: لَا تُتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّیَا. لَا تَتَعَدَّوْا. لَا تَتَعَدَّیْ. لَا تَتَعَدَّیَا. اور مجہول میں لَا تُتَعَدَّیَا. لَا تُتَعَدَّوْا. لَا تُتَعَدَّیْ. لَا تُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ. لَا اَتَعَدَّ. لَا نَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لَا یُتَعَدَّ. لَا تُتَعَدَّ. لَا اُتَعَدَّ. لَا نُتَعَدَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّیَا. لَا یَتَعَدَّوْا. لَا تَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لَا یُتَعَدَّیَا. لَا یُتَعَدَّوْا. لَا تُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُتَعَدَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَعَدًّی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدًّی بن گیا۔

مُتَعَدَّیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَانِ بن گیا۔

مُتَعَدَّیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُتَعَدٍّ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَعَدٍّ بن گیا۔

مُتَعَدِّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّيَانِ بن گیا۔

مُتَعَدُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُتَعَدُّوْنَ بن گیا۔

مُتَعَدِّيَةٌ. مُتَعَدِّيَتَانِ. مُتَعَدِّيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَةٌ. مُتَعَدِّوَتَانِ. مُتَعَدِّوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَعَدًّى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدًّى بن گیا۔

مُتَعَدَّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيَانِ بن گیا۔

مُتَعَدَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدَّوْنَ بن گیا۔

مُتَعَدَّاةٌ. مُتَعَدَّاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَةٌ. مُتَعَدَّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيَةٌ. مُتَعَدَّيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُتَعَدَّيَاتٌ : صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّنَاجِیْ (سرگوشی کرنا)

تَنَاجِی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ۔

اصل میں تَنَاجُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُیٌ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَنَاجِی بن گیا۔ اگر تنوین کو گرا دیں تو تَنَاجِیْ بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں مصدر تَنَاجِیًا پڑھا جائے گا۔ کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالت نصبی فتحہ لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَنَاجٰی: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجٰی بن گیا۔

تَنَاجَیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجَیَا بن گیا۔

تَنَاجَوْا: ۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَنَاجَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَنَاجَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجَوْا بن گیا۔

تَنَاجَتْ ۔ تَنَاجَتَا: ۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَتْ ۔ تَنَاجَوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَنَاجَیَتْ ۔ تَنَاجَیَتَا بن گئے ۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجَتْ اور تَنَاجَتَا بن گئے۔

تَنَاجَیْنَ ۔ تَنَاجَیْتَ ۔ تَنَاجَیْتُمَا ۔ تَنَاجَیْتُمْ ۔ تَنَاجَیْتِ ۔ تَنَاجَیْتُمَا ۔ تَنَاجَیْتُنَّ ۔ تَنَاجَیْتُ ۔ تَنَاجَیْنَا ۔ صیغہائے جمع مؤنث

غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث و حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں تَنَاجَوْنَ. تَنَاجَوْتَ. تَنَاجَوْتُمَا. تَنَاجَوْتُمْ. تَنَاجَوْتِ. تَنَاجَوْتُمَا. تَنَاجَوْتُنَّ. تَنَاجَوْتُ. تَنَاجَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُنُوْجِیَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُنُاجِوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِیَ بن گیا۔

تُنُوْجِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُنُاجِوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِیَا بن گیا۔

تُنُوْجُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُنُاجِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِیُوْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُنُوْجِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو تُنُوْجُوْا بن گیا۔

تُنُوْجِیَتْ. تُنُوْجِیَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُنُاجِوَتْ. تُنُاجِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوَتْ. تُنُوْجِوَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِیَتْ. تُنُوْجِیَتَا بن گئے۔

تُنُوْجِیْنَ. تُنُوْجِیْتَ. تُنُوْجِیْتُمَا. تُنُوْجِیْتُمْ. تُنُوْجِیْتِ. تُنُوْجِیْتُمَا. تُنُوْجِیْتُنَّ. تُنُوْجِیْتُ. تُنُوْجِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں تُنُاجِوْنَ. تُنُاجِوْتَ. تُنُاجِوْتُمَا. تُنَاجِوْتُمْ. تُنَاجِوْتِ. تُنَاجِوْتُمَا. تُنَاجِوْتُنَّ. تُنَاجِوْتُ. تُنَاجِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوْنَ. تُنُوْجِوْتَ. تُنُوْجِوْتُمَا. تُنُوْجِوْتُمْ. تُنُوْجِوْتِ. تُنُوْجِوْتُمَا. تُنُوْجِوْتُنَّ. تُنُوْجِوْتُ. تُنُوْجِوْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے

تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَنَاجٰی ، تَتَنَاجٰی ، اَتَنَاجٰی نَتَنَاجٰی :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَتَنَاجَوُ ، تَتَنَاجَوُ ، اَتَنَاجَوُ ، نَتَنَاجَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یَتَنَاجٰی، تَتَنَاجٰی ، اَتَنَاجٰی نَتَنَاجٰی بن گئے۔

یَتَنَاجَیَانِ . تَتَنَاجَیَانِ :۔ صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَنَاجَوَانِ . تَتَنَاجَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَتَنَاجَیَانِ . تَتَنَاجَیَانِ بن گئے۔

یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں میں یَتَنَاجَوُوْنَ ، تَتَنَاجَوُوْنَ تھے، معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ بن گئے۔

یَتَنَاجَیْنَ ، تَتَنَاجَیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یَتَنَاجَیْنَ ، تَتَنَاجَیْنَ . بن گئے۔

تَتَنَاجَیْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَتَنَاجَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَنَاجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَنَاجٰی. تُتَنَاجٰی. اُتَنَاجٰی. نُتَنَاجٰی: صیغہائے واحد مذکر و مونث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُتَنَاجَوُ. تُتَنَاجَوُ. اُتَنَاجَوُ. نُتَنَاجَوُ. تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُتَنَاجَیُ. تُتَنَاجَیُ. اُتَنَاجَیُ. نُتَنَاجَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یُتَنَاجٰی.

تُتَنَاجٰی. اُتَنَاجٰی. نُتَنَاجٰی بن گئے۔

یُتَنَاجَیَانِ، تُتَنَاجَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مونث غائب و حاضر۔

اصل میں یُتَنَاجَوَانِ، تُتَنَاجَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یُتَنَاجَیَانِ، تُتَنَاجَیَانِ بن گئے۔

یُتَنَاجَوْنَ، تُتَنَاجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُتَنَاجَوُوْنَ، تُتَنَاجَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُتَنَاجَوْنَ، تُتَنَاجَوْنَ بن گئے۔

یُتَنَاجَیْنَ، تُتَنَاجَیْنَ: صیغہ جمع مونث غائب و حاضر۔

اصل میں یُتَنَاجَوْنَ، تُتَنَاجَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یُتَنَاجَیْنَ، تُتَنَاجَیْنَ بن گئے۔

تُتَنَاجَیْنَ: صیغہ واحد مونث حاضر۔

اصل میں تُتَنَاجَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُتَنَاجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَنَاجَ. لَمْ تَتَنَاجَ. لَمْ اَتَنَاجَ. لَمْ نَتَنَاجَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَنَاجَ. لَمْ تُتَنَاجَ. لَمْ اُتَنَاجَ. لَمْ نُتَنَاجَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَنَاجَیَا. لَمْ یَتَنَاجَوْا. لَمْ تَتَنَاجَیَا. لَمْ تَتَنَاجَوْا. لَمْ تَتَنَاجَیْ. لَمْ تَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَنَاجَیَا. لَمْ یُتَنَاجَوْا. لَمْ تُتَنَاجَیَا. لَمْ تُتَنَاجَوْا. لَمْ تُتَنَاجَیْ. لَمْ تُتَنَاجَیَا۔

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَنَاجَیْنَ. لَمْ تَتَنَاجَیْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُتَنَاجَیْنَ. لَمْ تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَنَاجٰی. لَنْ تَتَنَاجٰی. لَنْ اَتَنَاجٰی. لَنْ نَّتَنَاجٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَنَاجٰی. لَنْ تُتَنَاجٰی. لَنْ اُتَنَاجٰی. لَنْ نُّتَنَاجٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَنَاجَیَا. لَنْ یَّتَنَاجَوْا. لَنْ تَتَنَاجَیَا. لَنْ تَتَنَاجَوْا. لَنْ تَتَنَاجَیْ. لَنْ تَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَنَاجَیَا. لَنْ یُّتَنَاجَوْا. لَنْ تُتَنَاجَیَا. لَنْ تُتَنَاجَوْا. لَنْ تُتَنَاجَیْ. لَنْ تُتَنَاجَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَنَاجَیْنَ. لَنْ تَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّتَنَاجَیْنَ. لَنْ تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَنَاجَیَنَّ. لَتَتَنَاجَیَنَّ. لَاَتَنَاجَیَنَّ. لَنَتَنَاجَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَنَاجَیَنْ. لَتَتَنَاجَیَنْ. لَاَتَنَاجَیَنْ. لَنَتَنَاجَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَنَاجَیَنَّ. لَتُتَنَاجَیَنَّ. لَاُتَنَاجَیَنَّ. لَنُتَنَاجَیَنَّ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَنَاجَیَنْ. لَتُتَنَاجَیَنْ. لَاُتَنَاجَیَنْ. لَنُتَنَاجَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں نون تاکید سے پہلے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَتَنَاجَوُنَّ. لَتَتَنَاجَوُنَّ. لَیَتَنَاجَوُنْ. لَتَتَنَاجَوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں

لَیُتَنَاجَوُنَّ. لَتُتَنَاجَوُنَّ. لَیُتَنَاجَوُنْ. لَتُتَنَاجَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف ومجہول میں لَتَتَنَاجَیِنَّ. لَتُتَنَاجَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف ومجہول میں لَتَتَنَاجَیِنْ. لَتُتَنَاجَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَنَاجَیَانِّ. لَتَتَنَاجَیَانِّ. لَیَتَنَاجَیْنَانِّ. لَتَتَنَاجَیَانِّ. لَتَتَنَاجَیْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَنَاجَیَانِّ. لَتُتَنَاجَیَانِّ. لَیُتَنَاجَیْنَانِّ. لَتُتَنَاجَیَانِّ. لَتُتَنَاجَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَنَاجَ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو تَنَاجَ بن گیا۔

تَنَاجَیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَیَا بن گیا۔

تَنَاجَوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَوْا بن گیا۔

تَنَاجَیْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَیْ بن گیا۔

تَنَاجَیْنَ: ۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَنَاجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَنَاجٰی سے لِتُتَنَاجَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَنَاجَیَا. لِتُتَنَاجَوْا. لِتُتَنَاجَیْ. لِتُتَنَاجَیَا . صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَ. لِتَتَنَاجَ. لِأَتَنَاجَ. لِنَتَنَاجَ.

اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَ. لِتُتَنَاجَ. لِأُتَنَاجَ. لِنُتَنَاجَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَیَا. لِیَتَنَاجَوْا. لِتَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَیَا. لِیُتَنَاجَوْا. لِتُتَنَاجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَیْنَ. لِتَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَیْنَ. لِتُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَ. اور مجہول میں: لَا تُتَنَاجَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَیَا. لَا تَتَنَاجَوْا. لَا تَتَنَاجَیْ. لَا تَتَنَاجَیَا. اور مجہول میں لَا تُتَنَاجَیَا. لَا تُتَنَاجَوْا. لَا تُتَنَاجَیْ. لَا تُتَنَاجَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَنَاجَ. لَا تَتَنَاجَ. لَا اَتَنَاجَ. لَا نَتَنَاجَ.

اور مجہول میں: لَا یُتَنَاجَ. لَا تُتَنَاجَ. لَا اُتَنَاجَ. لَا نُتَنَاجَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَنَاجَیَا. لَا یَتَنَاجَوْا. لَا تَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لَا یُتَنَاجَیَا. لَا یُتَنَاجَوْا. لَا تُتَنَاجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُتَنَاجَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَنَاجًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجًی بن گیا۔

مُتَنَاجَیَانِ. مُتَنَاجَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجَوَانِ ، مُتَنَاجَوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجَیَانِ ، مُتَنَاجَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَنَاجٍ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَنَاجٍ بن گیا۔

مُتَنَاجِیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیَانِ بن گیا۔

مُتَنَاجُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ

سے تبدیل کر دیا تو مُتَنَاجُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَنَاجُوْنَ بن گیا۔

مُتَنَاجِیَۃٌ ، مُتَنَاجِیَتَانِ ، مُتَنَاجِیَاتٌ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوَۃٌ مُتَنَاجِوَتَانِ ، مُتَنَاجِوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیَۃٌ ، مُتَنَاجِیَتَانِ ، مُتَنَاجِیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَنَاجًی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجًی بن گیا۔

مُتَنَاجَیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَیَانِ بن گیا۔

مُتَنَاجَوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجَوْنَ بن گیا۔

مُتَنَاجَاۃٌ ، مُتَنَاجَاتَانِ ، صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَۃٌ ، مُتَنَاجَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَیَۃٌ ، مُتَنَاجَیَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَاۃٌ ، مُتَنَاجَاتَانِ بن گئے۔

مُتَنَاجَیَاتٌ : صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ
جیسے اَلرَّمْیُ (تیر پھینکنا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَمٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

اصل میں رَمَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمٰی بن گیا۔

رَمَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَمَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَمَوْا بن گیا۔

رَمَتْ:۔صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَمَتْ بن گیا۔

رَمَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَمَتَا بن گیا۔

رَمَیْنَ. رَمَیْتَ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُمْ. رَمَیْتِ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُنَّ . رَمَیْتُ. رَمَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِیَ. رُمِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں رُمِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت کو حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو

دی تو رُمْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُمُوْوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو رُمُوْا بن گیا۔

رُمِیْتْ. رُمِیَتَا. رُمِیْنَ. رُمِیْتَ. رُمِیْتُمَا. رُمِیْتُمْ. رُمِیْتِ. رُمِیْتُمَا. رُمِیْتُنَّ. رُمِیْتُ. رُمِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرْمِیْ. تَرْمِیْ. اَرْمِیْ. نَرْمِیْ :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَرْمِیُ. تَرْمِیُ. اَرْمِیُ. نَرْمِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَرْمِیْ. تَرْمِیْ. اَرْمِیْ. نَرْمِیْ بن گئے۔

یَرْمِیَانِ. تَرْمِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَرْمُوْنَ، تَرْمُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْمِیُوْنَ، تَرْمِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو دی تو یَرْمُیْوْنَ، تَرْمُیْوْنَ ہو گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو حذف کر دی تو یَرْمُوْنَ. تَرْمُوْنَ بن گئے۔

یَرْمِیْنَ، تَرْمِیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْمِیْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء حذف کر دی تو تَرْمِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْمٰی. تُرْمٰی. اُرْمٰی. نُرْمٰی صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُرْمَیُ. تُرْمَیُ. اُرْمَیُ. نُرْمَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْمٰی. تُرْمٰی. اُرْمٰی. نُرْمٰی بن گئے۔

يُرْمَيَانِ. تُرْمَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرْمَوْنَ . تُرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُرْمَيُوْنَ . تُرْمَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُرْمَاوْنَ ، تُرْمَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُرْمَوْنَ ، تُرْمَوْنَ بن گئے۔

يُرْمَيْنَ . تُرْمَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْمَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْمَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرْمَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمِ. لَمْ تَرْمِ. لَمْ اَرْمِ. لَمْ نَرْمِ.

اور مجہول میں:لَمْ يُرْمَ. لَمْ تُرْمَ. لَمْ اُرْمَ. لَمْ نُرْمَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَرْمِيَا. لَمْ يَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِيَا. لَمْ تَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِيْ . لَمْ تَرْمِيَا .

اور مجہول میں:لَمْ يُرْمَيَا. لَمْ يُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَيَا. لَمْ تُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَيْ . لَمْ تُرْمَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ يَرْمِيْنَ. لَمْ تَرْمِيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرْمَيْنَ. لَمْ تُرْمَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لن لگادیتے ہیں۔جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحدوجمع متکلم) کے میں لفظی نصب آئے گا اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّرْمِيَ. لَنْ تَرْمِيَ. لَنْ اَرْمِيَ. لَنْ نَّرْمِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّرْمٰى. لَنْ تُرْمٰى. لَنْ اُرْمٰى. لَنْ نُّرْمٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّرْمِيَا. لَنْ يَّرْمُوْا. لَنْ تَرْمِيَا. لَنْ تَرْمُوْا. لَنْ تَرْمِيْ. لَنْ تَرْمِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّرْمَيَا. لَنْ يُّرْمَوْا. لَنْ تُرْمَيَا. لَنْ تُرْمَوْا. لَنْ تُرْمَيْ. لَنْ تُرْمَيَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَنْ يَّرْمِيْنَ. لَنْ تَرْمِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّرْمَيْنَ. لَنْ تُرْمَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحدوجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرْمِيَنَّ. لَتَرْمِيَنَّ. لَاَرْمِيَنَّ. لَنَرْمِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرْمِيَنْ. لَتَرْمِيَنْ. لَاَرْمِيَنْ. لَنَرْمِيَنْ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرْمَيَنَّ. لَتُرْمَيَنَّ. لَاُرْمَيَنَّ. لَنُرْمَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرْمَيَنْ. لَتُرْمَيَنْ. لَاُرْمَيَنْ. لَنُرْمَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرْمُنَّ. لَتَرْمُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرْمُنْ. لَتَرْمُنْ.

لیکن مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرْمَوُنَّ. لَتُرْمَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرْمَوُنْ. لَتُرْمَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔
جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرْمِنَّ. لَتَرْمِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَتُرْمَینَّ. لَتُرْمَینْ.
معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے)
جیسےنون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَرْمِیَانِّ. لَتَرْمِیَانِّ. لَیَرْمِیْنَانِّ. لَتَرْمِیَانِّ. لَتَرْمِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں
لَیُرْمَیَانِّ. لَتُرْمَیَانِّ. لَیُرْمَیْنَانِّ. لَتُرْمَیَانِّ. لَتُرْمَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْمِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْمِ بن گیا۔
اِرْمِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمِیَا بن گیا۔
اِرْمُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمُوْا بن گیا۔
اِرْمِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمِیْ بن گیا۔
اِرْمِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْمِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے برقرار رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُرْمٰی سے لِتُرْمَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ

مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُرْمَیَا. لِتُرْمَوْا. لِتُرْمَیْ. لِتُرْمَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُرْمَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرْمِ. لِتَرْمِ. لِأَرْمِ. لِنَرْمِ.

اور مجہول میں: لِیُرْمَ. لِتُرْمَ. لِأُرْمَ. لِنُرْمَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرْمِیَا. لِیَرْمُوْا. لِتَرْمِیَا.

اور مجہول میں: لِیُرْمَیَا. لِیُرْمَوْا. لِتُرْمَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرْمِیْنَ. لِتَرْمِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرْمَیْنَ. لِتُرْمَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَرْمِ. اور مجہول میں: لَا تُرْمَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْمِیَا. لَا تَرْمُوْا. لَا تَرْمِیْ. لَا تَرْمِیَا. اور مجہول میں: لَا تُرْمَیَا. لَا تُرْمَوْا. لَا تُرْمَیْ. لَا تُرْمَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْمِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرْمَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرْمِ. لاَ تَرْمِ. لاَ اَرْمِ. لاَ نَرْمِ.

اور مجہول میں: لاَ یُرْمَ. لاَ تُرْمَ. لاَ اُرْمَ. لاَ نُرْمَ.

معروف و مجہول تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرْمِیَا. لاَ یَرْمُوْا. لاَ تَرْمِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُرْمَیَا. لاَ یُرْمَوْا. لاَ تُرْمَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرْمِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُرْمَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْمًی :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْمًی بن گیا۔

مَرْمَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامٍ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْمِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِرْمًی :۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِرْمًی بن گیا۔

مِرْمَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْمٍ بن گیا۔

مِرْمَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاۃٌ بن گیا۔

مِرْمَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاتَانِ بن گیا۔

مَرَامٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِرْمَاءٌ ، مِرْمَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْمَایٌ ۔ مِرْمَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔تو مِرْمَاءٌ اور مِرْمَاءَ انِ بن گئے۔

مَرَامِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَامِایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَامِیُّ بن گیا۔

مُرَیْمِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَیْمِیٌّ بن گیا۔

مُرَیْمِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِایَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَیْمِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْمٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرْمٰی بن گیا۔

اَرْمَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔ اپنی اصل پر ہے۔

اَرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْمَوْنَ بن گیا۔

اَرَامٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَامٍ بن گیا۔

اُرَیْمٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْمِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُمْیٰ . رُمْیَیَانِ . رُمْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمَی بن گیا۔

رُمًّی :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو رُمًّی بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَاأَرْمَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَاأَرْمَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَاأَرْمَاهُ بن گیا۔

أَرْمِ بِهٖ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَرْمِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو أَرْمِ بِهٖ بن گیا۔

رَمُوَ اور رَمُوَتْ:۔ صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب

اصل میں رَمُیَ اور رَمُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَمُوَ اور رَمُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَامٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرگیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو رَامٍ بن گیا۔

رَامِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَامُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دے دیا تو رَامُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَامُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رَامُوْنَ بن گیا۔

رُمَاةٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَمَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو رَمَاةٌ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُمَاةٌ بن گیا۔

رُمَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُمَاۃٌ بن گیا

رُمًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَّـيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمًّی بن گیا۔

رُمِیٌّ . رُمَیاءُ . رُمْیَانٌ ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِمَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِمَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِمَاءٌ بن گیا۔

رُمِیٌّ یا رِمِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُمُـيٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو رُمِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت کرتے ہوئے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رِمِیٌّ ۔

رُوَیْمٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْـمِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْمٍ بن گیا۔

رَامِیَۃٌ ، رَامِیَتَانِ ، رَامِیَاتٌ :۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَامٍ :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَامٍ بن گیا۔

رُمًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمًی بن گیا۔

رُوَیْمِیَةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَرْمِیٌّ .مَرْمِیَّانِ. مَرْمِیُّوْنَ. مَرْمِیَّةٌ. مَرْمِیَّتَانِ. مَرْمِیَّاتٌ: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر سالم وواحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْمُوْیٌ.مَرْمُوْیَانِ. مَرْمُوْیُوْنَ. مَرْمُوْیَةٌ. مَرْمُوْیَتَانِ. مَرْمُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرْمُیٌّ.مَرْمُیَّانِ. مَرْمُیُّوْنَ. مَرْمُیَّةٌ. مَرْمُیَّتَانِ. مَرْمُیَّاتٌ بن گئے پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَامِیُّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَامِوْیُ تھا۔معتل کا قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مَرَامِیْیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَامِیُّ بن گیا۔

مُرَیْمِیٌّ اور مُرَیْمِیَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُرَیْمِوْیٌ اور مُرَیْمِوْیَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُرَیْمِیْیٌ اور مُرَیْمِیْیَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَیْمِیٌّ اور مُرَیْمِیَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ . یَسْمَعُ جیسے اَلنِّسْیَانُ (بھولنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

نَسِیَ. نَسِیَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ. یَسْمَعُ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَسُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں نَسِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل سین کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَسُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَسُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو نَسُوْا بن گیا۔

نَسِیَتْ. نَسِیَتَا. نَسِیْنَ. نَسِیْتَ. نَسِیْتُمَا. نَسِیْتُمْ. نَسِیْتِ. نَسِیْتُمَا. نَسِیْتُنَّ. نَسِیْتُ. نَسِیْنَا :۔صیغہائے واحد

وتثنیہ وجمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

نُسِیَ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْسٰی. تَنْسٰی. اَنْسٰی. نَنْسٰی :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَنْسَیُ. تَنْسَیُ. اَنْسَیُ. نَنْسَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیَانِ. تَنْسَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَنْسَوْنَ. تَنْسَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَنْسَیُوْنَ. تَنْسَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیْنَ . تَنْسَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْسَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تَنْسَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنْسَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْسٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْسَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُنْسٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْسَ. لَمْ تَنْسَ. لَمْ اَنْسَ. لَمْ نَنْسَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْسَیَا. لَمْ یَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیَا. لَمْ تَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیْ. لَمْ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَیْنَ. لَمْ تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے لَمْ یُنْسَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے: لَنْ یَّنْسٰی. لَنْ تَنْسٰی. لَنْ اَنْسٰی. لَنْ نَّنْسٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے' ایک واحد مذکر حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْسَیَا. لَنْ یَّنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیَا. لَنْ تَنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیْ. لَنْ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: لَنْ یَّنْسَیْنَ. لَنْ تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ جیسے: لَنْ یُّنْسٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَیَنَّ. لَتَنْسَیَنَّ. لَاَنْسَیَنَّ. لَنَنْسَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَنْسَیَنْ. لَتَنْسَیَنْ. لَأَنْسَیَنْ. لَنَنْسَیَنْ.

جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَوُنَّ. لَتَنْسَوُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَنْسَوُنْ . لَتَنْسَوُنْ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَنْسَیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَنْسَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَیَانِّ. لَتَنْسَیَانِّ. لَیَنْسَیْنَانِّ. لَتَنْسَیَانِّ. لَتَنْسَیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُنْسَیَنَّ بِهٖ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُنْسَیَنْ بِهٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْسَ :۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْسَ بن گیا۔

اِنْسَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَیَا بن گیا۔

اِنْسَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَوْا بن گیا۔

اِنْسَیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنسَیُ بن گیا۔

اِنْسَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنسَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنسَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُنْسٰی بِکَ سے لِتُنْسَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنْسَ. لِتَنْسَ. لِاَنْسَ لِنَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنْسَیَا. لِیَنْسَوْا. لِتَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَنْسَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْسٰی بِہٖ. سے لِیُنْسَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو بحث فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَنْسَ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے میں: لَا تَنْسَیَا. لَا تَنْسَوْا. لَا تَنْسَیْ. لَا تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے تُنْسٰی بِکَ سے لَا تُنْسَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَنْسَ. لَا تَنْسَ . لَا اَنْسَ. لَا نَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَنْسَیَا. لَا یَنْسَوْا. لَا تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَنْسَیْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے یُنْسٰی بِہٖ سے لَا یُنْسَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مَنْسًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَنْسَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَنْسًی بن گیا۔

مَنْسَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسٍ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرادیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِنْسًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِنْسَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِنْسًی بن گیا۔

مِنْسَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُنَیْسٍ بن گیا۔

مِنْسَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْسَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِنْسَاۃٌ بن گیا۔

مِنْسَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْسَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِنْسَاتَانِ بن گیا۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسِیَۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِنْسَاءٌ ، مِنْسَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِنْسَایٌ اور مِنْسَایَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِنْسَاءٌ اور مِنْسَاءَ انِ بن گئے۔

مَنَاسِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَنَاسِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَنَاسِیُیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَنَاسِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْسِیٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنَیْسِیُیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُنَیْسِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْسِیَّةٌ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِایَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنَیْسِیْیَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُنَیْسِیَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَنْسٰی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اَنْسٰی بن گیا۔

اَنْسَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَنْسَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَنْسَوْنَ بن گیا۔

اَنَاسٍ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں میں اَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَنَاسٍ بن گیا۔

اُنَیْسٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُنَیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

نُسْیٰی . نُسْیَیَانِ . نُسْیَیَاتٌ ۔ صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نُسّی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو نُسًی بن گیا۔

نُسَیٌّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیْیٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو نُسَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَاأَنْسَاهُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَاأَنْسَیَهُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مَاأَنْسَاهُ بن گیا۔

أَنْسِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَنْسِیْ بِهٖ تھا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو أَنْسِ بِهٖ بن گیا۔

نَسُوَ اور نَسُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث فعل تعجب۔

اصل میں نَسُیَ اور نَسُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو نَسُوَ اور نَسُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

نَاسٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو نَاسٍ بن گیا۔

نَاسِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

نَاسُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَاسُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو نَاسُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو نَاسُوْنَ بن گیا۔

نُسَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَسَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو نَسَاۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو نُسَاۃٌ بن گیا۔

نُسَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نُسَّاءٌ بن گیا۔

نُسًّی:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسًّی بن گیا۔

نُسَیٌّ . نُسَیَاءُ . نُسْیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نِسَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نِسَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نِسَاءٌ بن گیا۔

نُسِیٌّ یا نِسِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو نُسُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو نُسِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے نِسِیٌّ.

نُوَیْسٍ:صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں نُوَیْسِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو نُوَیْسٍ بن گیا۔

نَاسِیَۃٌ ، نَاسِیَتَانِ ، نَاسِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَوَاسٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَوَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو نَوَاسٍ بن گیا۔

نُسًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو نُسًّی بن گیا۔

نُوَیْسِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَنْسِیٌّ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَنْسُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَنْسُیٌّ بن گیا پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مَنْسِیٌّ بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆
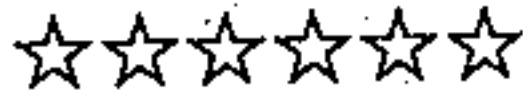
صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ جیسے اَلرَّعْیُ (مویشی چرانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَعٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ۔

اصل میں رَعَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو رَعٰی بن گیا۔

رَعَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَعَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَعَیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَعَوْا بن گیا۔

رَعَتْ:۔صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَعَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَعَتْ بن گیا۔

رَعَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معروف۔

اصل میں رَعَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو رَعَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَعَتَا بن گیا۔

رَعَیْنَ. رَعَیْتَ. رَعَیْتُمَا. رَعَیْتُمْ. رَعَیْتِ. رَعَیْتُمَا. رَعَیْتُنَّ. رَعَیْتُ. رَعَیْنَا.

(صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک) تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُعِیَ. رُعِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُعِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رُعْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رُعْوُوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رُعُوْا بن گیا۔

رُعِیَتْ. رُعِیَتَا. رُعِیْنَ. رُعِیْتَ. رُعِیْتُمَا. رُعِیْتُمْ. رُعِیْتِ. رُعِیْتُمَا. رُعِیْتُنَّ. رُعِیْتُ. رُعِیْنَا.

صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف و مجہول

معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کر دیں گے۔ جیسے معروف میں: یَرْعَیُ. تَرْعَیُ. اَرْعَیُ. نَرْعَیُ. سے یَرْعٰی. تَرْعٰی. اَرْعٰی. نَرْعٰی. اور مجہول میں: یُرْعَیُ. تُرْعَیُ. اُرْعَیُ. نُرْعَیُ. سے یُرْعٰی. تُرْعٰی. اُرْعٰی. نُرْعٰی.

یَرْعَیَان. تَرْعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَرْعَوْنَ ، تَرْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر معروف۔

اصل یَرْعَیُوْنَ ، تَرْعَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَرْعَوْنَ . تَرْعَوْنَ بن گئے۔

یُرْعَوْنَ ، تُرْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر مجہول۔

اصل یُرْعَیُوْنَ ، تُرْعَیُوْنَ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُرْعَوْنَ . تُرْعَوْنَ بن گئے۔

يَرْعَيْنَ. تَرْعَيْنَ .يُرْعَيْنَ. تُرْعَيْنَ: صیغہائے جمع مؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْعَيْنَ. تُرْعَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف ومجہول۔

اصل میں تَرْعَيِيْنَ. اور تُرْعَيِيْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَرْعَيْنَ. اور تُرْعَيْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْعَ. لَمْ تَرْعَ. لَمْ اَرْعَ. لَمْ نَرْعَ.

اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَ. لَمْ تُرْعَ. لَمْ اُرْعَ. لَمْ نُرْعَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْعَيَا. لَمْ يَرْعَوْا. لَمْ تَرْعَيَا.لَمْ. تَرْعَوْا. لَمْ تَرْعَيْ . لَمْ تَرْعَيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَيَا. لَمْ يُرْعَوْا. لَمْ تُرْعَيَا. لَمْ تُرْعَوْا. لَمْ تُرْعَيْ . لَمْ تُرْعَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:

لَمْ يَرْعَيْنَ. لَمْ تَرْعَيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَيْنَ. لَمْ تُرْعَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّرْعٰى. لَنْ تَرْعٰى. لَنْ اَرْعٰى. لَنْ نَّرْعٰى.

اور مجہول میں: لَنْ يُّرْعٰى. لَنْ تُرْعٰى. لَنْ اُرْعٰى. لَنْ نُّرْعٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّرْعَیَا. لَنْ یَّرْعَوْا. لَنْ تَرْعَیَا. لَنْ تَرْعَوْا. لَنْ تَرْعَیْ . لَنْ تَرْعَیَا .

اورمجہول میں:لَنْ یُّرْعَیَا. لَنْ یُّرْعَوْا. لَنْ تُرْعَیَا. لَنْ تَرْعَوْا. لَنْ تُرْعَیْ . لَنْ تُرْعَیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:
لَنْ یَّرْعَیْنَ. لَنْ تَرْعَیْنَ . اورمجہول میں: لَنْ یُّرْعَیْنَ. لَنْ تُرْعَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکیداور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْعَیَنَّ. لَتَرْعَیَنَّ. لَأَرْعَیَنَّ. لَنَرْعَیَنَّ.

اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْعَیَنَّ. لَتُرْعَیَنَّ. لَأُرْعَیَنَّ. لَنُرْعَیَنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْعَیَنْ. لَتَرْعَیَنْ. لَأَرْعَیَنْ. لَنَرْعَیَنْ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْعَیَنْ. لَتُرْعَیَنْ. لَأُرْعَیَنْ. لَنُرْعَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَرْعَوُنَّ. لَتَرْعَوُنَّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُرْعَوُنَّ. لَتُرْعَوُنَّ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْعَوُنْ. لَتَرْعَوُنْ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُرْعَوُنْ. لَتُرْعَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَرْعَیِنَّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَتُرْعَیِنَّ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَرْعَیِنْ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَتُرْعَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَرْعَیَانِّ. لَتَرْعَیَانِّ. لَیَرْعَیْنَانِّ. لَتَرْعَیَانِّ. لَتَرْعَیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَیُرْعَیْنَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِدْعَ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُو سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِدْعَ بن گیا۔

اِدْعَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعَیَا بن گیا۔

اِدْعَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعَوْا بن گیا۔

اِدْعَیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعَیْ بن گیا۔

اِدْعَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِدْعَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُدْعٰی سے لِتُدْعَ اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُدْعَیَا۔ لِتُدْعَوْا۔ لِتُدْعَیْ۔ لِتُدْعَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُدْعَیْنَ۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْعَ. لِتَرْعَ. لِأَرْعَ. لِنَرْعَ.

اور مجہول میں: لِيُرْعَ. لِتُرْعَ. لِأُرْعَ. لِنُرْعَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْعَيَا. لِيَرْعَوْا. لِتَرْعَيَا.

اور مجہول میں: لِيُرْعَيَا. لِيُرْعَوْا. لِتُرْعَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لِيُرْعَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْعَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْعَيَا. لَا تَرْعَوْا. لَا تَرْعَيْ. لَا تَرْعَيَا. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيَا. لَا تُرْعَوْا. لَا تُرْعَيْ. لَا تُرْعَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَرْعَ. لَا تَرْعَ. لَا أَرْعَ. لَا نَرْعَ.

اور مجہول میں: لَا يُرْعَ. لَا تُرْعَ. لَا أُرْعَ. لَا نُرْعَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نونِ اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْعَیَا. لَا یَرْعَوْا. لَا تَرْعَیَا.

اور مجہول میں: لَا یُرْعَیَا. لَا یُرْعَوْا. لَا تُرْعَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْعَیْنَ اور مجہول میں: لَا یُرْعَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْعًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْعَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْعًی بن گیا۔

مَرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَاعِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

مُرَیْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِرْعًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْعَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِرْعًی بن گیا۔

مِرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَاعِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

مُرَيْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ۔

اصل میں مُـرَيْعِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماعِ ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَيْعٍ بن گیا۔

مِرْعَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْعَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِرْعَاةٌ بن گیا۔

مِرْعَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْعَيَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِرْعَاتَانِ بن گیا۔

مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـرَاعِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

مُرَيْعِيَةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

مِرْعَاءٌ ، مِرْعَاءَانِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـرْعَايٌ اور مِـرْعَـايَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا تو مِرْعَاءٌ اور مِرْعَاءَانِ بن گئے۔

مَرَاعِيُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـرَاعِايُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَـرَاعِيْيُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَاعِيُّ بن گیا۔

مُرَيْعِيٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـرَيْعِايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَيْعِيْيٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْعِيٌّ بن گیا۔

مُرَيْعِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَيْعِايَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَيْعِيْيَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْعِيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْعٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْعَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرْعٰی بن گیا۔

اَرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اپنی اصل پر ہے۔

اَرْعَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْعَیُـوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْعَوْنَ بن گیا۔

اَرَاعٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَرَاعِــیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاعٍ بن گیا۔

اُرَیْعٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُرَیْعِیُ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُرَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُعْیٰ. رُعْیَیَانِ. رُعْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُعَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُعًی بن گیا۔

رُعَیًّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں رُعَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُعَیًّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَدْعَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَدْعَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَااَدْعَاهُ بن گیا۔

اَدْعِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَدْعِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگر چہ ماضی کے معنی میں ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَدْعِ بِهٖ بن گیا۔

دَعُوَ اور دَعُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

یہ اصل میں دَعُیَ اور دَعُیَتْ تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو دَعُوَ اور دَعُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

دَاعٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو دَاعٍ بن گیا۔

دَاعِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

دَاعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو دَاعُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو دَاعُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو دَاعُوْنَ بن گیا۔

دُعَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَعَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو دَعَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاةٌ بن گیا۔

دُعَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو دُعَّاءٌ بن گیا۔

رُعًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُعًّی بن گیا۔

رِعْيٌ . رُعَيَاءُ . رُعْيَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِعَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِعَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِعَاءٌ بن گیا۔

رُعِیٌّ یا رِعِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٴ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُعُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو رُعِیٌّ بن گیا۔پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رِعِیٌّ .

رُوَیْعٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْعِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْعٍ بن گیا۔

رَاعِیَۃٌ ، رَاعِیَتَانِ ، رَاعِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَاعٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَاعِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاعٍ بن گیا۔

رُعًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُعًّی بن گیا۔

رُوَیْعِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَرْعِيٌّ. مَّرْعِيَّانِ. مَرْعِيُّوْنَ. مَرْعِيَّةٌ. مَّرْعِيَّتَانِ. مَرْعِيَّاتٌ :صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَـرْعُـوْیٌ. مَّـرْعُـوْیَانِ. مَرْعُوْیُوْنَ. مَرْعُوْیَةٌ. مَّرْعُوْیَتَانِ. مَرْعُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تومَـرْعُـیٌّ . مَّرْعُیَّانِ. مَرْعُیُّوْنَ. مَرْعُیَّةٌ. مَّرْعُیَّتَانِ. مَرْعُیَّاتٌ بن گئے۔ پھراسی قانون نمبر 14 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَاعِیُّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَـرَاعِوْیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تومَـرَاعِـیْـیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تومَرَاعِیُّ بن گیا۔

مُرَیْعِیٌّ اور مُرَیْعِیَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُـرَیْـعِوْیٌ اور مُـرَیْـعِوْیَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تومُـرَیْـعِیْـیٌ اور مُرَیْعِیْیَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تومُرَیْعِیٌّ اورمُرَیْعِیَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے اَلاِجْتِبَاءُ (برگزیدہ ہونا)

اَلْاِجْتِبَاءُ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں اَلْاِجْتِبَایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تواَلْاِجْتِبَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِجْتَبٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِجْتَبَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تواِجْتَبٰی بن گیا۔

اِجْتَبَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِجْتَبَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِجْتَبَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تواِجْتَبَوْا بن گیا۔

اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِجْتَبَيَتْ. اِجْتَبَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا بن گئے۔

اِجْتَبَيْنَ. اِجْتَبَيْتَ. اِجْتَبَيْتُمَا. اِجْتَبَيْتُمْ. اِجْتَبَيْتِ. اِجْتَبَيْتُمَا. اِجْتَبَيْتُنَّ. اِجْتَبَيْتُ. اِجْتَبَيْنَا

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُجْتُبِيَ بِهٖ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَجْتَبِيْ. تَجْتَبِيْ. اَجْتَبِيْ. نَجْتَبِيْ :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَجْتَبِيُ. تَجْتَبِيُ. اَجْتَبِيُ. نَجْتَبِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَجْتَبِيْ. تَجْتَبِيْ. اَجْتَبِيْ. نَجْتَبِيْ بن گئے۔

يَجْتَبِيَانِ. تَجْتَبِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَجْتَبِيُوْنَ. تَجْتَبِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَجْتَبْيُوْنَ، تَجْتَبْيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ بن گئے۔

يَجْتَبِيْنَ. تَجْتَبِيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَجْتَبِيْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَجْتَبِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَجْتَبِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُجْتَبٰی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُجْتَبَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُجْتَبٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَجْتَبِ. لَمْ تَجْتَبِ. لَمْ اَجْتَبِ. لَمْ نَجْتَبِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَجْتَبِیَا. لَمْ یَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِیَا. لَمْ تَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِیْ. لَمْ تَجْتَبِیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَجْتَبِیْنَ. لَمْ تَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَمْ یُجْتَبَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نصب دیں گے۔

جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیَ. لَنْ تَجْتَبِیَ. لَنْ اَجْتَبِیَ. لَنْ نَّجْتَبِیَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیَا. لَنْ یَّجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِیَا. لَنْ تَجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِیْ. لَنْ تَجْتَبِیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیْنَ. لَنْ تَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَنْ یُّجْتَبٰی بِہٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔
فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَجْتَبِیَنَّ. لَتَجْتَبِیَنَّ. لَاَجْتَبِیَنَّ. لَنَجْتَبِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَجْتَبِیَنْ. لَتَجْتَبِیَنْ. لَاَجْتَبِیَنْ. لَنَجْتَبِیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَجْتَبُنَّ. لَتَجْتَبُنَّ . اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَجْتَبُنْ. لَتَجْتَبُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَجْتَبِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں لَتَجْتَبِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے: لَیَجْتَبِیَانِّ. لَتَجْتَبِیَانِّ. لَیَجْتَبِیْنَانِّ. لَتَجْتَبِیَانِّ. لَتَجْتَبِیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُجْتَبَیَنَّ بِہٖ . اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیُجْتَبَیَنْ بِہٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِجْتَبِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِجْتَبِ بن گیا۔

اِجْتَبِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِیَا بن گیا۔

اِجْتَبُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبُوْا بن گیا۔

اِجْتَبِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِیْ بن گیا۔

اِجْتَبِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِجْتَبِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُجْتَبٰی بِکَ سے لِتُجْتَبَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لِیَجْتَبِ. لِتَجْتَبِ. لِاَجْتَبِ. لِنَجْتَبِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِیَجْتَبِیَا. لِیَجْتَبُوْا. لِتَجْتَبِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُجْتَبٰی بِہٖ سے لِیُجْتَبَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا تَجْتَبِ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِیَا. لَا تَجْتَبُوْا. لَا تَجْتَبِیْ. لَا تَجْتَبِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُجْتَبٰی بِکَ سے لَا تُجْتَبَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے لَا یَجْتَبِ. لَا تَجْتَبِ. لَا اَجْتَبِ. لَا نَجْتَبِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَجْتَبِیَا. لَا یَجْتَبُوْا. لَا تَجْتَبِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَا یُجْتَبَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُجْتَبًى:۔صیغہ واحد مذکر اسم ظرف۔

اصل میں مُجْتَبَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبًى بن گیا۔

مُجْتَبَیَانِ. مُجْتَبَیَاتٌ : صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُجْتَبٍ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُجْتَبِیْنْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُجْتَبٍ بن گیا۔

مُجْتَبِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُجْتَبُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُجْتَبُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو مُجْتَبُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُجْتَبُوْنَ بن گیا۔

مُجْتَبِيَةٌ. مُجْتَبِيَتَانِ. مُجْتَبِیَاتٌ:صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُجْتَبًى بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُجْتَبَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُجْتَبَانْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبًى بِہٖ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلاِشْتِرَاءُ (خریدنا' بیچنا)

اِشْتِرَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ.

اصل میں اِشْتِرَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِشْتِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِشْتَرٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب افتعال.

اصل میں اِشْتَرَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِشْتَرٰی بن گیا۔

اِشْتَرَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِشْتَرَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِشْتَرَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِشْتَرَوْا بن گیا۔

اِشْتَرَتْ اِشْتَرَتَا :۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِشْتَرَیَتْ. اِشْتَرَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِشْتَرَتْ . اِشْتَرَتَا بن گئے۔

اِشْتَرَیْنَ. اِشْتَرَیْتَ. اِشْتَرَیْتُمَا. اِشْتَرَیْتُمْ. اِشْتَرَیْتِ. اِشْرَیْتُمَا. اِشْتَرَیْتُنَّ. اِشْتَرَیْتُ. اِشْتَرَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُشْتُرِیَ. اُشْتُرِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں .

اُشْتُرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُشْتُرِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ دیا۔ تو اُشْتُرْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُشْتُرُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُشْتُرُوْا بن گیا۔

اُشْتُرِیْنَ. اُشْتُرِیْتَ. اُشْتُرِیْتُمَا. اُشْتُرِیْتُمْ. اُشْتُرِیْتِ. اُشْتُرِیْتُمَا. اُشْتُرِیْتُنَّ. اُشْتُرِیْتُ. اُشْتُرِیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَشْتَرِیْ. تَشْتَرِیْ. اَشْتَرِیْ. نَشْتَرِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَشْتَرِیُ. تَشْتَرِیُ. اَشْتَرِیُ. نَشْتَرِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَشْتَرِیْ. تَشْتَرِیْ. اَشْتَرِیْ. نَشْتَرِیْ بن گئے۔

یَشْتَرِیَانِ. تَشْتَرِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَشْتَرُوْنَ. تَشْتَرُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَشْتَرِیُوْنَ. تَشْتَرِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَشْتَرُیُوْنَ. تَشْتَرُیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَشْتَرُوْنَ. تَشْتَرُوْنَ بن گئے ۔

یَشْتَرِیْنَ. تَشْتَرِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَشْتَرِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَشْتَرِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَشْتَرِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُشْتَرٰی. تُشْتَرٰی. اُشْتَرٰی. نُشْتَرٰی:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُشْتَرَیُ. تُشْتَرَیُ. اُشْتَرَیُ. نُشْتَرَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُشْتَرٰی. تُشْتَرٰی. اُشْتَرٰی. نُشْتَرٰی بن گئے۔

یُشْتَرَیَانِ تُشْتَرَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُشْتَرَوْنَ. تُشْتَرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُشْتَرَيُوْنَ. تُشْتَرَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُشْتَرَاوْنَ. تُشْتَرَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُشْتَرَوْنَ. تُشْتَرَوْنَ بن گئے ۔

يُشْتَرَيْنَ. تُشْتَرَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُشْتَرَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُشْتَرَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو تُشْتَرَايْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُشْتَرَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِ. لَمْ تَشْتَرِ. لَمْ اَشْتَرِ. لَمْ نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرَ. لَمْ تُشْتَرَ. لَمْ اُشْتَرَ. لَمْ نُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَشْتَرِيَا. لَمْ يَشْتَرُوْا. لَمْ تَشْتَرِيَا.لَمْ تَشْتَرُوْا. لَمْ تَشْتَرِيْ . لَمْ تَشْتَرِيَا .

اور مجہول میں:لَمْ يُشْتَرَيَا. لَمْ يُشْتَرَوْا. لَمْ تُشْتَرَيَا. لَمْ تُشْتَرَوْا.لَمْ تُشْتَرَيْ . لَمْ تُشْتَرَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِيْنَ. لَمْ تَشْتَرِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرَيْنَ. لَمْ تُشْتَرَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا ۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّشْتَرِیَ. لَنْ تَشْتَرِیَ. لَنْ اَشْتَرِیَ. لَنْ نَّشْتَرِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّشْتَرٰی. لَنْ تُشْتَرٰی. لَنْ اُشْتَرٰی. لَنْ نُّشْتَرٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّشْتَرِيَا. لَنْ يَّشْتَرُوْا. لَنْ تَشْتَرِيَا. لَنْ تَشْتَرُوْا. لَنْ تَشْتَرِیْ. لَنْ تَشْتَرِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّشْتَرَيَا. لَنْ يُّشْتَرَوْا. لَنْ تُشْتَرَيَا. لَنْ تُشْتَرَوْا. لَنْ تُشْتَرَیْ. لَنْ تُشْتَرَيَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّشْتَرِيْنَ. لَنْ تَشْتَرِيْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُّشْتَرَيْنَ. لَنْ تُشْتَرَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشْتَرِيَنَّ. لَتَشْتَرِيَنَّ. لَاَشْتَرِيَنَّ. لَنَشْتَرِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَشْتَرِيَنْ. لَتَشْتَرِيَنْ. لَاَشْتَرِيَنْ. لَنَشْتَرِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُشْتَرَيَنَّ. لَتُشْتَرَيَنَّ. لَاُشْتَرَيَنَّ. لَنُشْتَرَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُشْتَرَيَنْ. لَتُشْتَرَيَنْ. لَاُشْتَرَيَنْ. لَنُشْتَرَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشْتَرُنَّ. لَتَشْتَرُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَشْتَرُنْ. لَتَشْتَرُنْ

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُشْتَرَوُنَّ. لَتُشْتَرَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُشْتَرَوُنْ. لَتُشْتَرَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَشْتَرِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَشْتَرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُشْتَرَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُشْتَرَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشْتَرِیَانِّ. لَتَشْتَرِیَانِّ. لَیَشْتَرِیْنَانِّ. لَتَشْتَرِیَانِّ. لَتَشْتَرِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُشْتَرَیَانِّ. لَتُشْتَرَیَانِّ. لَیُشْتَرَیْنَانِّ. لَتُشْتَرَیَانِّ. لَتُشْتَرَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِشْتَرِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِشْتَرِ بن گیا۔

اِشْتَرِیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِشْتَرِیَا بن گیا۔

اِشْتَرُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِشْتَرُوْا بن گیا۔

اِشْتَرِیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِشْتَرِیْ بن گیا۔

اِشْتَرِیْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِشْتَرِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُشْتَرٰی سے لِتُشْتَرَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُشْتَرَیَا. لِتُشْتَرَوْا. لِتُشْتَرَیْ. لِتُشْتَرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشْتَرِ. لِتَشْتَرِ. لِاَشْتَرِ. لِنَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لِیُشْتَرَ. لِتُشْتَرَ. لِاُشْتَرَ. لِنُشْتَرَ.

معروف ومجہول تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَشْتَرِیَا. لِیَشْتَرُوْا. لِتَشْتَرِیَا.

اور مجہول میں: لِیُشْتَرَیَا. لِیُشْتَرَوْا. لِتُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشْتَرِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشْتَرِ. اور مجہول میں: لَا تُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشْتَرِیَا. لَا تَشْتَرُوْا. لَا تَشْتَرِیْ. لَا تَشْتَرِیَا. اور مجہول میں: لَا تُشْتَرَیَا. لَا تُشْتَرَوْا. لَا تُشْتَرَیْ. لَا تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَشْتَرِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشْتَرِ. لَا تَشْتَرِ. لَا اَشْتَرِ. لَا نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لَا یُشْتَرَ. لَا تُشْتَرَ. لَا اُشْتَرَ. لَا نُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشْتَرِیَا. لَا یَشْتَرُوْا. لَا تَشْتَرِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُشْتَرَیَا. لَا یُشْتَرَوْا. لَا تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشْتَرِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُشْتَرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُشْتَرًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُشْتَرَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُشْتَرًی بن گیا۔

مُشْتَرَیَانِ . مُشْتَرَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم فاعل

مُشْتَرٍی : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُشْتَرٍی بن گیا۔

مُشْتَرِیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُشْتَرُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُشْتَرُوْنَ بن گیا۔

مُشْتَرِيَةٌ. مُشْتَرِيَتَانِ. مُشْتَرِيَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُشْتَرًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَرَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرًى بن گیا۔

مُشْتَرَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرَوْنَ بن گیا۔

مُشْتَرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَرَيَةٌ. مُشْتَرَيَتَانِ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ بن گئے۔

مُشْتَرَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِكْلِيْلَاءٌ (سست کھانا)

اِكْلِيْلَاءٌ : صیغہ اسم مصدر۔ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ۔

اصل میں اِكْلِوْلَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو اِكْلِيْلَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِكْلِيْلَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِكْلَوْلٰى:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِكْلَوْلَيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اِکْلَوْلٰی بن گیا۔

اِکْلَوْلَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِکْلَوْلَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِکْلَوْلَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِکْلَوْلَوْا بن گیا۔

اِکْلَوْلَتْ. اِکْلَوْلَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِکْلَوْلَیَتْ. اِکْلَوْلَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِکْلَوْلَتْ. اِکْلَوْلَتَا بن گئے۔

اِکْلَوْلَیْنَ. اِکْلَوْلَیْتَ. اِکْلَوْلَیْتُمَا. اِکْلَوْلَیْتُمْ. اِکْلَوْلَیْتِ. اِکْلَوْلَیْتُمَا. اِکْلَوْلَیْتُنَّ. اِکْلَوْلَیْتُ. اِکْلَوْلَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُکْلُوْلِیَ بِہٖ :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَکْلَوْلِیْ. تَکْلَوْلِیْ. اَکْلَوْلِیْ. نَکْلَوْلِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم

اصل میں یَکْلَوْلِیُ. تَکْلَوْلِیُ. اَکْلَوْلِیُ. نَکْلَوْلِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَکْلَوْلِیْ. تَکْلَوْلِیْ. اَکْلَوْلِیْ. نَکْلَوْلِیْ بن گئے۔

یَکْلَوْلِیَانِ. تَکْلَوْلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَکْلَوْلُوْنَ. تَکْلَوْلُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَکْلَوْلِیُوْنَ. تَکْلَوْلِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن رکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَکْلَوْلُیْوْنَ. تَکْلَوْلُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یَکْلَوْلُوْنَ. تَکْلَوْلُوْنَ بن گئے ۔

يَكْلَوْلِيْنَ. تَكْلَوْلِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَكْلَوْلِيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَكْلَوْلِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَكْلَوْلِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُكْلَوْلٰى بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُكْلَوْلَيُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُكْلَوْلٰى بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے : لَمْ يَكْلَوْلِ. لَمْ تَكْلَوْلِ. لَمْ اَكْلَوْلِ. لَمْ نَكْلَوْلِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ يَكْلَوْلِيَا. لَمْ يَكْلَوْلُوْا. لَمْ تَكْلَوْلِيَا. لَمْ تَكْلَوْلُوْا . لَمْ تَكْلَوْلِيْ. لَمْ تَكْلَوْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَمْ يَكْلَوْلِيْنَ. لَمْ تَكْلَوْلِيْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے يُكْلَوْلٰى سے لَمْ يُكْلَوْلَ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے : لَنْ يَكْلَوْلِيَ. لَنْ تَكْلَوْلِيَ. لَنْ اَكْلَوْلِيَ. لَنْ نَكْلَوْلِيَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يُكْلَوْلِيَا. لَنْ يُكْلَوْلُوْا. لَنْ تُكْلَوْلِيَا. لَنْ تُكْلَوْلُوْا. لَنْ تُكْلَوْلِيْ. لَنْ تُكْلَوْلِيَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يُكْلَوْلِيْنَ. لَنْ تُكْلَوْلِيْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے يُكْلَوْلٰى بِهٖ سے لَنْ يُكْلَوْلٰى بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔
فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُكْلَوْلِيَنَّ. لَتُكْلَوْلِيَنَّ. لَاُكْلَوْلِيَنَّ. لَنُكْلَوْلِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيُكْلَوْلِيَنْ. لَتُكْلَوْلِيَنْ. لَاُكْلَوْلِيَنْ. لَنُكْلَوْلِيَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُكْلَوْلُنَّ. لَتُكْلَوْلُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيُكْلَوْلُنْ. لَتُكْلَوْلُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتُكْلَوْلِنَّ اور نون تاکید خفیفہ میں لَتُكْلَوْلِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيُكْلَوْلِيَانِّ. لَتُكْلَوْلِيَانِّ. لَيُكْلَوْلِيْنَانِّ. لَتُكْلَوْلِيَانِّ. لَتُكْلَوْلِيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُكْلَوْلَيَنَّ بِهٖ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُكْلَوْلَيَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِکْلَوْلِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِکْلَوْلِ بن گیا۔

اِکْلَوْلِیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلِیَا بن گیا۔

اِکْلَوْلُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلُوْا بن گیا۔

اِکْلَوْلِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلِیْ بن گیا۔

اِکْلَوْلِیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِکْلَوْلِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُکْلَوْلٰی بِکَ سے لِتُکْلَوْلَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب،واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے معروف میں: لِیَکْلَوْلِ. لِتَکْلَوْلِ. لِاَکْلَوْلِ. لِنَکْلَوْلِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے :لِيَكْلُوْلِيَا. لِيَكْلُوْلُوْا لِتَكْلُوْلِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِيَكْلُوْلِيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُكْلَوْلٰى بِهٖ سے لِيُكْلَوْلَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا تَكْلَوْلِ .

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا تَكْلَوْلِيَا. لَا تَكْلَوْلُوْا. لَا تَكْلَوْلِيْ. لَا تَكْلَوْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَكْلَوْلِيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُكْلَوْلٰى بِكَ سے لَا تُكْلَوْلَ بِكَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی

جیسے: لَا يَكْلَوْلِ. لَا تَكْلَوْلِ. لَا اَكْلَوْلِ. لَا نَكْلَوْلِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا يَكْلَوْلِيَا. لَا يَكْلَوْلُوْا. لَا تَكْلَوْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَكْلَوْلِيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُكْلَوْلٰى بِهٖ سے لَا يُكْلَوْلَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُکْلَوْلًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُکْلَوْلَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُکْلَوْلًی بن گیا۔

مُکْلَوْلَیَانِ. مُکْلَوْلَیَاتٌ : صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُکْلَوْلٍ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُکْلَوْلِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُکْلَوْلِیْنٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُکْلَوْلٍ بن گیا۔

مُکْلَوْلِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُکْلَوْلُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُکْلَوْلِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُکْلَوْلُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو مُکْلَوْلُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُکْلَوْلُوْنَ بن گیا۔

مُکْلَوْلِیَۃٌ. مُکْلَوْلِیَتَانِ. مُکْلَوْلِیَاتٌ:صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُکْلَوْلًی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُکْلَوْلَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُکْلَوْلاںْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُکْلَوْلًی بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ
جیسے: اَلْاِهْدَاءُ (ہدیہ دینا' ہدایت دینا)

اِهْدَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ.

اصل میں اِهْدَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِهْدَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَهْدٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب افعال.

اصل میں اَهْدَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَهْدٰی بن گیا۔

اَهْدَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَهْدَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَهْدَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَهْدَوْا بن گیا۔

اَهْدَتْ. اَهْدَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَهْدَیَتْ. اَهْدَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَهْدَتْ. اَهْدَتَا بن گئے۔

اَهْدَیْنَ. اَهْدَیْتَ. اَهْدَیْتُمَا. اَهْدَیْتُمْ. اَهْدَیْتِ. اَهْدَیْتُمَا. اَهْدَیْتُنَّ. اَهْدَیْتُ. اَهْدَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تمام تک صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُهْدِیَ. اُهْدِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُهْدُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُهْدِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُهْدْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُهْدُوْوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُهْدُوْا بن گیا۔

اُهْدِيَتْ. اُهْدِيَتَا. اُهْدِيْنَ. اُهْدِيْتَ. اُهْدِيْتُمَا. اُهْدِيْتُمْ. اُهْدِيْتِ. اُهْدِيْتُمَا. اُهْدِيْتُنَّ. اُهْدِيْتُ. اُهْدِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُهْدِيْ. تُهْدِيْ. اُهْدِيْ. نُهْدِيْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُهْدِيُ. تُهْدِيُ. اُهْدِيُ. نُهْدِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُهْدِيْ. تُهْدِيْ. اُهْدِيْ. نُهْدِيْ بن گئے۔

يُهْدِيَانِ. تُهْدِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهْدُوْنَ. تُهْدُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يُهْدِيُوْنَ. تُهْدِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُهْدُيْوْنَ. تُهْدُيْوْنَ ہو گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُهْدُوْنَ. تُهْدُوْنَ بن گئے۔

يُهْدِيْنَ. تُهْدِيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُهْدِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُهْدِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُهْدِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُهْدٰى. تُهْدٰى. اُهْدٰى. نُهْدٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُهْدَيُ. تُهْدَيُ. اُهْدَيُ. نُهْدَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُهْدٰى. تُهْدٰى. اُهْدٰى. نُهْدٰى بن گئے۔

يُهْدَيَانِ. تُهْدَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهْدَوْنَ. تُهْدَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُهْـدَيُـوْنَ. تُهْـدَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُهْـدَاوُنَ. تُهْـدَاوُنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُهْـدَوْنَ تُهْدَوْنَ بن گئے۔

يُهْدَيْنَ. تُهْدَيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُهْدَيْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُهْـدَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُهْدَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُهْدِ. لَمْ تُهْدِ. لَمْ اُهْدِ. لَمْ نُهْدِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُهْدَ. لَمْ تُهْدَ. لَمْ اُهْدَ. لَمْ نُهْدَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُهْدِيَا. لَمْ يُهْدُوْا. لَمْ تُهْدِيَا. لَمْ تُهْدُوْا. لَمْ تُهْدِیْ . لَمْ تُهْدِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُهْدَيَا. لَمْ يُهْدَوْا. لَمْ تُهْدَيَا. لَمْ تُهْدَوْا. لَمْ تُهْدَیْ . لَمْ تُهْدَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُهْدِيْنَ. لَمْ تُهْدِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُهْدَيْنَ. لَمْ تُهْدَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّهْدِيَ. لَنْ تُهْدِيَ. لَنْ اُهْدِيَ. لَنْ نُّهْدِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّهْدٰى. لَنْ تُهْدٰى. لَنْ اُهْدٰى. لَنْ نُّهْدٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّهْدِيَا. لَنْ يُّهْدُوْا. لَنْ تُهْدِيَا. لَنْ تُهْدُوْا. لَنْ تُهْدِيْ. لَنْ تُهْدِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّهْدَيَا. لَنْ يُّهْدَوْا. لَنْ تُهْدَيَا. لَنْ تُهْدَوْا. لَنْ تُهْدَىْ. لَنْ تُهْدَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُّهْدِيْنَ. لَنْ تُهْدِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّهْدَيْنَ. لَنْ تُهْدَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُهْدِيَنَّ. لَتُهْدِيَنَّ. لَاُهْدِيَنَّ. لَنُهْدِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُهْدِيَنْ. لَتُهْدِيَنْ. لَاُهْدِيَنْ. لَنُهْدِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُهْدَيَنَّ. لَتُهْدَيَنَّ. لَاُهْدَيَنَّ. لَنُهْدَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُهْدَيَنْ. لَتُهْدَيَنْ. لَاُهْدَيَنْ. لَنُهْدَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُهْدُنَّ. لَتُهْدُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُهْدُنْ. لَتُهْدُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُهْدَوُنَّ. لَتُهْدَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُهْدَوُنْ. لَتُهْدَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُهْدِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُهْدِنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُهْدَيِنَّ اور

نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُهْدَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُهْدِيَانِّ. لَتُهْدِيَانِّ. لَيُهْدِيْنَانِّ. لَتُهْدِيَانِّ. لَتُهْدِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُهْدَيَانِّ. لَتُهْدَيَانِّ. لَيُهْدَيْنَانِّ. لَتُهْدَيَانِّ. لَتُهْدَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَهْدِ: ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيْ (جو اصل میں تُـئَـهْدِيْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَهْدِ بن گیا۔

اَهْدِيَا : ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيَانِ (جو اصل میں تُـئَـهْدِيَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَهْدِيَا بن گیا۔

اَهْدُوْا : ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدُوْنَ (جو اصل میں تُـئَـهْدُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَهْدُوْا بن گیا۔

اَهْدِيْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيْنَ (جو اصل میں تُـئَـهْدِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَهْدِيْ بن گیا۔

اَهْدِيْنَ : ۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيْنَ (جو اصل میں تُـئَـهْدِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے تو اَهْدِيْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُهْدٰى سے لِتُهْدَ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُهْدَيَا. لِتُهْدَوْا. لِتُهْدَیْ. لِتُهْدَيَا. - صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُهْدَيْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُهْدِ. لِتُهْدِ. لِأُهْدِ. لِنُهْدِ.

اور مجہول میں: لِيُهْدَ. لِتُهْدَ. لِأُهْدَ. لِنُهْدَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُهْدِيَا. لِيُهْدُوْا. لِتُهْدِيَا.

اور مجہول میں: لِيُهْدَيَا. لِيُهْدَوْا. لِتُهْدَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُهْدِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُهْدَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُهْدِ. اور مجہول میں: لَا تُهْدَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُهْدِيَا. لَا تُهْدُوْا. لَا تُهْدِيْ. لَا تُهْدِيَا. اور مجہول میں: لَا تُهْدَيَا. لَا تُهْدَوْا. لَا تُهْدَیْ. لَا تُهْدَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُهْدِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُهْدَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُهْدِ. لاَ تُهْدِ. لاَ اُهْدِ. لاَ نُهْدِ.

اور مجہول میں: لاَ یُهْدَ. لاَ تُهْدَ. لاَ اُهْدَ. لاَ نُهْدَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُهْدِیَا. لاَ یُهْدُوْا. لاَ تُهْدِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُهْدَیَا. لاَ یُهْدَوْا. لاَ تُهْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُهْدِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُهْدَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُهْدًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُهْدَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهْدًی بن گیا۔

مُهْدَیَانِ. مُهْدَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُهْدٍی:۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُهْدِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُهْدٍی بن گیا۔

مُهْدِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُهْدُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُهْدِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُهْدُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُهْدُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُهْدُوْنَ بن گیا۔

مُهْدِیَةٌ. مُهْدِیَتَانِ. مُهْدِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُهْدًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُهْدًى بن گیا۔

مُهْدَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُهْدَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُهْدَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُهْدَوْنَ بن گیا۔

مُهْدَاةٌ. مُهْدَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيَةٌ. مُهْدَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُهْدَاةٌ. مُهْدَاتَانِ بن گئے۔

مُهْدَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفْعِيْلٌ جیسے اَلتَّسْوِيَةُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

تَسْوِيَةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفْعِيْلٌ . اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَوّٰى:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تفعیل.

اصل میں سَوَّيَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو سَوّٰى بن گیا۔

سَوَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سَرَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَرَيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَرَوْا بن گیا۔

سَرَتْ. سَرَتَا:۔ صیغہائے واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَرَيَتْ. سَرَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَرَتْ. سَرَتَا بن گئے۔

سَرَيْنَ. سَرَيْتَ. سَرَيْتُمَا. سَرَيْتُمْ. سَرَيْتِ. سَرَيْتُمَا. سَرَيْتُنَّ. سَرَيْتُ. سَرَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُرِيَ. سُرِيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُرُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُرِيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سُرُيْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُرُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو سُرُوْا بن گیا۔

سُرِيَتْ سُرِيَتَا. سُرِيْنَ. سُرِيْتَ. سُرِيْتُمَا. سُرِيْتُمْ. سُرِيْتِ. سُرِيْتُمَا. سُرِيْتُنَّ. سُرِيْتُ. سُرِيْنَا.

صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسَرِّيْ. تُسَرِّيْ. اُسَرِّيْ. نُسَرِّيْ:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسَرِّيُ. تُسَرِّيُ. اُسَرِّيُ. نُسَرِّيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُسَرِّيْ. تُسَرِّيْ. اُسَرِّيْ. نُسَرِّيْ بن گیا۔

يُسَرِّيَانِ. تُسَرِّيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَرُّوْنَ. تُسَرُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَرِّيُوْنَ. تُسَرِّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُسَرُّيْوْنَ. تُسَرُّيْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُسَرُّوْنَ. تُسَرُّوْنَ بن گئے۔

يُسَرِّيْنَ. تُسَرِّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَرِّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَرِّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کوساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُسَرِّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسَرّٰى. تُسَرّٰى. اُسَرّٰى. نُسَرّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم

اصل میں يُسَرَّيُ. تُسَرَّيُ. اُسَرَّيُ. نُسَرَّيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُسَرّٰى. تُسَرّٰى. اُسَرّٰى. نُسَرّٰى بن گئے۔

يُسَرَّيَانِ. تُسَرَّيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَرَّوْنَ. تُسَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَرَّيُوْنَ. تُسَرَّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُسَرَّاوْنَ. تُسَرَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسَرَّوْنَ. تُسَرَّوْنَ بن گئے۔

يُسَرَّيْنَ. تُسَرَّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَرَّيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَرَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَرَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَــمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّ. لَمْ تُسَرِّ. لَمْ اُسَرِّ. لَمْ نُسَرِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَرَّ. لَمْ تُسَرَّ. لَمْ اُسَرَّ. لَمْ نُسَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّيَا. لَمْ يُسَرُّوْا. لَمْ تُسَرِّيَا. لَمْ تُسَرُّوْا. لَمْ تُسَرِّیْ. لَمْ تُسَرِّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَرَّيَا. لَمْ يُسَرَّوْا. لَمْ تُسَرَّيَا. لَمْ تُسَرَّوْا. لَمْ تُسَرَّیْ. لَمْ تُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّيْنَ. لَمْ تُسَرِّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسَرَّيْنَ. لَمْ تُسَرَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَــنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا لیکن مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّيَ. لَنْ تُسَرِّيَ. لَنْ اُسَرِّيَ. لَنْ نُسَرِّيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَرّٰى. لَنْ تُسَرّٰى. لَنْ اُسَرّٰى. لَنْ نُسَرّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّيَا. لَنْ يُسَرُّوْا. لَنْ تُسَرِّيَا. لَنْ تُسَرُّوْا. لَنْ تُسَرِّیْ. لَنْ تُسَرِّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَرَّيَا. لَنْ يُسَرَّوْا. لَنْ تُسَرَّيَا. لَنْ تُسَرَّوْا. لَنْ تُسَرَّیْ. لَنْ تُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّيْنَ. لَنْ تُسَرِّيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسَرَّيْنَ. لَنْ تُسَرَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَرِّيَنَّ. لَتُسَرِّيَنَّ. لَأُسَرِّيَنَّ. لَنُسَرِّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُسَرِّيَنْ. لَتُسَرِّيَنْ. لَأُسَرِّيَنْ. لَنُسَرِّيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَرَّيَنَّ. لَتُسَرَّيَنَّ. لَأُسَرَّيَنَّ. لَنُسَرَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَرَّيَنْ. لَتُسَرَّيَنْ. لَأُسَرَّيَنْ. لَنُسَرَّيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَيُسَرُّنَّ. لَتُسَرُّنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں :لَيُسَرُّنْ. لَتُسَرُّنْ.

لیکن مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَيُسَرَّوُنَّ. لَتُسَرَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَيُسَرَّوُنْ. لَتُسَرَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُسَرِّنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُسَرِّنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَتُسَرَّيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسَرَّيِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَيُسَرِّيَانِّ. لَتُسَرِّيَانِّ. لَيُسَرِّيْنَانِّ. لَتُسَرِّيَانِّ. لَتُسَرِّيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسَرَّيَانِّ. لَتُسَرَّيَانِّ. لَيُسَرَّيْنَانِّ. لَتُسَرَّيَانِّ. لَتُسَرَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَرِّ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرِّ بن گیا۔

سَرِّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہے آخر

سے حرف علت گرادیا تو سَرِّیَا بن گیا

سَرُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرُّوْا بن گیا۔

سَرِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرِّیْ بن گیا۔

سَرِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو سَرِّیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُسَرّٰی سے لِتُسَرَّ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسَرَّیَا. لِتُسَرَّوْا. لِتُسَرَّیْ. لِتُسَرَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُسَرَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَرِّ. لِتُسَرِّ. لِأُسَرِّ. لِنُسَرِّ.

اور مجہول میں: لِیُسَرَّ. لِتُسَرَّ. لِأُسَرَّ. لِنُسَرَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُسَرِّیَا. لِیُسَرُّوْا. لِتُسَرِّیَا.

اور مجہول میں: لِیُسَرَّیَا. لِیُسَرَّوْا. لِتُسَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَرِّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسَرَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّ. اور مجہول میں: لَا تُسَرَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّیَا. لَا تُسَرُّوْا. لَا تُسَرِّیْ. لَا تُسَرِّیَا. اور مجہول میں: لَا تُسَرَّیَا. لَا تُسَرَّوْا. لَا تُسَرَّیْ. لَا تُسَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسَرَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُسَرِّ. لَا تُسَرِّ. لَا اُسَرِّ. لَا نُسَرِّ.

اور مجہول میں: لَا یُسَرَّ. لَا تُسَرَّ. لَا اُسَرَّ. لَا نُسَرَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یُسَرِّیَا. لَا یُسَرُّوْا. لَا تُسَرِّیَا.

اور مجہول میں: لَا یُسَرَّیَا. لَا یُسَرَّوْا. لَا تُسَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُسَرِّیْنَ اور مجہول میں: لَا یُسَرَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَرًّی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَـرَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَرًّی بن گیا۔

مُسَرَّیَانِ . مُسَرَّیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسَرٍّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَرِّیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُسَرٍّ بن گیا۔

مُسَرِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسَرُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَرِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسَرُّیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُسَرُّوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسَرُّوْنَ بن گیا۔

مُسَرِّیَةٌ. مُسَرِّیَتَانِ. مُسَرِّیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسَرًّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَرَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَرًّی بن گیا۔

مُسَرَّیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَرَّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُسَرَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَرَّوْنَ بن گیا۔

مُسَرَّاةٌ. مُسَرَّاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسَرَّيَةٌ. مُسَرَّيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَرَّاةٌ. مُسَرَّاتَانِ بن گئے۔

مُسَرَّيَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُمَارَاةُ. وَالْمِرَاءُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

مُمَارَاةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ.

اصل میں مُمَارَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُمَارَاةٌ بن گیا۔

مِرَاءٌ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں مِرَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَارٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں مَارَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَارٰی بن گیا۔

مَارَيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

مَارَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مَارَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَوْا بن گیا۔

مَارَتْ. مَارَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَارَیَتْ. مَارَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَتْ. مَارَتَا بن گئے۔

مَارَيْنَ. مَارَيْتَ. مَارَيْتُمَا. مَارَيْتُمْ. مَارَيْتِ. مَارَيْتُمَا. مَارَيْتُنَّ. مَارَيْتُ. مَارَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُوْرِیَ. مُوْرِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں مُارِیَ. مُارِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرِیَ . مُوْرِیَا بن گئے۔

مُوْرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مُارِیُوْا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوْرُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوْرُوْا بن گیا۔

مُوْرِیَتْ. مُوْرِیَتَا. مُوْرِیْنَ. مُوْرِیْتَ. مُوْرِیْتُمَا. مُوْرِیْتُمْ. مُوْرِیْتِ. مُوْرِیْتُمَا. مُوْرِیْتُنَّ. مُوْرِیْتُ. مُوْرِیْنَا.
صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں مُارِیْنَ. مُارِیْتَ. مُارِیْتُمَا. مُارِیْتُمْ. مُارِیْتُمَا. مُارِیْتِ. مُارِیْتُمَا. مُارِیْتُنَّ. مُارِیْتُ. مُارِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُمَارِیْ. تُمَارِیْ. اُمَارِیْ. نُمَارِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُمَارِیُ. تُمَارِیُ. اُمَارِیُ. نُمَارِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُمَارِیْ. تُمَارِیْ. اُمَارِیْ. نُمَارِیْ بن گئے۔

یُمَارِیَانِ. تُمَارِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُمَارُوْنَ. تُمَارُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُمَارِیُوْنَ. تُمَارِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُمَارُیْوْنَ. تُمَارُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُمَارُوْنَ. تُمَارُوْنَ بن گئے۔

یُمَارِیْنَ. تُمَارِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُمَارِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُمَارٰی. تُمَارٰی. اُمَارٰی. نُمَارٰی:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُمَارَیُ. تُمَارَیُ. اُمَارَیُ. نُمَارَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُمَارٰی. تُمَارٰی. اُمَارٰی. نُمَارٰی بن گئے۔

یُمَارَیَانِ. تُمَارَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُمَارَیُوْنَ. تُمَارَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُمَارَاوْنَ. تُمَارَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ بن گئے۔

یُمَارَیْنَ. تُمَارَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُمَارَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یُمَارِ. لَمْ تُمَارِ. لَمْ اُمَارِ. لَمْ نُمَارِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُمَارَ. لَمْ تُمَارَ. لَمْ اُمَارَ. لَمْ نُمَارَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُمَارِیَا. لَمْ یُمَارُوْا. لَمْ تُمَارِیَا. لَمْ تُمَارُوْا. لَمْ تُمَارِیْ. لَمْ تُمَارِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمَارَیَا. لَمْ یُمَارَوْا. لَمْ تُمَارَیَا. لَمْ تُمَارَوْا. لَمْ تُمَارَیْ. لَمْ تُمَارَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُمَارِیْنَ. لَمْ تُمَارِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُمَارَیْنَ. لَمْ تُمَارَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّمَارِیَ. لَنْ تُمَارِیَ. لَنْ اُمَارِیَ. لَنْ نُّمَارِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمَارٰی. لَنْ تُمَارٰی. لَنْ اُمَارٰی. لَنْ نُّمَارٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّمَارِیَا. لَنْ یُّمَارُوْا. لَنْ تُمَارِیَا. لَنْ تُمَارُوْا. لَنْ تُمَارِیْ. لَنْ تُمَارِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمَارَیَا. لَنْ یُّمَارَوْا. لَنْ تُمَارَیَا. لَنْ تُمَارَوْا. لَنْ تُمَارَیْ. لَنْ تُمَارَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّمَارِیْنَ. لَنْ تُمَارِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّمَارَیْنَ. لَنْ تُمَارَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمَارِیَنَّ. لَتُمَارِیَنَّ. لَاُمَارِیَنَّ. لَنُمَارِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُمَارِيَنْ. لَتُمَارِيَنْ. لَأُمَارِيَنْ. لَنُمَارِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمَارَيَنَّ. لَتُمَارَيَنَّ. لَأُمَارَيَنَّ. لَنُمَارَيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُمَارَيَنْ. لَتُمَارَيَنْ. لَأُمَارَيَنْ. لَنُمَارَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَيُمَارُنَّ. لَتُمَارُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَيُمَارُنْ. لَتُمَارُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَيُمَارَوُنَّ. لَتُمَارَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَيُمَارَوُنْ. لَتُمَارَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔لیکن مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُمَارِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُمَارِنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَتُمَارَيِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُمَارَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَيُمَارِيَانِّ. لَتُمَارِيَانِّ. لَيُمَارِيْنَانِّ. لَتُمَارِيَانِّ. لَتُمَارِيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُمَارَيَانِّ. لَتُمَارَيَانِّ. لَيُمَارَيْنَانِّ. لَتُمَارَيَانِّ. لَتُمَارَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مَارِ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِ بن گیا۔

مَارِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِيَا بن گیا۔

مَارُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارُوْا بن گیا۔

مَارِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِیْ بن گیا۔

مَارِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو مَارِیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُمَارٰی سے لِتُمَارَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُمَارَیَا. لِتُمَارَوْا. لِتُمَارَیْ. لِتُمَارَیَا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُمَارَیْنَ

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُمَارِ. لِتُمَارِ. لِأُمَارِ. لِنُمَارِ.

اور مجہول میں:لِیُمَارَ. لِتُمَارَ. لِأُمَارَ. لِنُمَارَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے

معروف میں:لِیُمَارِیَا. لِیُمَارُوْا. لِتُمَارِیَا.

اور مجہول میں:لِیُمَارَیَا. لِیُمَارَوْا. لِتُمَارَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُمَارِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُمَارَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمَارِ. اور مجہول میں: لَا تُمَارَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُمَارِيَا. لَا تُمَارُوْا. لَا تُمَارِيْ. لَا تُمَارِيَا. اور مجہول میں: لَا تُمَارَيَا. لَا تُمَارَوْا. لَا تُمَارَيْ. لَا تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُمَارِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُمَارَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِ. لَا تُمَارِ. لَا أُمَارِ. لَا نُمَارِ.

اور مجہول میں: لَا يُمَارَ. لَا تُمَارَ. لَا أُمَارَ. لَا نُمَارَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِيَا. لَا يُمَارُوْا. لَا تُمَارِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُمَارَيَا. لَا يُمَارَوْا. لَا تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِيْنَ اور مجہول میں: لَا يُمَارَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمَارًى: ۔صیغہ واحد اسم ظرف

اصل میں مُمَارَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُمَارًى بن گیا۔

مُمَارَيَانِ . مُمَارَيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُمَارِی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔
اصل میں مُـمَـارِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُمَارِی بن گیا۔
مُمَارِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔
اپنی اصل پر ہے۔
مُمَارُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔
اصل میں مُمَارِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُـمَارُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُمَارُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُمَارُوْنَ بن گیا۔
مُمَارِیَةٌ. مُمَارِیَتَانِ. مُمَارِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُمَارًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔
اصل میں مُـمَـارَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارًی بن گیا۔
مُمَارَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔
مُمَارَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔
اصل میں مُـمَـارَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُـمَـارَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارَوْنَ بن گیا۔
مُمَارَاةٌ. مُمَارَاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ اسم مفعول۔
اصل میں مُـمَـارَیَةٌ. مُـمَـارَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُـمَـارَاةٌ.

مُمَارَاتَانِ بن گئے۔

مُمَارَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: اَلتَّقَرِّیُ (پریشانی دور کرنا)

تَقَرِّی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ.

اصل میں تَقَرُّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَقَرِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَقَرِّی بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَقَرّٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تَفَعُّل.

اصل میں تَقَرَّیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَقَرّٰی بن گیا۔

تَقَرَّیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَقَرَّوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَقَرَّیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَقَرَّوْا بن گیا۔

تَقَرَّتْ. تَقَرَّتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَقَرَّیَتْ. تَقَرَّیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَقَرَّتْ. تَقَرَّتَا بن گئے۔

تَقَرَّیْنَ. تَقَرَّیْتَ. تَقَرَّیْتُمَا. تَقَرَّیْتُمْ. تَقَرَّیْتِ. تَقَرَّیْتُمَا. تَقَرَّیْتُنَّ. تَقَرَّیْتُ. تَقَرَّیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُقْرِیَ. تُقْرِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُقْرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُقْرِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُقْرْيُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُقْرُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو تُقْرُوْا بن گیا۔

تُقْرِیَتْ. تُقْرِیَتَا. تُقْرِیْنَ. تُقْرِیْتَ. تُقْرِیْتُمَا. تُقْرِیْتُمْ. تُقْرِیْتِ. تُقْرِیْتُمَا. تُقْرِیْتُنَّ. تُقْرِیْتُ. تُقْرِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَقَرّٰی. تَتَقَرّٰی. اَتَقَرّٰی. نَتَقَرّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَتَقَرَّیُ. تَتَقَرَّیُ. اَتَقَرَّیُ. نَتَقَرَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَقَرّٰی. تَتَقَرّٰی. اَتَقَرّٰی. نَتَقَرّٰی بن گئے۔

یَتَقَرَّیَانِ. تَتَقَرَّیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَقَرَّوْنَ. تَتَقَرَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَقَرَّیُوْنَ. تَتَقَرَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَقَرَّاوْنَ. تَتَقَرَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَتَقَرَّوْنَ. تَتَقَرَّوْنَ بن گئے۔

یَتَقَرَّیْنَ. تَتَقَرَّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَقَرَّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَقَرَّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَقَرَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَقَرّٰى. تُتَقَرّٰى. اُتَقَرّٰى. نُتَقَرّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُتَقَرَّىُ. تُتَقَرَّىُ. اُتَقَرَّىُ. نُتَقَرَّىُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَقَرّٰى. تُتَقَرّٰى. اُتَقَرّٰى. نُتَقَرّٰى بن گئے۔

يُتَقَرَّيَانِ. تُتَقَرَّيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَقَرَّوْنَ. تُتَقَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَقَرَّيُوْنَ. تُتَقَرَّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَقَرَّاوْنَ. تُتَقَرَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُتَقَرَّوْنَ. تُتَقَرَّوْنَ بن گئے۔

يُتَقَرَّيْنَ. تُتَقَرَّيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَقَرَّيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَقَرَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُتَقَرَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يَتَقَرَّ. لَمْ تَتَقَرَّ. لَمْ اَتَقَرَّ. لَمْ نَتَقَرَّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَرَّ. لَمْ تُتَقَرَّ. لَمْ اُتَقَرَّ. لَمْ نُتَقَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَقَرَّيَا. لَمْ يَتَقَرَّوْا. لَمْ تَتَقَرَّيَا. لَمْ تَتَقَرَّوْا. لَمْ تَتَقَرَّىْ. لَمْ تَتَقَرَّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَرَّيَا. لَمْ يُتَقَرَّوْا. لَمْ تُتَقَرَّيَا. لَمْ تُتَقَرَّوْا. لَمْ تُتَقَرَّىْ. لَمْ تُتَقَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَقَرَّیْنَ. لَمْ تَتَقَرَّیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُتَقَرَّیْنَ. لَمْ تُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَقَرّٰی. لَنْ تَتَقَرّٰی. لَنْ اَتَقَرّٰی. لَنْ نَّتَقَرّٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَقَرّٰی. لَنْ تُتَقَرّٰی. لَنْ اُتَقَرّٰی. لَنْ نُّتَقَرّٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَقَرَّیَا. لَنْ یَّتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّیَا. لَنْ تَتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّیْ. لَنْ تَتَقَرَّیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَقَرَّیَا. لَنْ یُّتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّیَا. لَنْ تُتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّیْ. لَنْ تُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَقَرَّیْنَ. لَنْ تَتَقَرَّیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّتَقَرَّیْنَ. لَنْ تُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَقَرَّیَنَّ. لَتَتَقَرَّیَنَّ. لَاَتَقَرَّیَنَّ. لَنَتَقَرَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَقَرَّیَنْ. لَتَتَقَرَّیَنْ. لَاَتَقَرَّیَنْ. لَنَتَقَرَّیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّیَنَّ. لَتُتَقَرَّیَنَّ. لَاُتَقَرَّیَنَّ. لَنُتَقَرَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّیَنْ. لَتُتَقَرَّیَنْ. لَاُتَقَرَّیَنْ. لَنُتَقَرَّیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَقَرَّوُنَّ. لَتَتَقَرَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَقَرَّوُنْ. لَتَتَقَرَّوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّوُنَّ. لَتُتَقَرَّوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّوُنْ. لَتُتَقَرَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَقَرِّنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَقَرِّنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَقَرِّنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَقَرِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيَانِّ. لَتَتَقَرَّيَانِّ. لَيَتَقَرَّيْنَانِّ. لَتَتَقَرَّيَانِّ. لَتَتَقَرَّيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُتَقَرَّيَانِّ. لَتُتَقَرَّيَانِّ. لَيُتَقَرَّيْنَانِّ. لَتُتَقَرَّيَانِّ. لَتُتَقَرَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَقَرَّ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو تَقَرَّ بن گیا۔

تَقَرَّيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّيَا بن گیا۔

تَقَرَّوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّوْا بن گیا۔

تَقَرَّيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّيْ بن گیا۔

تَقَرَّيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو تَقَرَّيْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَقَرّٰی سے لِتُتَقَرَّ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَقَرَّیَا. لِتُتَقَرَّوْا. لِتُتَقَرَّیْ. لِتُتَقَرَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَقَرَّ. لِتَتَقَرَّ. لِاَ تَقَرَّ. لِنَتَقَرَّ.

اور مجہول میں: لِیُتَقَرَّ. لِتُتَقَرَّ. لِاُ تَقَرَّ. لِنُتَقَرَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَقَرَّیَا. لِیَتَقَرَّوْا. لِتَتَقَرَّیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَقَرَّیَا. لِیُتَقَرَّوْا. لِتُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَقَرَّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرَّ. اور مجہول میں: لَا تُتَقَرَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرَّیَا. لَا تَتَقَرَّوْا. لَا تَتَقَرَّیْ. لَا تَتَقَرَّیَا. اور مجہول میں: لَا تُتَقَرَّیَا. لَا تُتَقَرَّوْا. لَا تُتَقَرَّیْ. لَا تُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرَّیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَقَرَّ. لَا تَتَقَرَّ. لَا اَتَقَرَّ. لَا نَتَقَرَّ.

اور مجہول میں: لَا یُتَقَرَّ. لَا تُتَقَرَّ. لَا اُتَقَرَّ. لَا نُتَقَرَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یَتَقَرَّیَا. لَا یَتَقَرَّوْا. لَا تَتَقَرَّیَا.

اور مجہول میں: لَا یُتَقَرَّیَا. لَا یُتَقَرَّوْا. لَا تُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَقَرَّیْنَ اور مجہول میں: لَا یُتَقَرَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَقَرًّی :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَقَرَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرًّی بن گیا۔

مُتَقَرَّیَانِ . مُتَقَرَّیَاتٌ :۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَقَرٍّی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرِّیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَقَرٍّی بن گیا۔

مُتَقَرِّیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقَرُّوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرِّیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَقَرُّیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُتَقَرُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرِّيَةٌ. مُتَقَرِّيَتَانِ. مُتَقَرِّيَاتٌ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَقَرًّى :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرَّيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرًّى بن گیا۔

مُتَقَرَّيَان :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقَرَّوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرَّيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرَّاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرَّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرَّاةٌ. مُتَقَرَّاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرَّيَةٌ. مُتَقَرَّيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرَّاةٌ. مُتَقَرَّاتَانِ بن گئے۔

مُتَقَرَّيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆
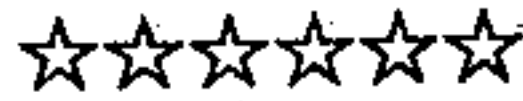
صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّهَادِىْ. (ایک دوسرے کو ہدیہ دینا)

تَهَادٍ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تفاعُل.

اصل میں تَهَادُيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَهَادِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَهَادٍ بن گیا۔ اگر تنوین کو گرادیا جائے تو تَهَادِیْ بنے گا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَهَادٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَھَادَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تَھَادٰی بن گیا۔

تَھَادَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَھَادَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَھَادَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَھَادَوْا بن گیا۔

تَھَادَتْ. تَھَادَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَھَادَیَتْ. تَھَادَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَھَادَتْ. تَھَادَتَا بن گئے۔

تَھَادَیْنَ. تَھَادَیْتَ. تَھَادَیْتُمَا. تَھَادَیْتُمْ. تَھَادَیْتِ. تَھَادَیْتُمَا. تَھَادَیْتُنَّ. تَھَادَیْتُ. تَھَادَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُھُوْدِیَ. تُھُوْدِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُھَادِیَ. تُھَادِیَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُھُوْدِیَ . تُھُوْدِیَا بن گئے۔

تُھُوْدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں تُھَادِیُوْا تھا۔معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُھُوْدِیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُھُوْدُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُھُوْدُوْوْا ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو تُھُوْدُوْا بن گیا۔

تُھُوْدِیَتْ. تُھُوْدِیَتَا. تُھُوْدِیْنَ. تُھُوْدِیْتُمَا. تُھُوْدِیْتَ. تُھُوْدِیْتُمْ. تُھُوْدِیْتِ. تُھُوْدِیْتُمَا. تُھُوْدِیْتُنَّ. تُھُوْدِیْتُ.

تُهُوْدِينَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک

اصل میں تُهُـادِيَـتْ. تُهُـادِيَتَا. تُهُادِيْنَ. تُهُادِيْتَ. تُهُادِيْتُمَا. تُهُادِيْتُمْ. تُهُادِيْتِ. تُهُادِيْتُمَا. تُهُادِيْتُنَّ. تُهُادِيْتُ. تُهُادِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَهَادٰى. تَتَهَادٰى. اَتَهَادٰى. نَتَهَادٰى:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَتَهَـادَىُ. تَتَهَـادَىُ. اَتَهَادَىُ. نَتَهَادَىُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَهَادٰى. تَتَهَادٰى. اَتَهَادٰى. نَتَهَادٰى بن گئے۔

يَتَهَادَيَانِ. تَتَهَادَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَهَادَوْنَ. تَتَهَادَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَهَادَيُوْنَ. تَتَهَادَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَهَـادَاوْنَ. تَتَهَـادَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَهَـادَوْنَ. تَتَهَادَوْنَ بن گئے۔

يَتَهَادَيْنَ. تَتَهَادَيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَهَادَيْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَهَـادَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَهَادَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَهَادٰى. تُتَهَادٰى. اُتَهَادٰى. نُتَهَادٰى:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُتَهَـادَىُ. تُتَهَـادَىُ. اُتَهَادَىُ. نُتَهَادَىُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَهَادٰى. تُتَهَادٰى. اُتَهَادٰى. نُتَهَادٰى بن گئے۔

يُتَهَادَيَانِ. تُتَهَادَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَهَادَوْنَ. تُتَهَادَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُتَهَادَيُوْنَ. تُتَهَادَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَهَـادَاوْنَ. تُتَهَـادَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُتَهَـادَوْنَ. تُتَهَادَوْنَ بن گئے۔

يُتَهَادَيْنَ. تُتَهَادَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَهَادَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَهَـادَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُتَهَادَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادَ. لَمْ تَتَهَادَ. لَمْ اَتَهَادَ. لَمْ نَتَهَادَ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادَ. لَمْ تُتَهَادَ. لَمْ اُتَهَادَ. لَمْ نُتَهَادَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَتَهَادَيَا. لَمْ يَتَهَادَوْا. لَمْ تَتَهَادَيَا.لَمْ تَتَهَادَوْا. لَمْ تَتَهَادَيْ . لَمْ تَتَهَادَيَا.

اور مجہول میں:لَمْ يُتَهَادَيَا. لَمْ يُتَهَادَوْا. لَمْ تُتَهَادَيَا.لَمْ تُتَهَادَوْا. لَمْ تُتَهَادَيْ . لَمْ تُتَهَادَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَتَهَادَيْنَ. لَمْ تَتَهَادَيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادَيْنَ. لَمْ تُتَهَادَيْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس

کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَهَادٰی. لَنْ تَتَهَادٰی. لَنْ اَتَهَادٰی. لَنْ نَّتَهَادٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَهَادٰی. لَنْ تُتَهَادٰی. لَنْ اُتَهَادٰی. لَنْ نُّتَهَادٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَهَادَیَا. لَنْ یَّتَهَادَوْا. لَنْ تَتَهَادَیَا. لَنْ تَتَهَادَوْا. لَنْ تَتَهَادَیْ. لَنْ تَتَهَادَیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَهَادَیَا. لَنْ یُّتَهَادَوْا. لَنْ تُتَهَادَیَا. لَنْ تُتَهَادَوْا. لَنْ تُتَهَادَیْ. لَنْ تُتَهَادَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَهَادَیْنَ. لَنْ تَتَهَادَیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّتَهَادَیْنَ. لَنْ تُتَهَادَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَهَادَیَنَّ. لَتَتَهَادَیَنَّ. لَاَ تَهَادَیَنَّ. لَنَتَهَادَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَهَادَیَنْ. لَتَتَهَادَیَنْ. لَاَ تَهَادَیَنْ. لَنَتَهَادَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَهَادَیَنَّ. لَتُتَهَادَیَنَّ. لَاُ تَهَادَیَنَّ. لَنُتَهَادَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَهَادَیَنْ. لَتُتَهَادَیَنْ. لَاُ تَهَادَیَنْ. لَنُتَهَادَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَهَادَوُنَّ. لَتَتَهَادَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَهَادَوُنْ. لَتَتَهَادَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَهَادَوُنَّ. لَتُتَهَادَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَهَادَوُنْ. لَتُتَهَادَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَهَادَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَهَادَیِنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَهَادَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَهَادَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَھَادَیَانِّ. لَتَتَھَادَیَانِّ. لَیَتَھَادَیْنَانِّ. لَتَتَھَادَیَانِّ. لَتَتَھَادَیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَھَادَیَانِّ. لَتُتَھَادَیَانِّ. لَیُتَھَادَیْنَانِّ. لَتُتَھَادَیَانِّ. لَتُتَھَادَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَھَادَ: ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَھَادٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو تَھَادَ بن گیا۔

تَھَادَیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَھَادَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَھَادَیَا بن گیا۔

تَھَادَوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَھَادَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَھَادَوْا بن گیا۔

تَھَادَیْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَھَادَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَھَادَیْ بن گیا۔

تَھَادَیْنَ: ۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَھَادَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے تَھَادَیْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَھَادٰی سے لِتُتَھَادَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَھَادَیَا. لِتُتَھَادَوْا. لِتُتَھَادَیْ. لِتُتَھَادَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

رہے گا۔جیسے :لِتَتَهَادَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِيَتَهَادَ. لِتَتَهَادَ. لِأَتَهَادَ. لِنَتَهَادَ.

اورمجہول میں: لِيُتَهَادَ. لِتُتَهَادَ. لِأُتَهَادَ. لِنُتَهَادَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَهَادَيَا. لِيَتَهَادَوْا. لِتَتَهَادَيَا. اورمجہول میں :لِيُتَهَادَيَا. لِيُتَهَادَوْا. لِتُتَهَادَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِيَتَهَادَيْنَ. اورمجہول میں :لِيُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لاَ تَتَهَادَ. اورمجہول میں: لاَ تُتَهَادَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لاَ تَتَهَادَيَا. لاَ تَتَهَادَوْا. لاَ تَتَهَادَىْ. لاَ تَتَهَادَيَا. اورمجہول میں :لاَ تُتَهَادَيَا. لاَ تُتَهَادَوْا. لاَ تُتَهَادَىْ. لاَ تُتَهَادَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لاَ تَتَهَادَيْنَ. اورمجہول میں :لاَ تُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَھَادَ. لاَ تَتَھَادَ. لاَ اَتَھَادَ. لاَ نَتَھَادَ.

اور مجہول میں: لاَ یُتَھَادَ. لاَ تُتَھَادَ. لاَ اُتَھَادَ. لاَ نُتَھَادَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یَتَھَادَیَا. لاَ یَتَھَادَوْا. لاَ تَتَھَادَیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُتَھَادَیَا. لاَ یُتَھَادَوْا. لاَ تُتَھَادَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَھَادَیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُتَھَادَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَھَادَی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَھَادَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَھَادًی بن گیا۔

مُتَھَادَیَانِ . مُتَھَادَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَھَادِی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَھَـــادِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَھَادٍی بن گیا۔

مُتَھَادِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَھَادُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَھَادِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَھَـادُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَھَـادُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَھَادُوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادِيَةٌ. مُتَهَادِيَتَانِ. مُتَهَادِيَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَهَادًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادًى بن گیا۔

مُتَهَادَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَهَادَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُتَهَادَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادَوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَيَةٌ. مُتَهَادَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ بن گئے۔

مُتَهَادَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْوِقَایَۃُ (بچانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَقَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقٰی بن گیا۔

وَقَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَقَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَقَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَقَوْا بن گیا۔

وَقَتْ وَقَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَقَیَتْ. وَقَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَاتْ. وَقَاتَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَقَتْ. وَقَتَا بن گئے۔

وَقَیْنَ. وَقَیْتَ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُمْ. وَقَیْتِ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُنَّ. وَقَیْتُ. وَقَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِیَ. وُقِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُقُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُقِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُقُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُقُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرادی تو وُقُوا بن گیا۔

وُقِیتُ. وُقِیَنَا. وُقِینَ. وُقِیتَ. وُقِیتُمَا. وُقِیتُمْ. وُقِیتِ. وُقِیتُمَا. وُقِیتُنَّ. وُقِیتُ. وُقِینَا: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکرومؤنث حاضر واحد وجمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَقِیْ. تَقِیْ. اَقِیْ. نَقِیْ. صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَوْقِیُ. تَوْقِیُ. اَوْقِیُ. نَوْقِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیُ. تَقِیُ. اَقِیُ. نَقِیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَقِیْ. تَقِیْ. اَقِیْ. نَقِیْ. بن گئے۔

یَقِیَانِ. تَقِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْقِیَانِ. تَوْقِیَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیَانِ. تَقِیَانِ بن گئے۔

یَقُوْنَ. تَقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَوْقِیُوْنَ. تَوْقِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیُوْنَ. تَقِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَقُیْوْنَ. تَقُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو یَقُوْوْنَ. تَقُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَقُوْنَ. تَقُوْنَ بن گئے۔

یَقِیْنَ. تَقِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَوْقِیْنَ. تَوْقِیْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیْنَ. تَقِیْنَ بن گئے۔

تَقِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَوْقِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَقِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَقِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْقٰی. تُوْقٰی. اُوْقٰی. نُوْقٰی: صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْقَیُ. تُوْقَیُ. اُوْقَیُ. نُوْقَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْقٰی. تُوْقٰی. اُوْقٰی. نُوْقٰی بن گئے۔

یُوْقَیَانِ. تُوْقَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُوْقَیُوْنَ. تُوْقَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْقَاوْنَ. تُوْقَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ بن گئے۔

یُوْقَیْنَ. تُوْقَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْقَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُوْقَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تُوْقَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوْقَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِ. لَمْ تَقِ. لَمْ اَقِ. لَمْ نَقِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَ. لَمْ تُوْقَ. لَمْ اُوْقَ. لَمْ نُوْقَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِیَا. لَمْ یَقُوْا. لَمْ تَقِیَا. لَمْ تَقُوْا. لَمْ تَقِیْ. لَمْ تَقِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَیَا لَمْ یُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَیَا. لَمْ تُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَیْ. لَمْ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِیْنَ. لَمْ تَقِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَیْنَ. لَمْ تُوْقَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّقِيَ. لَنْ تَقِيَ. لَنْ اَقِيَ. لَنْ نَّقِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوْقٰى. لَنْ تُوْقٰى. لَنْ اُوْقٰى. لَنْ نُّوْقٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقِيَا. لَنْ يَّقُوْا. لَنْ تَقِيَا. لَنْ تَقُوْا. لَنْ تَقِيْ. لَنْ تَقِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوْقَيَا. لَنْ يُوْقَوْا. لَنْ تُوْقَيَا. لَنْ تُوْقَوْا. لَنْ تُوْقَيْ. لَنْ تُوْقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّقِيْنَ. لَنْ تَقِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُوْقَيْنَ. لَنْ تُوْقَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ. لَاَقِيَنَّ. لَنَقِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقِيَنْ. لَتَقِيَنْ. لَاَقِيَنْ. لَنَقِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْقَيَنَّ. لَتُوْقَيَنَّ. لَاُوْقَيَنَّ. لَنُوْقَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْقَيَنْ. لَتُوْقَيَنْ. لَاُوْقَيَنْ. لَنُوْقَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقُنَّ. لَتَقُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقُنْ. لَتَقُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْقَوُنَّ. لَتُوْقَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْقَوُنْ. لَتُوْقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ اور مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَقِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَقِنْ. جیسےنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْقَيِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْقَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسےنون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَانِّ. لَتَقِيَانِّ. لَيَقِيْنَانِّ. لَتَقِيَانِّ. لَتَقِيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُوْقَيَانِّ. لَتُوْقَيَانِّ. لَيُوْقَيْنَانِّ. لَتُوْقَيَانِّ. لَتُوْقَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

قِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرادیا توقِ بن گیا۔

قِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا توقِيَا بن گیا۔

قُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا توقُوْا بن گیا۔

قِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قِيْ بن گیا۔

قِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـقِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـوْقٰی سے لِتُوْقَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوْقَيَا. لِتُوْقَوْا. لِتُوْقَيْ. لِتُوْقَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْقَيْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقِ. لِتَقِ. لِأَقِ. لِنَقِ اور مجہول میں: لِيُوْقَ. لِتُوْقَ. لِأُوْقَ. لِنُوْقَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقِيَا. لِيَقُوْا. لِتَقِيَا.

اور مجہول میں: لِيُوْقَيَا. لِيُوْقَوْا. لِتُوْقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقِيْنَ. لِتَقِيْنَ اور مجہول میں: لِيُوْقَيْنَ. لِتُوْقَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَقِ. اور مجہول میں: لَا تُوْقَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِيَا. لَا تَقُوْا. لَا تَقِیْ. لَا تَقِيَا. اور مجہول میں: لَا تُوْقَيَا. لَا تُوْقَوْا. لَا تُوْقَیْ. لَا تُوْقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْقَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِ. لَا تَقِ. لَا اَقِ. لَا نَقِ.

اور مجہول میں: لَا يُوْقَ. لَا تُوْقَ. لَا اُوْقَ. لَا نُوْقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِيَا. لَا يَقُوْا. لَا تَقِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُوْقَيَا. لَا يُوْقَوْا. لَا تُوْقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُوْقَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْقًى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْقَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْقَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْقًى بن گیا۔

مَوْقَيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْقًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْـقَـانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْقًی بن گیا۔

مِیْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری۔

اصل میں مِوْقَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغری۔

اصل میں مَـوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِيقَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْقَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْقَيَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِيقَاةٌ بن گیا۔

مِيقَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْقَيَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْقَيَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِيقَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَاقِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَيْقِيَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِيقَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْقَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْقَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِيقَاءٌ بن گیا۔

مِيقَاءَ انِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْقَايَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْقَايَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِيقَاءَ انِ بن گیا۔

مَوَاقِيُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاقِايُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِيْيُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِيُّ بن گیا۔

مُوَيْقِيٌّ اور مُوَيْقِيَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَيْقِايٌ اور مُوَيْقِايَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْقِيْيٌ اور مُوَيْقِيْيَةٌ

بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا تو مُوَیْقِیٌّ اور مُوَیْقِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْقٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْقٰی بن گیا۔

اَوْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْقَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوْقَوْنَ بن گیا۔

اَوَاقٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاقٍ بن گیا۔

اُوَیْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْقِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُقْیٰ۔ وُقْیَیَانِ۔ وُقْیَیَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُقًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقًی بن گیا۔

وُقَيّٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَيْيٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یائے ساکنہ کا یائے متحرکہ میں ادغام کر دیا تو وُقَيّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْقَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْقَيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْقَاهُ بن گیا۔

اَوْقِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْقِيْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوْقِ بِهٖ بن گیا۔

وَقُوَ اور وَقُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَقُيَ اور وَقُيَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَقُوَ اور وَقُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَاقٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِيٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاقِيْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَاقٍ بن گیا۔

وَاقِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

وَاقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَاقُيْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو وَاقُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَاقُوْنَ بن گیا۔

وُقَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو وَقَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُقَاةٌ بن گیا۔

وُقَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّايٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُقَّاءٌ بن گیا۔

وُقًّى: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّـيٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو وُقَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُقًّى بن گیا۔

وُقِيٌّ: وُقَيَاءُ. وُقْيَانٌ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وِقَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِقَايٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِقَاءٌ بن گیا۔

وُقِيٌّ یا وِقِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقُوْيٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُقُيٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے قاف کو کسرہ دیا تو وُقِـيٌّ بن گیا۔ قاف کے کسرہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے وِقِيٌّ۔

أُوَيْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْقِـيٌ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو أُوَيْقِـيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو أُوَيْقِنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو أُوَيْقٍ بن گیا۔

وَاقِيَةٌ. وَّاقِيَتَانِ. وَاقِيَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

أَوَاقٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاقِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو أَوَاقِيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو أَوَاقٍ بن گیا۔

وُقّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُقّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُقّی بن گیا۔

اُوَيقِيَةٌ: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيقِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيقِيَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ. مَوْقِیُّوْنَ. مَوْقِیَّةٌ. مَوْقِیَّتَانِ. مَوْقِیَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْقُوْیٌ. مَوْقُوْیَانِ. مَوْقُوْیُوْنَ. مَوْقُوْیَةٌ. مَوْقُوْیَتَانِ. مَوْقُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَاقِیُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَاقِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِیٌّ بن گیا۔

مُوَيقِیٌّ اور مُوَيقِيَّةٌ: صیغہ واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَيقِوْیٌ اور مُوَيقِوْيَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيقِیْیٌ مُوَيقِيْيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُوَيقِیٌّ اور مُوَيقِيَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

سَمِعَ. یَسْمَعُ جیسے اَلْوَجیٰ (ننگے پاؤں ہونا)

اَلْوَجٰی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَجِیَ. وَجِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَجُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَجِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَجُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَجُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَجُوْا بن گیا۔

وَجِیَتْ. وَجِیَتَا. وَجِیْنَ. وَجِیْتَ. وَجِیْتُمَا. وَجِیْتُمْ. وَجِیْتِ. وَجِیْتُمَا. وَجِیْتُنَّ. وَجِیْتُ. وَجِیْنَا: صیغہائے واحد و تثنیہ جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُجِیَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَوْجٰی. تَوْجٰی. اَوْجٰی. نَوْجٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَوْجَیُ. تَوْجَیُ. اَوْجَیُ. نَوْجَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَوْجٰی. تَوْجٰی. اَوْجٰی. نَوْجٰی بن گئے۔

یَوْجَیَانِ. تَوْجَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْجَوْنَ. تُوْجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْجَیُوْنَ. تُوْجَیُوْنَ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْجَاوْنَ. تُوْجَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُوْجَوْنَ. تُوْجَوْنَ بن گئے۔

یُوْجَیْنَ. تُوْجَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْجَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْجَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تُوْجَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوْجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْجٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُوْجَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْجٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَوْجَ. لَمْ تَوْجَ. لَمْ اَوْجَ. لَمْ نَوْجَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَوْجَیَا. لَمْ یَوْجَوْا. لَمْ تَوْجَیَا. لَمْ تَوْجَوْا. لَمْ تَوْجَیْ . لَمْ تَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔ جیسے: لَمْ یَوْجَیْنَ. لَمْ تَوْجَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ یُوْجَ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس کی وجہ سے آخر سے حرف

علت الف گر گیا تو لَمْ یُوْجَ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے : لَنْ یُّوْجٰی. لَنْ تَوْجٰی. لَنْ اَوْجٰی. لَنْ نَّوْجٰی .

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یُّوْجَیَا. لَنْ یُّوْجَوْا. لَنْ تَوْجَیَا. لَنْ تَوْجَوْا. لَنْ تَوْجَیْ . لَنْ تَوْجَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔ جیسے: لَنْ یُّوْجَیْنَ. لَنْ تَوْجَیْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے لَنْ یُّوْجٰی بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَوْجَیَنَّ. لَتَوْجَیَنَّ. لَاَوْجَیَنَّ. لَنَوْجَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَوْجَیَنْ. لَتَوْجَیَنْ. لَاَوْجَیَنْ. لَنَوْجَیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَوْجَوُنَّ. لَتَوْجَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَوْجَوُنْ. لَتَوْجَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَوْجَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَوْجَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْجَيَانِّ. لَتُوْجَيَانِّ. لَيُوْجَيْنَانِّ. لَتُوْجَيَانِّ. لَتُوْجَيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْجَيَنَّ بِهِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْجَيَنْ بِهِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِيْجَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَى سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیا تو اِوْجَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِيْجَ بن گیا۔

اِيْجَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِوْجَيَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِيْجَيَا بن گیا۔

اِيْجَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِوْجَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْجَوْا بن گیا۔

اِيْجَيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِوْجَيْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ

کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْجَیْ بن گیا۔

اِیْجَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوْجَیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْجَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرا دیا۔ جیسے تُوْجٰی بِکَ سے لِتُوْجَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لِیَوْجَ. لِتَوْجَ. لِاَوْجَ. لِنَوْجَ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِیَوْجَیَا. لِیَوْجَوْا. لِتَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَوْجَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرا دیا۔ جیسے یُوْجٰی بِہٖ سے لِیُوْجَ بِہٖ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَوْجَ.

معروف کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لاَ تَوْجَیَا. لاَ تَوْجَوْا. لاَ تَوْجَیْ. لاَ تَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ تَوْجَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: تُوْجٰی بِکَ سے لاَ تُوْجَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لاَ یَوْجَ. لاَ تَوْجَ. لاَ اَوْجَ. لاَ نَوْجَ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لاَ یَوْجَیَا. لاَ یَوْجَوْا. لاَ تَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لاَ یَوْجَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے یُوْجٰی بِہٖ سے لاَ یُوْجَ بِہٖ۔

بحث اسم ظرف

مَوْجًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْجَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْجَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو مَوْجًی بن گیا۔

مَوْجَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَاجِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَيْجٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَيْجِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَيْجِيْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَيْجٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِيْجًى: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْجَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْجَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْجَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْجًى بن گیا۔

مِيْجَيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْجَيَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِيْجَيَانِ بن گیا۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَيْجٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَيْجِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَيْجِيْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَيْجٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مِيْجَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِوْجَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْجَیَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاۃٌ بن گیا۔

مِیْجَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْجَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْجَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْجَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاۃٌ بن گیا۔

مِیْجَاءَ انِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْجَایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَایَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءَ انِ بن گیا۔

مَوَاجِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاجِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاجِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاجِیُّ بن گیا۔

مُوَیْجِیٌّ اور مُوَیْجِیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْجَایٌ اور مُوَیْجَایَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَیْجِیْیٌ اور مُوَیْجِیْیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا تو مُوَیْجِیٌّ اور مُوَیْجِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْجٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْجٰی بن گیا۔

اَوْجَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجَیُـوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْجَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْجَوْنَ بن گیا۔

اَوَاجٍ: صیغہ جمع مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاجٍ بن گیا۔

اُوَیْجٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْـجِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُجْیٰ. وُجْیَیَانِ. وُجْیَیَاتُ: صیغہ ہائے واحد' تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُجًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجَـــیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُجًی بن گیا۔

وُجَیّٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُجَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْجَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْجَيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْجَاهُ بن گیا۔

اَوْجِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْجِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَوْجِ بِهٖ بن گیا۔

وَجُوَ. وَجُوَتْ: صیغہ واحد مذکر ومونث فعل تعجب۔

اصل میں وَجُیَ اور وَجُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَجُوَ اور وَجُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَاجٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاجِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو وَاجٍ بن گیا۔

وَاجِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاجُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَاجُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَاجُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَاجُوْنَ بن گیا۔

وُجَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَيَةٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو وَجَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُجَاةٌ بن گیا۔

وُجَّاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجَّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُجَّاۃٌ بن گیا۔

وُجًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُجَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُجًّی بن گیا۔

وُجُیٌّ، وُجَیَاءُ، وُجْیَانٌ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وِجَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِجَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو وِجَاۃٌ بن گیا۔

وُجِیٌّ یا وِجِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجُــوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُجُــیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وُجِــیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے وِجِیٌّ ۔

اُوَیْجٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْجِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا تو اُوَیْجِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْجٍ بن گیا۔

وَاجِیَۃٌ، وَّاجِیَتَانِ، وَاجِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاجٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَاجِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاجٍ بن گیا۔

وُجًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجَّــیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو

وُجَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماعِ ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُجّی بن گیا۔

اُوَیْجِیَۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْجِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْجِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْجِیٌّ م بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَوْجُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَوْجُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو مَوْجِیٌّ م بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ. یَحْسِبُ جیسے اَلْوَلْیُ (مدد دینا)

وَلْیٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ یَحْسِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلِیَ وَلِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَلِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَلْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَلُوْا بن گیا۔

وَلِیَتْ وَلِیَتَا. وَلِیْنَ. وَلِیْتَ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُمْ. وَلِیْتِ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُنَّ. وَلِیْتُ. وَلِیْنَا: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُلِیَ. وُلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُلِیُــوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وُلُوْا بن گیا۔

وُلِیَتْ. وُلِیَتَا. وُلِیْنَ. وُلِیْتَ. وُلِیْتُمَا. وُلِیْتُمْ. وُلِیْتِ. وُلِیْتُمَا. وُلِیْتُنَّ. وُلِیْتُ. وُلِیْنَا: صیغہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَلِیْ. تَلِیْ. اَلِیْ. نَلِیْ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَوْلِیُ. تَوْلِیُ. اَوْلِیُ. نَوْلِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیُ. تَلِیُ. اَلِیُ. نَلِیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَلِیْ. تَلِیْ. اَلِیْ. نَلِیْ. بن گئے۔

یَلِیَانِ. تَلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَوْلِیَانِ. تَوْلِیَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیَانِ. تَلِیَانِ بن گئے۔

یَلُوْنَ. تَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَوْلِیُوْنَ. تَوْلِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیُوْنَ. تَلِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَلُیْوْنَ. تَلُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَلُوْوْنَ. تَلُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَلُوْنَ. تَلُوْنَ بن گئے۔

يَلِينَ. تَلِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْلِيْنَ. تَوْلِيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِيْنَ. تَلِيْنَ بن گئے۔

تَلِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْلِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَلِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَلِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْلٰى. تُوْلٰى. اُوْلٰى. نُوْلٰى: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوْلَيُ. تُوْلَيُ. اُوْلَيُ. نُوْلَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُوْلٰى. تُوْلٰى. اُوْلٰى. نُوْلٰى بن گئے۔

يُوْلَيَانِ. تُوْلَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْلَيُوْنَ. تُوْلَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُوْلَاوْنَ. تُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ بن گئے۔

يُوْلَيْنَ. تُوْلَيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْلَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْلَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُوْلَايْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْلَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول

کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَلِ. لَمْ تَلِ. لَمْ اَلِ. لَمْ نَلِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْلَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ اُوْلَ. لَمْ نُوْلَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَمْ يَلِيَا. لَمْ يَلُوْا. لَمْ تَلِيَا. لَمْ تَلُوْا. لَمْ تَلِيْ. لَمْ تَلِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْلَيَا لَمْ يُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَيَا. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَيْ. لَمْ تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَلِيْنَ. لَمْ تَلِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْلَيْنَ. لَمْ تُوْلَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّلِيَ. لَنْ تَلِيَ. لَنْ اَلِيَ. لَنْ نَّلِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوْلٰى. لَنْ تُوْلٰى. لَنْ اُوْلٰى. لَنْ نُّوْلٰى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّلِيَا. لَنْ يَّلُوْا. لَنْ تَلِيَا. لَنْ تَلُوْا. لَنْ تَلِيْ. لَنْ تَلِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوْلَيَا. لَنْ يُّوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيْ. لَنْ تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّلِيْنَ. لَنْ تَلِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّوْلَيْنَ. لَنْ تُوْلَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَلِيَنَّ. لَتَلِيَنَّ. لَأَلِيَنَّ. لَنَلِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَلِيَنْ. لَتَلِيَنْ. لَأَلِيَنْ. لَنَلِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنَّ. لَتُوْلَيَنَّ. لَأُوْلَيَنَّ. لَنُوْلَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنْ. لَتُوْلَيَنْ. لَأُوْلَيَنْ. لَنُوْلَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَلُنَّ. لَتَلُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَلُنْ. لَتَلُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْلَوُنْ. لَتُوْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَلِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَلِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْلَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْلَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَلِيَانِّ. لَتَلِيَانِّ. لَيَلِيْنَانِّ. لَتَلِيَانِّ. لَتَلِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُوْلَيَانِّ. لَتُوْلَيَانِّ. لَيُوْلَيْنَانِّ. لَتُوْلَيَانِّ. لَتُوْلَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

لِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرا دیا تو لِ بن گیا۔

لِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیَا بن گیا۔

لُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لُوْا بن گیا۔

لِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـلِیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیْ بن گیا۔

لِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـلِیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو لِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوْلٰی سے لِتُوْلَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوْلَیَا. لِتُوْلَوْا. لِتُوْلَیْ. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَلِ. لِتَلِ. لِآلِ. لِنَلِ.

اور مجہول میں: لِیُوْلَ. لِتُوْلَ. لِأُوْلَ. لِنُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَلِیَا. لِیَلُوْا. لِتَلِیَا اور مجہول میں: لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَلِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَلِ. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر کے) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَلِیَا. لاَ تَلُوْا. لاَ تَلِیْ. لاَ تَلِیَا. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَیَا. لاَ تُوْلَوْا. لاَ تُوْلَیْ. لاَ تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَلِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَلِ. لاَ تَلِ. لاَ اَلِ. لاَ نَلِ.

اور مجہول میں: لاَ یُوْلَ. لاَ تُوْلَ. لاَ اُوْلَ. لاَ نُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَلِیَا. لاَ یَلُوْا. لاَ تَلِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُوْلَیَا. لَا یُوْلَوْا. لَا تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَلِیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُوْلَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْلًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْلًی بن گیا۔

مَوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْلِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُوَیْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْلًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِـیْـلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِیْلًی بن گیا۔

مِیلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْلَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُـوَیْلِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے اسے گرادیا تو مُـوَیْلِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْلَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـوْلَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْـلَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاۃٌ بن گیا۔

مِیْلَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْلَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاتَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْلَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْلَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاءٌ بن گیا۔

مِیْلَاءَ انِ :صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْلَایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَایَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاءَ انِ بن گیا۔

مَوَالِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَالِائُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیُیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔

مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْلِ ایٌ اور مُوَیْلِ ایَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَیْلِیْیٌ. مُوَیْلِیْیَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْلٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْلٰی بن گیا۔

اَوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْلَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْلَوْنَ بن گیا۔

اَوَالٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَالِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْلِیُ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْلِیْنُ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

گرادی تو اُوَیْلِ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُلْیٰ. وُلْیَیَانِ. وُلْیَیَاتٌ: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلًی بن گیا۔

وُلَیٌّ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَیْیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو وُلَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْلَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْلَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْلَاهُ بن گیا۔

اَوْلِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْلِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَوْلِ بِهٖ ہوگیا۔

وَلُوَ. وَلُوَتْ: صیغہ واحد مذکر ومونث فعل تعجب۔

اصل میں وَلُیَ اور وَلُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَلُوَ اور وَلُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَالٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَالِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَالِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَالٍ بن گیا۔

وَالِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَالُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَالِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَالْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَالُوْنَ بن گیا۔

وُلَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَلَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُلَاۃٌ بن گیا۔

وُلَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُلَّاءٌ بن گیا۔

وُلًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلًّی بن گیا۔

وُلِیٌّ، وُلَیَاءُ، وُلْیَانٌ: صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

وِلَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِلَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِلَاءٌ بن گیا۔

وُلِیٌّ یا وِلِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو وُلُیٌّ بن گیا۔ یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وُلِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: وِلِیٌّ

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْلِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

وَالِیَۃٌ. وَّالِیَتَانِ. وَالِیَاتٌ:صیغہائے واحد،تثنیہ،جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَالٍ:صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَالِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَالِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

وُلًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَّاًنْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلًّی بن گیا۔

اُوَیْلِیَۃٌ:واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْلِیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْلِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْلِیٌّ مَّوْلِیَّانِ. مَوْلِیُّوْنَ. مَوْلِیَّۃٌ. مَّوْلِیَّتَانِ. مَوْلِیَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْلُوْیٌ. مَّوْلُوْیَانِ. مَوْلُوْیُوْنَ. مَوْلُوْیَۃٌ. مَّوْلُوْیَتَانِ. مَوْلُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا۔پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل حرف کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَالِیُّ:صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَالِیْیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔

مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ :صیغہائے واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَیْلِوْیٌ اور مُوَیْلِوْیَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُوَیْلِیْیٌ. مُوَیْلِیْیَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ

جیسے: اَلْاِتِّقَاءُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتِّقَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِوْتِقَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتِّقَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِتِّقَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَـقَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّـقَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِتَّقٰی بن گیا۔

اِتَّقَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیَا تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَا بن گیا

اِتَّقَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَـقَیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّـقَیُـوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِتَّقَوْا بن گیا۔

اِتَّقَتْ . اِتَّقَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَـقَیَتْ . اِوْتَـقَیَتَـا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَتْ . اِتَّقَیَتَا بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِتَّقَتْ . اِتَّقَتَا بن گئے۔

اِتَّقَیْنَ. اِتَّقَیْتَ. اِتَّقَیْتُمَا. اِتَّقَیْتُمْ. اِتَّقَیْتِ. اِتَّقَیْتُمَا. اِتَّقَیْتُنَّ. اِتَّقَیْتُ. اِتَّقَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِوْتَقَیْنَ. اِوْتَقَیْتَ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُمْ. اِوْتَقَیْتِ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُنَّ. اِوْتَقَیْتُ. اِوْتَقَیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِیَ. اُتُّقِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُوْتُقِیَ . اُوْتُقِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوْتُقِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّقِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُتُّقُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُتُّقُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُتُّقُوْا بن گیا۔

اُتُّقِیَتْ. اُتُّقِیَتَا. اُتُّقِیْنَ. اُتُّقِیْتَ. اُتُّقِیْتُمَا. اُتُّقِیْتُمْ. اُتُّقِیْتِ. اُتُّقِیْتُمَا. اُتُّقِیْتُنَّ. اُتُّقِیْتُ. اُتُّقِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُوْتُقِیَتْ. اُوْتُقِیَتَا. اُوْتُقِیْنَ. اُوْتُقِیْتَ. اُوْتُقِیْتُمَا. اُوْتُقِیْتُمْ. اُوْتُقِیْتِ. اُوْتُقِیْتُمَا. اُوْتُقِیْتُنَّ. اُوْتُقِیْتُ. اُوْتُقِیْنَا تھے معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَّقِیْ. تَتَّقِیْ. اَتَّقِیْ. نَتَّقِیْ :۔ صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَوْتَقِیُ. تَوْتَقِیُ. اَوْتَقِیُ. نَوْتَقِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یَتَّقِیُ. تَتَّقِیُ. اَتَّقِیُ. نَتَّقِیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَتَّقِیْ. تَتَّقِیْ. اَتَّقِیْ. نَتَّقِیْ بن گئے۔

يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيَانِ. تَوْتَقِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ بن گے۔

يَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيُوْنَ. تَوْتَقِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيُوْنَ. تَتَّقِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَتَّقُيْوْنَ. تَتَّقُيْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ بن گئے ۔

يَتَّقِيْنَ. تَتَّقِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيْنَ. تَوْتَقِيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيْنَ. تَتَّقِيْنَ بن گئے۔

تَتَّقِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْتَقِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تَتَّقِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا تو تَتَّقِيْيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَتَّقِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَّقٰى. تُتَّقٰى. اُتَّقٰى. نُتَّقٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوْتَقَيُ. تُوْتَقَيُ. اُوْتَقَيُ. نُوْتَقَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيُ. تُتَّقَيُ. اُتَّقَيُ. نُتَّقَيُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّقٰى. تُتَّقٰى. اُتَّقٰى. نُتَّقٰى بن گئے۔

يُتَّقَيَانِ. تُتَّقَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْتَقَيَانِ. تُوْتَقَيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيَانِ. تُتَّقَيَانِ بن گئے۔

يُتَّقَوْنَ. تُتَّقَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْتَقَیُوْنَ. تُوْتَقَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یُتَّقَیُوْنَ. تُتَّقَیُوْنَ بن گئے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتَّقَاوْنَ. تُتَّقَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یُتَّقَوْنَ. تُتَّقَوْنَ بن گئے ۔

یُتَّقَیْنَ. تُتَّقَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْتَقَیْنَ. تُوْتَقَیْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یُتَّقَیْنَ. تُتَّقَیْنَ بن گئے۔

تُتَّقَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْتَقَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تُتَّقَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَّقَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَّقِ. لَمْ تَتَّقِ. لَمْ اَتَّقِ. لَمْ نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَّقَ. لَمْ تُتَّقَ. لَمْ اُتَّقَ. لَمْ نُتَّقَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَّقِیَا. لَمْ یَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِیَا. لَمْ تَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِیْ . لَمْ تَتَّقِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُتَّقَیَا. لَمْ یُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَیَا. لَمْ تُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَیْ . لَمْ تُتَّقَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ یَتَّقِیْنَ. لَمْ تَتَّقِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُتَّقَیْنَ. لَمْ تُتَّقَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِيَ. لَنْ تَتَّقِيَ. لَنْ اَتَّقِيَ. لَنْ نَّتَّقِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقٰى. لَنْ تُتَّقٰى. لَنْ اُتَّقٰى. لَنْ نُتَّقٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِيَا. لَنْ يَّتَّقُوْا. لَنْ تَتَّقِيَا. لَنْ تَتَّقُوْا. لَنْ تَتَّقِيْ . لَنْ تَتَّقِيَا .

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَيَا. لَنْ يُّتَّقَوْا. لَنْ تُتَّقَيَا. لَنْ تُتَّقَوْا. لَنْ تُتَّقَيْ . لَنْ تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِيْنَ. لَنْ تَتَّقِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَيْنَ. لَنْ تُتَّقَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِيَنَّ. لَتَتَّقِيَنَّ. لَاَتَّقِيَنَّ. لَنَتَّقِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِيَنْ. لَتَتَّقِيَنْ. لَاَتَّقِيَنْ. لَنَتَّقِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَيَنَّ. لَتُتَّقَيَنَّ. لَاُتَّقَيَنَّ. لَنُتَّقَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَيَنْ. لَتُتَّقَيَنْ. لَاُتَّقَيَنْ. لَنُتَّقَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقُنَّ. لَتَتَّقُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقُنْ. لَتَتَّقُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَوُنَّ. لَتُتَّقَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَوُنْ. لَتُتَّقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَّقِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَّقِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَّقَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَّقَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید معروف ثقیلہ میں: لَيَتَّقِيَانِّ . لَتَتَّقِيَانِّ . لَيَتَّقِيْنَانِّ . لَتَتَّقِيَانِّ . لَتَتَّقِيْنَانِّ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُتَّقَيَانِّ . لَتُتَّقَيَانِّ . لَيُتَّقَيْنَانِّ . لَتُتَّقَيَانِّ . لَتُتَّقَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِتَّقِ بن گیا۔

اِتَّقِيَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِيَا بن گیا۔

اِتَّقُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقُوْا بن گیا۔

اِتَّقِيْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِيْ بن گیا۔

اِتَّقِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسورلگایا تواِتَّقِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَّقٰی سے لِتُتَّقَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر٬ واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُتَّقَیَا. لِتُتَّقَوْا. لِتُتَّقَیْ. لِتُتَّقَیَا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لِتُتَّقَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب٬ واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَتَّقِ. لِتَتَّقِ. لِاَتَّقِ. لِنَتَّقِ .

اور مجہول میں :لِیُتَّقَ. لِتُتَّقَ. لِاُتَّقَ. لِنُتَّقَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لِیَتَّقِیَا. لِیَتَّقُوْا. لِتَتَّقِیَا اور مجہول میں :لِیُتَّقَیَا. لِیُتَّقَوْا. لِتُتَّقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَتَّقِیْنَ. اور مجہول میں :لِیُتَّقَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِ. اور مجہول میں: لَا تُتَّقَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِيَا. لَا تَتَّقُوْا. لَا تَتَّقِيْ. لَا تَتَّقِيَا. اور مجہول میں: لَا تُتَّقَيَا. لَا تُتَّقَوْا. لَا تُتَّقَيْ. لَا تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَّقَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِ. لَا تَتَّقِ . لَا اَتَّقِ. لَا نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَا يُتَّقَ. لَا تُتَّقَ . لَا اُتَّقَ. لَا نُتَّقَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِيَا. لَا يَتَّقُوْا. لَا تَتَّقِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَّقَيَا. لَا يُتَّقَوْا. لَا تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِيْنَ اور مجہول میں: لَا يُتَّقَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقًى:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واو کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقًى بن گیا۔

مُتَّقَیَانِ . مُتَّقَیَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل مُوْتَقَیَانِ. مُوْتَقَیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّقَیَانِ. مُتَّقَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّقِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَّقٍ بن گیا۔

مُتَّقِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّقِیَانِ بن گیا۔

مُتَّقُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّقِیُوْنَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَّقْیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُتَّقُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَّقُوْنَ بن گیا۔

مُتَّقِیَۃٌ. مُتَّقِیَتَانِ. مُتَّقِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیَۃٌ. مُوْتَقِیَتَانِ. مُوْتَقِیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّقَیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَّقًی بن گیا۔

مُتَّقَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَيَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيَانِ بن گیا۔

مُتَّقَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقَوْنَ بن گیا۔

مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَيَةٌ. مُوْتَقَيَتَانِ. تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيَةٌ. مُتَّقَيَتَانِ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ بن گئے۔

مُتَّقَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَيَاتٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِيْفَاءُ (پورا پورا حق لینا)

اِسْتِيْفَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَال۔

اصل میں اِسْتِوْفَايٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِيْفَايٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِيْفَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوْفٰى :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اصل میں اِسْتَوْفَيَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کردیا تو اِسْتَوْفٰی بن گیا۔

اِسْتَوْفَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوْفَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوْفَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَوْفَوْا بن گیا۔

اِسْتَوْفَتْ. اِسْتَوْفَتَا: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَوْفَیَتْ. اِسْتَوْفَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَوْفَتْ . اِسْتَوْفَتَا بن گئے۔

اِسْتَوْفَیْنَ. اِسْتَوْفَیْتَ. اِسْتَوْفَیْتُمَا. اِسْتَوْفَیْتُم. اِسْتَوْفَیْتِ. اِسْتَوْفَیْتُمَا. اِسْتَوْفَیْتُنَّ. اِسْتَوْفَیْتُ. اِسْتَوْفَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوْفِیَ. اُسْتُوْفِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوْفِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوْفُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کردیا تو اُسْتُوْفُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُسْتُوْفُوْا بن گیا۔

اُسْتُوْفِیَتْ. اُسْتُوْفِیَتَا. اُسْتُوْفِیْنَ. اُسْتُوْفِیْتَ. اُسْتُوْفِیْتُمَا. اُسْتُوْفِیْتُم. اُسْتُوْفِیْتِ. اُسْتُوْفِیْتُمَا. اُسْتُوْفِیْتُنَّ. اُسْتُوْفِیْتُ. اُسْتُوْفِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَوْفِيْ. تَسْتَوْفِيْ. اَسْتَوْفِيْ. نَسْتَوْفِيْ:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَوْفِيُ. تَسْتَوْفِيُ. اَسْتَوْفِيُ. نَسْتَوْفِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسْتَوْفِيْ. تَسْتَوْفِيْ. اَسْتَوْفِيْ. نَسْتَوْفِيْ بن گئے۔

یَسْتَوْفِيَانِ. تَسْتَوْفِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسْتَوْفُوْنَ. تَسْتَوْفُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَوْفِيُوْنَ. تَسْتَوْفِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَوْفُيْوْنَ. تَسْتَوْفُيْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسْتَوْفُوْنَ. تَسْتَوْفُوْنَ بن گئے۔

یَسْتَوْفِيْنَ. تَسْتَوْفِيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَوْفِيْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوْفِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَوْفِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَوْفٰی. تُسْتَوْفٰی. اُسْتَوْفٰی. نُسْتَوْفٰی:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَوْفَيُ. تُسْتَوْفَيُ. اُسْتَوْفَيُ. نُسْتَوْفَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوْفٰی. تُسْتَوْفٰی. اُسْتَوْفٰی. نُسْتَوْفٰی بن گئے۔

یُسْتَوْفَيَانِ. تُسْتَوْفَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسْتَوْفَوْنَ. تُسْتَوْفَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَوْفَيُوْنَ. تُسْتَوْفَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کردیا تو یُسْتَوْفَاوُنَ. تُسْتَوْفَاوُنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُسْتَوْفَوْنَ. تُسْتَوْفَوْنَ بن گئے۔

یُسْتَوْفَیْنَ. تُسْتَوْفَیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوْفَیْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوْفَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَوْفَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَوْفِ. لَمْ تَسْتَوْفِ. لَمْ اَسْتَوْفِ. لَمْ نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَوْفَ. لَمْ تُسْتَوْفَ. لَمْ اُسْتَوْفَ. لَمْ نُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَوْفِیَا. لَمْ یَسْتَوْفُوْا. لَمْ تَسْتَوْفِیَا. لَمْ تَسْتَوْفُوْا. لَمْ تَسْتَوْفِیْ. لَمْ تَسْتَوْفِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَوْفَیَا. لَمْ یُسْتَوْفَوْا. لَمْ تُسْتَوْفَیَا. لَمْ تُسْتَوْفَوْا. لَمْ تُسْتَوْفَیْ .. لَمْ تُسْتَوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَوْفِیْنَ. لَمْ تَسْتَوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَوْفَیْنَ. لَمْ تُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوْفِيَ. لَنْ تَسْتَوْفِيَ. لَنْ اَسْتَوْفِيَ. لَنْ نَّسْتَوْفِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوْفٰى. لَنْ تُسْتَوْفٰى. لَنْ اُسْتَوْفٰى. لَنْ نُّسْتَوْفٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوْفِيَا. لَنْ يَّسْتَوْفُوْا. لَنْ تَسْتَوْفِيَا. لَنْ تَسْتَوْفُوْا. لَنْ تَسْتَوْفِيْ. لَنْ تَسْتَوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوْفَيَا. لَنْ يُّسْتَوْفَوْا. لَنْ تُسْتَوْفَيَا. لَنْ تُسْتَوْفَوْا. لَنْ تُسْتَوْفَيْ. لَنْ تُسْتَوْفَيَا.

جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوْفِيْنَ. لَنْ تَسْتَوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوْفَيْنَ. لَنْ تُسْتَوْفَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوْفِيَنَّ. لَتَسْتَوْفِيَنَّ. لَاَسْتَوْفِيَنَّ. لَنَسْتَوْفِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوْفِيَنْ. لَتَسْتَوْفِيَنْ. لَاَسْتَوْفِيَنْ. لَنَسْتَوْفِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَيَنَّ. لَتُسْتَوْفَيَنَّ. لَاُسْتَوْفَيَنَّ. لَنُسْتَوْفَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَيَنْ. لَتُسْتَوْفَيَنْ. لَاُسْتَوْفَيَنْ. لَنُسْتَوْفَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوْفُنَّ. لَتَسْتَوْفُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوْفُنْ. لَتَسْتَوْفُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَوُنَّ. لَتُسْتَوْفَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَوُنْ. لَتُسْتَوْفَوُنْ

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَوْفِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَوْفِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَوْفَيِنَّ اور نون

تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُستَوفَینْ۔

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَستَوفِیَانِّ ۔ لَتَستَوفِیَانِّ ۔ لَیَستَوفِینَانِّ ۔ لَتَستَوفِیَانِّ ۔ لَتَستَوفِینَانِّ ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُستَوفَیَانِّ ۔ لَتُستَوفَیَانِّ ۔ لَیُستَوفَینَانِّ ۔ لَتُستَوفَیَانِّ ۔ لَتُستَوفَینَانِّ ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِستَوفِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِستَوفِ بن گیا۔

اِستَوفِیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِستَوفِیَا بن گیا۔

اِستَوفُوا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اِستَوفُوا بن گیا۔

اِستَوفِیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِینَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِستَوفِیْ بن گیا۔

اِستَوفِینَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِینَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِستَوفِینَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْتَوْفٰی سے لِتُسْتَوْفَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَوْفَیَا. لِتُسْتَوْفَوْا. لِتُسْتَوْفَیْ. لِتُسْتَوْفَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوْفِ. لِتَسْتَوْفِ. لِأَسْتَوْفِ. لِنَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَ. لِتُسْتَوْفَ. لِأُسْتَوْفَ. لِنُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لِیَسْتَوْفِیَا. لِیَسْتَوْفُوْا. لِتَسْتَوْفِیَا.

اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَیَا. لِیُسْتَوْفَوْا. لِتُسْتَوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوْفِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوْفِيَا. لَا تَسْتَوْفُوْا. لَا تَسْتَوْفِيْ. لَا تَسْتَوْفِيَا. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوْفَيَا. لَا تُسْتَوْفَوْا. لَا تُسْتَوْفَيْ. لَا تُسْتَوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوْفَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوْفِ. لَا تَسْتَوْفِ. لَا اَسْتَوْفِ. لَا نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَوْفَ. لَا تُسْتَوْفَ. لَا اُسْتَوْفَ. لَا نُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوْفِيَا. لَا يَسْتَوْفُوْا. لَا تَسْتَوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَوْفَيَا. لَا يُسْتَوْفَوْا. لَا تُسْتَوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُسْتَوْفَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَوْفًى:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوْفَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفًى بن گیا۔

مُسْتَوْفَيَانِ. مُسْتَوْفَيَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَوْفٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُسْتَوْفٍ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

مُسْتَوْفُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَوْفْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَوْفُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَةٌ. مُسْتَوْفِیَتَانِ. مُسْتَوْفِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَوْفًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوْفًی بن گیا۔

مُسْتَوْفَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُسْتَوْفَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوْفَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوْفَاةٌ. مُسْتَوْفَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیَةٌ. مُسْتَوْفَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفَاةٌ. مُسْتَوْفَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَوْفَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

۔ اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِیْفَاءُ (وعدہ پورا کرنا)

اِیْفَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ

اصل میں اِوْفَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْفَایٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِیْفَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوْفٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب افعال.

اصل میں اَوْفَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْفٰی بن گیا۔

اَوْفَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوْفَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَوْفَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفَوْا بن گیا۔

اَوْفَتْ. اَوْفَتَا:صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوْفَیَتْ. اَوْفَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفَتْ . اَوْفَتَا بن گئے۔

اَوْفَيْنَ. اَوْفَيْتَ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُمْ. اَوْفَيْتِ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُنَّ. اَوْفَيْتُ. اَوْفَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْفِيَ. اُوْفِيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُوْفِيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 مطابق کے یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوْفِيْوُا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْفُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُوْفُوْا بن گیا۔

اُوْفِيَتْ. اُوْفِيَتَا. اُوْفِيْنَ. اُوْفِيْتَ. اُوْفِيْتُمَا. اُوْفِيْتُمْ. اُوْفِيْتِ. اُوْفِيْتُمَا. اُوْفِيْتُنَّ. اُوْفِيْتُ. اُوْفِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُوْفِيْ. تُوْفِيْ. اُوْفِيْ. نُوْفِيْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوْفِيُ. تُوْفِيُ. اُوْفِيُ. نُوْفِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُوْفِيْ. تُوْفِيْ. اُوْفِيْ. نُوْفِيْ بن گئے۔

يُوْفِيَانِ. تُوْفِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوْفُوْنَ. تُوْفُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوْفِيُوْنَ. تُوْفِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُوْفُيْوْنَ. تُوْفُيْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُوْفُوْنَ. تُوْفُوْنَ بن گئے۔

یُوْفَیْنَ. تُوْفَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْفِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تُوْفِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوْفِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْفٰی. تُوْفٰی. اُوْفٰی. نُوْفٰی :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْفَیُ. تُوْفَیُ. اُوْفَیُ. نُوْفَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْفٰی. تُوْفٰی. اُوْفٰی. نُوْفٰی بن گئے۔

یُوْفَیَانِ. تُوْفَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْفَوْنَ. تُوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْفَیُوْنَ. تُوْفَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْفَاوْنَ. تُوْفَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْفَوْنَ. تُوْفَوْنَ بن گئے۔

یُوْفَیْنَ. تُوْفَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْفَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْفَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْفَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوْفِ. لَمْ تُوْفِ. لَمْ أُوْفِ. لَمْ نُوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْفَ. لَمْ تُوْفَ. لَمْ أُوْفَ. لَمْ نُوْفَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوْفِيَا. لَمْ يُوْفُوْا. لَمْ تُوْفِيَا. لَمْ تُوْفُوْا. لَمْ تُوْفِيْ. لَمْ تُوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْفَيَا. لَمْ يُوْفَوْا. لَمْ تُوْفَيَا. لَمْ تُوْفَوْا. لَمْ تُوْفَيْ. لَمْ تُوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث وغائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُوْفِيْنَ. لَمْ تُوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْفَيْنَ. لَمْ تُوْفَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوْفِيَ. لَنْ تُوْفِيَ. لَنْ أُوْفِيَ. لَنْ نُوْفِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُوْفٰى. لَنْ تُوْفٰى. لَنْ أُوْفٰى. لَنْ نُوْفٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوْفِيَا. لَنْ يُوْفُوْا. لَنْ تُوْفِيَا. لَنْ تُوْفُوْا. لَنْ تُوْفِيْ. لَنْ تُوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوْفَيَا. لَنْ يُوْفَوْا. لَنْ تُوْفَيَا. لَنْ تُوْفَوْا. لَنْ تُوْفَيْ. لَنْ تُوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُوْفِيْنَ. لَنْ تُوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُوْفَيْنَ. لَنْ تُوْفَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوْفِیَنَّ. لَتُوْفِیَنَّ. لَاُوْفِیَنَّ. لَنُوْفِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوْفِیَنْ. لَتُوْفِیَنْ. لَاُوْفِیَنْ. لَنُوْفِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْفَیَنَّ. لَتُوْفَیَنَّ. لَاُوْفَیَنَّ. لَنُوْفَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْفَیَنْ. لَتُوْفَیَنْ. لَاُوْفَیَنْ. لَنُوْفَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوْفُنَّ. لَتُوْفُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوْفُنْ. لَتُوْفُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْفَوُنَّ. لَتُوْفَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْفَوُنْ. لَتُوْفَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوْفِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوْفِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْفَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْفَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوْفِیَانِّ . لَتُوْفِیَانِّ . لَیُوْفِیْنَانِّ . لَتُوْفِیَانِّ . لَتُوْفِیْنَانِّ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوْفَیَانِّ . لَتُوْفَیَانِّ . لَیُوْفَیْنَانِّ . لَتُوْفَیَانِّ . لَتُوْفَیْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَوْفِ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِیْ (جو اصل میں تُؤَوْفِیُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوْفِ بن گیا۔

اَوْفِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِيَانِ (جو اصل میں تُوَوْفِيَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَوْفِيَا بن گیا۔

اَوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفُوْنَ (جو اصل میں تُوَوْفُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اَوْفُوْا بن گیا۔

اَوْفِيْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِيْنَ (جو اصل میں تُوَوْفِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَوْفِيْ بن گیا۔

اَوْفِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِيْنَ (جو اصل میں تُوَوْفِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَوْفِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوْفٰی سے لِتُوْفَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوْفَيَا. لِتُوْفَوْا. لِتُوْفَيْ. لِتُوْفَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْفَيْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُوْفِ. لِتُوْفِ. لِاُوْفِ. لِنُوْفِ.

اور مجہول میں: لِیُوْفَ. لِتُوْفَ. لِاُوْفَ. لِنُوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُوْفِیَا. لِیُوْفُوْا. لِتُوْفِیَا اور مجہول میں: لِیُوْفَیَا. لِیُوْفَوْا. لِتُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوْفِ. اور مجہول میں: لَا تُوْفَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُوْفِیَا. لَا تُوْفُوْا. لَا تُوْفِیْ. لَا تُوْفِیَا. اور مجہول میں: لَا تُوْفَیَا. لَا تُوْفَوْا. لَا تُوْفَیْ. لَا تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوْفِ. لَا تُوْفِ. لَا اُوْفِ. لَا نُوْفِ.

اور مجہول میں: لَا یُوْفَ. لَا تُوْفَ. لَا اُوْفَ. لَا نُوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوْفِیَا. لَا یُوْفُوْا. لَا تُوْفِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُوْفَیَا. لَا یُوْفَوْا. لَا تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوْفِیْنَ اور مجہول میں: لَا یُوْفَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوْفًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْفَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوْفًی بن گیا۔

مُوْفَیَانِ . مُوْفَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوْفٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْفِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُوْفٍ بن گیا۔

مُوْفِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوْفُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْفِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوْفُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُوْفُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوْفُوْنَ بن گیا۔

مُوْفِیَةٌ. مُوْفِیَتَانِ. مُوْفِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوْفًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـوْفَـيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوْفًى بن گیا۔

مُوْفَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـوْفَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تومُـوْفَـاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تومُوْفَوْنَ بن گیا۔

مُوْفَاةٌ. مُوْفَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْفَيَةٌ. مُوْفَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تومُـوْفَـاةٌ. مُوْفَاتَانِ بن گئے۔

مُوْفَيَاتٌ :۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِيْلٌ

جیسے:اَلتَّوْلِيَةُ (دوست بنانا)

اَلتَّوْلِيَةُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِيْلٌ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلّـــى :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِيْلٌ۔

اصل میں وَلَّـيَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَلّى بن گیا۔

وَلَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَلَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَلَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَلَوْا بن گیا۔

وَلَتْ. وَلَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَلَیَتْ. وَلَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَلَتْ. وَلَتَا بن گئے۔

وَلَیْنَ. وَلَیْتَ. وَلَیْتُمَا. وَلَیْتُمْ. وَلَیْتِ. وَلَیْتُمَا. وَلَیْتُنَّ. وَلَیْتُ. وَلَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُلِیَ. وُلِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔

وُلُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وُلِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلْیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُلُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو وُلُوْا بن گیا۔

وُلِیَتْ. وُلِیَتَا. وُلِیْنَ. وُلِیْتَ. وُلِیْتُمَا. وُلِیْتُمْ. وُلِیْتِ. وُلِیْتُمَا. وُلِیْتُنَّ. وُلِیْتُ. وُلِیْنَا .

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوَلِّیْ. تُوَلِّیْ. اُوَلِّیْ. نُوَلِّیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُوَلِّیُ. تُوَلِّیُ. اُوَلِّیُ. نُوَلِّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُوَلِّیْ. تُوَلِّیْ. اُوَلِّیْ. نُوَلِّیْ بن گئے۔

یُوَلِّیَانِ. تُوَلِّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَلُّوْنَ. تُوَلُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوَلِّیُوْنَ. تُوَلِّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوَلُّیُوْنَ. تُوَلُّیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُوَلُّوْنَ. تُوَلُّوْنَ بن گئے ۔

یُوَلِّیْنَ. تُوَلِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَلِّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَلِّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوَلِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوَلّٰی. تُوَلّٰی. اُوَلّٰی. نُوَلّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوَلَّیُ. تُوَلَّیُ. اُوَلَّیُ. نُوَلَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوَلّٰی. تُوَلّٰی. اُوَلّٰی. نُوَلّٰی بن گئے۔

یُوَلَّیَانِ. تُوَلَّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَلَّوْنَ. تُوَلَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوَلَّیُوْنَ. تُوَلَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوَلَّاوْنَ. تُوَلَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوَلَّوْنَ. تُوَلَّوْنَ بن گئے۔

یُوَلَّیْنَ. تُوَلَّیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَلَّيۡنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَلَّيِيۡنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوَلَّيۡنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمۡ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمۡ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمۡ يُوَلِّ. لَمۡ تُوَلِّ. لَمۡ اُوَلِّ. لَمۡ نُوَلِّ.

اور مجہول میں: لَمۡ يُوَلَّ. لَمۡ تُوَلَّ. لَمۡ اُوَلَّ. لَمۡ نُوَلَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمۡ يُوَلِّيَا. لَمۡ يُوَلُّوۡا. لَمۡ تُوَلِّيَا. لَمۡ تُوَلُّوۡا. لَمۡ تُوَلِّيۡ. لَمۡ تُوَلِّيَا.

اور مجہول میں: لَمۡ يُوَلَّيَا. لَمۡ يُوَلَّوۡا. لَمۡ تُوَلَّيَا. لَمۡ تُوَلَّوۡا. لَمۡ تُوَلَّيۡ. لَمۡ تُوَلَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمۡ يُوَلِّيۡنَ. لَمۡ تُوَلِّيۡنَ. اور مجہول میں: لَمۡ يُوَلَّيۡنَ. لَمۡ تُوَلَّيۡنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنۡ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنۡ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنۡ يُوَلِّيَ. لَنۡ تُوَلِّيَ. لَنۡ اُوَلِّيَ. لَنۡ نُوَلِّيَ.

اور مجہول میں: لَنۡ يُوَلّٰى. لَنۡ تُوَلّٰى. لَنۡ اُوَلّٰى. لَنۡ نُوَلّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنۡ يُوَلِّيَا. لَنۡ يُوَلُّوۡا. لَنۡ تُوَلِّيَا. لَنۡ تُوَلُّوۡا. لَنۡ تُوَلِّيۡ. لَنۡ تُوَلِّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُوَلَّیَا. لَنْ یُوَلُّوْا. لَنْ تُوَلَّیَا. لَنْ تُوَلُّوْا. لَنْ تُوَلَّیْ. لَنْ تُوَلَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُوَلِّیْنَ. لَنْ تُوَلِّیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُوَلَّیْنَ. لَنْ تُوَلَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَلِّیَنَّ. لَتُوَلِّیَنَّ. لَأُوَلِّیَنَّ. لَنُوَلِّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَلِّیَنْ. لَتُوَلِّیَنْ. لَأُوَلِّیَنْ. لَنُوَلِّیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَلَّیَنَّ. لَتُوَلَّیَنَّ. لَأُوَلَّیَنَّ. لَنُوَلَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَلَّیَنْ. لَتُوَلَّیَنْ. لَأُوَلَّیَنْ. لَنُوَلَّیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَلُّنَّ. لَتُوَلُّنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَلُّنْ. لَتُوَلُّنْ.

مجہول کے ان صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَلَّوُنَّ. لَتُوَلَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَلَّوُنْ. لَتُوَلَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوَلِّنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوَلِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوَلَّیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوَلَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَلِّیَانِّ. لَتُوَلِّیَانِّ. لَیُوَلِّیْنَانِّ. لَتُوَلِّیَانِّ. لَتُوَلِّیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوَلَّیَانِّ. لَتُوَلَّیَانِّ. لَیُوَلَّیْنَانِّ. لَتُوَلَّیَانِّ. لَتُوَلَّیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَلِّ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو وَلِّ بن گیا۔

وَلِّیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف، تُوَلِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَلِّیَا بن گئے۔

وَلُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو وَلُّوْا بن گیا۔

وَلِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَلِّیْ بن گیا۔

وَلِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو وَلِّیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوَلّٰی سے لِتُوَلَّ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوَلَّیَا. لِتُوَلَّوْا. لِتُوَلَّیْ. لِتُوَلَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوَلَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُوَلِّ. لِتُوَلِّ. لِأُوَلِّ. لِنُوَلِّ.

اور مجہول میں: لِيُوَلَّ. لِتُوَلَّ. لِأُوَلَّ. لِنُوَلَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُوَلِّيَا. لِيُوَلُّوْا. لِتُوَلِّيَا اور مجہول میں: لِيُوَلَّيَا. لِيُوَلَّوْا. لِتُوَلَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُوَلِّيْنَ. اور مجہول میں: لِيُوَلَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوَلِّ. اور مجہول میں: لَا تُوَلَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُوَلِّيَا. لَا تُوَلُّوْا. لَا تُوَلِّيْ. لَا تُوَلِّيَا. اور مجہول میں: لَا تُوَلَّيَا. لَا تُوَلَّوْا. لَا تُوَلَّيْ. لَا تُوَلَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوَلِّيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوَلَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوَلِّ. لَا تُوَلِّ. لَا اُوَلِّ. لَا نُوَلِّ.

اور مجہول میں: لَا یُوَلَّ. لَا تُوَلَّ. لَا اُوَلَّ. لَا نُوَلَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یُوَلِّیَا. لَا یُوَلُّوْا. لَا تُوَلِّیَا.

اور مجہول میں: لَا یُوَلَّیَا. لَا یُوَلَّوْا. لَا تُوَلَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوَلِّیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُوَلَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوَلًّی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـوَلَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُوَلًّی بن گیا۔

مُوَلَّیَانِ. مُوَلَّیَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوَلٍّ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوَلِّیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُوَلٍّ بن گیا۔

مُوَلِّیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوَلُّوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوَلِّیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوَلُّیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوَلُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُوَلُّوْنَ بن گیا۔

مُوَلِّيَةٌ. مُوَلِّيَتَانِ. مُوَلِّيَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوَلًّى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَلَّيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُوَلًّى بن گیا۔

مُوَلَّيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوَلَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوَلَّيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَلَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُوَلَّوْنَ بن گیا۔

مُوَلَّاةٌ. مُوَلَّاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوَلَّيَةٌ. مُوَلَّيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَلَّاةٌ. مُوَلَّاتَانِ بن گئے۔

مُوَلَّيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔
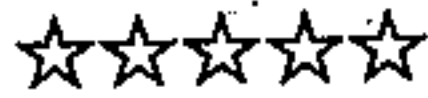
☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَۃٌ

جیسے اَلْمُوَالَاۃُ (دوستی کرنا)

مُوَالَاۃٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَۃٌ .

اصل میں مُوَالَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَالٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَالَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَالٰی بن گیا۔

وَالَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَالَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَالَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَوْا بن گیا۔

وَالَتْ . وَالَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَالَیَتْ . وَالَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَتْ . وَالَتَا بن گئے۔

وَالَیْنَ . وَالَیْتَ . وَالَیْتُمَا . وَالَیْتُمْ . وَالَیْتِ . وَالَیْتُمَا . وَالَیْتُنَّ . وَالَیْتُ . وَالَیْنَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُوْلِیَ . وُوْلِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں وُالِیَ . وُالِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلِیَ . وُوْلِیَا بن گئے۔

وُوْلُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وُالِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلِیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُوْلُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو وُوْلُوْا بن گیا۔

وُوْلِیَتْ. وُوْلِیَتَا. وُوْلِیْنَ. وُوْلِیْتَ. وُوْلِیْتُمَا. وُوْلِیْتُمْ. وُوْلِیْتِ. وُوْلِیْتُمَا. وُوْلِیْتُنَّ. وُوْلِیْتُ. وُوْلِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں وُالِیَتْ. وُالِیَتَا. وُالِیْنَ. وُالِیْتَ. وُالِیْتُمَا. وُالِیْتُمْ. وُالِیْتِ. وُالِیْتُمَا. وُالِیْتُنَّ. وُالِیْتُ. وُالِیْنَا. تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوَالِیْ. تُوَالِیْ. اُوَالِیْ. نُوَالِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوَالِیُ. تُوَالِیُ. اُوَالِیُ. نُوَالِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُوَالِیْ. تُوَالِیْ. اُوَالِیْ. نُوَالِیْ بن گئے۔

یُوَالِیَانِ. تُوَالِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَالُوْنَ. تُوَالُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوَالِیُوْنَ. تُوَالِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوَالُیْوْنَ. تُوَالُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُوَالُوْنَ. تُوَالُوْنَ بن گئے۔

یُوَالِیْنَ. تُوَالِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوَالِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوَالٰی. تُوَالٰی. اُوَالٰی. نُوَالٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوَالَیُ. تُوَالَیُ. اُوَالَیُ. نُوَالَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوَالٰی. تُوَالٰی. اُوَالٰی. نُوَالٰی بن گئے۔

یُوَالَیَانِ. تُوَالَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَالَوْنَ. تُوَالَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوَالَیُوْنَ. تُوَالَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوَالَاوْنَ. تُوَالَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوَالَوْنَ. تُوَالَوْنَ بن گئے ۔

یُوَالَیْنَ. تُوَالَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوَالَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یُوَالِ. لَمْ تُوَالِ. لَمْ اُوَالِ. لَمْ نُوَالِ.

اور مجہول میں: لَمْ. یُوَالَ. لَمْ تُوَالَ. لَمْ اُوَالَ. لَمْ نُوَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُوَالِیَا. لَمْ یُوَالُوْا. لَمْ تُوَالِیَا. لَمْ تُوَالُوْا. لَمْ تُوَالِیْ. لَمْ تُوَالِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوَالَیَا. لَمْ یُوَالَوْا. لَمْ تُوَالَیَا. لَمْ تُوَالَوْا. لَمْ تُوَالَیْ. لَمْ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُوَالِیْنَ. لَمْ تُوَالِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوَالَیْنَ. لَمْ تُوَالَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیَ. لَنْ تُوَالِیَ. لَنْ اُوَالِیَ. لَنْ نُّوَالِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالٰی. لَنْ تُوَالٰی. لَنْ اُوَالٰی. لَنْ نُّوَالٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیَا. لَنْ یُّوَالُوْا. لَنْ تُوَالِیَا. لَنْ تُوَالُوْا. لَنْ تُوَالِیْ. لَنْ تُوَالِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالَیَا. لَن یُّوَالَوْا. لَنْ تُوَالَیَا. لَنْ تُوَالَوْا. لَنْ تُوَالَیْ. لَنْ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیْنَ. لَنْ تُوَالِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالَیْنَ. لَنْ تُوَالَیْنَ

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی اسے فتحہ دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَالِیَنَّ. لَتُوَالِیَنَّ. لَاُوَالِیَنَّ. لَنُوَالِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَالِیَنْ. لَتُوَالِیَنْ. لَاُوَالِیَنْ. لَنُوَالِیَنْ.

جیسے نون تا کید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوَالَيَنَّ. لَتُوَالَيَنَّ. لَأُ وَالَيَنَّ. لَنُوَالَيَنَّ.

اورنون تا کید خفیفہ مجہول میں: لَيُوَالَيَنْ. لَتُوَالَيَنْ. لَأُوَالَيَنْ. لَنُوَالَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ما قبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف میں: لَيُوَالُنَّ. لَتُوَالُنَّ اور نون تا کید خفیفہ معروف میں: لَيُوَالُنْ. لَتُوَالُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تا کید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوَالَوُنَّ. لَتُوَالَوُنَّ اور نون تا کید خفیفہ مجہول میں: لَيُوَالَوُنْ. لَتُوَالَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ما قبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تا کید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تا کید ثقیلہ معروف میں لَتُوَالِنَّ. اور نون تا کید خفیفہ معروف میں لَتُوَالِنْ. جیسے نون تا کید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوَالَيِنَّ اور نون تا کید خفیفہ مجہول میں لَتُوَالَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تا کید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف میں: لَيُوَالِيَانِّ . لَتُوَالِيَانِّ . لَيُوَالِيْنَانِّ . لَتُوَالِيَانِّ . لَتُوَالِيْنَانِّ . اور نون تا کید ثقیلہ مجہول میں لَيُوَالَيَانِّ . لَتُوَالَيَانِّ . لَيُوَالَيْنَانِّ . لَتُوَالَيَانِّ . لَتُوَالَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

وَالِ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو وَالِ بن گیا۔

وَالِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَالِيَا بن گیا۔

وَالُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَالُوْا بن گیا۔

وَالِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف وَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالِیْ بن گیا۔

وَالِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو وَالِیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُوَالٰی سے لِتُوَالَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُوَالَیَا. لِتُوَالَوْا. لِتُوَالَیْ. لِتُوَالَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُوَالَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُوَالِ. لِتُوَالِ. لِأُوَالِ. لِنُوَالِ.

اور مجہول میں:لِیُوَالَ. لِتُوَالَ. لِأُوَالَ. لِنُوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُوَالِیَا. لِیُوَالُوْا. لِتُوَالِیَا اور مجہول میں:لِیُوَالَیَا. لِیُوَالَوْا. لِتُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لِیُوَالِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُوَالَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تُوَالِ. اور مجہول میں: لَا تُوَالَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تُوَالِيَا. لَا تُوَالُوْا. لَا تُوَالِيْ. لَا تُوَالِيَا. اور مجہول میں: لَا تُوَالَيَا. لَا تُوَالَوْا. لَا تُوَالَيْ. لَا تُوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوَالِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوَالَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِ. لَا تُوَالِ. لَا أُوَالِ. لَا نُوَالِ.

اور مجہول میں: لَا يُوَالَ. لَا تُوَالَ. لَا أُوَالَ. لَا نُوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِيَا. لَا يُوَالُوْا. لَا تُوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُوَالَيَا. لَا يُوَالَوْا. لَا تُوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُوَالَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوَالًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوَالَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالٰی بن گیا۔

مُوَالَیَانِ . مُوَالَیَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوَالٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوَالِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُوَالٍ بن گیا۔

مُوَالِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوَالُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوَالِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوَالُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوَالُوْنَ بن گیا۔

مُوَالِیَۃٌ. مُوَالِیَتَانِ. مُوَالِیَاتٌ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوَالٰی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالٰی بن گیا۔

مُوَالَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوَالَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالَوْنَ بن گیا۔

مُوَالاۃٌ. مُوَالاَ تَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیَۃٌ. مُوَالَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالاۃٌ. مُوَالاَ تَانِ بن گئے۔

مُوَالَیَاتٌ: ۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆
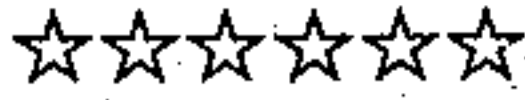
صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تفعُّلٌ

جیسے: اَلتَّوَقِّیْ (بچنا)

تَوَقِّي: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تفعُّلٌ .

اصل میں تَوَقُّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو تَوَقِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَوَقٍّ بن گیا۔

نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں یاء کے بجائے تنوین گر جائے گی جیسے اَلتَّوَقِّیْ .

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَقّٰی: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تفعل.

اصل میں تَوَقَّیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوَقّٰی بن گیا۔

تَوَقَّیَا : ۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

تَوَقَّوْا : ۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَقَّیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔

تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَقَّیَتْ. تَوَقَّیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا بن گئے۔

تَوَقَّيْنَ. تَوَقَّيْتَ. تَوَقَّيْتُمَا. تَوَقَّيْتُم. تَوَقَّيْتِ. تَوَقَّيْتُمَا. تَوَقَّيْتُنَّ. تَوَقَّيْتُ. تَوَقَّيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُوُقِّيَ. تُوُقِّيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوُقُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُوُقِّيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُوُقُّيْوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُقُّوْوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو تُوُقُّوْا بن گیا۔

تُوُقِّيَتْ. تُوُقِّيَتَا. تُوُقِّيْنَ. تُوُقِّيْتَ. تُوُقِّيْتُمَا. تُوُقِّيْتُم. تُوُقِّيْتِ. تُوُقِّيْتُمَا. تُوُقِّيْتُنَّ. تُوُقِّيْتُ. تُوُقِّيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَوَقّٰى. تَتَوَقّٰى. اَتَوَقّٰى. نَتَوَقّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَتَوَقُّيُ. تَتَوَقُّيُ. اَتَوَقُّيُ. نَتَوَقُّيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَوَقّٰى. تَتَوَقّٰى. اَتَوَقّٰى. نَتَوَقّٰى بن گئے۔

يَتَوَقَّيَانِ. تَتَوَقَّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَوَقَّيُوْنَ. تَتَوَقَّيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَوَقَّاوْنَ. تَتَوَقَّاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ بن گئے۔

یَتَوَقَّیْنَ. تَتَوَقَّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَقَّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَقَّیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَوَقَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَوَقّٰی. تُتَوَقّٰی. اُتَوَقّٰی. نُتَوَقّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَوَقَّیُ. تُتَوَقَّیُ. اُتَوَقَّیُ. نُتَوَقَّیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَقّٰی. تُتَوَقّٰی. اُتَوَقّٰی. نُتَوَقّٰی بن گئے۔

یُتَوَقَّیَانِ تُتَوَقَّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتَوَقَّوْنَ. تُتَوَقَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَوَقَّیُوْنَ. تُتَوَقَّیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَقَّاوْنَ. تُتَوَقَّاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُتَوَقَّوْنَ. تُتَوَقَّوْنَ بن گئے۔

یُتَوَقَّیْنَ. تُتَوَقَّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَوَقَّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَوَقَّیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَوَقَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَقَّ. لَمْ تَتَوَقَّ. لَمْ اَتَوَقَّ. لَمْ نَتَوَقَّ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَقَّ. لَمْ تُتَوَقَّ. لَمْ اُتَوَقَّ. لَمْ نُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَقَّیَا. لَمْ یَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّیَا. لَمْ تَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّیْ. لَمْ تَتَوَقَّیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَقَّیَا. لَمْ یُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّیَا. لَمْ تُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّیْ. لَمْ تُتَوَقَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَقَّیْنَ. لَمْ تَتَوَقَّیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَقَّیْنَ. لَمْ تُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَقّٰی. لَنْ تَتَوَقّٰی. لَنْ اَتَوَقّٰی. لَنْ نَّتَوَقّٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَقّٰی. لَنْ تُتَوَقّٰی. لَنْ اُتَوَقّٰی. لَنْ نُّتَوَقّٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَقَّیَا. لَنْ یَّتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّیَا. لَنْ تَتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّیْ. لَنْ تَتَوَقَّیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَقَّیَا. لَنْ یُّتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّیَا. لَنْ تُتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّیْ. لَنْ تُتَوَقَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَقَّیْنَ. لَنْ تَتَوَقَّیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَقَّیْنَ. لَنْ تُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے تبدیل ہو گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَنَّ. لَتَتَوَقَّيَنَّ. لَأَتَوَقَّيَنَّ. لَنَتَوَقَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَنْ. لَتَتَوَقَّيَنْ. لَأَتَوَقَّيَنْ. لَنَتَوَقَّيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيَنَّ. لَتُتَوَقَّيَنَّ. لَأُتَوَقَّيَنَّ. لَنُتَوَقَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيَنْ. لَتُتَوَقَّيَنْ. لَأُتَوَقَّيَنْ. لَنُتَوَقَّيَنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّوُنَّ. لَتَتَوَقَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَقَّوُنْ. لَتَتَوَقَّوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّوُنَّ. لَتُتَوَقَّوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّوُنْ. لَتُتَوَقَّوُنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَوَقَّيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَوَقَّيِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَوَقَّيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَوَقَّيِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَانِّ. لَتَتَوَقَّيَانِّ. لَيَتَوَقَّيْنَانِّ. لَتَتَوَقَّيَانِّ. لَتَتَوَقَّيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيَانِّ. لَتُتَوَقَّيَانِّ. لَيُتَوَقَّيْنَانِّ. لَتُتَوَقَّيَانِّ. لَتُتَوَقَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَقَّ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو تَوَقَّ بن گیا۔

تَوَقَّيَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَقَّيَا بن گیا۔

تَوَقَّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَـوَقَّـوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔

تَوَقَّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَـوَقَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَقَّیْ بن گیا۔

تَوَقَّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَـوَقَّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ تو تَوَقَّیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَـوَقّٰی سے لِتُتَوَقَّ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَـوَقَّیَا. لِتُتَوَقَّوْا. لِتُتَوَقَّیْ. لِتُتَوَقَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَوَقَّ. لِتَتَوَقَّ. لِاَتَوَقَّ. لِنَتَوَقَّ .

اور مجہول میں: لِیُتَوَقَّ. لِتُتَوَقَّ. لِاُتَوَقَّ. لِنُتَوَقَّ .

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف

میں: لِیَتَوَقَّیَا. لِیَتَوَقَّوْا. لِتَتَوَقَّیَا اور مجہول میں: لِیُتَوَقَّیَا. لِیُتَوَقَّوْا. لِتُتَوَقَّیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لِیَتَوَقَّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ تَتَوَقَّ. اور مجہول میں: لاَ تُتَوَقَّ.
معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نونِ اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَتَوَقَّیَا. لاَ تَتَوَقَّوْا. لاَ تَتَوَقَّیْ. لاَ تَتَوَقَّیَا. اور مجہول میں: لاَ تُتَوَقَّیَا. لاَ تُتَوَقَّوْا. لاَ تُتَوَقَّیْ. لاَ تُتَوَقَّیَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ تَتَوَقَّیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَتَوَقَّ. لاَ تَتَوَقَّ. لاَ اَتَوَقَّ. لاَ نَتَوَقَّ.
اور مجہول میں: لاَ یُتَوَقَّ. لاَ تُتَوَقَّ. لاَ اُتَوَقَّ. لاَ نُتَوَقَّ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَتَوَقَّیَا. لاَ یَتَوَقَّوْا. لاَ تَتَوَقَّیَا اور مجہول میں: لاَ یُتَوَقَّیَا. لاَ یُتَوَقَّوْا. لاَ تُتَوَقَّیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَتَوَقَّیْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُتَوَقَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَوَقًّى :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَقَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَقًّى بن گیا۔

مُتَوَقَّیَانِ . مُتَوَقَّیَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَوَقٍّ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُتَوَقٍّ بن گیا۔

مُتَوَقِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَقُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَقُّیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُتَوَقُّوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَوَقُّوْنَ بن گیا۔

مُتَوَقِّیَةٌ . مُتَوَقِّیَتَانِ . مُتَوَقِّیَاتٌ :۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَوَقًّى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَقًّى بن گیا۔

مُتَوَقَّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتوَقَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتوَقَّيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتوَقَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتوَقَّوْنَ بن گیا۔

مُتوَقَّاةٌ. مُتوَقَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتوَقَّيَةٌ. مُتوَقَّيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتوَقَّاةٌ. مُتوَقَّاتَانِ بن گئے۔

مُتوَقَّيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّوَالِيُ (پے در پے کرنا)

تَوَالِي :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ.

اصل میں تَوَالُيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَوَالِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَوَالٍ بن گیا۔

نوٹ:مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں جب تنوین گر جائے گی تو اَلتَّوَالِيُ بن جائے گا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَالٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَوَالَيَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوَالٰی بن گیا۔

تَوَالَيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَوَالَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَالَيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَالَوْا بن گیا۔

تَوَالَتْ. تَوَالَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَالَيَتْ. تَوَالَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَالَتْ. تَوَالَتَا بن گئے۔

تَوَالَيْنَ. تَوَالَيْتَ. تَوَالَيْتُمَا. تَوَالَيْتُم. تَوَالَيْتِ. تَوَالَيْتُمَا. تَوَالَيْتُنَّ. تَوَالَيْتُ. تَوَالَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُوُولِيَ. تُوُولِيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُوَالِيَ. تُوَالِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُولِيَ. تُوُولِيَا بن گئے۔

تُوُولُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُوَالِيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُوْلِيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُوُوْلُيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُوْلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو تُوُوْلُوْا بن گیا۔

تُوُولِيَتْ. تُوُولِيَتَا. تُوُولِيْنَ. تُوُولِيْتَ. تُوُولِيْتُمَا. تُوُولِيْتُم. تُوُولِيْتِ. تُوُولِيْتُمَا. تُوُولِيْتُنَّ. تُوُولِيْتُ. تُوُولِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں تُوَالِيَتْ. تُوَالِيَتَا. تُوَالِيْنَ. تُوَالِيْتَ. تُوَالِيْتُمَا. تُوَالِيْتُم. تُوَالِيْتِ. تُوَالِيْتُمَا. تُوَالِيْتُنَّ. تُوَالِيْتُ. تُوَالِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَوَالٰى. تَتَوَالٰى. اَتَوَالٰى. نَتَوَالٰى:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَتَوَالَيُ. تَتَوَالَيُ. اَتَوَالَيُ. نَتَوَالَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے

کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یَتَوَالٰی. تَتَوَالٰی. اَتَوَالٰی. نَتَوَالٰی بن گئے۔

یَتَوَالَیَانِ. تَتَوَالَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَوَالَیُوْنَ. تَتَوَالَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یَتَوَالاوْنَ. تَتَوَالاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ بن گئے۔

یَتَوَالَیْنَ. تَتَوَالَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَالَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَالَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَوَالَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَوَالٰی. تُتَوَالٰی. اُتَوَالٰی. نُتَوَالٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَوَالَیُ. تُتَوَالَیُ. اُتَوَالَیُ. نُتَوَالَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَالٰی. تُتَوَالٰی. اُتَوَالٰی. نُتَوَالٰی بن گئے۔

یُتَوَالَیَانِ. تُتَوَالَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتَوَالَوْنَ. تُتَوَالَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَوَالَیُوْنَ. تُتَوَالَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَالاوْنَ. تُتَوَالاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُتَوَالَوْنَ. تُتَوَالَوْنَ بن گئے۔

يُتَوَالَيْنَ. تُتَوَالَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَوَالَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَوَالَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تُتَوَالَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يَتَوَالَ. لَمْ تَتَوَالَ. لَمْ اَتَوَالَ. لَمْ نَتَوَالَ.

اور مجہول میں: لَمْ. يُتَوَالَ. لَمْ تُتَوَالَ. لَمْ اُتَوَالَ. لَمْ نُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَتَوَالَيَا. لَمْ يَتَوَالَوْا. لَمْ تَتَوَالَيَا.لَمْ تَتَوَالَوْا. لَمْ تَتَوَالَىْ . لَمْ تَتَوَالَيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَالَيَا. لَمْ يُتَوَالَوْا. لَمْ تُتَوَالَيَا.لَمْ تُتَوَالَوْا. لَمْ تُتَوَالَىْ . لَمْ تُتَوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَالَيْنَ. لَمْ تَتَوَالَيْنَ .اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَالَيْنَ. لَمْ تُتَوَالَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَالٰى. لَنْ تَتَوَالٰى. لَنْ اَتَوَالٰى. لَنْ نَتَوَالٰى.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَالٰى. لَنْ تُتَوَالٰى. لَنْ اُتَوَالٰى. لَنْ نُتَوَالٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَوَالَيَا. لَنْ يَّتَوَالَوْا. لَنْ تَتَوَالَيَا. لَنْ تَتَوَالَوْا. لَنْ تَتَوَالَىْ. لَنْ تَتَوَالَيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَوَالَيَا. لَنْ يُّتَوَالَوْا. لَنْ تُتَوَالَيَا. لَنْ تُتَوَالَوْا. لَنْ تُتَوَالَىْ. لَنْ تُتَوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَوَالَيْنَ. لَنْ تَتَوَالَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّتَوَالَيْنَ. لَنْ تُتَوَالَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَالَيَنَّ. لَتَتَوَالَيَنَّ. لَأَتَوَالَيَنَّ. لَنَتَوَالَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَالَيَنْ. لَتَتَوَالَيَنْ. لَأَتَوَالَيَنْ. لَنَتَوَالَيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَالَيَنَّ. لَتُتَوَالَيَنَّ. لَأُتَوَالَيَنَّ. لَنُتَوَالَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَالَيَنْ. لَتُتَوَالَيَنْ. لَأُتَوَالَيَنْ. لَنُتَوَالَيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واو کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَالَوُنَّ. لَتَتَوَالَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَالَوُنْ. لَتَتَوَالَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَالَوُنَّ. لَتُتَوَالَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَالَوُنْ. لَتُتَوَالَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَوَالَيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَوَالَيِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتُتَوَالَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَوَالَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَالَيَانِّ . لَتَتَوَالَيَانِّ . لَيَتَوَالَيْنَانِّ . لَتَتَوَالَيَانِّ . لَتَتَوَالَيْنَانِّ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَالَيَانِّ . لَتُتَوَالَيَانِّ . لَيُتَوَالَيْنَانِّ . لَتُتَوَالَيَانِّ . لَتُتَوَالَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَالَ :۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو تَوَالَ بن گیا۔

تَوَالَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَیَا بن گیا۔

تَوَالَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَوْا بن گیا۔

تَوَالَیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَیْ بن گیا۔

تَوَالَیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو تَوَالَیْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَوَالٰی سے لِتُتَوَالَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَوَالَیَا. لِتُتَوَالَوْا. لِتُتَوَالَیْ. لِتُتَوَالَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَوَالَ. لِتَتَوَالَ. لِأَتَوَالَ. لِنَتَوَالَ.

اور مجہول میں: لِيُتَوَالَ. لِتُتَوَالَ. لِأُتَوَالَ. لِنُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيَتَوَالَيَا. لِيَتَوَالَوْا. لِتَتَوَالَيَا اور مجہول میں: لِيُتَوَالَيَا. لِيُتَوَالَوْا. لِتُتَوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَوَالَيْنَ. اور مجہول میں: لِيُتَوَالَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَ. اور مجہول میں: لَا تُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَيَا. لَا تَتَوَالَوْا. لَا تَتَوَالَيْ. لَا تَتَوَالَيَا. اور مجہول میں: لَا تُتَوَالَيَا. لَا تُتَوَالَوْا. لَا تُتَوَالَيْ. لَا تُتَوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَوَالَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَتَوَالَ. لاَ تَتَوَالَ. لاَ اَتَوَالَ. لاَ نَتَوَالَ.

اور مجہول میں: لاَ یُتَوَالَ. لاَ تُتَوَالَ. لاَ اُتَوَالَ. لاَ نُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لاَ یَتَوَالَیَا. لاَ یَتَوَالَوْا. لاَ تَتَوَالَیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُتَوَالَیَا. لاَ یُتَوَالَوْا. لاَ تُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَوَالَیْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُتَوَالَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَوَالًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَالَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالًی بن گیا۔

مُتَوَالَیَانِ. مُتَوَالَیَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَوَالٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَـوَالِـیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَوَالٍ بن گیا۔

مُتَوَالِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَالُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَالْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَوَالُوْنَ بن گیا۔

مُتَوَالِیَۃٌ. مُتَوَالِیَتَانِ. مُتَوَالِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَوَالًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَالَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالًی بن گیا۔

مُتَوَالَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَالَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَالَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالَوْنَ بن گیا۔

مُتَوَالَاۃٌ. مُتَوَالَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَالَیَۃٌ. مُتَوَالَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالَاۃٌ. مُتَوَالَاتَانِ بن گئے۔

مُتَوَالَیَاتٌ :۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ۔ جیسے اَلطَّیُّ (لپیٹنا)

طَیٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

اصل میں طَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

طَوٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں طَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوٰی بن گیا۔

طَوَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف اپنی اصل پر ہے۔

طَوَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَوْا بن گیا۔

طَوَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوَاتْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَتْ بن گیا۔

طَوَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ تو طَوَتَا بن گیا۔

طَوَیْنَ. طَوَیْتَ. طَوَیْتُمَا. طَوَیْتُمْ. طَوَیْتِ. طَوَیْتُمَا. طَوَیْتُنَّ. طَوَیْتُ . طَوَیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

طُوِیَ. طُوِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طُوُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

طُـوُيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے بدلا تو طُوُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واوٗ گرادی تو طُوُوْا بن گیا۔

طُوِيَتْ. طُوِيَتَا. طُوِيْنَ. طُوِيْتَ. طُوِيْتُمَا. طُوِيْتُمْ. طُوِيْتِ. طُوِيْتُمَا. طُوِيْتُنَّ. طُوِيْتُ . طُوِيْنَا : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَطْوِىْ. تَطْوِىْ. اَطْوِىْ. نَطْوِىْ.

اصل میں يَـطْوِىُ. تَطْوِىُ. اَطْوِىُ. نَطْوِىُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَطْوِىْ. تَطْوِىْ. اَطْوِىْ. نَطْوِىْ بن گئے۔

يَطْوِيَانِ . تَطْوِيَانِ: صغیہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَـطْوِيُـوْنَ. تَـطْوِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَـطْوُيُـوْنَ. تَـطْوُيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے بدلا تو يَـطْـوُوُوْنَ تَطْوُوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوٗ گرادی تو يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔

يَطْوِيْنَ. تَطْوِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَطْوِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـطْـوِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تَـطْـوِيْيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَطْوِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطْوٰى. تُطْوٰى. اُطْوٰى. نُطْوٰى.

اصل میں يُطْوَىُ. تُطْوَىُ. اُطْوَىُ. نُطْوَىُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو يُطْوٰى. تُطْوٰى. اُطْوٰى. نُطْوٰى بن گئے۔

يُطْوَيَانِ . تُطْوَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُـطْوَيُوْنَ. تُطْوَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ بن گئے۔

یُطْوَیْنَ. تُطْوَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُطْوَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُطْوَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُطْوَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُطْوَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِ. لَمْ تَطْوِ. لَمْ اَطْوِ. لَمْ نَطْوِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَ. لَمْ تُطْوَ. لَمْ اُطْوَ. لَمْ نُطْوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیَا. لَمْ یَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیَا. لَمْ تَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیْ. لَمْ تَطْوِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیَا لَمْ یُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیَا. لَمْ تُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیْ. لَمْ تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیْنَ. لَمْ تَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیْنَ. لَمْ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَ. لَنْ تَطْوِیَ. لَنْ اَطْوِیَ. لَنْ نَّطْوِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوٰی. لَنْ تُّطْوٰی. لَنْ اُطْوٰی. لَنْ نُّطْوٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَا. لَنْ یَّطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیَا. لَنْ تَطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیْ. لَنْ تَطْوِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُطْوَيَا. لَنْ يُطْوَوْا. لَنْ تُطْوَيَا. لَنْ تُطْوَوْا. لَنْ تُطْوَىْ. لَنْ تُطْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَطْوِيْنَ. لَنْ تَطْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُطْوَيْنَ. لَنْ تُطْوَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَطْوِيَنَّ. لَتَطْوِيَنَّ. لَأَطْوِيَنَّ. لَنَطْوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَطْوِيَنْ. لَتَطْوِيَنْ. لَأَطْوِيَنْ. لَنَطْوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُطْوَيَنَّ. لَتُطْوَيَنَّ. لَأُطْوَيَنَّ. لَنُطْوَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُطْوَيَنْ. لَتُطْوَيَنْ. لَأُطْوَيَنْ. لَنُطْوَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَطْوُنَّ. لَتَطْوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَطْوُنْ. لَتَطْوُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُطْوَوُنَّ. لَتُطْوَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُطْوَوُنْ. لَتُطْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَطْوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَطْوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُطْوَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُطْوَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَطْوِيَانِّ. لَتَطْوِيَانِّ. لَيَطْوِيْنَانِّ. لَتَطْوِيَانِّ. لَتَطْوِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُطْوَيَانِّ. لَتُطْوَيَانِّ. لَيُطْوَيْنَانِّ. لَتُطْوَيَانِّ. لَتُطْوَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْوِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـطْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تواِطْوِ بن گیا۔

اِطْوِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوِیَا بن گیا۔

اِطْوُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـطْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسب سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تواِطْوُوْا بن گیا۔

اِطْوِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تواِطْوِیْ بن گیا۔

اِطْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تواِطْوِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـطْوٰی سے لِتُـطْوَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـطْـوَیَا. لِتُطْوَوْا. لِتُطْوَیْ. لِتُطْوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُطْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَطْوِ. لِتَطْوِ. لِاَطْوِ. لِنَطْوِ.

اور مجہول میں: لِيُطْوَ. لِتُطْوَ. لِاُطْوَ. لِنُطْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِيَطْوِيَا. لِيَطْوُوْا. لِتَطْوِيَا اور مجہول میں: لِيُطْوَيَا. لِيُطْوَوْا. لِتُطْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَطْوِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُطْوَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَطْوِ. اور مجہول میں: لَا تُطْوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوُوْا. لَا تَطْوِيْ. لَا تَطْوِيَا. اور مجہول میں: لَا تُطْوَيَا. لَا تُطْوَوْا. لَا تُطْوَيْ. لَا تُطْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَطْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُطْوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَطْوِ. لَا تَطْوِ. لَا اَطْوِ. لَا نَطْوِ.

اور مجہول میں: لَا يُطْوَ. لَا تُطْوَ. لَا اُطْوَ. لَا نُطْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَطْوِيَا. لَا يَطْوُوْا. لَا تَطْوِيَا اور مجہول میں: لَا يُطْوَيَا. لَا يُطْوَوْا. لَا تُطْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَطْوِیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُطْوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَطْوًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَطْوَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَطْوًی بن گیا۔

مَطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَطَاوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِطْوًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِطْوَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِطْوًی بن گیا۔

مِطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَطَاوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کے وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِطْوَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِطْوَاةٌ بن گیا۔

مِطْوَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَيَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِطْوَاتَانِ بن گیا۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَاوِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَيَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُطَيْوِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَيِّيَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مُطَيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِطْوَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءٌ بن گیا۔

مِطْوَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَايَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءَانِ بن گیا۔

مَطَاوِيُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَاوِايُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَطَاوِيْيُ بن گیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا تو مَطَاوِيُّ بن گیا۔

مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُطَيْوِايٌ مُطَيْوِايَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُطَيْوِيْيٌ اور مُطَيْوِيْيَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُطَيِّيْيٌ، مُطَيِّيْيَةٌ بن گئے۔ پھر پہلی یاء کا

دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌ . مُطَیِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیامنسیا حذف کردیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَطْوٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْـوَیُ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوٰی بن گیا۔

اَطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْـوَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَطْوَوْنَ بن گیا۔

اَطَاوٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَطَاوٍ بن گیا۔

اُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُطَیْوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو اُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق دوسری یاء کو نسیامنسیا حذف کردیا تو اُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

طِیّٰ. طِیَّیَانِ. طِیَّیَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں طُوْیٰ طُوْیَیَانِ. طُوْیَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو طُیّٰ. طُیَّیَانِ. طُیَّیَاتٌ بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

طُوًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں طُوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو طُوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طُوًی بن گیا۔

طُوَیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں طُوَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو طُوَیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَطْوَاهُ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَطْوَیَہٗ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَطْوَاهُ بن گیا۔

وَ اَطْوِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَطْوِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ بمعنی ماضی کے ہے۔ آخر سے حرف علت یاء گرا دی تو اَطْوِ بِہٖ بن گیا۔

طَوُوَ اور طَوُوْتُ : اصل میں طَوُیَ. اور طَوُیْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو طَوُوَ اور طَوُوْتُ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

طَاوٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو طَاوِیْنٌ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حرف علت یاء گرا دی تو طَاوٍ بن گیا۔

طَاوِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طَاوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو طَاوُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو طَاوُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو طَاوُوْنَ بن گیا۔

طُوَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طَوَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو طُوَاةٌ بن گیا۔

طُوَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طُوّاءٌ بن گیا۔

طُوًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُــوَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُوَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طُوًّی بن گیا۔

طِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُیٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِیٌّ بن گیا۔

طُوَیَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طِیَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوْیَانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا طُیَّانٌ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِیَّانٌ بن گیا۔

طِوَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طِوَاءٌ بن گیا۔

طُوِیٌّ یا طِوِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُــوُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُــوُیٌّ بن گیا۔ پھر معتل کے اسی قانون کے مطابق ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو طُوِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے طِوِیٌّ

طُوَیٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُوَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو طُوَیٌّ بن گیا۔

طَاوِیَۃٌ. طَاوِیَتَانِ. طَاوِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَاءٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَــوَاوِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو طَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو طَوَاءٍ بن گیا۔

طُوًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُــوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُوَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طُوًّی بن گیا۔

طُوَیَّۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوَیْـوِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق دوسری واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو طُـوَیِّیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو طُوَیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَطْوِیٌّ . مَّطْوِیَّانِ. مَطْوِیُّوْنَ. مَطْوِیَّۃٌ. مَّطْوِیَّتَانِ. مَطْوِیَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَطْوُوْیٌ. مَـطْـوُوْیَانِ. مَطْوُوْیُوْنَ. مَطْوُوْیَۃٌ. مَّطْوُوْیَتَانِ. مَطْوُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَـطْـوُیٌّ .مَـطْـوُیَّـانِ. مَطْوُیُّوْنَ. مَطْوُیَّۃٌ. مَّطْوُیَّتَانِ. مَطْوُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَطَاوِیُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَـطَاوِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَـطَـاوِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَطَاوِیُّ بن گیا۔

مُطَیٌّ. اور مُطَیَّۃٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُطَیْوِوْیٌ اور مُطَیْوِوْیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مُطَیْوِیْیٌ اور مُطَیْوِیْیَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُـطَیِّیْـیٌ اور مُـطَیِّیْیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُـطَیِّیٌّ. اور مُـطَیِّیَّۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلاِسْتِوَاءُ (ارادہ کرنا)

اِسْتِوَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب افتعال۔

اصل میں اِسْتِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِوَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اِسْتَوٰی بن گیا۔

اِسْتَوَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَوَوْا بن گیا۔

اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب ۔

اصل میں اِسْتَوَیَتْ. اِسْتَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا بن گئے۔

اِسْتَوَیْنَ. اِسْتَوَیْتَ. اِسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُمْ. اِسْتَوَیْتِ. اسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُنَّ. اِسْتَوَیْتُ. اِسْتَوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوِیَ. اُسْتُوِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوُیْوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُسْتُوُوْا بن گیا۔

اُسْتُوِیَتْ. اُسْتُوِیَتَا. اُسْتُوِیْنَ. اُسْتُوِیْتَ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُمْ. اُسْتُوِیْتِ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُنَّ. اُسْتُوِیْتُ.
اُسْتُوِیْنَا صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَوِیُ. تَسْتَوِیُ. اَسْتَوِیُ. نَسْتَوِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ بن گئے۔

یَسْتَوِیَانِ. تَسْتَوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَوِیُوْنَ. تَسْتَوِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَوُیْوْنَ. تَسْتَوُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ بن گئے۔

یَسْتَوِیْنَ. تَسْتَوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَوِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَوَیُ. تُسْتَوَیُ. اُسْتَوَیُ. نُسْتَوَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی بن گئے۔

یُسْتَوَیَانِ. تُسْتَوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَوَوْنَ. تُسْتَوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَوَیُوْنَ. تُسْتَوَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَوَوْنَ. تُسْتَوَوْنَ بن گئے۔

یُسْتَوَیْنَ. تُسْتَوَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْتَوَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَوِ. لَمْ تَسْتَوِ. لَمْ اَسْتَوِ. لَمْ نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَوَ. لَمْ تُسْتَوَ. لَمْ اُسْتَوَ. لَمْ نُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَوِیَا. لَمْ یَسْتَوُوْا. لَمْ تَسْتَوِیَا. لَمْ تَسْتَوُوْا. لَمْ تَسْتَوِیْ . لَمْ تَسْتَوِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَوَیَا. لَمْ یُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَیَا. لَمْ تُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَیْ . لَمْ تُسْتَوَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَوِیْنَ. لَمْ تَسْتَوِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَوَیْنَ. لَمْ تُسْتَوَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَسْتَوِیَ. لَنْ تَسْتَوِیَ. لَنْ اَسْتَوِیَ. لَنْ نَسْتَوِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوىٰ. لَنْ تُسْتَوىٰ. لَنْ اُسْتَوىٰ. لَنْ نُسْتَوىٰ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوِيَا. لَنْ يَّسْتَوُوْا. لَنْ تَسْتَوِيَا. لَنْ تَسْتَوُوْا. لَنْ تَسْتَوِىْ. لَنْ تَسْتَوِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوَيَا. لَنْ يُّسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَيَا. لَنْ تُسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَىْ. لَنْ تُسْتَوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوِيْنَ. لَنْ تَسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوَيْنَ. لَنْ تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَنَّ. لَتَسْتَوِيَنَّ. لَاَسْتَوِيَنَّ. لَنَسْتَوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَنْ. لَتَسْتَوِيَنْ. لَاَسْتَوِيَنْ. لَنَسْتَوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوَيَنَّ. لَتُسْتَوَيَنَّ. لَاُسْتَوَيَنَّ. لَنُسْتَوَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوَيَنْ. لَتُسْتَوَيَنْ. لَاُسْتَوَيَنْ. لَنُسْتَوَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوُنَّ. لَتَسْتَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوُنْ. لَتَسْتَوُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوَوُنَّ. لَتُسْتَوَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوَوُنْ. لَتُسْتَوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَوَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَوَيِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَانِّ. لَتَسْتَوِيَانِّ. لَيَسْتَوِيْنَانِّ. لَتَسْتَوِيَانِّ. لَتَسْتَوِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں لَيُسْتَوَيَانِّ . لَتُسْتَوَيَانِّ . لَيُسْتَوَيْنَانِّ. لَتُسْتَوَيَانِّ . لَتُسْتَوَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَوِ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَوِ بن گیا۔

اِسْتَوِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَوِيَا بن گیا۔

اِسْتَوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اِسْتَوُوْا بن گیا۔

اِسْتَوِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَوِیْ بن گیا۔

اِسْتَوِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَوِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْتَوٰی سے لِتُسْتَوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے لِتُسْتَوَيَا. لِتُسْتَوَوْا. لِتُسْتَوَیْ. لِتُسْتَوَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسْتَوِ. لِتَسْتَوِ. لِأَسْتَوِ. لِنَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لِيُسْتَوَ. لِتُسْتَوَ. لِأُسْتَوَ. لِنُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيَسْتَوِيَا. لِيَسْتَوُوْا. لِتَسْتَوِيَا اور مجہول میں: لِيُسْتَوَيَا. لِيُسْتَوَوْا. لِتُسْتَوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوُوْا. لَا تَسْتَوِيْ. لَا تَسْتَوِيَا. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَيَا. لَا تُسْتَوَوْا. لَا تُسْتَوَيْ. لَا تُسْتَوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوِ. لَا تَسْتَوِ. لَا أَسْتَوِ. لَا نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَا یُسْتَوَ. لَا تُسْتَوَ. لَا اُسْتَوَ. لَا نُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوِیَا. لَا یَسْتَوُوْا. لَا تَسْتَوِیَا اور مجہول میں: لَا یُسْتَوَیَا. لَا یُسْتَوَوْا. لَا تُسْتَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوِیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُسْتَوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَوًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوًی بن گیا۔

مُسْتَوَیَانِ . مُسْتَوَیَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَوٍی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسْتَوٍی بن گیا۔

مُسْتَوِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسْتَوُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُسْتَوُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوِیَةٌ. مُسْتَوِیَتَانِ. مُسْتَوِیَاتٌ:۔ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَوًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوًى بن گیا۔

مُسْتَوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دیا تو مُسْتَوَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوَاةٌ. مُسْتَوَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیَۃٌ. مُسْتَوَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاةٌ. مُسْتَوَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَوَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِحْیَاءُ (شرم کرنا)

اِسْتِحْیَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ۔

اصل میں اِسْتِحْیَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِحْیَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَحْیٰ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَحْیَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَحْیٰ بن گیا۔

اِسْتَحْیَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسۡتَحۡيَوۡا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسۡتَحۡيَيُوۡا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسۡتَحۡيَوۡا بن گیا۔

اِسۡتَحۡيَتۡ. اِسۡتَحۡيَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسۡتَحۡيَيَتۡ. اِسۡتَحۡيَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسۡتَحۡيَتۡ. اِسۡتَحۡيَتَا بن گئے۔

اِسۡتَحۡيَيۡنَ. اِسۡتَحۡيَيۡتَ. اِسۡتَحۡيَيۡتُمَا. اِسۡتَحۡيَيۡتُمۡ. اِسۡتَحۡيَيۡتِ. اِسۡتَحۡيَيۡتُمَا. اِسۡتَحۡيَيۡتُنَّ. اِسۡتَحۡيَيۡتُ. اِسۡتَحۡيَيۡنَا

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسۡتُحۡيِيَ. اُسۡتُحۡيِيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسۡتُحۡيُوۡا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اصل میں اُسۡتُحۡيِيُوۡا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسۡتُحۡيِيُوۡا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسۡتُحۡيُوۡوۡا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُسۡتُحۡيُوۡا بن گیا۔

اُسۡتُحۡيِيَتۡ. اُسۡتُحۡيِيَتَا. اُسۡتُحۡيِيۡنَ. اُسۡتُحۡيِيۡتَ. اُسۡتُحۡيِيۡتُمَا. اُسۡتُحۡيِيۡتُمۡ. اُسۡتُحۡيِيۡتِ. اُسۡتُحۡيِيۡتُمَا. اُسۡتُحۡيِيۡتُنَّ. اُسۡتُحۡيِيۡتُ. اُسۡتُحۡيِيۡنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسۡتَحۡيِيۡ. تَسۡتَحۡيِيۡ. اَسۡتَحۡيِيۡ. نَسۡتَحۡيِيۡ :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَسۡتَحۡيِيُ. تَسۡتَحۡيِيُ. اَسۡتَحۡيِيُ. نَسۡتَحۡيِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَسۡتَحۡيِيۡ. تَسۡتَحۡيِيۡ. اَسۡتَحۡيِيۡ. نَسۡتَحۡيِيۡ بن گئے۔

يَسۡتَحۡيِيَانِ. تَسۡتَحۡيِيَانِ : صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَسْتَحْيُوْنَ. تَسْتَحْيُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَحْيِيُوْنَ. تَسْتَحْيِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَحْيُيُوْنَ. تَسْتَحْيُيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسْتَحْيُوْنَ. تَسْتَحْيُوْنَ بن گئے۔

يَسْتَحْيِيْنَ. تَسْتَحْيِيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَحْيِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَحْيِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَحْيِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَحْيٰى. تُسْتَحْيٰى. اُسْتَحْيٰى. نُسْتَحْيٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَحْيَيُ. تُسْتَحْيَيُ. اُسْتَحْيَيُ. نُسْتَحْيَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسْتَحْيٰى. تُسْتَحْيٰى. اُسْتَحْيٰى. نُسْتَحْيٰى بن گئے۔

يُسْتَحْيَيَانِ. تُسْتَحْيَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَحْيَوْنَ. تُسْتَحْيَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَحْيَيُوْنَ. تُسْتَحْيَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُسْتَحْيَوْنَ. تُسْتَحْيَوْنَ بن گئے۔

يُسْتَحْيَيْنَ. تُسْتَحْيَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَحْيَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَحْيَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَحْيَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِ. لَمْ تَسْتَحْيِ. لَمْ اَسْتَحْيِ. لَمْ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَ. لَمْ تُسْتَحْيَ. لَمْ اُسْتَحْيَ. لَمْ نُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيَا. لَمْ يَسْتَحْيُوْا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيُوْا. لَمْ تَسْتَحْيِيْ . لَمْ تَسْتَحْيِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَيَا. لَمْ يُسْتَحْيَوْا. لَمْ تُسْتَحْيَيَا. لَمْ تُسْتَحْيَوْا. لَمْ تُسْتَحْيَيْ . لَمْ تُسْتَحْيَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيْنَ. لَمْ تَسْتَحْيِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَيْنَ. لَمْ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيَ. لَنْ تَسْتَحْيِيَ. لَنْ اَسْتَحْيِيَ. لَنْ نَّسْتَحْيِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيٰى. لَنْ تُسْتَحْيٰى. لَنْ اُسْتَحْيٰى. لَنْ نُّسْتَحْيٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيَا. لَنْ يَّسْتَحْيُوْا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيُوْا. لَنْ تَسْتَحْيِيْ . لَنْ تَسْتَحْيِيَا .

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيَيَا. لَنْ يُّسْتَحْيَوْا. لَنْ تُسْتَحْيَيَا. لَنْ تُسْتَحْيَوْا. لَنْ تُسْتَحْيَيْ . لَنْ تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيْنَ. لَنْ تَسْتَحْيِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيَيْنَ. لَنْ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَنَّ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ. لَأَسْتَحْيِيَنَّ. لَنَسْتَحْيِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَنْ. لَتَسْتَحْيِيَنْ. لَأَسْتَحْيِيَنْ. لَنَسْتَحْيِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَيَنَّ. لَتُسْتَحْيَيَنَّ. لَأُسْتَحْيَيَنَّ. لَنُسْتَحْيَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَيَنْ. لَتُسْتَحْيَيَنْ. لَأُسْتَحْيَيَنْ. لَنُسْتَحْيَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيُنَّ. لَتَسْتَحْيُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَحْيُنْ. لَتَسْتَحْيُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَوُنَّ. لَتُسْتَحْيَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَوُنْ. لَتُسْتَحْيَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَحْيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَحْيِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَحْيَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَحْيَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَانِّ . لَتَسْتَحْيِيَانِّ . لَيَسْتَحْيِينَانِّ. لَتَسْتَحْيِيَانِّ . لَتَسْتَحْيِينَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْتَحْيَيَانِّ . لَتُسْتَحْيَيَانِّ . لَيُسْتَحْيَيْنَانِّ. لَتُسْتَحْيَيَانِّ . لَتُسْتَحْيَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَحْيِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدہ الاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَحْيِ بن گیا۔

اِسْتَحْيِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيِيَا بن گیا۔

اِسْتَحْيُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيُوْا بن گیا۔

اِسْتَحْيِيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيِيْ بن گیا۔

اِسْتَحْيِيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَحْيِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْتَحْيٰى سے لِتُسْتَحْيَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَحْيَيَا. لِتُسْتَحْيَوْا. لِتُسْتَحْيَيْ. لِتُسْتَحْيَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسْتَحْيِ. لِتَسْتَحْيِ. لِاَسْتَحْيِ. لِنَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لِيُسْتَحْيَ. لِتُسْتَحْيَ. لِاُسْتَحْيَ. لِنُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَسْتَحْيِيَا. لِيَسْتَحْيُوْا. لِتَسْتَحْيِيَا. اور مجہول میں: لِيُسْتَحْيَيَا. لِيُسْتَحْيَوْا. لِتُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَحْيِ. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَحْيِيَا. لاَ تَسْتَحْيُوْا. لاَ تَسْتَحْيِيْ. لاَ تَسْتَحْيِيَا. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَحْيَيَا. لاَ تُسْتَحْيَوْا. لاَ تُسْتَحْيَيْ. لاَ تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَحْيِ. لاَ تَسْتَحْيِ. لاَ أَسْتَحْيِ. لاَ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَحْيَ. لاَ تُسْتَحْيَ. لاَ أُسْتَحْيَ. لاَ نُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَحْيِيَا. لاَ يَسْتَحْيُوْا. لاَ تَسْتَحْيِيَا.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَحْيَيَا. لاَ يُسْتَحْيَوْا. لاَ تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَيَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ يُسْتَحْيَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَحْيًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَحْيَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَحْيًى بن گیا۔

مُسْتَحْيَيَانِ . مُسْتَحْيَيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَحْيٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْيِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسْتَحْيٍ بن گیا۔

مُسْتَحْيِيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْيِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَحْيُيْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَحْيُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَحْيِيَةٌ. مُسْتَحْيِيَتَانِ. مُسْتَحْيِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَحْيًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَحْيًى بن گیا۔

مُسْتَحْيَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَحْيَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيَةٌ. مُسْتَحْيَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَحْيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

%%%%%%%%%

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اَلْاِنْزِوَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ۔

اصل میں اِنْزِوَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِنْزِوَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْزَوٰى:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اصل میں اِنْزَوَيَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْزَوٰى بن گیا۔

اِنْزَوَيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِنْزَوَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِنْزَوَيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوَوْا بن گیا۔

اِنْزَوَتْ. اِنْزَوَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْزَوَيَتْ. اِنْزَوَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوَتْ. اِنْزَوَتَا بن گئے۔

اِنْزَوَيْنَ. اِنْزَوَيْتَ. اِنْزَوَيْتُمَا. اِنْزَوَيْتُمْ. اِنْزَوَيْتِ. اِنْزَوَيْتُمَا. اِنْزَوَيْتُنَّ. اِنْزَوَيْتُ. اِنْزَوَيْنَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْزُوِیَ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْزَوِیْ. تَنْزَوِیْ. اَنْزَوِیْ. نَنْزَوِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَنْزَوِیُ. تَنْزَوِیُ. اَنْزَوِیُ. نَنْزَوِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَنْزَوِیْ. تَنْزَوِیْ. اَنْزَوِیْ. نَنْزَوِیْ بن گئے۔

یَنْزَوِیَانِ. تَنْزَوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَنْزَوُوْنَ. تَنْزَوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَنْزَوِیُوْنَ. تَنْزَوِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَنْزَوُیْوْنَ ، تَنْزَوُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَنْزَوُوْنَ. تَنْزَوُوْنَ بن گئے۔

یَنْزَوِیْنَ. تَنْزَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْزَوِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْزَوِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَنْزَوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْزَوٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُنْزَوَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُنْزَوٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَنْزَوِ. لَمْ تَنْزَوِ. لَمْ اَنْزَوِ. لَمْ نَنْزَوِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْزَوِیَا. لَمْ یَنْزَوُوْا. لَمْ تَنْزَوِیَا. لَمْ تَنْزَوُوْا. لَمْ تَنْزَوِیْ. لَمْ تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْزَوِیْنَ. لَمْ تَنْزَوِیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے یُنْزَوٰی بِہٖ سے لَمْ یُنْزَوَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیَ. لَنْ تَنْزَوِیَ. لَنْ اَنْزَوِیَ. لَنْ نَّنْزَوِیَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیَا. لَنْ یَّنْزَوُوْا. لَنْ تَنْزَوِیَا. لَنْ تَنْزَوُوْا. لَنْ تَنْزَوِیْ. لَنْ تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیْنَ. لَنْ تَنْزَوِیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُنْزَوٰی بِہٖ سے لَنْ یُّنْزَوٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔
فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْزَوِیَنَّ. لَتَنْزَوِیَنَّ. لَاَنْزَوِیَنَّ. لَنَنْزَوِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ میں: لَیَنْزَوِیَنْ. لَتَنْزَوِیَنْ. لَأَنْزَوِیَنْ. لَنَنْزَوِیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَنْزَوُنَّ. لَتَنْزَوُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَنْزَوُنْ. لَتَنْزَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَنْزَوِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ میں لَتَنْزَوِنْ.

معروف کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَیَنْزَوِیَانِّ . لَتَنْزَوِیَانِّ . لَیَنْزَوِیْنَانِّ. لَتَنْزَوِیَانِّ . لَتَنْزَوِیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔صیغہ واحد مذکر غائب میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُنْزَوَیَنَّ بِهٖ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُنْزَوَیَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْزَوِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْزَوِ بن گیا۔

اِنْزَوِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوِیَا بن گیا۔

اِنْزَوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوُوْا بن گیا۔

اِنْزَوِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسوا لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوِیْ بن گیا۔

اِنْزَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْزَوِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُنْزَوٰی بِکَ سے لِتُنْزَوَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے:لِیَنْزَوِ. لِتَنْزَوِ. لِاَ نْزَوِ. لِنَنْزَوِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِیَنْزَوِیَا. لِیَنْزَوُوْا. لِتَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِیَنْزَوِیْنَ .

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: یُنْزَوٰی بِہٖ سے لِیُنْزَوَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔جیسے:تَنْزَوِیْ سے لَا تَنْزَوِ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے:لَا تَنْزَوِیَا. لَا تَنْزَوُوْا. لَا تَنْزَوِیْ. لَا تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَا تَنْزَوِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُنْزَوٰی بِکَ سے لَا تُنْزَوَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَا یَنْزَوِ. لَا تَنْزَوِ. لَا اَنْزَوِ. لَا نَنْزَوِ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَنْزَوِیَا. لَا یَنْزَوُوْا. لَا تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَنْزَوِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْزَوٰی بِہٖ سے لَا یُنْزَوَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْزَوًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْزَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُنْزَوًی بن گیا۔

مُنْزَوَیَانِ. مُنْزَوَیَاتٌ : صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُنْزَوٍ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْزَوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُنْزَوِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرادی تو مُنْزَوٍ بن گیا۔

مُنْزَوِیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُنْزَوُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُنْـزَوِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُنْزَوْيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٴ سے تبدیل کیا تو مُنْزَوْوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوٴ گرادی تو مُنْزَوُوْنَ بن گیا۔

مُنْزَوِيَةٌ. مُنْزَوِيَتَانِ. مُنْزَوِيَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُنْزَوًی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْـزَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُـنْـزَوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُنْزَوًی بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِحْيَاءُ (زندہ کرنا)

اِحْيَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ۔

اصل میں اِحْيَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِحْيَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَحْيٰی: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَحْيَـیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَحْيٰی بن گیا۔

اَحْيَيَا : ۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَحْيَوْا : ۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَحْيَيُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَحْيَوْا بن گیا۔

اَحْيَتْ. اَحْيَتَا: ۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَحْیَیَتْ. اَحْیَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَحْیَتْ. اَحْیَتَا بن گئے۔

اَحْیَیْنَ. اَحْیَیْتَ. اَحْیَیْتُمَا. اَحْیَیْتُمْ. اَحْیَیْتِ. اَحْیَیْتُمَا. اَحْیَیْتُنَّ. اَحْیَیْتُ. اَحْیَیْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْیِیَ. اُحْیِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُحْیُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُحْیِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُحْیُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُحْیُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُحْیُوْا بن گیا۔

اُحْیِیَتْ. اُحْیِیَتَا. اُحْیِیْنَ. اُحْیِیْتَ. اُحْیِیْتُمَا. اُحْیِیْتُمْ. اُحْیِیْتِ. اُحْیِیْتُمَا. اُحْیِیْتُنَّ. اُحْیِیْتُ. اُحْیِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُحْیِیْ. تُحْیِیْ. اُحْیِیْ. نُحْیِیْ:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُحْیِیُ. تُحْیِیُ. اُحْیِیُ. نُحْیِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُحْیِیْ. تُحْیِیْ. اُحْیِیْ. نُحْیِیْ بن گئے۔

یُحْیِیَانِ. تُحْیِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُحْیُوْنَ. تُحْیُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُحْیِیُوْنَ. تُحْیِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُحْیُیْوْنَ. تُحْیُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُحْیُوْنَ. تُحْیُوْنَ بن گئے۔

يُحْيِيْنَ. تُحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُحْيِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُحْيٰى. تُحْيٰى. اُحْيٰى. نُحْيٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُحْيَيُ. تُحْيَيُ. اُحْيَيُ. نُحْيَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُحْيٰى. تُحْيٰى. اُحْيٰى. نُحْيٰى بن گئے۔

يُحْيَيَانِ. تُحْيَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُحْيَيُوْنَ. تُحْيَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ بن گئے۔

يُحْيَيْنَ. تُحْيَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُحْيَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيِ. لَمْ تُحْيِ. لَمْ اُحْيِ. لَمْ نُحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَ. لَمْ تُحْيَ. لَمْ اُحْيَ. لَمْ نُحْيَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيِيَا. لَمْ يُحْيُوْا. لَمْ تُحْيِيَا. لَمْ تُحْيُوْا. لَمْ تُحْيِيْ . لَمْ تُحْيِيَا .
اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَيَا. لَمْ يُحْيَوْا. لَمْ تُحْيَيَا. لَمْ تُحْيَوْا. لَمْ تُحْيَيْ . لَمْ تُحْيَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيِيْنَ. لَمْ تُحْيِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَيْنَ. لَمْ تُحْيَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّحْيِيَ. لَنْ تُحْيِيَ. لَنْ اُحْيِيَ. لَنْ نُّحْيِيَ .
اور مجہول میں: لَنْ يُّحْيٰى. لَنْ تُحْيٰى. لَنْ اُحْيٰى. لَنْ نُّحْيٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّحْيِيَا. لَنْ يُّحْيُوْا. لَنْ تُحْيِيَا. لَنْ تُحْيُوْا. لَنْ تُحْيِيْ . لَنْ تُحْيِيَا .
اور مجہول میں: لَنْ يُّحْيَيَا. لَنْ يُّحْيَوْا. لَنْ تُحْيَيَا. لَنْ تُحْيَوْا. لَنْ تُحْيَيْ . لَنْ تُحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُّحْيِيْنَ. لَنْ تُحْيِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُّحْيَيْنَ. لَنْ تُحْيَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحْيِيَنَّ. لَتُحْيِيَنَّ. لَاُحْيِيَنَّ. لَنُحْيِيَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُحْيِيَنْ. لَتُحْيِيَنْ. لَاُحْيِيَنْ. لَنُحْيِيَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحْيَيَنَّ. لَتُحْيَيَنَّ. لَاُحْيَيَنَّ. لَنُحْيَيَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُحْيَيَنْ. لَتُحْيَيَنْ. لَاُحْيَيَنْ. لَنُحْيَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحْیُنَّ. لَتُحْیُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُحْیُنْ. لَتُحْیُنْ .

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُحْیَوُنَّ. لَتُحْیَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُحْیَوُنْ. لَتُحْیَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُحْیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُحْیِنْ . جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُحْیَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُحْیَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحْیِیَانِّ . لَتُحْیِیَانِّ . لَیُحْیِینَانِّ. لَتُحْیِیَانِّ . لَتُحْیِینَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُحْیَیَانِّ . لَتُحْیَیَانِّ . لَیُحْیَیْنَانِّ. لَتُحْیَیَانِّ . لَتُحْیَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَحْیِ: ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیِیْ (جو اصل میں تُءَحْیِیُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَحْیِ بن گیا۔

اَحْیِیَا : ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیِیَانِ (جو اصل میں تُءَحْیِیَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْیِیَا بن گیا۔

اَحْیُوْا : ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیُوْنَ (جو اصل میں تُءَحْیُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْیُوْا بن گیا۔

اَحْیِیْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیِیْنَ (جو اصل میں تُءَحْیِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْیِیْ بن گیا۔

اَحْيِيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيْنَ (جو اصل میں تُسْتَحْيِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے تو اَحْيِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُحْيٰی سے لِتُحْيَ. معروف و مجہول کے چار صیغوں

• (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُحْيَيَا. لِتُحْيَوْا. لِتُحْيَيْ. لِتُحْيَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُحْيَيْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُحْيِ. لِتُحْيِ. لِأُحْيِ. لِنُحْيِ.

اور مجہول میں: لِيُحْيَ. لِتُحْيَ. لِأُحْيَ. لِنُحْيَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيُحْيِيَا. لِيُحْيُوْا. لِتُحْيِيَا اور مجہول میں: لِيُحْيَيَا. لِيُحْيَوْا. لِتُحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُحْيِ. اور مجہول میں: لَا تُحْيَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لاَ تُحْیِیَا. لاَ تُحْیُوْا. لاَ تَحْیِیْ. لاَ تُحْیِیَا. اور مجہول میں: لاَ تُحْیَیَا. لاَ تُحْیَوْا. لاَ تُحْیَیْ. لاَ تُحْیَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُحْیِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُحْیَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُحْیِ. لاَ تُحْیِ. لاَ اُحْیِ. لاَ نُحْیِ.

اور مجہول میں: لاَ یُحْیَ. لاَ تُحْیَ. لاَ اُحْیَ. لاَ نُحْیَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُحْیِیَا. لاَ یُحْیُوْا. لاَ تُحْیِیَا اور مجہول میں: لاَ یُحْیَیَا. لاَ یُحْیَوْا. لاَ تُحْیَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُحْیِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُحْیَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُحْیًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُحْیَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُحْیًی بن گیا۔

مُحْیَیَانِ. مُحْیَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُحْیٍ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُحْیِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُحْیٍ بن گیا۔

مُحْیِیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُحْیُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُحْیِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُحْیْیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُحْیُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُحْیُوْنَ بن گیا۔

مُحْیِیَةٌ. مُحْیِیَتَانِ. مُحْیِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُحْیًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُحْیَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُحْیًی بن گیا۔

مُحْیَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُحْیَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُحْیَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْیَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُحْیَوْنَ بن گیا۔

مُحْیَاةٌ. مُحْیَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحْیَیَةٌ. مُحْیَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْیَاةٌ. مُحْیَاتَانِ بن گئے۔

مُحْیَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّرْوِیَةُ (پانی پلانا)

تَرْوِیَةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِیْلٌ۔اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَوّٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف لفیف مقرون از باب تَفْعِیْلٌ.

اصل میں رَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَوّٰی بن گیا۔

رَوَّیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَوَّوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَوَّیُـــوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَوَّوْا بن گیا۔

رَوَّتْ. رَوَّتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث۔

اصل میں رَوَّیَـتْ. رَوَّیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَوَّتْ. رَوَّتَا بن گئے۔

رَوَّیْنَ. رَوَّیْتَ. رَوَّیْتُمَا. رَوَّیْتُمْ. رَوَّیْتِ. رَوَّیْتُمَا. رَوَّیْتُنَّ. رَوَّیْتُ. رَوَّیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُوِّیَ. رُوِّیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُوُّوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُوِّیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رُوُّیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رُوُّوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رُوُّوْا بن گیا۔

رُوِّیَتْ. رُوِّیَتَا. رُوِّیْنَ. رُوِّیْتَ. رُوِّیْتُمَا. رُوِّیْتُمْ. رُوِّیْتِ. رُوِّیْتُمَا. رُوِّیْتُنَّ. رُوِّیْتُ. رُوِّیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُرَوِّیْ. تُرَوِّیْ. اُرَوِّیْ. نُرَوِّیْ:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُرَوِّیُ. تُرَوِّیُ. اُرَوِّیُ. نُرَوِّیُ تھے معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُرَوِّیْ. تُرَوِّیْ. اُرَوِّیْ. نُرَوِّیْ بن گئے۔

يُرَوِّيَانِ. تُرَوِّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرَوُّوْنَ. تُرَوُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُرَوِّيُوْنَ. تُرَوِّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُرَوُّيُوْنَ. تُرَوُّيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُرَوُّوْنَ. تُرَوُّوْنَ بن گئے۔

يُرَوِّيْنَ. تُرَوِّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرَوِّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرَوِّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُرَوِّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُرَوّٰى. تُرَوّٰى. اُرَوّٰى. نُرَوّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُرَوَّيُ. تُرَوَّيُ. اُرَوَّيُ. نُرَوَّيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُرَوّٰى. تُرَوّٰى. اُرَوّٰى. نُرَوّٰى بن گئے۔

يُرَوَّيَانِ. تُرَوَّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرَوَّوْنَ. تُرَوَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُرَوَّيُوْنَ. تُرَوَّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُرَوَّاوْنَ. تُرَوَّاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرادیا تو يُرَوَّوْنَ. تُرَوَّوْنَ بن گئے۔

يُرَوَّيْنَ. تُرَوَّيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرَوَّيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرَوَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرَوَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُرَوِّ. لَمْ تُرَوِّ. لَمْ اُرَوِّ. لَمْ نُرَوِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُرَوَّ. لَمْ تُرَوَّ. لَمْ اُرَوَّ. لَمْ نُرَوَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرَوِّيَا. لَمْ يُرَوُّوْا. لَمْ تُرَوِّيَا. لَمْ تُرَوُّوْا. لَمْ تُرَوِّيْ. لَمْ تُرَوِّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُرَوَّيَا. لَمْ يُرَوَّوْا. لَمْ تُرَوَّيَا. لَمْ تُرَوَّوْا. لَمْ تُرَوَّيْ. لَمْ تُرَوَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرَوِّيْنَ. لَمْ تُرَوِّيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرَوَّيْنَ. لَمْ تُرَوَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَوِّيَ. لَنْ تُرَوِّيَ. لَنْ اُرَوِّيَ. لَنْ نُرَوِّيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُرَوّٰى. لَنْ تُرَوّٰى. لَنْ اُرَوّٰى. لَنْ نُرَوّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَوِّيَا. لَنْ يُرَوُّوْا. لَنْ تُرَوِّيَا. لَنْ تُرَوُّوْا. لَنْ تُرَوِّيْ. لَنْ تُرَوِّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُرَوَّيَا. لَنْ يُرَوَّوْا. لَنْ تُرَوَّيَا. لَنْ تُرَوَّوْا. لَنْ تُرَوَّيْ. لَنْ تُرَوَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُرَوِّيْنَ. لَنْ تُرَوِّيْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُرَوَّيْنَ. لَنْ تُرَوَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرَوِیَنَّ. لَتَرَوِیَنَّ. لَاَرَوِیَنَّ. لَنَرَوِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرَوِیَنْ. لَتَرَوِیَنْ. لَاَرَوِیَنْ. لَنَرَوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرَوَّیَنَّ. لَتُرَوَّیَنَّ. لَاُرَوَّیَنَّ. لَنُرَوَّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَوَّیَنْ. لَتُرَوَّیَنْ. لَاُرَوَّیَنْ. لَنُرَوَّیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرَوُّنَّ. لَتُرَوُّنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُرَوُّنْ. لَتُرَوُّنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُرَوَّوُنَّ. لَتُرَوَّوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَوَّوُنْ. لَتُرَوَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے حرف علت یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُرَوِّنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُرَوِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُرَوَّیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُرَوَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرَوِّیَانِّ . لَتُرَوِّیَانِّ . لَیُرَوِّیْنَانِّ. لَتُرَوِّیَانِّ . لَتُرَوِّیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرَوَّیَانِّ . لَتُرَوَّیَانِّ . لَیُرَوَّیْنَانِّ. لَتُرَوَّیَانِّ . لَتُرَوَّیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَوِّ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو رَوِّ بن گیا۔

رَوِّیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر

سے نون اعرابی گرادیا تو رَوِیَا بن گیا۔

رَوُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَوُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَوُّوْا بن گیا۔

رَوِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـرَوِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَوِّیْ بن گیا۔

رَوِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـرَوِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو رَوِّیْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُرَوّٰی سے لِتُرَوَّ. معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـرَوَّیَـا. لِتُـرَوَّوْا. لِتُرَوَّیْ. لِتُرَوَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُرَوَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرَوِّ. لِتُرَوِّ. لِأُرَوِّ. لِنُرَوِّ اور مجہول میں: لِیُرَوَّ. لِتُرَوَّ. لِأُرَوَّ. لِنُرَوَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِیُرَوِّیَا. لِیُرَوُّوْا. لِتُرَوِّیَا اور مجہول میں: لِیُرَوَّیَا. لِیُرَوَّوْا. لِتُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرَوِّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّ. اور مجہول میں: لَا تُرَوَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّیَا. لَا تُرَوُّوْا. لَا تُرَوِّیْ. لَا تُرَوِّیَا. اور مجہول میں: لَا تُرَوَّیَا. لَا تُرَوَّوْا. لَا تُرَوَّیْ. لَا تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُرَوِّ. لَا تُرَوِّ. لَا اُرَوِّ. لَا نُرَوِّ.

اور مجہول میں: لَا یُرَوَّ. لَا تُرَوَّ. لَا اُرَوَّ. لَا نُرَوَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یُرَوِّیَا. لَا یُرَوُّوْا. لَا تُرَوِّیَا. اور مجہول میں: لَا یُرَوَّیَا. لَا یُرَوَّوْا. لَا تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُرَوِّیْنَ اور مجہول میں: لَا یُرَوَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُرَوًّی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُرَوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوًّی بن گیا۔

مُرَوَّيَانِ . مُرَوَّيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُرَوِّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُرَوِّیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَوٍّ بن گیا۔

مُرَوِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُرَوُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُرَوِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُرَوُّیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُرَوُّوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُرَوُّوْنَ بن گیا۔

مُرَوِّیَةٌ. مُرَوِّیَتَانِ. مُرَوِّیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُرَوًّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوًّی بن گیا۔

مُرَوَّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرَوَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوَّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوَّوْنَ بن گیا۔

مُرَوَّاةٌ. مُرَوَّاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوَّیَةٌ. مُرَوَّیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوَّاةٌ. مُرَوَّاتَانِ

بن گئے۔

مُرْوِیَّاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُسَاوَاةُ. (برابر کرنا)

مُسَاوَاةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ .

اصل میں مُسَاوَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوَاةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَاوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَـاوَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو سَاوٰی بن گیا۔

سَاوَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سَاوَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَـاوَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَاوَوْا بن گیا۔

سَاوَتْ. سَاوَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سَاوَیَتْ. سَاوَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَاوَتْ. سَاوَتَا بن گئے۔

سَاوَیْنَ. سَاوَیْتَ. سَاوَیْتُمَا. سَاوَیْتُم. سَاوَیْتِ. سَاوَیْتُمَا. سَاوَیْتُنَّ. سَاوَیْتُ. سَاوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُوْوِیَ. سُوْوِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُـاوِیَ. سُاوِیَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو سُوْوِیَ . سُوْوِیَا بن گئے۔

سُوُوُوا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُاوِیُوا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواوَ سے تبدیل کردیا تو سُوِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سُوُوِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواوَ سے تبدیل کر دیا تو سُوُوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واوَ گرادی تو سُوُوُوا بن گیا۔

سُوِیَتْ. سُوِیَتَا. سُوِیْنَ. سُوِیْتَ. سُوِیْتُمَا. سُوِیْتُمْ. سُوِیْتِ. سُوِیْتُمَا. سُوِیْتُنَّ. سُوِیْتُ. سُوِیْنَا. صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک ۔

اصل میں سُاوِیَتْ. سُاوِیَتَا. سُاوِیْنَ. سُاوِیْتَ. سُاوِیْتُمَا. سُاوِیْتُمْ. سُاوِیْتِ. سُاوِیْتُمَا. سُاوِیْتُنَّ. سُاوِیْتُ. سُاوِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواوَ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسَاوِیْ. تُسَاوِیْ. اُسَاوِیْ. نُسَاوِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسَاوِیُ. تُسَاوِیُ. اُسَاوِیُ. نُسَاوِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُسَاوِیْ. تُسَاوِیْ. اُسَاوِیْ. نُسَاوِیْ بن گئے۔

یُسَاوِیَانِ. تُسَاوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَاوِیُوْنَ. تُسَاوِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُسَاوُیُوْنَ. تُسَاوُیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواوَ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو یُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ بن گئے۔

یُسَاوِیْنَ. تُسَاوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَاوِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَاوِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُسَاوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسَاوٰى. تُسَاوٰى. اُسَاوٰى. نُسَاوٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسَاوَىُ. تُسَاوَىُ. اُسَاوَىُ. نُسَاوَىُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُسَاوٰى. تُسَاوٰى. اُسَاوٰى. نُسَاوٰى بن گئے۔

يُسَاوَيَانِ. تُسَاوَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَاوَيُوْنَ. تُسَاوَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُسَاوَاوْنَ. تُسَاوَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ بن گئے۔

يُسَاوَيْنَ. تُسَاوَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَاوَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَاوَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَاوَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب٬ واحد مذکر حاضر٬ واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُسَاوِ. لَمْ تُسَاوِ . لَمْ اُسَاوِ. لَمْ نُسَاوِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوَ. لَمْ تُسَاوَ. لَمْ اُسَاوَ. لَمْ نُسَاوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَاوِيَا. لَمْ يُسَاوُوْا. لَمْ تُسَاوِيَا. لَمْ تُسَاوُوْا. لَمْ تُسَاوِىْ لَمْ تُسَاوِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوَيَا. لَمْ يُسَاوَوْا. لَمْ تُسَاوَيَا. لَمْ تُسَاوَوْا. لَمْ تُسَاوَىْ. لَمْ تُسَاوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُسَاوِيْنَ. لَمْ تُسَاوِيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوَيْنَ. لَمْ تُسَاوَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّسَاوِيَ. لَنْ تُسَاوِيَ. لَنْ اُسَاوِيَ. لَنْ نُّسَاوِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسَاوٰى. لَنْ تُسَاوٰى. لَنْ اُسَاوٰى. لَنْ نُّسَاوٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّسَاوِيَا. لَنْ يُّسَاوُوْا. لَنْ تُسَاوِيَا. لَنْ تُسَاوُوْا. لَنْ تُسَاوِىْ. لَنْ تُسَاوِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسَاوَيَا. لَنْ يُّسَاوَوْا. لَنْ تُسَاوَيَا. لَنْ تُسَاوَوْا. لَنْ تُسَاوَىْ. لَنْ تُسَاوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُّسَاوِيْنَ. لَنْ تُسَاوِيْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُّسَاوَيْنَ. لَنْ تُسَاوَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغون کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَاوِيَنَّ. لَتُسَاوِيَنَّ. لَاُسَاوِيَنَّ. لَنُسَاوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُسَاوِيَنْ. لَتُسَاوِيَنْ. لَاُسَاوِيَنْ. لَنُسَاوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَاوَيَنَّ. لَتُسَاوَيَنَّ. لَاُسَاوَيَنَّ. لَنُسَاوَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَاوَيَنْ. لَتُسَاوَيَنْ. لَاُسَاوَيَنْ. لَنُسَاوَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَاوُنَّ. لَتُسَاوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُسَاوُنْ. لَتُسَاوُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَوُنَّ. لَتُسَاوَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَاوَوُنْ. لَتُسَاوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُسَاوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُسَاوِنْ . جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسَاوَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسَاوَیِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَاوِیَانِّ . لَتُسَاوِیَانِّ . لَیُسَاوِیْنَانِّ. لَتُسَاوِیَانِّ . لَتُسَاوِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَانِّ . لَتُسَاوَیَانِّ . لَیُسَاوَیْنَانِّ. لَتُسَاوَیَانِّ . لَتُسَاوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَاوِ: ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو سَاوِ بن گیا۔

سَاوِیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوِیَا بن گیا۔

سَاوُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوُوْا بن گیا۔

سَاوِیْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوِیْ بن گیا۔

سَاوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو سَاوِیْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسَاوٰی سے لِتُسَاوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسَاوَیَا. لِتُسَاوَوْا. لِتُسَاوَیْ. لِتُسَاوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسَاوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَاوِ. لِتُسَاوِ. لِأُسَاوِ. لِنُسَاوِ.

اور مجہول میں: لِیُسَاوَ. لِتُسَاوَ. لِأُسَاوَ. لِنُسَاوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُسَاوِیَا. لِیُسَاوُوْا. لِتُسَاوِیَا اور مجہول میں: لِیُسَاوَیَا. لِیُسَاوَوْا. لِتُسَاوَیَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَاوِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسَاوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَاوِ. اور مجہول میں: لَا تُسَاوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لاَ تُسَاوِيَا. لاَ تُسَاوُوْا. لاَ تُسَاوِيْ. لاَ تُسَاوِيَا. اورمجہول میں: لاَ تُسَاوَيَا. لاَ تُسَاوَوْا. لاَ تُسَاوَىْ. لاَ تُسَاوَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُسَاوِيْنَ. اورمجہول میں: لاَ تُسَاوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُسَاوِ. لاَ تُسَاوِ. لاَ اُسَاوِ. لاَ نُسَاوِ.

اورمجہول میں: لاَ يُسَاوَ. لاَ تُسَاوَ. لاَ اُسَاوَ. لاَ نُسَاوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ يُسَاوِيَا. لاَ يُسَاوُوْا. لاَ تُسَاوِيَا. اورمجہول میں: لاَ يُسَاوَيَا. لاَ يُسَاوَوْا. لاَ تُسَاوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُسَاوِيْنَ اورمجہول میں: لاَ يُسَاوَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَاوًى: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَاوَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوًى بن گیا۔

مُسَاوَيَانِ . مُسَاوَيَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسَاوٍ : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَاوِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسَاوٍ بن گیا۔

مُسَاوِيَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسَاوُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَاوِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ تو مُسَاوُيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسَاوُوْنَ بن گیا۔

مُسَاوِيَةٌ. مُسَاوِيَتَانِ. مُسَاوِيَاتٌ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسَاوًى :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوًى بن گیا۔

مُسَاوَيَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسَاوَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُسَاوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوَوْنَ بن گیا۔

مُسَاوَاةٌ. مُسَاوَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَيَةٌ. مُسَاوَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوَاةٌ. مُسَاوَاتَانِ بن گئے۔

مُسَاوَيَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
جیسے اَلْاِبَاءُ (انکار کرنا)

اِبَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

اصل میں اِبَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِبَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَبٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف مہموز الفاء و ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

اصل میں اَبَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَبٰی بن گیا۔

اَبَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَبَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَبَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبَوْا بن گیا۔

اَبَتْ اَبَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَبَیَتْ. اَبَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبَتْ. اَبَتَا بن گئے۔

اَبَیْنَ. اَبَیْتَ. اَبَیْتُمَا. اَبَیْتُمْ. اَبَیْتِ. اَبَیْتُمَا. اَبَیْتُنَّ. اَبَیْتُ. اَبَیْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُبِیَ. اُبِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُبِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُبُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُبُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُبُوْا بن گیا۔

اُبِیتُ. اُبِیَتا. اُبِینَ. اُبِیتَ. اُبِیتُمَا. اُبِیتُم. اُبِیتِ. اُبِیتُمَا. اُبِیتُنَّ. اُبِیتُ. اُبِینَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَأبٰی. تَأبٰی. نَأبٰی (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وجمع متکلم)

اصل میں یَأبَیُ. تَأبَیُ. نَأبَیُ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ یَأبٰی. تَأبٰی. نَأبٰی. بن گئے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابٰی. تَابٰی. نَابٰی.

اٰبٰی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَءْبَیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً الف سے بدل دیا تو اٰبَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اٰبٰی بن گیا۔

یَأبَیَانِ. تَأبَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابَیَانِ. تَابَیَانِ.

یَأبَوْنَ ، تَأبَوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَأبَیُوْنَ . تَأبَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَأبَوْنَ . تَأبَوْنَ بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابَوْنَ. تَابَوْنَ.

یَأبَیْنَ. تَأبَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابَیْنَ. تَابَیْنَ.

تَأبَیْنَ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَأبَیِیْنَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَأبَیْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تَابَیْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤبٰی. تُؤبٰی. نُؤبٰی (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وجمع متکلم)

اصل میں یُؤْبَیُ. تُؤْبَیُ. نُؤْبَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ یُؤْبٰی. تُؤْبٰی. نُؤْبٰی. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبٰی. تُوْبٰی. نُوْبٰی .

اُوْبٰی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُءْ بَیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْبَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُوْبٰی بن گیا۔

یُؤْبَیَانِ. تُؤْبَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبَیَانِ. تُوْبَیَانِ.

یُؤْبَوْنَ ، تُؤْبَوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُؤْبَیُوْنَ ، تُؤْبَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُؤْبَوْنَ . تُؤْبَوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبَوْنَ. تُوْبَوْنَ.

یُؤْبَیْنَ. تُؤْبَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبَیْنَ. تُوْبَیْنَ.

تُؤْبَیْنَ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُؤْبَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُؤْبَیْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: . تُوْبَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَأْبَ. لَمْ تَأْبَ. لَمْ اٰبَ. لَمْ نَأْبَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے :لَمْ يَأْبَيَا. لَمْ يَأْبَوْا. لَمْ تَأْبَيَا. لَمْ تَأْبَوْا. لَمْ تَأْبَىْ . لَمْ تَأْبَيَا .
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَمْ يَأْبَيْنَ. لَمْ تَأْبَيْنَ .
صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ يَابَ. لَمْ يَابَيَا. لَمْ يَابَوْا. لَمْ تَابَ. لَمْ تَابَيَا. لَمْ يَابَيْنَ. لَمْ تَابَ. لَمْ تَابَيَا. لَمْ تَابَوْا. لَمْ تَابَىْ . لَمْ تَابَيَا. لَمْ تَابَيْنَ. لَمْ نَابَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے: لَمْ يُؤْبَ. لَمْ تُؤْبَ. لَمْ أُوْبَ. لَمْ نُؤْبَ.
سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے :لَمْ يُؤْبَيَا. لَمْ يُؤْبَوْا. لَمْ تُؤْبَيَا. لَمْ تُؤْبَوْا. لَمْ تُؤْبَىْ . لَمْ تُؤْبَيَا .
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔:لَمْ يُؤْبَيْنَ. لَمْ تُؤْبَيْنَ .
صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ يُوْبَ. لَمْ يُوْبَيَا. لَمْ يُوْبَوْا. لَمْ تُوْبَ. لَمْ تُوْبَيَا. لَمْ يُوْبَيْنَ. لَمْ تُوْبَ. لَمْ تُوْبَيَا. لَمْ تُوْبَوْا. لَمْ تُوْبَىْ . لَمْ تُوْبَيَا. لَمْ تُوْبَيْنَ .لَمْ نُوْبَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ يَّأْبٰى. لَنْ تَأْبٰى. لَنْ اٰبٰى. لَنْ نَّأْبٰى.
سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے :لَنْ يَّأْبَيَا. لَنْ يَّأْبَوْا. لَنْ تَأْبَيَا. لَنْ تَأْبَوْا. لَنْ تَأْبَىْ . لَنْ تَأْبَيَا .
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَنْ يَّأْبَيْنَ. لَنْ تَأْبَيْنَ .
صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا

بھی جائز ہے۔جیسے: لَـنْ یُّـابَ. لَنْ یُّابَیَا. لَنْ یُّابَوْا. لَنْ تَابَ. لَنْ تَابَیَا. لَنْ یُّابَیْنَ. لَنْ تَابَ. لَنْ تَابَیَا. لَنْ تَابَوْا. لَنْ تَابَیْ . لَنْ تَابَیَا. لَنْ تَابَیْنَ. لَنْ نَّابَ.

بحث فعل نفی تا کید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یُّؤْبٰی. لَنْ تُؤْبٰی. لَنْ اُوْبٰی. لَنْ نُّؤْبٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یُّؤْبَیَا. لَنْ یُّؤْبَوْا. لَنْ تُؤْبَیَا. لَنْ تُؤْبَوْا. لَنْ تُؤْبَیْ . لَنْ تُؤْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَـنْ یُّـؤْبَیْـنَ. لَنْ تُؤْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یُّوْبَ. لَـنْ یُـوْبَیَـا. لَـنْ یُّوْبَوْا. لَنْ تُوْبَ. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ یُّوْبَیْنَ. لَنْ تُوْبَ. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ تُوْبَوْا. لَنْ تُوْبَیْ . لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ تُوْبَیْنَ .لَنْ نُّوْبَ.

بحث فعل مضارع لام تا کید بانون تا کید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تا کید اور آخر میں نون تا کید لگا دیں گے۔فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْبَیَنَّ. لَتَأْبَیَنَّ. لَاٰبَیَنَّ. لَنَأْبَیَنَّ.

اور نون تا کید خفیفہ معروف میں: لَیَأْبَیَنْ. لَتَأْبَیَنْ. لَاٰبَیَنْ. لَنَأْبَیَنْ.

جیسے نون تا کید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْبَیَنَّ. لَتُؤْبَیَنَّ. لَاُوْبَیَنَّ. لَنُؤْبَیَنَّ.

اور نون تا کید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْبَیَنْ. لَتُؤْبَیَنْ. لَاُوْبَیَنْ. لَنُؤْبَیَنْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف میں: لَیَابَیَنَّ. لَتَابَیَنَّ. .لَنَابَیَنَّ. اور نون تا کید خفیفہ معروف میں: لَیَابَیَنْ. لَتَابَیَنْ. لَنَابَیَنْ.

جیسے نون تا کید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنَّ. لَتُوْبَیَنَّ. لَنُوْبَیَنَّ. اور نون تا کید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنْ. لَتُوْبَیَنْ. لَنُوْبَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْبُوْنَّ. لَتَأْبُوْنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأْبُوْنْ. لَتَأْبُوْنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْبُوْنَّ. لَتُؤْبُوْنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْبُوْنْ. لَتُؤْبُوْنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَأْبِیِنَّ. لَتَأْبِیِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْبِیِنَّ. لَتُؤْبِیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْبَیَانِّ. لَتَأْبَیَانِّ. لَیَأْبَیْنَانِّ. لَتَأْبَیَانِّ. لَتَأْبَیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُؤْبَیَانِّ. لَتُؤْبَیَانِّ. لَیُؤْبَیْنَانِّ. لَتُؤْبَیَانِّ. لَتُؤْبَیْنَانِّ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَابَیَانِّ. لَتَابَیَانِّ. لَیَابَیْنَانِّ. لَتَابَیَانِّ. لَتَابَیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْبَیَانِّ. لَتُوْبَیَانِّ. لَیُوْبَیْنَانِّ. لَتُوْبَیَانِّ. لَتُوْبَیْنَانِّ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کی مثالیں: جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیَابُوْنَّ. لَتَابُوْنَّ. لَیَابُوْنْ. لَتَابُوْنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوْبُوْنَّ. لَتُوْبُوْنَّ. لَیُوْبُوْنْ. لَتُوْبُوْنْ.

واحد مؤنث حاضر کی مثالیں جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَابِیِنَّ. لَتَابِیِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُوْبِیِنَّ. لَتُوْبِیِنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْبَ۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِئْبَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْبَ بن گیا۔

اِیْبَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبَیَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْبَیَا بن گیا۔

اِیْبُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْبُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبُـــوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبُوْا بن گیا۔

اِیْبِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبِــــیْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبِیْ بن گیا۔

اِیْبِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِئْبِیْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُؤْبٰی سے لِتُؤْبَ ۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُؤْبَیَا. لِتُؤْبَوْا. لِتُؤْبَیْ. لِتُؤْبَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لِتُؤْبَیْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لِتُوْبَ. لِتُوْبَیَا. لِتُوْبَوْا. لِتُوْبَیْ. لِتُوْبَیَا. لِتُوْبَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَأْبَ. لِتَأْبَ. لِأَأْبَ. لِنَأْبَ.

اور مجہول میں: لِيُؤْبَ. لِتُؤْبَ. لِأُوْبَ. لِنُؤْبَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيَأْبَيَا. لِيَأْبَوْا. لِتَأْبَيَا. اور مجہول میں: لِيُؤْبَيَا. لِيُؤْبَوْا. لِتُؤْبَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَأْبَيْنَ. لِتَأْبَيْنَ. اور مجہول میں: لِيُؤْبَيْنَ. لِتُؤْبَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لِيَابَ. لِيَبَيَا. لِيَابَوْا. لِتَابَ. لِتَابَيَا. لِيَابَيْنَ. لِنَابَ اور مجہول میں: لِيُوْبَ. لِيُوْبَيَا. لِيُوْبَوْا. لِتُوْبَ. لِتُوْبَيَا. لِيُوْبَيْنَ. لِنُوْبَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْبَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَأْبَيَا. لَا تَأْبَوْا. لَا تَأْبَيْ. لَا تَأْبَيَا. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَيَا. لَا تُؤْبَوْا. لَا تُؤْبَيْ. لَا تُؤْبَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْبَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَابَ. لَا تَابَيَا. لَا تَابَوْا. لَا تَابَيْ. لَا تَابَيَا. لَا تَابَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْبَ. لَا تُوْبَيَا. لَا تُوْبَوْا. لَا تُوْبَيْ. لَا تُوْبَيَا. لَا تُوْبَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَأْبَ. لَا تَأْبَ. لَا آبَ. لَا نَأْبَ.

اور مجہول میں: لَا یُؤْبَ. لَا تُؤْبَ. لَا أُوْبَ. لَا نُؤْبَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یَأْبَیَا. لَا یَأْبَوْا. لَا تَأْبَیَا. اور مجہول میں: لَا یُؤْبَیَا. لَا یُؤْبَوْا. لَا تُؤْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَأْبَیْنَ.
اور مجہول میں: لَا یُؤْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا یَابَ. لَا یَابَیَا. لَا یَابَوْا. لَا تَابَ. لَا تَابَیَا. لَا یَابَیْنَ. لَا نَابَ. اور مجہول میں: لَا یُوْبَ. لَا یُوْبَیَا لَا یُوْبَوْا. لَا تُوْبَ. لَا تُوْبَیَا. لَا یُوْبَیْنَ. لَا نُوْبَ.

بحث اسم ظرف

مَأْبًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـأْبَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرادیا تو مَأْبًی بن گیا۔

مَأْبَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَابًی. مَابَیَانَ.

مَآبٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـآبِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَآبٍ بن گیا۔

مُئَیْبٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـئَیْبِـیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَیْبٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِئْبًى :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِئْبَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِئْبًى بن گیا۔

مِئْبَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے مِیْبًى. مِیْبَیَانِ.

مَآبٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَآبِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی ۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَآبٍ بن گیا۔

مُئَیْبٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُئَیْبِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَیْبٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِئْبَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِئْبَیَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِئْبَاةٌ بن گیا۔

مِئْبَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِئْبَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِئْبَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے مِیْبَاةٌ. مِیْبَاتَانِ.

مَآبٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَآبِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَآبٍ بن گیا۔

مُثَیْبِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِثْبَاءٌ ، مِثْبَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِثْبَایٌ اور مِثْبَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِثْبَاءٌ اور مِثْبَاانِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز۔کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے مِیْبَاءٌ. مِیْبَاءَ انِ.

مَابِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَابِایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَابِیِیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَابِیُّ بن گیا۔

مُثَیْبِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَیْبِایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَیْبِیِیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَیْبِیٌّ بن گیا۔

مُثَیْبِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُثَیْبِایَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَیْبِیِیَۃٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَیْبِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اٰبْنٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَءْ بَـــیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اَءْ بٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰبْنٰی بن گیا۔

اٰ بَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ بَیَانِ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اٰبَیَانِ بن گیا۔

اَءْ بَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ بَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَءْ بَـــوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ

کو وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اَبُوْنَ بن گیا۔

اَوَابِ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں آاا بِیُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَابِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَابِ بن گیا۔

اُوَیْبِ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُءَ یبِیٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْبِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْبِ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُبیٰ . اُبَیَانِ . اُبَیَاتُ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبَی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبَی بن گیا۔

اُبَیٌّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں اُبَیْیٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَبَاهُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ بَیَهُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا ابَیَهُ بن گیا۔

پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَبَاهُ بن گیا۔

ابِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ۔

اصل میں اَءْ بِیُ بِهٖ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو ابِیُ بِهٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو ابِ بِهٖ بن گیا۔

اَبُوَ اور اَبُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اَبَیَ اور اَبَیَتْ تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَبُوَ اور اَبُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

ابٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اٰبِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو ابٍ بن گیا۔

ابِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اٰبُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اٰبِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اٰبُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اٰبُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو اٰبُوْنَ بن گیا۔

اُبَاۃٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَبَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو اَبَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو اُبَاۃٌ بن گیا۔

اُبَّاءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اُبَّاءٌ بن گیا۔

اُبًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبًّی بن گیا۔

اُبَّیٌ . اُبَیَاءُ . اُبْیَانٌ ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِبَاءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِبَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِبَاءٌ بن گیا۔

اُبِیٌّ یا اِبِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُبُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو اُبِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے اِبِیٌّ ۔

اُوَیْبٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْبِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْبٍ بن گیا۔

ابِیَةٌ ، ابِیَتَانِ ، ابِیَاتٌ :۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَابٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَابِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَابٍ بن گیا۔

اُبًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبًّی بن گیا۔

اُوَیْبِیَةٌ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَابِیٌّ. مَّابِیَّانِ. مَابِیُّوْنَ. مَابِیَّةٌ. مَّابِیَّتَانِ. مَابِیَّاتٌ :صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَابُوْیٌ. مَّابُوْیَانِ. مَابُوْیُوْنَ. مَابُوْیَةٌ. مَّابُوْیَتَانِ. مَابُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَابُیٌّ . مَّابُیَّانِ. مَابُیُّوْنَ. مَابُیَّةٌ. مَّابُیَّتَانِ. مَابُیَّاتٌ بن گئے۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:مَابِیٌّ. مَّابِیَّانِ. مَابِیُّوْنَ. مَابِیَّةٌ. مَّابِیَّتَانِ. مَابِیَّاتٌ.

مَابِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَابُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَابُیْیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَابِیٌّ بن گیا۔

مُئَیْبِیٌّ اور مُئَیْبِیَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُثَیْبُوِیٌ اور مُثَیْبُوِیَۃٌ تھے معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مُثَیْبِیِیٌ اور مُثَیْبِیِیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَیْبِیٌّ اور مُثَیْبِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز العین اور ناقص یائی از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ جیسے اَلرُّؤْیَۃُ (دیکھنا)

رُئْیَۃ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے رُوْیَۃٌ.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَاٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَاَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَاٰی بن گیا۔

رَاَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَاَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَاَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَاَوْا بن گیا۔

رَاَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَاَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَاَتْ بن گیا۔

رَاَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَاَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَااتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَاَتَا بن گیا۔

رَاَیْنَ. رَاَیْتَ. رَاَیْتُمَا. رَاَیْتُمْ. رَاَیْتِ. رَاَیْتُمَا. رَاَیْتُنَّ. رَاَیْتُ. رَاَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِیَ. رُئِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئُوا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُئِیُوا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کی حرکت گرا کر یاء کی حرکت اسے دی تو رُئُیُوا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رُئُوُوا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رُئُوا بن گیا۔

رُئِیَتْ. رُئِیَتَا. رُئِیْنَ. رُئِیْتَ. رُئِیْتُمَا. رُئِیْتُمْ. رُئِیْتِ. رُئِیْتُمَا. رُئِیْتُنَّ. رُئِیْتُ. رُئِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرٰی ،تَرٰی ، اَرٰی، نَرٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَرْءَیُ . تَرْءَیُ . اَرْءَیُ . نَرْءَیُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیُ. تَرَیُ. اَرَیُ، نَرَیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو یَرٰی . تَرٰی . اَرٰی. نَرٰی بن گئے۔

یَرَیَانِ. تَرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْءَیَانِ. تَرْءَیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیَانِ، تَرَیَانِ بن گئے۔

یَرَوْنَ . تَرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْءَیُوْنَ . تَرْءَیُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیُوْنَ . تَرَیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَرَاوْنَ . تَرَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَرَوْنَ . تَرَوْنَ بن گئے۔

یَرَیْنَ، تَرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْءَیْنَ . تَرْءَیْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیْنَ، تَرَیْنَ

بن گئے۔

تَرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْئَیِیْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو تَرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو تَرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرٰی . تُرٰی . اُرٰی. نُرٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُرْءَیُ . تُرْءَیُ . اُرْءَیُ . نُرْءَیُ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیُ. تُرَیُ. اُرَیُ. نُرَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُرٰی . تُرٰی . اُرٰی. نُرٰی: بن گئے۔

یُرَیَانِ. تُرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْءَیَانِ. تُرْءَیَانِ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیَانِ. تُرَیَانِ بن گئے۔

یُرَوْنَ . تُرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْءَیُوْنَ . تُرْءَیُوْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیُوْنَ . تُرَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُرَاوْنَ . تُرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُرَوْنَ . تُرَوْنَ بن گئے۔

یُرَیْنَ. تُرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْئَیْنَ . تُرْئَیْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیْنَ' تُرَیْنَ بن گئے۔

تُرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْئَیِیْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرادیا تو تُرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرَ. لَمْ تَرَ. لَمْ اَرَ. لَمْ نَرَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَ. لَمْ تُرَ. لَمْ اُرَ. لَمْ نُرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرَیَا. لَمْ یَرَوْا. لَمْ تَرَیَا. لَمْ تَرَوْا. لَمْ تَرَیْ . لَمْ تَرَیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرَیَا. لَمْ یُرَوْا. لَمْ تُرَیَا. لَمْ تُرَوْا. لَمْ تُرَیْ . لَمْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرَیْنَ. لَمْ تَرَیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُرَیْنَ. لَمْ تُرَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرٰی. لَنْ تَرٰی. لَنْ اَرٰی. لَنْ نَّرٰی.

اور مجہول میں: لَن یُّرٰی. لَنْ تُرٰی. لَنْ اُرٰی. لَنْ نُّرٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرَیَا. لَنْ یَّرَوْا. لَنْ تَرَیَا. لَنْ تَرَوْا. لَنْ تَرَیْ . لَنْ تَرَیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیَا. لَنْ یُّرَوْا. لَنْ تُرَیَا. لَنْ تُرَوْا. لَنْ تُرَیْ . لَنْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرَیْنَ. لَنْ تَرَیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیْنَ. لَنْ تُرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرَيَنَّ. لَتَرَيَنَّ. لَأَرَيَنَّ. لَنَرَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرَيَنْ. لَتَرَيَنْ. لَأَرَيَنْ. لَنَرَيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرَيَنَّ. لَتُرَيَنَّ. لَأُرَيَنَّ. لَنُرَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَيَنْ. لَتُرَيَنْ. لَأُرَيَنْ. لَنُرَيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَرَوُنَّ. لَتَرَوُنَّ. لَيَرَوُنْ. لَتَرَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُرَوُنَّ. لَتُرَوُنَّ. لَيُرَوُنْ. لَتُرَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرَيِنَّ. لَتَرَيِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرَيِنَّ. لَتُرَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرَيَانِّ. لَتَرَيَانِّ. لَيَرَيْنَانِّ. لَتَرَيَانِّ. لَتَرَيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُرَيَانِّ. لَتُرَيَانِّ. لَيُرَيْنَانِّ. لَتُرَيَانِّ. لَتُرَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو (رَ) بن گیا۔

رَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَيَا بن گیا۔

رَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَوْا بن گیا۔

رَیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـرَیْـنَ سے اس طرح سے بنایا کہ علامتِ مضارع کو گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَیْ بن گیا۔

رَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو رَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُرٰی سے لِتُرَ. اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُرَیَا. لِتُرَوْا. لِتُرَیْ. لِتُرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَرَ. لِتَرَ. لِأَرَ. لِنَرَ. اور مجہول میں: لِیُرَ. لِتُرَ. لِأُرَ. لِنُرَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرَیَا. لِیَرَوْا. لِتَرَیَا. اور مجہول میں: لِیُرَیَا. لِیُرَوْا. لِتُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرَ. اور مجہول میں: لَا تُرَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرَيَا. لَا تَرَوْا. لَا تَرَيْ. لَا تَرَيَا. اور مجہول میں: لَا تُرَيَا. لَا تُرَوْا. لَا تُرَيْ. لَا تُرَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَرَ. لَا تَرَ. لَا اَرَ. لَا نَرَ.

اور مجہول میں: لَا يُرَ. لَا تُرَ. لَا اُرَ. لَا نُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَرَيَا. لَا يَرَوْا. لَا تَرَيَا.

اور مجہول میں: لَا يُرَيَا. لَا يُرَوْا. لَا تُرَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَرَيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُرَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْئًى:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْئَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْئًى بن گیا۔

مَرْئَيَانِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَرًى. مَرَيَانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَرًى. مَرَيَانِ. بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ:۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَائِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَیءٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـرَیْـئِـیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیءٍ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُرَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِرْئًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـرْئَـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِرْئًی بن گیا۔

مِرْئَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِـرًی. مِـرَیَـانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیں تو مِرًی. مِرَیَانِ بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـرَائِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَیءٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ

اصل میں مُـرَیْـئِـیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیءٍ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُرَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِرْئَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْئَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْئَاۃٌ بن گیا۔

مِرْئَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْئَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِرْئَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِـرَاةٌ. مِرَتَانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیں تو مِرَاةٌ. مِرَتَانِ. بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـرَائِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَيْئِيَةٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 اور معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق مُرَيَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِرْئَاءٌ ، مِرْءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـرْئَـايٌ اور مِـرْئَـايَـانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِرْئَاءٌ اور مِرْءَ انِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے: مِرَاءٌ. مِرَاءَ انِ.

مَرَائِيُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاءِ ایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَرَائِيِيُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَائِيُّ بن گیا۔

مُرَيْئِيٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـرَيْءِ ایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـرَيْـئِـيِـيٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْئِيٌّ بن گیا۔

مُرَيْئِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُـرَيْءِ ایَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـرَيْـئِـيِـيَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْئِيَّةٌ بن گیا۔

تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 کے جاری کرنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کرکے یاء کا یاء میں ادغام کردیں تو مُـرَيِّـيٌّ اور مُـرَيِّيَّةٌ بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً حذف

کردیں گے تو مُرِیٌّ اور مُرِیَّۃٌ بن جائیں گے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْئٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَرْئَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَرْئٰی بن گیا۔

اَرْئَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَرْئَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْئَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَرْئَوْنَ بن گیا۔

اَرْئٰی. اَرْئَیَانِ. اَرْءَ وْنَ. تین صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔جیسے:اَرٰی. اَرَیَانِ. اَرَوْنَ.

اَرَاءٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَرَائِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاءٍ بن گیا۔

اُرَیْءٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُرَیْئِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُرَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اُرَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُئْیٰ . رُئْیَیَانِ . رُئْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تینوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:رُوْیَا. رُوْیَیَانِ. رُوْیَیَاتٌ.

رُئًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُئَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُئَی بن گیا۔ رُئَی کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق رُوَی پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئَیٌّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُئَییٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو رُئَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَرْئَاہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَرْئَیَہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَا اَرْءَ اہُ بن گیا۔

اَرْءِ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْءِ یْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْءِ بِہٖ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔ جیسے:

مَا اَرَاہُ. اَرِ بِہٖ.

رَئُوَ اور رَئُوَتْ :۔

اصل میں رَئُیَ اور رَئُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَئُوَ اور رَئُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَاءٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَائِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَاءٍ بن گیا۔

رَائِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَائُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَائِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَائُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَائُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اَثْوُنَ بن گیا۔

رُثَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَثَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَثَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُثَاۃٌ بن گیا۔

رُثَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل

اصل میں رُثَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُثَّاءٌ بن گیا۔

رُثًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُثَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُثًّی بن گیا۔

رُئِیٌّ . رُئَیَاءُ . رُئْیَانٌ ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئِیٌّ . رُئْیَانٌ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر رُوِیٌّ . رُوْیَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئَیَاءُ: میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے رُوَیَاءُ.

رِثَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِثَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِثَاءٌ بن گیا۔

رُثِیٌّ یا رِثِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُثُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُثُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو رُثِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رِثِیٌّ.

رُوَیْءٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْئِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق رُوَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رَائِیَۃٌ ، رَائِیَتَانِ ، رَائِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِوَائِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رِوَاءٍ بن گیا۔

رُئًی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُئًی بن گیا۔

رُوَيْئِيَةٌ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں درج ذیل تعلیل بھی جائز ہے۔ یعنی مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُوَيِّيَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کردیا تو رُوَيَّةٌ بن جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَرْئِيٌّ. مَرْئِيَّانِ. مَرْئِيُّوْنَ. مَرْئِيَّةٌ. مَرْئِيَّتَانِ. مَرْئِيَّاتٌ :صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْئُوْيٌ. مَرْئُوْيَانِ. مَرْئُوْيُوْنَ. مَرْئُوْيَةٌ. مَرْئُوْيَتَانِ. مَرْئُوْيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرْئُيٌّ. مَرْئُيَّانِ. مَرْئُيُّوْنَ. مَرْئُيَّةٌ. مَرْئُيَّتَانِ. مَرْئُيَّاتٌ بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔ جیسے:
مَرِيٌّ. مَرِيَّانِ. مَرِيُّوْنَ. مَرِيَّةٌ. مَرِيَّتَانِ. مَرِيَّاتٌ.

مَرَائِيُّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَاءِ وِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَرَائِيِيُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَائِيُّ بن گیا۔

مُرَيْئِيٌّ اور مُرَيْئِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَيْءِ وِيٌ اور مُرَيْءِ وِيَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُرَيْئِيِيٌ. اور مُرَيْئِيِيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْئِيٌّ اور مُرَيْئِيَّةٌ بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو

مُـرِيِّيٌ اورمُـرِيِّيَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کونسیاً منسیاً حذف کر دیا تومُرِيٌّ اورمُرِيَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْاَیُّ (پناہ لینا)

اَیٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ .

اصل میں اَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوٰی بن گیا۔

اَوَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب

اصل میں اَوَیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوَوْا بن گیا۔

اَوَتْ اَوَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوَیَـتْ. اَوَیَتَـا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوَتْ. اَوَتَا بن گئے۔

اَوَیْنَ. اَوَیْتَ. اَوَیْتُمَا. اَوَیْتُمْ. اَوَیْتِ. اَوَیْتُمَا. اَوَیْتُنَّ . اَوَیْتُ. اَوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوِیَ. اُوِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوِیُــوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوُوْوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی۔ تو اُوُوْا بن گیا۔

اُوِیَتْ. اُوِیَتَا. اُوِیْنَ. اُوِیْتَ. اُوِیْتُمَا. اُوِیْتُمْ. اُوِیْتِ. اُوِیْتُمَا. اُوِیْتُنَّ. اُوِیْتُ. اُوِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَاْوِیْ. تَاْوِیْ. نَاْوِیْ (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

اصل میں یَاْوِیُ. تَـاْوِیُ. نَـاْوِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَـاْوِیْ. تَـاْوِیْ. نَاْوِیْ. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَـاوِیْ. تَاوِیْ. نَاوِیْ.

اٰوِیْ: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَءْ وِیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوبا الف سے بدل دیا تو اٰ وِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو اٰوِیْ بن گیا۔

یَاْوِیَانِ. تَاْوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔ تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَـاوِیَـانِ. تَاوِیَانِ.

یَاْوُوْنَ ، تَاْوُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَـاْوِیُوْنَ . تَاْوِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَاْوُیْوْنَ. تَاْوُیْون بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَاْوُوْوْنَ. تَاْوُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی۔ یَاْوُوْنَ . تَاْوُوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَـاوُوْنَ. تَاوُوْنَ.

یَاْوِیْنَ. تَاْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَـاوِیْنَ.

تَاوِیْنَ.

تَأوِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَأوِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جزنمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَأوِیْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: تَاوِیْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْویٰ. تُؤْویٰ. نُؤْویٰ (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وجمع متکلم)

اصل میں یُؤْوَیُ. تُؤْوَیُ. نُؤْوَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُؤْویٰ. تُؤْویٰ. نُؤْویٰ. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْویٰ. تُوْویٰ. نُوْویٰ.

اُوْویٰ: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُءْ وَیُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اُوْوَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُوْویٰ بن گیا۔

یُؤْوَیَانِ. تُؤْوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْوَیَانِ. تُوْوَیَانِ.

یُؤْوَوْنَ ، تُؤْوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُؤْوَیُوْنَ . تُؤْوَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُؤْوَوْنَ . تُؤْوَوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: یُوْوَوْنَ. تُوْوَوْنَ.

یُؤْوَیْنَ. تُؤْوَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْوَیْنَ. تُوْوَیْنَ.

تُؤْوَیْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُؤْوَیِیْنَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُؤْوَیْنَ. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تُوْوَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَأْوِ. لَمْ تَأْوِ. لَمْ اٰوِ. لَمْ نَأْوِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَأْوِیَا. لَمْ یَأْوُوْا. لَمْ تَأْوِیَا. لَمْ تَأْوُوْا. لَمْ تَأْوِیْ . لَمْ تَأْوِیَا

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَمْ یَأْوِیْنَ. لَمْ تَأْوِیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَـمْ یَـاوِ. لَـمْ یَـاوِیَـا. لَـمْ یَـاوُوْا. لَـمْ تَـاوِ. لَـمْ تَـاوِیَا. لَمْ یَاوِیْنَ. لَمْ تَاوِ. لَمْ تَاوِیَا. لم تَاوُوْا. لَمْ تَاوِیْ. لَمْ تَاوِیَا. لَمْ تَاوِیْنَ .لَمْ نَاوِ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْوَ. لَمْ تُؤْوَ. لَمْ اُوْوَ. لَمْ نُؤْوَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْوَیَا. لَمْ یُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَیَا. لَمْ تُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَیْ . لَمْ تُؤْوَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْوَیْنَ. لَمْ تُؤْوَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے۔جیسے: لَمْ یُوْوَ. لَمْ یُوْوَیَا. لَمْ یُوْوَوْا. لَمْ تُوْوَ.لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ یُوْوَیْنَ. لَمْ تُوْوَ. لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ تُوْوَوْا.
لَمْ تُوْوَیْ . لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ تُوْوَیْنَ . لَمْ نُوْوَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
جیسے: لَنْ یَّاْوِیَ. لَنْ تَاْوِیَ. لَنْ اٰوِیَ. لَنْ نَّاْوِیَ.
معروف کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے :لَنْ یَّاْوِیَا. لَنْ یَّاْوُوْا. لَنْ تَاْوِیَا. لَنْ تَاْوُوْا. لَنْ تَاْوِیْ . لَنْ تَاْوِیَا .
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں :لَنْ یَّاْوِیْنَ. لَنْ تَاْوِیْنَ .
صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یَّاوِیَ. لَنْ یَّاوِیَا. لَنْ یَّاوُوْا. لَنْ تَاوِیَ. لَنْ تَاوِیَا.لَنْ یَّاوِیْنَ. لَنْ تَاوِیَ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ تَاوُوْا.
لَنْ تَاوِیْ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ تَاوِیْنَ .لَنْ نَّاوِیَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یُّوْوٰی. لَنْ تُوْوٰی. لَنْ اُوْوٰی. لَنْ نُّوْوٰی.
سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے :لَنْ یُّوْوَیَا. لَنْ یُوْوَوْا. لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَوْا. لَنْ تُوْوَیْ . لَنْ تُوْوَیَا .
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے:لَنْ یُّوْوَیْنَ. لَنْ تُوْوَیْنَ .
صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یُّوْوٰی. لَنْ یُّوْوَیَا. لَنْ یُّوْوَوْا. لَنْ تُوْوَ.لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ یُّوْوَیْنَ. لَنْ تُوْوٰی. لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَوْا.
لَنْ تُوْوَیْ . لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَیْنَ . لَنْ نُّوْوٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْوِيَنَّ. لَتَأْوِيَنَّ. لَآوِيَنَّ. لَنَأْوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْوِيَنْ. لَتَأْوِيَنْ. لَآوِيَنْ. لَنَأْوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْوَيَنَّ. لَتُؤْوَيَنَّ. لَأُوْوَيَنَّ. لَنُؤْوَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْوَيَنْ. لَتُؤْوَيَنْ. لَأُوْوَيَنْ. لَنُؤْوَيَنْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوِيَنَّ. لَتَاوِيَنَّ. لَنَاوِيَنَّ. لَيَاوِيَنْ. لَتَاوِيَنْ. لَنَاوِيَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُوْوَيَنَّ. لَتُوْوَيَنَّ. لَنُوْوَيَنَّ. لَيُوْوَيَنْ. لَتُوْوَيَنْ. لَنُوْوَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَأْوُنَّ. لَتَأْوُنَّ. لَيَأْوُنْ. لَتَأْوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُؤْوَوُنَّ. لَتُؤْوَوُنَّ. لَيُؤْوَوُنْ. لَتُؤْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَأْوِنَّ. لَتَأْوِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْوَيِنَّ. لَتُؤْوَيِنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُنَّ. لَتَاوُنَّ. لَتَاوِنَّ. لَيَاوُنْ. لَتَاوُنْ. لَتَاوِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَيِنَّ. لَيُوْوَوُنْ. لَتُوْوَوُنْ. لَتُوْوَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْوِيَانِّ. لَتَأْوِيَانِّ. لَيَأْوِينَانِّ. لَتَأْوِيَانِّ. لَتَأْوِينَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں.

لَیُؤْوَیَانِّ . لَتُؤْوَیَانِّ . لَیُؤْوَیْنَانِّ. لَتُؤْوَیَانِّ . لَتُؤْوَیْنَانِّ.

اُن صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَاوِیَـانِّ . لَتَاوِیَانِّ . لَیَاوِیْنَانِّ. لَتَاوِیَانِّ. لَتَاوِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْوَیَانِّ . لَتُوْوَیَانِّ . لَیُوْوَیْنَانِّ. لَتُوْوَیَانِّ . لَتُوْوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْوِ ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِئْـوِ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْوِ بن گیا۔

اِیْوِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْوِیَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْوِیَا بن گیا۔

اِیْوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْـــوُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْوُوْا بن گیا۔

اِیْوِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْـــوِیْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْوِیْ بن گیا۔

اِیْوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـــأْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِئْوِیْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُؤْوٰی سے لِتُؤْوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُؤْوَيَا. لِتُؤْوَوْا. لِتُؤْوَیْ. لِتُؤْوَيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُؤْوَیْنَ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُــوْوَ. لِتُوْوَيَا. لِتُوْوَوْا. لِتُوْوَیْ. لِتُوْوَيَا. لِتُوْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَأْوِ. لِتَأْوِ. لِآٰوِ. لِنَأْوِ.

اور مجہول میں: لِيُؤْوَ. لِتُؤْوَ. لِأُوْوَ. لِنُؤْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف: لِيَأْوِيَا. لِيَأْوُوْا. لِتَأْوِيَا. اور مجہول میں: لِيُؤْوَيَا. لِيُؤْوَوْا. لِتُؤْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُؤْوَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لِيَـاوِ. لِيَـاوِيَـا. لِيَـاوُوْا. لِتَـاوِ. لِتَاوِيَا. لِيَاوِيْنَ. لِنَاوِ اور مجہول میں: لِيُـوْوَ. لِيُوْوَيَا. لِيُوْوَوْا. لِتُوْوَ. لِتُوْوَيَا. لِيُوْوَيْنَ. لِنُوْوَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْوِ. اور مجہول میں: لَا تُؤْوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَأْوِيَا. لَا تَأْوُوْا. لَا تَأْوِيْ. لَا تَأْوِيَا. اور مجہول میں: لَا تُؤْوَيَا. لَا تُؤْوَوْا. لَا تُؤْوَيْ. لَا تُؤْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْوَيْنَ.

تمام صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَـاوِ. لَا تَـاوِيَا. لَا تَاوُوْا. لَا تَاوِ. لَا تَاوِيَا. لَا تَاوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُـوْوَ. لَا تُوْوَيَا. لَا تُوْوَوْا. لَا تُوْوَيْ. لَا تُوْوَيَا. لَا تُوْوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِ. لَا تَأْوِ. لَا آوِ. لَا نَأْوِ.

اور مجہول میں: لَا يُؤْوَ. لَا تُؤْوَ. لَا أُوْوَ. لَا نُؤْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيَا. لَا يَأْوُوْا. لَا تَأْوِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُؤْوَيَا. لَا يُؤْوَوْا. لَا تُؤْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُؤْوَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَـاوِ. لَا يَـاوِيَـا. لَا يَـاوُوْا. لَا تَـاوِ. لَا تَـاوِيَا. لَا يَاوِيْنَ. لَا نَاوِ اور مجہول میں: لَا يُوْوَ. لَا يُوْوَيَا. لَا يُوْوَوْا. لَا تُوْوَ. لَا تُوْوَيَا. لَا يُوْوَيْنَ. لَا نُوْوَ.

بحث اسم ظرف

مَاْوًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـاْوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَاْوًی بن گیا۔

مَاْوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَاوًی. مَاوَیَانِ.

مَاْوٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـــاْوِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاْوٍ بن گیا۔

مُئَیْوٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـئَـیْـوِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَیْوٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِئْوًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـئْـوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِئْوًی بن گیا۔

مِئْوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مِیْـوًی. مِیْوَیَانِ.

مَاْوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـــاْوِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَاْوٍ بن گیا۔

مُئَيُوِ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُئَيُوِیٌ تھا یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَيُوِ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِئْوَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِئْوَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِئْوَاةٌ بن گیا۔

مِئْوَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِئْوَيَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِئْوَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِيْوَاةٌ. مِيْوَاتَانِ.

مَآوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـــآوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَآوٍ بن گیا۔

مُئَيُوِيَةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِئْوَاءٌ . مِئْوَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِئْوَایٌ اور مِـــئْوَایَـانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِئْوَاءٌ اور مِئْوَاءَ انِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِيْـوَاءٌ. مِيْوَاءَ انِ.

مَآوِئُ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَآوِائُ تھا معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَآوِيُئُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْوِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْوِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَیْوِیْیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیْوِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْوِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُنَیْوِایَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَیْوِیْیَۃٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیْوِیَّۃٌ بن گیا۔ مُؤَیْوِیٌّ اور مُؤَیْوِیَّۃٌ میں قانون نمبر 14 بھی جاری ہو سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو مُنَیِّیٌّ اور مُنَیِّیَّۃٌ بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً گرا دیں گے تو مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّۃٌ بن جائیں گے۔

نوٹ:مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّۃٌ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مُوَیٌّ اور مُوَیَّۃٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اٰوٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَءْ وَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَءْ وٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰوٰی بن گیا۔

اٰوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ وَیَانِ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰوَیَانِ بن گیا

اٰوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ وَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَءْ وَوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰوَوْنَ بن گیا۔

اَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَاوِیُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاوِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاءٍ بن گیا۔

اُوَیِ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُاَ یوِیٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیوِیٌ بن گیا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیٌ ہو گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا نسیا حذف کر دیا تو اُوَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

ٰیٌ . اِیَّیَان . اِیَّیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُوْیٰ. اُوْیَیَانِ. اُوْیَیَاتٌ. تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُیّٰی . اُیَّیَانِ. اُیَّیَاتٌ بن گئے۔اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُوًی بن گیا۔

وَیّٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مااَوَاہُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَءْ وَیَہُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اٰوَیَہُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَاآ وَاہُ بن گیا۔

وِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَءْ وِیْ بِہٖ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰوِیْ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اٰوِ بِہٖ بن گیا۔

وَ اور اَوُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اَوُیَ اور اَوُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو اَوُوَ اور اَوُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

ٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اٰوِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اٰوٍ بن

گیا۔

اُوِيَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اُوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اُوِيُـوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوُيْـوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُوُوْنَ بن گیا۔

أُوَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَيَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَاةٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو اُوَاةٌ بن گیا۔

أُوَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّايٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَّاءٌ بن گیا

أُوًّى :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُوًّى بن گیا۔

اِيٌّ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُيٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دیدیا تو اِيٌّ بن گیا۔

أُوَيَاءُ . صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اِيَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْيَـانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اُيَّـانٌ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اِيَّانٌ بن گیا۔

اِوَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِوَايٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِوَاءٌ بن گیا۔

أُوِيٌّ یا اِوِيٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْوُیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُوُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُوِیٌّ بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اِوِیٌّ پڑھا جائے گا۔

اُوَیٌّ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیٌ ہو گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو اُوَیٍّ بن گیا۔

اٰوِیَۃٌ ، اٰوِیَتَانِ ، اٰوِیَاتٌ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاءٍ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاءٍ بن گیا۔

اُوًّی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُوًّی بن گیا۔

اُوَیَّۃٌ :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْـوِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کر دیا تو اُوَیَّۃٌ پڑھا جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَاْوِیٌّ. مَاْوِیَّانِ. مَاْوِیُّوْنَ. مَاْوِیَّۃٌ. مَاْوِیَّتَانِ. مَاْوِیَّاتٌ :صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَاْوُوْیٌ. مَاْوُوْیَانِ. مَاْوُوْیُوْنَ. مَاْوُوْیَۃٌ. مَاْوُوْیَتَانِ. مَاْوُوْیَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَاْوُیٌّ . مَاْوُیَّانِ. مَاْوُیُّوْنَ. مَاْوُیَّۃٌ. مَاْوُیَّتَانِ. مَاْوُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاوِیٌّ. مَاوِیَّانِ. مَاوِیُّوْنَ. مَاوِیَّۃٌ. مَاوِیَّتَانِ. مَاوِیَّاتٌ.

مَاوِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَاوُوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاوِیِیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوِیٌّ بن گیا۔

مُوَیٌّ اور مُوَیَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُئَیْوِوِیٌ اور مُئَیْوِوِیَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مُئَیْوِیِیٌ. اور مُئَیْوِیِیَةٌ بن گئے پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُئَیْوِیٌّ اور مُئَیْوِیَّةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُئَیِّیٌّ اور مُئَیِّیَّةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً گرا دیا تو مُوَیٌّ اور مُوَیَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: مُوَیٌّ اور مُوَیَّةٌ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مُوَیٌّ اور مُوَیَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے اَلْوُدُّ (چاہنا)

وَدٌّ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ یَسْمَعُ.

اصل میں وَدْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وَدٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَدَّ. وَدَّا. وَدُّوْا. وَدَّتْ. وَدَّتَا :۔صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَدِدَ. وَدِدَا. وَدِدُوْا. وَدِدَتْ .وَدِدَتَا. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَدِدتَّ. وَدِدتُّمَا. وَدِدتُّمْ. وَدِدتِّ. وَدِدتُّمَا. وَدِدتُّنَّ. وَدِدتُّ. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد تثنیہ جمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں وَدِدْتَ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُمْ. وَدِدْتِ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُنَّ. وَدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُدَّ. وُدَّا. وُدُّوْا. وُدَّتْ. وُدَّتَا :۔صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وُدِدَ. وُدِدَا. وُدِدُوْا. وُدِدَتْ .وُدِدَتَا. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

وُدِدْتَّ. وُدِدْتُّمَا. وُدِدْتُّمْ. وُدِدْتِّ. وُدِدْتُّمَا. وُدِدْتُّنَّ. وُدِدْتُّ. صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں وُدِدْتَ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُمْ. وُدِدْتِ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُنَّ. وُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَوَدُّ. تَوَدُّ . اَوَدُّ. نَوَدُّ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم .

اصل میں يَوْدَدُ. تَوْدَدُ. اَوْدَدُ. نَوْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَوَدَّانِ. تَوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر .

اصل میں يَوْدَدَانِ. تَوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَوَدُّوْنَ. تَوَدُّوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَوْدَدُوْنَ. تَوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَوَدِّيْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْدَدِيْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يَوْدَدْنَ . تَوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوَدُّ. تُوَدُّ . اُوَدُّ. نُوَدُّ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوْدَدُ. تُوْدَدُ. اُوْدَدُ. نُوْدَدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُوَدَّانِ. تُوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْدَدَانِ. تُوْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُوَدُّوْنَ. تُوَدُّوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْدَدُوْنَ. تُوْدَدُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُوَدِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْدَدِيْنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يُوْدَدْنَ . تُوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں دوسرا دال بھی ساکن ہو جائے گا۔ اس وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

(۱) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو فتحہ دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدَّ. لَمْ تَوَدَّ. لَمْ. اَوَدَّ. لَمْ نَوَدَّ.
اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدَّ. لَمْ تُوَدَّ. لَمْ. اُوَدَّ. لَمْ نُوَدَّ.

(۲) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو کسرہ دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدِّ. لَمْ تَوَدِّ. لَمْ. اَوَدِّ. لَمْ نَوَدِّ.
اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدِّ. لَمْ تُوَدِّ. لَمْ. اُوَدِّ. لَمْ نُوَدِّ.

(۳) معروف ومجہول میں ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَوْدَدْ. لَمْ تَوْدَدْ. لَمْ. اَوْدَدْ. لَمْ نَوْدَدْ. اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوْدَدْ. لَمْ تُوْدَدْ. لَمْ. اُوْدَدْ. لَمْ نُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا)

جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدَّا. لَمْ يَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدَّا. لَمْ تَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدِّيْ. لَمْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوَدَّا. لَمْ يُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدَّا. لَمْ تُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدِّيْ. لَمْ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَوْدَدْنَ. لَمْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْدَدْنَ. لَمْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّوَدَّ. لَنْ تَوَدَّ. لَنْ اَوَدَّ. لَنْ نَّوَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوَدَّ. لَنْ تُوَدَّ. لَنْ اُوَدَّ. لَنْ نُّوَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّوَدَّا. لَنْ يَّوَدُّوْا. لَنْ تَوَدَّا. لَنْ تَوَدُّوْا. لَنْ تَوَدِّيْ. لَنْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوَدَّا. لَنْ يُّوَدُّوْا. لَنْ تُوَدَّا. لَنْ تُوَدُّوْا. لَنْ تُوَدِّيْ. لَنْ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّوْدَدْنَ. لَنْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّوْدَدْنَ. لَنْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوَدَّنَّ. لَتَوَدَّنَّ. لَاَوَدَّنَّ. لَنَوَدَّنَّ.

اورنون تاکیدثقیلہ مجہول میں: لَیُوَدَّنَّ. لَتُوَدَّنَّ. لَاُوَدَّنَّ. لَنُوَدَّنَّ.

جیسے نون تاکیدخفیفہ معروف میں: لَیَوَدَّنْ. لَتَوَدَّنْ. لَاَوَدَّنْ. لَنَوَدَّنْ.

اورنون تاکیدخفیفہ مجہول میں: لَیُوَدَّنْ. لَتُوَدَّنْ. لَاُوَدَّنْ. لَنُوَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکرغائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پردلالت کرے جیسے: نون تاکیدثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَوَدُّنَّ. لَتَوَدُّنَّ. لَیَوَدُّنْ. لَتَوَدُّنْ. اورنون تاکیدثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُوَدُّنَّ. لَتُوَدُّنَّ. لَیُوَدُّنْ. لَتُوَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نون تاکیدثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَوَدِّنَّ. لَتَوَدِّنْ اور نون تاکیدثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوَدِّنَّ. لَتُوَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکیدثقیلہ معروف میں: لَیَوَدَّانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَیَوْدَدْنَانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَتَوْدَدْنَانِّ. اور مجہول میں لَیُوَدَّانِّ لَتُوَدَّانِّ. لَیُوْدَدْنَانِّ. لَتُوَدَّانِّ. لَتُوْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَدَّ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کردیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: وَدَّ. وَدِّ. اِیْدَدْ.

اِیْدَدْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ (جس کی اصل تَوْدَدُ ہے) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اِوْدَدْ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْدَدْ بن گیا۔

وَدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدَّا بن گیا۔

وَدُّوْا ۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر

سے نون اعرابی گرادیا تو وَدُّوا بن گیا۔

وَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدِّیْ بن گیا۔

اِیْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوْدَدْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُوَدَّ. (۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُوَدِّ

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے لِتُوْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُوَدَّا. لِتُوَدُّوا. لِتُوَدِّیْ. لِتُوَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں : لِیَوَدَّ. لِتَوَدَّ. لِاَوَدَّ. لِنَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لِیَوَدِّ. لِتَوَدِّ. لِاَوَدِّ. لِنَوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لِیَوْدَدْ. لِتَوْدَدْ. لِاَوْدَدْ. لِنَوْدَدْ.

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدَّ. لِتُوَدَّ. لِاُوَدَّ. لِنُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدِّ. لِتُوَدِّ. لِاُوَدِّ. لِنُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں لِیُوْدَدْ. لِتُوْدَدْ. لِأُوْدَدْ. لِنُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَوَدَّا. لِيَوَدُّوْا. لِتَوَدَّا.

اور مجہول میں: لِيُوَدَّا. لِيُوَدُّوْا. لِتُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کے نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَوْدَدْنَ اور مجہول میں: لِيُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر۔ جیسے معروف ومجہول میں: لاَ تَوَدَّ. لاَ تُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف ومجہول میں: لاَ تَوَدِّ. لاَ تُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف ومجہول میں: لاَ تَوْدَدْ. لاَ تُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَوَدَّا. لاَ تَوَدُّوْا. لاَ تَوَدِّيْ. لاَ تَوَدَّا. اور مجہول میں: لاَ تُوَدَّا. لاَ تُوَدُّوْا. لاَ تُوَدِّيْ. لاَ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لاَ يَوَدَّ. لاَ تَوَدَّ. لاَ اَوَدَّ. لاَ نَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لاَ يَوَدِّ. لاَ تَوَدِّ. لاَ اَوَدِّ. لاَ نَوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لاَ يَوْدَدْ. لاَ تَوْدَدْ. لاَ اَوْدَدْ. لاَ نَوْدَدْ.

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا یُوَدَّ. لَا تُوَدَّ. لَا اُوَدَّ. لَا نُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا یُوَدِّ. لَا تُوَدِّ. لَا اُوَدِّ. لَا نُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَا یُوْدَدْ. لَا تُوْدَدْ. لَا اُوْدَدْ. لَا نُوْدَدْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَوَدَّا. لَا یَوَدُّوْا. لَا تَوَدَّا. اور مجہول میں: لَا یُوَدَّا. لَا یُوَدُّوْا. لَا تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَوْدَدْنَ . اور مجہول میں: لَا یُوْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوَدٌّ . مَوَدَّانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَوْدَدٌ. مَوْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَدٌّ. مَوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَیْدٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْدِدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَیْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِوَدٌّ . مِوَدَّانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم صغریٰ۔

اصل میں مِوْدَدٌ. مِوْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدٌّ. مِوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَيْدِدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِوَدَّةٌ . مِوَدَّتَانِ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْدَدَةٌ . مِوْدَدَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ واؤ کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدَّةٌ . مِوَدَّتَانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُوَيْدِدَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِيْدَادٌ . مِيْدَادَانِ . : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْدَادٌ . مِوْدَادَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْدَادٌ . مِيْدَادَانِ بن گئے۔

مَوَادِيْدُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَادِادُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِيْدُ بن گیا۔

مُوَيْدِيْدٌ اور مُوَيْدِيْدَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَيْدَادٌ . مُوَيْدَادَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْدِيْدٌ . اور مُوَيْدِيْدَةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَدُّ. اَوَدَّانِ. اَوَدُّوْنَ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْدَدُ. اَوْدَدَانِ. اَوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

اُوَيْدٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُوَيْـدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَيْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُدّٰی. وُدَّيَانِ. وُدَّيَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں وُدْدٰی. وُدْدَيَـانِ. وُدْدَيَـاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدَدٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

نوٹ: مضاعف کے قانون نمبر 2 میں لگائی گئی شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ وہ کلمہ بروزن فُعَلٌ کے نہ ہو یہ کلمہ فُعَلٌ کے وزن پر ہونے کی وجہ سے ادغام کے قانون سے مستثنیٰ رہے گا۔

وُدَيْدٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوَدَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَـا اَوْدَدَهٗ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَا اَوَدَّهٗ بن گیا۔

وَاَوْدِدْ بِهٖ. وَدُدَ. یا وَدُدَتْ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

وَادٌّ. وَادَّانِ. وَادُّوْنَ:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدٌ. وَادِدَانِ. وَادِدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَّةٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَدَدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وَدَّةٌ بن گیا۔

وُدَّادٌ. وُدَّدٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُدٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدُدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وُدٌّ بن گیا۔

وُدَّاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدَدَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وُدَّاءُ بن گیا۔

وُدَّانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدْدَانٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وُدَّانٌ بن گیا۔

وِدَادٌ. وُدُوْدٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَيْدٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْـــدِدٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْـــدِدٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَيْدٌّ بن گیا۔

وَادَّةٌ. وَادَّتَانِ. وَادَّاتٌ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدَةٌ. وَادِدَتَانِ. وَادِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُّ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَادِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اَوَادِدُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کرکے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

وُدَّدٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اُوَیْدَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْدِدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْدِدَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کرکے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اُوَیْدَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْدُوْدٌ. مَوْدُوْدَانِ. مَوْدُوْدُوْنَ. مَوْدُوْدَةٌ. مَوْدُوْدَتَانِ. مَوْدُوْدَاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَوَادِیْدُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَادِوْدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَادِیْدُ بن گیا۔

مُوَیْدِیْدٌ. مُوَیْدِیْدَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر۔

اصل میں مُوَیْدِوْدٌ اور مُوَیْدِوْدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُوَیْدِیْدٌ اور مُوَیْدِیْدَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص واوی
از باب نَصَرَ. یَنْصُرُ جیسے اَلْاَلُوُّ (کوتاہی کرنا)

اَلْوٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ.

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَلَا: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَلَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اَلَا بن گیا۔

اَلَوَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَلَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَلَــوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلَوْا بن گیا۔

اَلَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اَلَــوَتْ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلَاتْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلَتْ بن گیا۔

اَلَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَلَــوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلَتَا بن گیا۔

اَلَوْنَ. اَلَوْتَ. اَلَوْتُمَا. اَلَوْتُمْ. اَلَوْتِ. اَلَوْتُمَا. اَلَوْتُنَّ. اَلَوْتُ. اَلَوْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُلِیَ. اُلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُلِوَ. اُلِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُلِیَ. اُلِیَا بن گئے۔

اُلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُلِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اُلِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُلُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو اُلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اُلُوْا بن گیا۔

اُلِیَتْ. اُلِیَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُلِوَتْ. اُلِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلِیَتْ. اُلِیَتَا. بن گئے۔

اُلِیْنَ. اُلِیْتَ. اُلِیْتُمَا. اُلِیْتُمْ. اُلِیْتِ. اُلِیْتُمَا. اُلِیْتُنَّ. اُلِیْتُ. اُلِیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُلِوْنَ. اُلِوْتَ. اُلِوْتُمَا. اُلِوْتُمْ. اُلِوْتِ. اُلِوْتُمَا. اُلِوْتُنَّ. اُلِوْتُ. اُلِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے

مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَألُوْ. تَألُوْ. نَألُوْ. صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، جمع متکلم۔

اصل میں یَألُوُ. تَألُوُ. نَألُوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی تو یَألُوْ. تَألُوْ. نَألُوْ بن گئے۔

اٰلُوْ: صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَءْ لُوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی تو اَءْ لُوْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو وجوباً الف سے تبدیل کردیا تو اٰلُوْ بن گیا۔

یَألُوَانِ. تَألُوَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَألُوْنَ. تَألُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَـألُـوُوْنَ. تَـألُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَألُوْنَ. تَألُوْنَ بن گئے۔

یَألُوْنَ. تَألُوْنَ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَألِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـألُوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کرکے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو تَـألِوْیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَـألِیْیْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرادی تو تَألِیْنَ بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے یَالُوْ. یَالُوَانِ. یَالُوْنَ. تَالُوْا. تَالُوَانِ. یَالُوْنَ. تَالُوْ. تَالُوَانِ. تَالُوْنَ. تَالِیْنَ. تَالُوَانِ. تَالُوْنَ. نَالُوْ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْلٰی. تُؤْلٰی. نُؤْلٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، جمع متکلم۔

اصل میں یُؤْلَوُ. تُؤْلَوُ. نُؤْلَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُؤْلَیُ. تُؤْلَیُ. نُؤْلَیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو یُؤْلٰی. تُؤْلٰی. نُؤْلٰی بن گئے۔

اُولٰی: صیغہ واحد متکلم۔

اصل میں اُءْ لُوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُءْلِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اُءْ لٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدلا تو اُوْلٰی بن گیا۔

یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَوَانِ. تُوْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ بن گئے۔

یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَوُوْنَ . تُوْلَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُوْلَیُوْنَ . تُوْلَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے بدلا تو یُوْلَاوْنَ . تُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ بن گئے۔

یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ: صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَوْنَ . تُوْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ بن گئے۔

تُوْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْلَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو تُوْلَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو تُوْلَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْلَیْنَ بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے یُوْلٰی. یُوْلَیَانِ. یُوْلَوْنَ. تُوْلٰی. تُوْلَیَان. یُوْلَیْنَ. تُوْلٰی. تُوْلَیَانِ. تُوْلَوْنَ. تُوْلَیْنَ. تُوْلَیَانِ. تُوْلَیْنَ. نُوْلٰی.

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ گرادیں گے۔

جیسے: لَمْ یَاْلُ. لَمْ تَاْلُ. لَمْ اٰلُ. لَمْ نَاْلُ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے :لَمْ یَاْلُوَا. لَمْ یَاْلُوْا. لَمْ تَاْلُوَا. لَمْ تَاْلُوْا. لَمْ تَاْلِیْ. لَمْ تَاْلُوَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَاْلُوْنَ. لَمْ تَاْلُوْنَ

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ یَالُ. لَمْ یَالُوَا. لَمْ یَالُوْا. لَمْ تَالُ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ یَالُوْنَ. لَمْ تَالُ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ تَالُوْا. لَمْ تَالِیْ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ تَالُوْنَ .لَمْ نَالُ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْلَ. لَمْ تُؤْلَ. لَمْ اُوْلَ. لَمْ نُؤْلَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے :لَمْ یُؤْلَیَا. لَمْ یُؤْلَوْا. لَمْ تُؤْلَیَا. لَمْ تُؤْلَوْا. لَمْ تُؤْلَیْ . لَمْ تُؤْلَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یُؤْلَیْنَ. لَمْ تُؤْلَیْنَ

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ یُوْلَ. لَمْ یُوْلَیَا. لَمْ یُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَ. لَمْ تُوْلَیَا. لَمْ یُوْلَیْنَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَیْ . لَمْ تُوْلَیَا. لَمْ تُوْلَیْنَ .لَمْ نُوْلَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّاْلُوَ. لَنْ تَاْلُوَ. لَنْ اٰلُوَ. لَنْ نَّاْلُوَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے :لَنْ یَّاْلُوَا. لَنْ یَّاْلُوْا. لَنْ تَاْلُوَا. لَنْ تَاْلُوْا. لَنْ تَاْلِیْ . لَنْ تَاْلُوَا .

جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّاْلُوْنَ. لَنْ تَاْلُوْنَ .

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ یَّالُوَ. لَنْ یَّالُوَا. لَنْ یَّالُوْا. لَنْ تَالُوَ. لَنْ تَالُوَا. لَنْ یَّالُوْنَ. لَنْ تَالُوَ. لَنْ تَالُوَا. لَنْ تَالُوْا. لَنْ تَالِیْ . لَنْ تَالُوَا. لَنْ تَالُوْنَ .لَنْ نَّالُوَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یُّوْلٰی. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ اُوْلٰی. لَنْ نُّوْلٰی.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے :لَنْ یُّوْلَیَا. لَنْ یُّوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیْ . لَنْ تُوْلَیَا .

جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَنْ یُّوْلَیْنَ. لَنْ تُوْلَیْنَ .

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ یُّوْلٰی. لَنْ یُّوْلَیَا. لَنْ یُّوْلَوْا. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ یُّوْلَیْنَ. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیْ . لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَیْنَ . لَنْ نُّوْلٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں واؤ ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَاْلُوَنَّ. لَتَاْلُوَنَّ. لَاٰلُوَنَّ. لَنَاْلُوَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَاْلُوَنْ. لَتَاْلُوَنْ. لَاٰلُوَنْ. لَنَاْلُوَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَاُوْلَیَنَّ. لَنُوْلَیَنَّ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَاُوْلَیَنْ. لَنُوْلَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَیَاْلُنَّ. لَتَاْلُنَّ. لَیَاْلُنْ. لَتَاْلُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَیُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَوُنَّ. لَیُوْلَوُنْ. لَتُوْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَاْلِنَّ. لَتَاْلِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَتُوْلَیِنَّ. لَتُوْلَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے معروف میں: لَیَأْلُوَانِّ. لَتَأْلُوَانِّ. لَیَأْلُوْنَانِّ. لَتَأْلُوَانِّ. لَتَأْلُوْنَانِّ. اور مجہول میں لَیُؤْلَیَانِّ. لَتُؤْلَیَانِّ. لَیُؤْلَیْنَانِّ. لَتُؤْلَیَانِّ. لَتُؤْلَیْنَانِّ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَالُوَنَّ. لَیَالُوَانِّ. لَیَالُنَّ. لَتَالُوَنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَیَالُوْنَانِّ. لَتَالُوَنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَتَالُنَّ. لَتَالِنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَتَالُوْنَانِّ. لَاٰلُوَنَّ. لَنَالُوَنَّ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنَّ. لَیُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَیْنَانِّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَیِنَّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیْنَانِّ. لَاُوْلَیَنَّ. لَنُوْلَیَنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَالُوَنْ. لَیَالُنْ. لَتَالُوَنْ. لَتَالُوَنْ. لَتَالُنْ. لَتَالِنْ. لَاٰلُوَنْ. لَنَالُوَنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنْ. لَیُوْلَوُنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَتُوْلَوُنْ. لَتُوْلَیِنْ. لَاُوْلَیَنْ. لَنُوْلَیَنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُوْلُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُـوْ تھا۔ امر کے آخر سے حرف علت گر گیا تو اُءْ لُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدلا تو اُوْلُ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْلُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اُءْ لُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کردیا تو اُوْلُ بن گیا۔

اُوْلُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوَا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوَا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْلُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرادیا تو اُءْ لُـوَا بن گئے۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوَا بن گیا۔

اُوْلُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوْا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرا دیا تو اُءْ لُــوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْا بن گیا۔

اُوْلِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لِيْ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلِيْ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْلِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرا دیا تو اُءْ لِــيْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلِيْ بن گیا۔

اُوْلُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگایا تو اُءْ لُــوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُــؤْلٰى سے لِتُــؤْلَ. اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُــؤْلَيَا. لِتُــؤْلَوْا. لِتُؤْلَيْ. لِتُؤْلَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُؤْلَيْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُــوْلَ. لِتُــوْلَيَـا. لِتُــوْلَــوْا. لِتُوْلَيْ. لِتُوْلَيَا. لِتُوْلَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

انہی چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَأْلُ. لِتَأْلُ. لِأْلُ. لِنَأْلُ.

اور مجہول میں: لِیُؤْلَ. لِتُؤْلَ. لِأُؤْلَ. لِنُؤْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَأْلُوَا. لِیَأْلُوْا. لِتَأْلُوَا. اور مجہول میں: لِیُؤْلَیَا. لِیُؤْلَوْا. لِتُؤْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَأْلُوْنَ. اور مجہول میں: لِیُؤْلَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لِیَالُ. لِیَالُوَا. لِیَالُوْا. لِتَالُ. لِتَالُوَا. لِیَالُوْنَ. لِنَالُ اور مجہول میں: لِیُوْلَ. لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَ. لِتُوْلَیَا. لِیُوْلَیْنَ. لِنُوْلَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس کو بحث فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَأْلُ. اور مجہول میں: لَا تُؤْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَأْلُوَا. لَا تَأْلُوْا. لَا تَأْلِیْ. لَا تَأْلُوَا. اور مجہول میں: لَا تُؤْلَیَا. لَا تُؤْلَوْا. لَا تُؤْلَیْ. لَا تُؤْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْلُوْنَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْلَیْنَ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے معروف میں: لَا تَالُ. لَا تَالُوَا. لَا تَالُوْا. لَا تَالِیْ. لَا تَالُوَا. لَا تَالُوْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْلَ. لَا تُوْلَیَا. لَا تُوْلَوْا. لَا تُوْلَیْ. لَا تُوْلَیَا. لَا تُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْلُ. لَا تَأْلُ. لَا آلُ . لَا نَأْلُ.

اور مجہول میں: لَا يُؤْلَ. لَا تُؤْلَ. لَا أُوْلَ . لَا نُؤْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْلُوَا. لَا يَأْلُوْا. لَا تَأْلُوَا.

اور مجہول میں: لَا يُؤْلَيَا. لَا يُؤْلَوْا. لَا تُؤْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْلُوْنَ اور مجہول میں: لَا يُؤْلَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَالُ. لَا يَالُوَا. لَا يَالُوْا. لَا تَالُ. لَا تَالُوَا. لَا يَالُوْنَ. لَا نَالُ اور مجہول میں: لَا يُوْلَ. لَا يُوْلَيَا. لَا يُوْلَوْا. لَا تُوْلَ. لَا تُوْلَيَا. لَا يُوْلَيْنَ. لَا نُوْلَ.

بحث اسم ظرف

مَألَى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَألَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَألَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَـألَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَألًى بن گیا۔

مَألَيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَألَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَألَيَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مَالًى. مَالَيَانِ.

مَالٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـآلِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـآلِيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالٍ بن گیا۔

مُؤَيْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُؤَيْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَيْلِيٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے

کی وجہ سے گرادیا تو مُؤَيْلِيْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُؤَيْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِتْلًى: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِتْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِتْلَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِتْلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِتْلًى بن گیا۔

مِتْلَيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِتْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِتْلَيَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مِيْلًى. مِيْلَيَانِ.

مَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـا لِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـا لِيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالٍ بن گیا۔

مُؤَيْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُؤَيْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُؤَيْلِيٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُؤَيْلِيْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُؤَيْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِتْلَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـتْـلَوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِـتْـلَيَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِتْلَاةٌ بن گیا۔

مِتْلَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـتْـلَوَتَـانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِـتْـلَيَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِتْلَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِيْلَاةٌ. مِيْلَاتَانِ.

مَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـالِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـالِیُ بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ پھر غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالٍ بن گیا۔

مُؤَیْلِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُؤَیْلِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَیْلِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِئْلَاءٌ اور مِئْلَاءَ انِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِئْلَاوٌ اور مِئْلَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِئْلَایٌ. مِئْلَایَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِئْلَاءٌ. مِئْلَاءَ انِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِیْلَاءٌ. مِیْلَاءَ انِ.

مَالِیُّ. صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـالِاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـالِیُوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَالِیُّ. بن گیا۔

مُؤَیْلِیٌّ اور مُؤَیْلِیَّۃٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـؤَیْلِاوٌ اور مُـؤَیْـلِاوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُـؤَیْـلِیْوٌ . اور مُـؤَیْلِیْوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُؤَیْلِیٌّ اور مُؤَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: اسم ظرف اور اسم آلہ کے تصغیر کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُوَیْلٍ. مُوَیْلِیَۃٌ. مُوَیْلِیٌّ مُوَیْلِیَّۃٌ۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اٰلٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَءْ لَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَءْ لٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اٰلٰی بن گیا۔

اَلْیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَءْ لَیَانِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو اَلْیَانِ بن گیا۔

اَلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَءْ لَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَءْ لَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَءْ لَوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو اَلَوْنَ بن گیا۔

اَوَالِ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ الِـوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَءَ الِـیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَءَ الٍ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُءَ یْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُءَ یْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُءَ یْلِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُءَ یْلٍ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُلْیٰ: صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل۔

اصل میں اُلْوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُلْیٰ بن گیا۔

اُلْیَیَانِ. اُلْیَیَاتُ: صیغہ تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُلْوَیَانِ . اُلْوَیَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُلْیَیَانِ. اُلْیَیَاتُ بن گئے۔

اُلًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اُلَاٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُلًی بن گیا۔

اُلَیًّ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُئیُوِیی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُئیِّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا ا لاَ ہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ لَوَہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَا اَءْ لَیَہُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَا اَءْ لاَ ہُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو مَا ا لاَ ہُ بن گیا۔

ا لِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَءْ لِوْ بِہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءْ لِیْ بِہٖ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو ا لِیْ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو ا لِ بِہٖ بن گیا۔

اَلُوَ۔ اور اَلُوَثُ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

ا لِ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل ا لِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو ا لِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو ا لِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو ا لٍ بن گیا۔

ا لِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں ا لِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو ا لِیَانِ بن گیا۔

ا لُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں ا لِـوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو ا لِیُـوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو ا لُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو ا لُوْنَ بن گیا۔

اُلاَ ۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلَـوَـۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلاَ ـۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو اُلاَ ۃٌ بن گیا۔

اُلاَّءٌ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلّاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلّایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اُلّاءٌ بن گیا۔

اُلًّی :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلَّـیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اُلّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُلًّی بن گیا۔

اُلُوٌّ. اُلَوَاءُ. اُلْوَانٌ. صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِلاَءٌ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِلاَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِلایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اِلاَءٌ بن گیا۔

اُلِیٌّ یا اِلِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلُوْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُلُـیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُلِـیٌّ بن گیا۔ اگر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اِلِـیٌّ پڑھا جائے گا۔

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

آلِیَۃٌ. آلِیَتَانِ. آلِیَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں آلِوَۃٌ . آلِوَتَانِ. آلِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو آلِیَۃٌ. آلِیَتَانِ. آلِیَاتٌ بن گئے۔

اَوَالٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَالِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَوَالِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُلّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اُلّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اُلاَیٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُلّی بن گیا۔

اُوَیْلِیَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْلِوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُوَیْلِیَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَاْلُوٌّ. مَاْلُوَّانِ. مَاْلُوُّوْنَ. مَاْلُوَّةٌ. مَاْلُوَّتَانِ. مَاْلُوَّاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَاْلُوْوٌ. مَاْلُوْوَانِ. مَاْلُوْوُوْنَ. مَاْلُوْوَةٌ. مَاْلُوْوَتَانِ. مَاْلُوْوَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مَالُوٌّ. مَالُوَّانِ. مَالُوُّوْنَ. مَالُوَّةٌ. مَالُوَّتَانِ. مَالُوَّاتٌ.

مَوَالِیُّ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِوْوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَالِیْوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔

مُؤَیْلِیٌّ. مُؤَیْلِیَّةٌ: صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُؤَیْلِوْوٌ اور مُؤَیْلِوْوَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی واؤ کو یا سے تبدیل کردیا تو مُؤَیْلِیْوٌ اور مُؤَیْلِیْوَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُؤَیْلِیٌّ اور مُؤَیْلِیَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: مُؤَیْلِیٌّ اور مُؤَیْلِیَّةٌ میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّةٌ۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِرَاءَ ۃُ (دکھانا)

اِرَاءَ ۃٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ ۔

اصل میں اِرْءَ ایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِرْءَ اءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیا تو اِرَاءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق آخر میں تاء لے آئے تو اِرَاءَ ۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَرٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ ۔

اصل میں اَرْءَ یَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرٰی بن گیا۔

اَرَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اَرْءَ یَا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَرَیَا بن گیا۔

اَرَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَرْءَ یُوْا تھا مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرَوْا بن گیا۔

اَرَتْ . اَرَتَا :صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَرْءَ یَتْ . اَرْءَ یَتَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَرَیَتْ . اَرَیَتَا . بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرَتْ . اَرَتَا بن گئے۔

اَرَیْنَ . اَرَیْتَ . اَرَیْتُمَا . اَرَیْتُمْ . اَرَیْتِ . اَرَیْتُمَا . اَرَیْتُنَّ . اَرَیْتُ . اَرَیْنَا . صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَرْءَ یْنَ . اَرْءَ یْتَ . اَرْءَ یْتُمَا . اَرْءَ یْتُمْ . اَرْءَ یْتِ . اَرْءَ یْتُمَا . اَرْءَ یْتُنَّ . اَرْءَ یْتُ . اَرْءَ یْنَا . تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُرِیَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُرْئِیَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَ بن گیا۔

اُرِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اُرْءِ یَا تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَا بن گیا۔

اُرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُرْءِ یُوْا تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُرُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُرُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُرُوْا بن گیا۔

اُرِیَتْ ، اُرِیَتَا :صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُرْءِ یَتْ . اُرْئِیَتَا تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَتْ. اُرِیَتَا. بن گئے۔

اُرِیْنَ. اُرِیْتَ. اُرِیْتُمَا. اُرِیْتُمْ. اُرِیْتِ. اُرِیْتُمَا. اُرِیْتُنَّ. اُرِیْتُ. اُرِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُرْءِ یْنَ. اُرْئِیْتَ. اُرْءِ یْتُمَا. اُرْئِیْتُمْ. اُرْئِیْتِ. اُرْئِیْتُمَا. اُرْئِیْتُنَّ. اُرْئِیْتُ. اُرْئِیْنَا. تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل مضارع مثبت معروف

یُرِیْ. تُرِیْ . اُرِیْ . نُرِیْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُرْءِ یُ. تُرْءِ یُ . اُرْءِ یُ. نُرْءِ یُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرِیُ. تُرِیُ. اُرِیُ. نُرِیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔تو یُرِیْ. تُرِیْ . اُرِیْ . نُرِیْ بن گئے۔

یُرِیَانِ. تُرِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُرْئِیَانِ. تُرْئِیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو

يُرِيَانِ. تُرِيَانِ بن گئے۔

يُرُوْنَ. تُرُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُـرْئِيُـوْنَ . تُـرْئِيُـوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو يُـرِيُـوْنَ . تُرِيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُـرُيُوْنَ تُرُيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو يُـرُوْوْنَ . تُرُوْوْنَ. بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُرِيْنَ. تُرِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُـرْئِيْـنَ . تُرْئِيْنَ. تھے مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو يُـرِيْنَ. تُرِيْنَ بن گئے۔

تُرِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـرْئِيِيْنَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو تُـرِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُرِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُرٰى . تُرٰى . اُرٰى. نُرٰى: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُـرْءَ يُ . تُـرْءَ يُ . اُرْءَ يُ . نُـرْءَ يُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو يُرَيُ. تُرَيُ. اُرَيُ. نُرَيُ. بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُرٰى . تُرٰى . اُرٰى. نُرٰى بن گئے۔

يُرَيَانِ. تُرَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُـرْءَ يَانِ. تُرْءَ يَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو يُرَيَانِ، تُرَيَانِ بن گئے۔

يُرَوْنَ . تُرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُـرْءَ يُوْنَ . تُـرْءَ يُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو

یُرْیُوْنَ . تُرْیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرَاوْنَ . تُرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُرَوْنَ . تُرَوْنَ بن گئے۔

یُرَیْنَ. تُرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْئَیْنَ . تُرْئَیْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرَیْنَ' تُرَیْنَ بن گئے۔

تُرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْئَیِیْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تُرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو تُرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِ. لَمْ تُرِ. لَمْ اُرِ. لَمْ نُرِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَ. لَمْ تُرَ. لَمْ اُرَ. لَمْ نُرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِیَا. لَمْ یُرُوْا. لَمْ تُرِیَا. لَمْ تُرُوْا. لَمْ تُرِیْ . لَمْ تُرِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرَیَا. لَمْ یُرَوْا. لَمْ تُرَیَا. لَمْ تُرَوْا. لَمْ تُرَیْ . لَمْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِیْنَ. لَمْ تُرِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُرَیْنَ. لَمْ تُرَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّرِیَ. لَنْ تُرِیَ. لَنْ اُرِیَ. لَنْ نُّرِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرٰی. لَنْ تُرٰی. لَنْ اُرٰی. لَنْ نُّرٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّرِیَا. لَنْ یُّرُوْا. لَنْ تُرِیَا. لَنْ تُرُوْا. لَنْ تُرِیْ. لَنْ تُرِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیَا. لَنْ یُّرَوْا. لَنْ تُرَیَا. لَنْ تُرَوْا. لَنْ تُرَیْ. لَنْ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّرِیْنَ. لَنْ تُرِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیْنَ. لَنْ تُرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرِیَنَّ. لَتُرِیَنَّ. لَاُرِیَنَّ. لَنُرِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُرِیَنْ. لَتُرِیَنْ. لَاُرِیَنْ. لَنُرِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرَیَنَّ. لَتُرَیَنَّ. لَاُرَیَنَّ. لَنُرَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَیَنْ. لَتُرَیَنْ. لَاُرَیَنْ. لَنُرَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُرُنَّ. لَتُرُنَّ. لَیُرُنْ. لَتُرُنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُرَوُنَّ. لَتُرَوُنَّ. لَیُرَوُنْ. لَتُرَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُرِنَّ. لَتُرِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرَیِنَّ. لَتُرَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرِیَانِّ. لَتُرِیَانِّ. لَیُرِیْنَانِّ. لَتُرِیَانِّ. لَتُرِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرَیَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَیُرَیْنَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَتُرَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَرِ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیْ (جواصل میں تُأْرِءِ یُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تواَرْءِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تواَرِ بن گیا۔

اَرِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیَانِ (جواصل میں تُأْرِءِ یَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَرْءِیَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرادیا تواَرِیَا بن گیا۔

اَرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرُوْنَ (جواصل میں تُأْرِءِ یُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَرْءِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تواَرْءُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تواَرْءُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تواَرْءُوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تواَرُوْا بن گیا۔

اَرِیْ:۔صیغہ واحد مونث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیْنَ (جواصل میں تُأْرِءِ یِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَرْءِیِیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تواَرْءِیْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرادیا تواَرِیْ بن گیا۔

اَرِیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیْنَ (جوکہ اصل میں تُأْرِءِ یْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تواَرْءِیْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تواَرِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـرٰی سے لِتُـرَ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُـرَیَـا. لِتُرَوْا. لِتُرَیْ. لِتُرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرِ. لِتُرِ. لِأُرِ. لِنُرِ.

اور مجہول میں: لِیُرَ. لِتُرَ. لِأُرَ. لِنُرَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُرِیَا. لِیُرُوْا. لِتُرِیَا. اور مجہول میں: لِیُرَیَا. لِیُرَوْا. لِتُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرِ. اور مجہول میں: لَا تُرَ

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُرِیَا. لَا تُرُوْا. لَا تُرِیْ. لَا تُرِیَا. اور مجہول میں: لَا تُرَیَا. لَا تُرَوْا. لَا تُرَیْ. لَا تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُرِ. لاَ تُرِ. لاَ اُرِ. لاَ نُرِ.

اور مجہول میں: لاَ یُرَ. لاَ تُرَ. لاَ اُرَ. لاَ نُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یُرِیَا. لاَ یُرُوْا. لاَ تُرِیَا. اور مجہول میں: لاَ یُرَیَا. لاَ یُرَوْا. لاَ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُرِیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُرْئًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُــرْءَ یٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرْئًی بن گیا۔

مُرْئَیَانِ اور مُرْئَیَاتٌ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نوٹ: تینوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرًی، مُرَیَانِ اور مُرَیَاتٌ

بحث اسم فاعل

مُرْءٍ:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُرْئِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرْءٍ بن گیا۔

مُرْئِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُرْءُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُــرْءِ یُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے

دیا تو مُرْءُ یُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو مُرْءُ وْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو مُرْءُ وْنَ بن گیا۔

مُرْئِیَۃٌ. مُرْئِیَتَانِ. مُرْئِیَاتٌ : صیغہائے واحد' تثنیہ' جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرِی. مُرِیَانِ. مُرُوْنَ. مُرِیَۃٌ. مُرِیَتَانِ. مُرِیَاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُرْئًی : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرْئًی بن گیا۔

مُرْئَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرْءَ وْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَ یُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرْءَ وْنَ بن گیا۔

مُرْءَ اۃٌ. مُرْءَ اتَانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَ یَۃٌ. مُرْءَ یَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُرْءَ اۃٌ. مُرْءَ اتَانِ بن گئے۔

مُرْئَیَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔ اپنی اصل پر ہے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرًی. مُرَیَانِ. مُرَوْنَ. مُرَاۃٌ. مُرَاتَانِ. مُرَیَاتٌ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے: اَلْاِمَامَةُ ﴿پیشوا ہونا﴾

اِمَامَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَّ . اَمَّا. اَمُّوْا. اَمَّتْ. اَمَّتَا. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَمَمَ. اَمَمَا. اَمَمُوْا. اَمَمَتْ. اَمَمَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمَـمْـنَ. اَمَـمْـتَ. اَمَمْتُمَا. اَمَمْتُمْ. اَمَمْتِ. اَمَمْتُمَا. اَمَمْتُنَّ. اَمَمْتُ. اَمَمْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمَّ بِہٖ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُمِمَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمَّ بِـہٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَؤُمُّ. یَؤُمَّانِ. یَؤُمُّوْنَ. تَؤُمُّ. تَؤُمَّانِ. تَؤُمُّ. تَؤُمَّانِ. تَؤُمُّوْنَ. تَؤُمِّیْنَ. تَؤُمَّانِ. نَؤُمُّ. صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' جمع متکلم۔

اصل میں یَاْمُمُ. یَاْمُمَانِ. یَاْمُمُوْنَ. تَاْمُمُ. تَاْمُمَانِ. تَاْمُمُ. تَاْمُمَانِ. تَاْمُمُوْنَ. تَاْمُمِیْنَ. تَاْمُمَانِ. نَاْمُمُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَاْمُمْنَ. تَاْمُمْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَامُمْنَ. تَامُمْنَ .

اَؤُمُّ: صیغہ واحد متکلم۔

اصل میں اَءْمُمُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل ہمزہ کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءُمُّ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوُمُّ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤَمُّ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُؤْمَمُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو یُؤَمُّ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَؤُمَّ. لَمْ تَؤُمَّ. لَمْ أَوُمَّ. لَمْ نَؤُمَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَؤُمِّ. لَمْ تَؤُمِّ. لَمْ أَوُمِّ. لَمْ نَؤُمِّ.

(۳) آخری حرف کو ضمہ دے کر: جیسے: لَمْ يَؤُمُّ. لَمْ تَؤُمُّ. لَمْ أَوُمُّ. لَمْ نَؤُمُّ.

(۴) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ يَأْمُمْ. لَمْ تَأْمُمْ. لَمْ اٰمُمْ. لَمْ نَأْمُمْ.

نوٹ نمبر 1: صیغہ واحد متکلم میں عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباً الف سے بدل کر پڑھا جائے گا۔

نوٹ نمبر 2: عدم ادغام کی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی چار صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَامُمْ. لَمْ تَامُمْ. لَمْ نَامُمْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَمْ يَؤُمَّا. لَمْ يَؤُمُّوْا. لَمْ تَؤُمَّا. لَمْ تَؤُمُّوْا. لَمْ تَؤُمِّيْ. لَمْ تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَأْمُمْنَ. لَمْ تَأْمُمْنَ. ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَامُمْنَ. لَمْ تَامُمْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يُؤَمَّ بِہٖ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ

واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جس کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يُؤَمَّ بِهٖ

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يُؤَمِّ بِهٖ

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ يُؤْمَمْ بِهٖ. عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے لَمْ يُوْمَمْ بِهٖ

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَؤُمَّ. لَنْ تَؤُمَّ. لَنْ أَؤُمَّ. لَنْ نَؤُمَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَنْ يَؤُمَّا. لَنْ يَؤُمُّوْا. لَنْ تَؤُمَّا. لَنْ تَؤُمُّوْا. لَنْ تَؤُمِّيْ. لَنْ تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لَنْ يَّأْمُمْنَ. لَنْ تَأْمُمْنَ

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَنْ يَّامُمْنَ. لَنْ تَامُمْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ يُّؤَمَّ بِهٖ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُّؤَمَّ بِهٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتحہ آئے گا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَؤُمَّنَّ. لَتَؤُمَّنَّ. لَاَؤُمَّنَّ. لَنَؤُمَّنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ میں: لَيَؤُمَّنْ. لَتَؤُمَّنْ. لَاَؤُمَّنْ. لَنَؤُمَّنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں لَیُؤْمُنَّ. لَتُؤْمُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیُؤْمُنْ. لَتُؤْمُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتُؤْمِنَّ اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتُؤْمِنْ

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے معروف میں:
لَیُؤْمَّانِّ. لَتُؤْمَّانِّ. لَیَأْمُمْنَانِّ. لَتُؤْمَّانِّ. لَتَأْمُمْنَانِّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَیَامُمْنَانِّ . لَتَامُمْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤَمَّنَّ بِہٖ . اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤَمَّنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُمَّ. اُمِّ. اُمُّ. اُوْمُمْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاُمُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کردیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، ضمہ اور کسرہ دے کر اسی طرح اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے اُمَّ. اُمِّ . اُمُّ . اُوْمُمْ.

اُوْمُمْ اصل میں اُءْمُمْ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واؤ سے بدل دیا تو اُوْمُمْ بن گیا۔

اُمَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَؤُمَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُمَّا بن گیا۔

اُمُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـؤُمُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُمُّوْا بن گیا۔

اُمِّیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُؤمِنِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُمِنِيْ بن گیا۔

اُوْمُمْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأمُمْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُءْمُمْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واؤ سے بدل دیا تو اُوْمُمْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُؤَمَّ بِهٖ .

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُؤَمِّ بِهٖ

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِتُؤْمَمْ بِهٖ

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُوْمَمْ بِهٖ .

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد، جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِيَؤُمَّ. لِتَؤُمَّ. لِاَؤُمَّ. لِنَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِيَؤُمِّ. لِتَؤُمِّ. لِاَؤُمِّ. لِنَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لِيَؤُمُّ. لِتَؤُمُّ. لِاَؤُمُّ. لِنَؤُمُّ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِيَأْمُمْ. لِتَأْمُمْ. لِاٰمُمْ. لِنَأْمُمْ.

چوتھی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: لِيَامُمْ. لِتَامُمْ . لِنَامُمْ .

لِاُئۡمَمۡ صیغہ واحد متکلم میں مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوبا الف سے تبدیل کریں گے جیسے لِاُمَمۡ

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ جیسے: لِیَؤُمَّا. لِیَؤُمُّوا. لِتَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَأۡمُمۡنَ.

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِیَامُمۡنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جس نے آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِیُؤَمَّ بِهٖ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِیُؤَمِّ بِهٖ.

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِیُؤۡمَمۡ بِهٖ.

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِیُوۡمَمۡ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمُّ.

(4) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ لَا تَأۡمُمۡ.

آخری صورت میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ لَا تَامُمۡ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ جیسے: لَا تَؤُمَّا. لَا تَؤُمُّوا. لَا تَؤُمِّیۡ. لَا تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَأۡمُمۡنَ.

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تَامُمْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا تُؤَمَّ بِهٖ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تُؤَمِّ بِهٖ.

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا تُؤْمَمْ بِهٖ.

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تُومَمْ بِهٖ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا يَؤُمَّ. لَا تَؤُمَّ. لَا أَؤُمَّ. لَا نَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا يَؤُمِّ. لَا تَؤُمِّ. لَا أَؤُمِّ. لَا نَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا يَؤُمُّ. لَا تَؤُمُّ. لَا أَؤُمُّ. لَا نَؤُمُّ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا يَأْمُمْ. لَا تَأْمُمْ. لَا آمُمْ. لَا نَأْمُمْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَامُمْ. لَا تَامُمْ. لَا نَامُمْ.

لَا أَءْمُمْ صیغہ واحد متکلم میں مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو لَا آمُمْ بن گیا۔

تین صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَا يَؤُمَّا. لَا يَؤُمُّوا. لَا تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَأْمُمْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَامُمْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ

سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا یُؤَمَّ بِهٖ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا یُؤَمِّ بِهٖ.

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا یُؤْمَمْ بِهٖ.

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا یُوْمَمْ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مَأَمٌّ. مَأَمَّانِ: ۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَأْمَمٌ. مَأْمَمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَأَمٌّ. مَأَمَّانِ بن گئے۔

مَاٰمُّ. مُأَیْمٌّ :۔صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَـاٰمِمُ۔ مُـأَیْـمِـمٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَاٰمُّ. مُأَیْمٌّ بن گئے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِأَمٌّ. مِأَمَّانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـأْمَـمٌ. مِـأْمَـمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مِأَمٌّ. مِأَمَّانِ بن گئے۔

مَاٰمُّ. مُأَیْمٌّ :۔صیغہ جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَاٰمِمُ۔ مُـأَیْـمِـمٌ تھے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَاٰمُّ. مُأَیْمٌّ بن گئے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِأَمَّةٌ. مِأَمَّتَانِ. : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـأْمَـمَةٌ. مِـأْمَـمَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مِأَمَّةٌ. مِأَمَّتَانِ بن گئے۔

مَاْمٌ. مُاَيْمَةٌ :۔صیغہ جمع وواحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـامِمُ . مُاَيْمِمَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَاْمٌ. مُاَيْمَةٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِأْمَامٌ. مِأْمَامَانِ. صیغہ واحد، تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَامِيْمُ. مُاَيْمِيْمٌ . مُاَيْمِيْمَةٌ: صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَاْ مِامُ. مُاَيْمِامٌ. مُاَيْمِامَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مِـأْمَـامٌ. مِـأْمَامَانِ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: مِـيْـمَامٌ. مِيْمَامَانِ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَمُّ. اَوَمَّانِ . اَوَمُّوْنَ :۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَئْـمَـمُ. اَئْـمَـمَـانِ. اَءْ مَمُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءَ مُّ. اَءَ مَّـانِ. اَئَـمُّـوْنَ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَمُّ . اَوَمَّانِ. اَوَمُّوْنَ بن گئے۔

اَوَامُّ. اُوَيْمٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ امِمُ اور اُءَ يْمِمٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءَ امُّ . اُئَيْمٌ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَامُّ. اُوَيْمٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُمّٰی. اُمَّيَانِ. اُمَّيَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُمْـمٰی. اُمْـمَيَانِ. اُمْمَيَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمّٰی. اُمَّيَانِ. اُمَّيَاتٌ بن گئے۔

اُمَمٌ. اُمَيْمٰی. :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مصغر مؤنث اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوَمَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءُ مَمَهٗ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کردیا تو مَا اَئَمَّهٗ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مَا اَوَمَّهٗ بن گیا۔

وَ اٰمِمْ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْمِمْ بِهٖ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اٰمِمْ بِهٖ بن گیا۔

اَمَمَ. اور اَمُمَتْ . دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

اٰمٌّ. اٰمَّانِ. اٰمُّوْنَ. :۔ صیغہ واحد، تثنیہ اور جمع مذکر سالم ومکسر اسم فاعل۔

اصل میں اٰمِمٌ. اٰمِمَانِ. اٰمِمُوْنَ. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَمَمَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کردیا تو اَمَّةٌ بن گیا۔

اُمَّامٌ. اُمَّمٌ :۔ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُمٌّ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمُمٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کردیا تو اُمٌّ بن گیا۔

اُمَّاءُ :۔ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمَمَاءُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کردیا تو اُمَّاءُ بن گیا۔

اُمَّانٌ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمْمَانٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کردیا تو اُمَّانٌ بن گیا۔

اِمَامٌ. اُمُوْمٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَیْمٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْمِمٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُوَیْمٌ بن گیا۔

اَمَّةٌ. اَمَّتَانِ. اَمَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں اٰمِمَةٌ. اٰمِمَتَانِ. اٰمِمَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَامٌّ. اُوَیْمَّةٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر و واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَامِمُ. اُوَیْمِمَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَوَامٌّ. اُوَیْمَّةٌ بن گئے۔

اُمَّمٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَأْمُوْمٌ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے :مَامُوْمٌ بِهٖ .

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ جیسے اَلْمَشِیْئَةُ (چاہنا)

مَشِیْئَةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

شَاءَ .شَاءَ ا. شَاءُ وْا.شَاءَ تْ. شَاءَ تَا :۔صیغہائے واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں شَيَءَ. شَيَئَا. شَيَئُوْا. شَيَئَتْ. شَيَئَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شَيَئْنَ. شَيَئْتَ. شَيَئْتُمَا. شَيَئْتُمْ. شَيَئْتِ. شَيَئْتُمَا. شَيَئْتُنَّ. شَيَئْتُ. شَيَئْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو شَئْنَ. شَئْتَ.

شَئْتُمَا. شَئْتُمْ. شَئْتِ. شَئْتُمَا. شَئْتُنَّ. شَئْتُ. شَئْنَا بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کی جز نمبر 2 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

شِیْءَ. شِیْئَا. شِیْئُوْا. شِیْئَتْ. شِیْئَتَا۔ صیغہ واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں شُیِءَ. شُیِئَا. شُیِئُوْا۔ شُیِئَتْ اور شُیِئَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شُیِئْنَ. شُیِئْتَ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُمْ. شُیِئْتِ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُنَّ. شُیِئْتُ. شُیِئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق شین کا ضمہ دور کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو شِیْئْنَ. شِیْئْتَ. شِیْئْتُمَا. شِیْئْتُمْ. شِیْئْتِ. شِیْئْتُمَا. شِیْئْتُنَّ. شِیْئْتُ. شِیْئْنَا. بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

ماضی مجہول کے صیغوں میں تعلیل کا دوسرا طریقہ درج ذیل ہے۔

معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق ماضی مجہول میں یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے اسے گرا دیں تو شُیْءَ. شُیْئَا. شُیْئُوْا. شُیْئَتْ. شُیْئَتَا. بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو شُوْءَ. شُوْءَا. شُوْءُوْا. شُوْئَتْ. شُوْئَتَا بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شُیِئْنَ. شُیِئْتَ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُمْ. شُیِئْتِ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُنَّ. شُیِئْتُ. شُیِئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل دینے کے بجائے اسے گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو شُئْنَ. شُئْتَ. شُئْتُمَا. شُئْتُمْ. شُئْتِ. شُئْتُمَا. شُئْتُنَّ. شُئْتُ. شُئْنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَشَاءُ. يَشَاءَ انِ. يَشَاءُوْنَ. تَشَاءُ. تَشَاءَ انِ. تَشَاءُ. تَشَاءَ انِ. تَشَاءُوْنَ. تَشَائِيْنَ. تَشَاءَ انِ. اَشَاءُ. نَشَاءُ:
صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَشْيَءُ. يَشْيَئَانِ. يَشْيَئُوْنَ. تَشْيَءُ. تَشْيَئَانِ. تَشْيَءُ. تَشْيَئَانِ. تَشْيَئُوْنَ. تَشْيَئِيْنَ. تَشْيَئَانِ. اَشْيَأُ. نَشْيَأُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَشَئْنَ. تَشَئْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَشْيَئْنَ. تَشْيَئْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَشَئْنَ. تَشَئْنَ. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُشَاءُ. يُشَاءَ انِ. يُشَاءُوْنَ. تُشَاءُ. تُشَاءَ انِ. تُشَاءُ. تُشَاءَ انِ. تُشَاءُوْنَ. تُشَائِيْنَ. تُشَاءَ انِ. اُشَاءُ. نُشَاءُ:۔
صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد مؤنث و تثنیہ غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُشْيَءُ. يُشْيَئَانِ. يُشْيَئُوْنَ. تُشْيَءُ. تُشْيَئَانِ. تُشْيَءُ. تُشْيَئَانِ. تُشْيَئُوْنَ. تُشْيَئِيْنَ. تُشْيَئَانِ. اُشْيَأُ. نُشْيَأُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُشَئْنَ. تُشَئْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُشْيَئْنَ. تُشْيَئْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُشَئْنَ. تُشَئْنَ. بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَأْ. لَمْ تَشَأْ. لَمْ اَشَأْ. لَمْ نَشَأْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشَأْ. لَمْ تُشَأْ. لَمْ اُشَأْ. لَمْ نُشَأْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَاءَا. لَمْ يَشَاؤُوْا. لَمْ تَشَاءَا. لَمْ تَشَاؤُوْا. لَمْ تَشَائِيْ. لَمْ تَشَاءَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُشَاءَا. لَمْ يُشَاؤُوْا. لَمْ تُشَاءَا. لَمْ تُشَاؤُوْا. لَمْ تُشَائِيْ. لَمْ تُشَاءَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَئْنَ. لَمْ تَشَئْنَ اور مجہول میں. لَمْ يُشَئْنَ. لَمْ تُشَئْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّشَاءَ. لَنْ تَشَاءَ. لَنْ أَشَاءَ. لَنْ نَّشَاءَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّشَاءَ. لَنْ تُشَاءَ. لَنْ أُشَاءَ. لَنْ نُّشَاءَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّشَاءَا. لَنْ يَّشَاؤُوْا. لَنْ تَشَاءَا. لَنْ تَشَاؤُوْا. لَنْ تَشَائِيْ. لَنْ تَشَاءَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّشَاءَا. لَنْ يُّشَاؤُوْا. لَنْ تُشَاءَا. لَنْ تُشَاؤُوْا. لَنْ تُشَائِيْ. لَنْ تُشَاءَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّشَئْنَ. لَنْ تَشَئْنَ اور مجہول میں لَنْ يُّشَئْنَ. لَنْ تُشَئْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشَائَنَّ. لَتَشَائَنَّ. لَأَشَائَنَّ. لَنَشَائَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَشَائَنْ. لَتَشَائَنْ. لَأَشَائَنْ. لَنَشَائَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُشَائَنَّ. لَتُشَائَنَّ. لَأُشَائَنَّ. لَنُشَائَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشَائَنْ. لَتُشَائَنْ. لَأُشَائَنْ. لَنُشَائَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشَائُنَّ. لَتَشَائُنَّ. نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَشَائُنْ. لَتَشَائُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُشَائُنَّ. لَتُشَائُنَّ. نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشَائُنْ. لَتُشَائُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسر یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَشَائِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَشَائِنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُشَائِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُشَائِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف: لَیَشَاءَ انِّ. لَتَشَاءَ انِّ. لَیَشَئْنَانِّ. لَتَشَاءَ انِّ. لَتَشَئْنَانِّ.

اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشَاءَ انِّ. لَتُشَاءَ انِّ. لَیُشَئْنَانِّ. لَتُشَاءَ انِّ. لَتُشَئْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

شَأْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو شَأْ بن گیا۔

شَاءَ ا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءَ انِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَاءَ ا بن گیا۔

شَاءُ وْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ وْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَاءُ وْا بن گیا۔

شَائِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَائِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَائِیْ بن گیا۔

شَئْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَئْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو شَئْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے۔ جیسے: لِتُشَأْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُشَاءَ ا. لِتُشَائُوْا. لِتُشَائِیْ. لِتُشَاءَ ا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُشَئْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد، جمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشَأْ. لِتَشَأْ. لِأَشَأْ. لِنَشَأْ. اور مجہول میں: لِیُشَأْ. لِتُشَأْ. لِأُشَأْ. لِنُشَأْ. معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشَاءَ ا. لِیَشَائُوْا. لِتَشَاءَ ا اور مجہول میں: لِیُشَاءَ ا. لِیُشَائُوْا. لِتُشَاءَ ا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَشَئْنَ اور مجہول میں لِیُشَئْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشَأْ اور مجہول میں لَا تُشَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَشَاءَ ا. لَا تَشَائُوْا. لَا تَشَائِیْ. لَا تَشَاءَ ا. اور مجہول میں لَا تُشَاءَ ا. لَا تُشَائُوْا. لَا تُشَائِیْ. لَا تُشَاءَ ا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَشَئْنَ اور مجہول میں لَا تُشَئْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَشَأْ. لاَ تَشَأْ. لاَ اَشَأْ. لاَ نَشَأْ اور مجہول میں: لاَ یُشَأْ. لاَ تُشَأْ. لاَ اُشَأْ. لاَ نُشَأْ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں: لاَ یَشَاءَ ا. لاَ یَشَاؤُوْا. لاَ تَشَاءَ ا اور مجہول میں: لاَ یُشَاءَ ا. لاَ یُشَاؤُوْا. لاَ تُشَاءَ ا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لاَ یَشَئْنَ. اور مجہول میں لاَ یُشَئْنَ.

بحث اسم ظرف

مَشَاءٌ. مَشَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَشْیَءٌ . مَشْیَئَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مَشَاءٌ۔ مَشَاءَ انِ بن گئے۔

مَشَایِئُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُشَیِّئٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُشَیْیِئٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُشَیِّئٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِشْیَءٌ. مِشْیَئَانِ. مَشَایِئُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم آلہ صغریٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُشَیِّئٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُشَیْیِئٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُشَیِّئٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِشْیَئَةٌ. مِشْیَئَتَانِ. مَشَایِئُ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم آلہ وسطیٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُشَيِّئَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُشَيْيِئَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّئَةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِشْيَاءٌ. مِشْيَاءَ انِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَشَايِئُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَشَايِ اءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مشَايِيْءُ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کریں تو مَشَايِيُ بن جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کریں تو مَشَايِيُّ بن جائے گا۔

مُشَيٌّ. اور مُشَيَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

اصل میں مُشَيْيَاءٌ اور مُشَيْيِ اءَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيْيِيْءٌ اور مُشَيْيِيْـــــئَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّيْـــــءٌ اور مُشَيِّيْـــــئَةٌ بن گئے۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيِّيْـــــيٌ اور مُشَيِّيْيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّيٌّ. مُشَيِّيَّةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مُشَيٌّ. مُشَيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 جاری کیے بغیر مُشَيِّيْءٌ اور مُشَيِّيْئَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَشْيَءُ. اَشْيَئَانِ. اَشْيَئُوْنَ. اَشَايِئُ: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم و مکسر۔

چاروں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُشَيِّئُ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُشَيْيِئُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُشَيِّئُ بن گیا۔

اسم تفضیل مؤنث

شُوْئٰی. شُوْئَيَانِ . شُوْئَيَاتٌ :۔ صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں شُيْئٰی . شُوْئَيَانِ. شُوْئَيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ

بالا صیغے بن گئے۔

شُيَئٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

شُيَيئٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:

شُيَيٌّ

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا اَشْيَئَهٗ وَاَشْيِءْ بِهٖ وَشَيُءَ. اور شَيُئَتْ.

بحث اسم فاعل

شَاءٍ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَـايِـئٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو الف فاعل کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَاءِئٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَاءِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو شَاءٍ بن گیا۔

شَاءِ يَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَـايِـئَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَـاءِءَ انِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَاءِ يَانِ بن گیا۔

شَاءُ وْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَـايِئُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَاءِءُ وْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو شَـاءِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو شَاءُ وْنَ بن گیا۔

شَاءَ ةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَيَئَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو شَاءَ ةٌ بن گیا۔

شُيَّاءٌ ، شُيَّئٌ ، شُيَئَاءُ ، شِيَاءٌ ، شُيُوْءٌ:۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

شُوْءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُيِئٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو شُوْءٌ بن گیا۔

شُوْءَ انٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُيْئَانٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو شُوْءَ انٌ بن گیا۔

شُيُوْءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کریں شُيُوْوٌ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کریں۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو شُيُيٌّ بن جائے گا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیں تو شُيِيٌّ بن جائے گا۔ اگر عین کلمہ کی اتباع میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیں تو شِيِيٌّ پڑھا جائے گا۔

شُوَيٌّ :صیغہ واحد مذکر مصغر۔

اصل میں شُوَيْيٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُوَيٌّ بن گیا۔

شَائِيَةٌ شَائِيَتَانِ ، شَائِيَاتٌ:۔صیغہ واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَايِئَةٌ. شَايِئَتَانِ' شَايِئَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو شَاءِءَةٌ شَاءِءَتَانِ. شَاءِءَاتٌ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَوَايِئُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَوَاءِءُ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو۔ شَوَائِيُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو شَوَاءٍ بن گیا۔

شُوَيَّةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں شُوَيْيَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُوَيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَشِيْءٌ. مَشِيْئَانِ. مَشِيْئُوْنَ :صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشْيُوْءٌ . مَشْيُوْءَانِ. مَشْيُوْءُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا تو مَشُيْوْءٌ. مَشُيْوْءَانِ. مَشُيْوْءُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مَشُوْوْءٌ. مَشُوْوْءَانِ.

مَشْـوُوْنٌ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مَشُـوْءٌ. مَشُـوْءَ انِ. مَشُوْئُوْنَ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے شین کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَشِـوْءٌ. مَشِوْءَ انِ. مَشِوْئُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْءٌ. مَشِيْئَانِ. مَشِيْئُوْنَ بن گئے۔

مَشِيْئَةٌ. مَشِيْئَتَانِ. مَشِيْئَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشْيُوْءَ ةٌ. مَشْيُوْءَ تَانِ. مَشْيُوْءَ اتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا۔ پھر یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مَشُـوْءَ ةٌ. مَشُـوْءَ تَانِ. مَشُوْءَ اتٌ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا۔ پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْئَةٌ مَشِيْئَتَانِ، مَشِيْئَاتٌ بن گئے۔

مَشَايِيُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول

اصل میں مَشَـايِوُءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشَـايِيْءُ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشَايِيُّ بن گیا۔

مُشَيٌّ اور مُشَيَّةٌ. صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

مُشَيِّيٌّ کو مَشْيُوْءٌ سے اس طرح بنایا کہ میم کو ضمہ اور شین کو فتحہ دیا۔ پھر تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا تو مُشَيِّوْءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيِّيءٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّيٌّ بن گیا۔

اس صیغہ کو مُشَيٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مُشَيِّـيٌّ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں تو مُشَيٌّ بن جائے گا۔

مُشَيِّئَةٌ: اس کو مَشْيُوْءَ ةٌ سے اس طرح بنایا کہ میم اور شین کو فتحہ دے دیا۔ تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا تو مُشَيِّوْئَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيِّيـــئَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّئَةٌ بن گیا۔

اس صیغہ کو مُشَيَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مُشَيِّيَّةٌ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مُشَيَّةٌ بن گیا۔

مصدر میمی کی وضاحت

مصدر میمی کی تعریف:۔

مصدر میمی معنی حدثی پر دلالت کرنے والے اس اسم کو کہتے ہیں۔ جس کے شروع میں ''میم'' کا اضافہ کیا گیا ہو۔

1۔ ثلاثی مجرد میں مصدر میمی اگر صحیح، مہموز، اجوف، ناقص، مضاعف اور لفیفِ مقرون سے آئے تو مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ خواہ مضارع مفتوح العین یا مضموم العین یا مکسور العین ہو۔ تمام صورتوں میں مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔

صحیح کی مثالیں:۔ مَفْتَحٌ. مَنْطَقٌ. مَضْرَبٌ.

مہموز کی مثالیں:۔ مَأْهَبٌ. مَرْأَفٌ. مَهْنَأٌ.

اجوف کی مثالیں:۔ مَخَافٌ. مَقَالٌ. مَبَاعٌ.

ناقص کی مثالیں:۔ مَرْعًى. مَدْعًى. مَرْمًى.

مضاعف کی مثالیں:۔ مَعَضٌّ. مَمَدٌّ. مَفَرٌّ.

لفیفِ مقرون کی مثالیں:۔ مَقْوًى. مَطْوًى.

نوٹ نمبر 1:۔ مذکورہ قاعدہ سے درج ذیل الفاظ مستثنیٰ ہیں۔

۱. مَرْجِعٌ ۲. مَصِيرٌ ۳. مَشِيبٌ ۴. مَقِيلٌ ۵. مَسِيرٌ
۶. مَشْرِقٌ ۷. مَغْرِبٌ ۸. مَطْلِعٌ ۹. مَسْجِدٌ ۱۰. مَجْزِرٌ
۱۱. مَسْكِنٌ ۱۲. مَنْبِتٌ ۱۳. مَنْسِكٌ ۱۴. مَفْرِقٌ ۱۵. مَسْقِطٌ
۱۶. مَحْشِرٌ ۱۷. مَرْفِقٌ ۱۸. مَجْمِعٌ

آخری تیرہ الفاظ کے عین کلمہ پر فتحہ پڑھنا بھی جائز ہے۔

2۔ اور اگر مصدر میمی مثال اور لفیفِ مفروق سے آئے تو مطلقاً مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔

معتل الفاء (مثال) کی مثالیں:۔ مَوْجِلٌ. مَوْسِمٌ. مَيْتِمٌ.

لفیفِ مفروق کی مثالیں:۔ مَوْجِي. مَوْقِي. مَوْلِي.

3۔ اور اگر مصدر میمی مخلوط الابواب سے ہو تو مہموز و ناقص سے مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ خواہ مہموز الفاء یا مہموز العین ہو۔

نوٹ نمبر 2: مہموز اللام ناقص کے ساتھ نہیں آتا۔

مہموز الفاء و ناقص کی مثالیں:۔ مَأْبَى. مَأْسَى. مَأْتَى.

مہموز العین وناقص کی مثال: مَنْأی

4۔ اور اگر مصدر میمی مخلوط الابواب سے ہو تو مثال ومضاعف اور مثال مہموز سے مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ خواہ مہموز العین یا مہموز اللام ہو۔

نوٹ نمبر 3: مہموز الفاء ومثال کے ساتھ نہیں آتا۔

مثال ومضاعف کی مثال:۔ مَوِدٌّ.

مثال ومہموز العین کی مثالیں:۔ مَوْئِدٌ. مَيْئِسٌ.

مثال ومہموز اللام کی مثالیں:۔ مَوْطِئٌ. مَوْضِئٌ. مَوْجِئٌ.

لفیفِ مفروق ومہموز العین کی مثال:۔ مَوْئِي

5۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ مصدر میمی اپنے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔

جیسے: مُجْتَنَبٌ. مُكْرَمٌ. مُدَحْرَجٌ. مُتَسَرْبَلٌ.

نوٹ نمبر 4: مصدر میمی کا مذکورہ قواعد کے خلاف کسی وزن پر آنا علماءِ لغت کے نزدیک شاذ ہے۔

فائدہ:۔

مصدر:۔ وہ اسم جو معنیٰ حدثی پر دلالت کرے اور اس کے حروف فعل کے حروف کے برابر یا زیادہ ہوں۔ جیسے: ضَرْبٌ. تَصْرِيْفٌ.

اسم مصدر: وہ اسم جو معنیٰ حدثی پر تو دلالت کرے لیکن اس کے حروف فعل کے حروف سے کم ہوں۔ جیسے: تَوَضَّأَ وُضُوْءً.

علم مصدر: وہ اسم جو معنیٰ حدثی پر دلالت ہی نہ کرے۔ جیسے: تَسْنِيْمٌ.

سیرۃ سید الانبیا

صلی اللہ علیہ وسلم

اردو ترجمہ

بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ

مؤلف

شیخ کبیر علامہ شہیر حضرت مخدوم مولانا محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ

المتولد ۱۱۰۴ھ المتوفی ۱۱۷۴ھ

ترجمہ

مفتی مولانا محمد علیم الدین نقشبندی مجددی

ناشر مظہر علم - کالا خطائی روڈ شاہدرہ لاہور

دلیل زائر حرمین

زادھما اللہ تعالیٰ شرفا و تکریما

مولانا مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی مدظلہ

مظہر علم لاہور

احکامِ طہارت

مفتی محمد علیم الدین نقشبندی

مظہرِ علم لاہور